کہانی کا وقت

بچّوں کیلئے خُوشخبری



مُصنفہ: فرانسواز زینیلآتو

3،2،1 کہانی کا وقت

بچّوں کیلئے خُوشخبری

کِتاب، 3،2،1 کہانی کا وقت، بچّوں اور اُن کے خاندانوں کے لیے بہترین ساتھی ہے کیونکہ اِس کی مدد سے وہ بائبل کو، خاص طور پر انجیل اور اس کے پیغام کو دریافت کرتے ہیں یا دوبارہ تلاش کرتے ہیں۔

اِن 80 کہانیوں کے دوران، ہر کسی کو خدا، یسُوعؔ، آسمان، بائبل اور نجات کے بارے میں اپنے سوالات کے جوابات مل جائیں گے۔۔۔فرانسوازؔ کے قلم کے تحت، ہر کہانی زِندہ ہو کر ہمارے دِل سے مُخاطب ہوتی ہے۔ یسُوعؔ کا کلام اور اس کے مُعجزات ہمیں حیرت سے بھر دیتے ہیں، اور اس کی تعلیمات ہمیں روشن کرتی ہیں۔

والدین، اساتذہ اور راہنماؤں، کے اختیار میں ایک مکمّل پروگرام ہے۔ جِس کی مدد سے آپ کو بچّوں کے ساتھ اشتراک کرنے کے لیے وسائل ملیں گے، ساتھ ہی ساتھ بشارت اور تعلیم کے لیے حوصلہ افزائی اور مشورے بھی ملیں گے۔

3,2,1

کہانی کا وقت

بچوں کے لیے اچھی خبر

ہمیں ''3,2,1 کہانی کا وقت'' بچوں کو سنائی گئی انجیل'' میں سے 80 کہانیوں کو اُن بچوں، والدین، اساتذہ اور اُن لوگوں کیلئے بغیر کسی قیمت کے مفت دستیاب کرتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے جو یسوعؔ کو جاننا اور عزیز بنانا چاہتے ہیں۔ یہ تمام تحریریں فرانسواز زینیلاؔتو نے لکھی ہیں اور کئی پادریوں اور اساتذہ نے ان کا بغور جائزہ لیا ہے۔

اِس کتاب کے ذریعے بچوں کو خدا، یسوعؔ، آسمان، بائبل، نجات کے بارے میں اُن کے سوالات کے جوابات مل جائیں گے۔ اور اُنہیں یسوعؔ کی تعلیمات پر عمل کرنے اور اُس کے ساتھ شخصی تعلق رکھنے کی ترغیب دی جائے گی۔ بائبل کے متن کو سمجھنے میں آسانی کے لیے، یہ کہانیاں سادہ الفاظ میں لکھی گئی ہیں اور بائبل کے ثقافتی سیاق وسباق سے متعلق معلومات بھی شامل کی گئی ہیں۔ جس کے ذریعہ سے والدین اور اساتذہ بچوں کو بشارت دینے اور سکھانے کے لیے حوصلہ افزائی اور رہنمائی حاصل کریں گے۔

اس کتاب میں ہم تخلیق، آدمؔ اور حوّا کی نافرمانی، ایک نجات دہندہ کا وعدہ یسوعؔ کی زندگی (انجیل کی 65 کہانیاں) اور کلیسیا کی شروعات اور دُنیا میں بشارت (رسولوں کے اعمال) کی کہانیاں پیش کرتے ہیں جو آپ کو تمام لوگوں اور بچوں کے لیے خدا کے نجات کے منصوبے کا مکمل پروگرام فراہم کرتی ہیں۔ بائبل کے حوالہ جات اور مواد کے ساتھ عنوانات کی فہرست مندرجات کے جدول میں دی گئی ہے۔

ہر باب 4 حصوں پر مشتمل ہے:

☆ ایک سوال کے ساتھ تعارف جس کے جواب کے لیے بچوں کو مدعو کیا گیا ہے۔

☆ خدا یسوعؔ، انسان، نجات کے بارے میں بائبل کی سچائیوں کے ساتھ کہانی بیان کی گئی ہے۔

☆ ''اور تم اور مَیں'' بچے کو براہ راست چیلنج کیا جاتا ہے۔ یہ ایک عملی سرگرمی ہے۔

☆ ''اور ہم والدین'': والدین، نگرانی کرنے والوں، اساتذہ کو مشورہ اور حوصلہ افزائی دی جاتی ہے۔

☆ بچوں کے ساتھ تبادلہِ خیال اور اشتراک کے وقت کو تیار کرنے اور چلانے کے بارے میں والدین کو مشورہ دیا جاتا ہے۔

☆ آپ کہانی سے متعلق چند گیتوں کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

☆ یا تو آپ کہانی پڑھ سکتے ہیں یا آپ اسے بچوں کو عمر کے مطابق ڈھالتے ہوئے اسے سنانے کے لیے حوصلہ افزائی کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ عملی اطلاق پر بھی یہی لاگو ہوتا ہے (حصہ: ''اور تم اور میں'')

☆ کہانی کے بعد، آپ جواب دے سکتے ہیں اور/ یا بچوں سے کہانی اور سیکھے گئے اسباق کے بارے میں سوالات پوچھ سکتے ہیں۔ اس طرح آپ اس بات کو یقینی بنائینگے کہ وہ سمجھ چکے ہیں۔

☆ ان کی عمر کے لحاظ سے آپ خاص طور پر ایک یا دو نکات تیار کر سکتے ہیں جو آپ کے خیال میں اُن کی صورتحال سے متعلق ہیں۔

☆ دُعا اور حمد کے لمحے کو تقویت دینے کے لیے آپ ان کے موضوع اور ان کی مخصوص ضروریات سے متعلق عنوانات تجویز کر سکتے ہیں۔

ہم ان تمام لوگوں کے مشکور ہیں جنہوں نے ''3,2,1 کہانی کا وقت، بچوں کو سنائی گئی'' کے لیے رضا کارانہ خدمات انجام دیں۔ خاص طور پر ان مصوروں کا شکریہ جنہوں نے ہمیں اپنی مصوری مفت استعمال کرنے کی اجازت دی۔ آپ ان تحریروں کو اپنے لیے یا تحفے کے طور پر پرنٹ کر سکتے ہیں لیکن مفت استعمال کے اصول کو برقرار رکھا جانا چاہئے اور تجارتی مقاصد کے لیے کسی بھی قسم کی تولید ممنوع ہے۔

ہم اُمید کرتے ہیں کہ اُردو میں ترجمہ کی گئی یہ کتاب آپ کے لئے بچوں کی خدمت میں مفید ثابت ہوگی۔

وقت بہت نزدیک ہے، خداوند واپس آرہا ہے۔

آیئے ہم نوجوانوں اور بوڑھوں کے دِلوں میں خدا کا کلام بو دیں۔

Publishers:

Full Gospel Assemblies of Pakistan
in partnership with Francoise Zanellato (France)

کہانیوں کی فہرست

نمبر شمار	کہانی کا نام	موضوع	بائبل کے حوالہ جات	مواد
1	کیا ہم خدا کا موازنہ چرواہے سے کر سکتے ہیں؟	خدا، چوپان ہے	زبور 23	ایک اچھا چرواہا اور اُس کی بھیڑیں
2	کائنات کیسے وجود میں آئی؟	خدا، خالق ہے	پیدائش 1:1-19	تخلیق کے پہلے 4 دن: زمین، آسمان، پانیوں کا جدا کیا جانا، پودے اور ستارے
3	جانور، یہ کیسے ظاہر ہوئے؟		پیدائش 1:19-25	5واں دن: سمندری جانور اور پرندے 6واں دن: زمینی حیوانات
4	پہلا مرد اور پہلی عورت—وہ کیسے ظاہر ہوئے؟		پیدائش 1:25-2:7	6واں دن: آدمی اور عورت کا بنایا جانا 7واں دن: خدا آرام کرتا ہے
5	خدا کو کس نے بنایا؟ وہ کون ہے؟ اور وہ کہاں ہے؟	خدا کی شخصیت		خدا کی فطرت سے متعلق مختلف سوالات کے جوابات
6	کیا میں خدا کے لئے شمار کرتا ہوں؟	انسانی قدر		جسم، جان اور رُوح: عجائبات، ہر انسان کی زندگی کی قدر
7	برائی کیوں موجود ہے؟	برائی کی ابتداء	پیدائش 2:7-3:24	آدم اور حوا: آزمائش—نافرمانی—خدا کی بھلائی—نجات دہندہ بھیجنے کا وعدہ
8	خدا کی طرف کیسے لوٹا ہے؟	نجات دہندہ بھیجنے کے لئے خدا کا وعدہ	پیدائش 22 خروج 3:12 خروج 20 یسعیاہ 7:14-15	خدا اپنے لوگوں کو پُکارتا ہے خدا موسیٰ کو دس احکام دیتا ہے خدا اپنے وعدے کو یاد کرتا ہے: انبیا کے وسیلہ سے (بیت الحم کی ایک کنواری)
9	کیا خدا اپنے وعدوں کو پورا کرتا ہے؟	نجات دہندہ کی آمد کی تیاری	لوقا 1:5-25 1:57-80	یوحنا بپتسمہ دینے والے کی پیدائش کا اعلان
10	موعودہ نجات دہندہ کی ماں کون ہو گی؟		لوقا 1:26-56	یسوع مسیح کی پیدائش کا اعلان
11	کیا یسوع کی پیدائش کے لئے سب کچھ تیار ہے؟	نجات دہندہ کی آمد	لوقا 2:1-7	یسوع مسیح کی پیدائش
12	سب سے پہلے کس کو اِطلاع دی جائے گی؟	خدا نے یسوع کی پیدائش سے آگاہ کیا	لوقا 2:8-20	بیت لحم کے چرواہے
13	اُنہیں کیسے پتہ چلا کہ بچہ پیدا ہوا ہے؟		لوقا 2:21-39	یسوع کو ہیکل میں پیش کیا جانا (شمعون اور حنا)
14	وہ بہت دور رہتے ہیں۔۔۔ اُنہیں کیسے بتایا جائے؟		متی 2:1-23	مجوسیوں کی آمد
15	یسوع بچپن میں کیسا تھا؟	یسوع: ایک مثالی بچہ	لوقا 2:41-52	یسوع کا بچپن
16	بپتسمہ کیا ہے؟	بپتسمہ	لوقا 3:1-22	یسوع کا بپتسمہ
17	سب سے زور آور کون ہو گا؟ یسوع یا ابلیس؟	یسوع کی ابلیس پر فتح	متی 4:1-22	یسوع کی آزمائش
18	وہ یسوع کی پیروی کیوں کرنا چاہتے ہیں؟	شاگردوں کا انتخاب	یوحنا 1:35-50	پہلے شاگرد
19	یہ اچھی مے کہاں سے آئی؟	یسوع کی فطرت پر قدرت	یوحنا 2:1-12	قانا گلیل کی شادی
20	کیا یہ لڑکا شفا پائے گا؟	یسوع کے کلام کی قدرت	یوحنا 4:46-54	صوبہ دار کے بیٹے کی شفا
21	کیا پطرس ایک ماہی گیر کے طور پر اپنا کام جاری رکھے گا؟	ایمان کی پیروی	لوقا 5:1-11	مچھلیوں کا معجزانہ شکار
22	یسوع کے لئے ضروری کیا ہے؟	یسوع شفا دیتا ہے	لوقا 4:31-44	بدرُوح گرفتہ اور پطرس کی ساس کی شفا
23	کیا یہ شخص یسوع کے پاس آنے کی ہمت کرے گا؟		مرقس 1:40-45	کوڑھی کی شفا
24	کیا یسوع گناہ معاف کر سکتا ہے؟	یسوع نجات اور شفا دیتا ہے	مرقس 2:1-12 لوقا 5:17-26	مفلوج کی شفا
25	ہمیں دُعا کیسے کرنی چاہئے؟	دُعا	لوقا 11:1-4	اے ہمارے باپ
26	اور آپ کیسے دُعا کرتے ہیں؟			دو بچوں کا دُعا کے متعلق تبادلہِ خیال
27	صبر کیا ہے؟		لوقا 11:5-13	پریشان دوست
28	کیا وہ یسوع کو بھول گئے تھے؟	یسوع کی فطرت پر قدرت	مرقس 4:35-41	طوفان کا تھم جانا

29	کس چیز نے یسوع کو تعریف کرنے پر مجبور کیا؟	ایمان	لوقا 7:2-10	رومی صوبہ دار
30	کیا یسوع مصیبت زدہ لوگوں کی طرف متوجہ ہوتا ہے؟	یسُوع کی ہمدردی	لوقا 7:11-17	نائین کی بیوہ کے مُردہ بیٹے کا اُٹھایا جانا
31	آپ اپنی زندگی کی بہتر تعمیر کیسے کر سکتے ہیں؟	خُدا کے کلام کو عمل میں لانا	لوقا 6:47-49	ریت اور چٹان پہ گھر بنایا جانا
32	کیا میرا دل ذرخیز زمین جیسا ہے؟	خُدا کے کلام میں قائم رہنا	متی 13:1-9 13:18-23	بیج بونے والے کی تمثیل
33	یہ لڑکا اپنا کھانا کیوں نہیں کھاتا؟	یسُوع کو دینا	مرقس 6:30-46 یوحنا 6:1-15	یسُوع 5000 لوگوں کو کھانا کھلاتا ہے
34	جب آپ بہت خوفزدہ ہوں تو آپ اپنے مقصد تک کیسے پہنچ سکتے ہیں؟	یسوع پر بھروسہ کرنا	متی 14:23-33 مرقس 6:4-52	یسوع پانی پر چلتا ہے
35	کیا یسوع اُسے جواب دے گا؟	ایمان	متی 15:21-28	ایک کنعانی عورت
36	ایک معذور آدمی کو یسوع کے پاس کون لایا؟	یسوع مسیح سے متعلق دوسروں سے بات کرنا	مرقس 7:31-37 متی 15:29-31	گونگے بہرے آدمی کی شفا
37	تاریکی میں یا نور میں چلو؟	شفا	مرقس 8:22-26	بیت صیدا کے اندھے کی شفا
38	یسوع کون ہے؟	یسوع، خدا کا بیٹا	لوقا 9:28-36 متی 16:27-17	یسوع کی صورت کا بدل جانا
39	خدا کی بادشاہی میں سب سے بڑا کون ہے؟	خدا کی بادشاہی میں بڑا کون	متی 18:1-4 مرقس 9:33-37 لوقا 9:43-48	شاگرد، یسوع اور چھوٹے بچے
40	کیا یسوع نے بچوں کی دیکھ بھال کی؟	یسوع، اچھا چرواہا ہے	متی 18:10-14 متی 19:13-14	کھوئی ہوئی بھیڑ
41	نادانی، لاپرواہی، آزمائش یا گناہ؟	گناہ		بچوں کی زندگیوں کے حالات یہ بتانے کے لیے کہ گناہ کیا ہے یا نہیں؟
42	مُسرف بیٹا	خدا کی بخشش	لوقا 15:11-32	مُسرف بیٹا
43	دن میں چلو یا رات میں	یسوع، دُنیا کا نور ہے	یوحنا 9	جنم کے اندھے کی شفا
44	میرا پڑوسی کون ہے؟	اپنے پڑوسی سے محبت رکھنا	لوقا 10:29-37	نیک سامری
45	رَیاکاری کیا ہے؟	رَیاکاری یا سچائی	لوقا 13:10-17	18 برس سے بیمار عورت
46	اس عظیم ضیافت میں کون شرکت کرے گا؟	خدا کی طرف سے دعوت	لوقا 14:16-24	بڑی ضیافت کی تمثیل
47	فرشتے	فرشتگان		بچوں کے کچھ سوالات اور بائبل میں سے اُن کے جوابات
48	فرشتے خوشی منا رہے ہیں، پر کیوں؟	توبہ اور آسمان پر خوشی	لوقا 15:1-10	کھویا ہوا درہم
49	موت کے بعد کیا ہوتا ہے؟	فردوس اور جہنم	لوقا 16:19-31	دولتمند اور غریب لعزر
50	مریم یسوع کی بات سننا چاہتی ہے؟	سب سے اہم کام: یسوع کو سُننا	لوقا 10:38-42	مرتھا اور مریم
51	معاف کرنے والا	معافی	متی 18:15-35	شریر نوکر
52	لعزر کا جی اُٹھنا	یسوع خدا کا بیٹا ہے	یوحنا 11:1-45	لعزر کو مردوں میں جلایا جانا
53	وہ آدمی جس نے یسوع کا شکریہ ادا کیا	شکر گزاری	لوقا 17:11-19	دس کوڑھی
54	مایوسی کے بغیر دُعا کرنا	دُعا میں ثابت قدم رہنا	لوقا 18:1-8	صبر کرنے والی بیوہ کی تمثیل
55	یسوع اور بچے	یسوع کا بچوں کے لئے پیار	مرقس 10:13-16	مائیں، بچے، شاگرد اور یسوع
56	آسمان کی بادشاہی میں کیسے داخل ہوں؟	آسمان پر جانا	مرقس 10:17-22	نوجوان امیر آدمی
57	یریحو، کھجوروں کا شہر	ایمان پر قائم رہنا	مرقس 10:46-53	اندھا بر تمائی
58	چھپنے والا شخص	زندگی کا بدل جانا	لوقا 19:1-10	زکائی
59	یسوع کی واپسی	یسوع کی دوسری آمد اور دُنیا کی تباہی	متی 24:1-51	شاگرد یسوع سے دُنیا کے خاتمے کے بارے میں پوچھتے ہیں
60	توڑوں کی تمثیل	خدا کی خدمت	متی 25:14-30	توڑوں کی تمثیل
61	مریم کا عِطر	یسوع سے محبت کا اظہار	مرقس 14:3-9 یوحنا 12:1-8	مریم کا عِطر

62	شاہانہ استقبال	حمد اور تعریف	لوقا 19:28-44 مرقس 11:1-10 متی 21:10-17	یسوع یروشلیم میں پہنچتا ہے
63	یسوع ہیکل میں	خدا کا گھر: ایک دُعا کا گھر ہے	متی 21:10-17 مرقس 12:41-44	یسوع ہیکل میں خرید و فروخت کرنے والوں کو باہر نکالتا ہے، بیماروں کو شفا دیتا ہے اور ایک بیوہ کا ہدیہ
64	ایک ایسا سبق جو کبھی بھلایا نہ جائے گا	عاجزی	لوقا 22:7-14 30-24 یوحنا 13:1-20	یسوع اپنے شاگردوں کے پاؤں دھوتا ہے
65	یسوع کا آخری فسح	ذبح کیا ہوا برّہ	متی 26:17-30 یوحنا 13:18-38 لوقا 22:14-23	پاک عشائے ربانی
66	یسوع گتسمنی باغ میں	دُعا کی اہمیت	متی 26:36-56	یسوع گتسمنی باغ میں
67	کیا وہ مضبوطی سے قائم رہنے والا ہے؟	گھمنڈ اور کمزوری	متی 26:31-35 69-75	یسوع کا پکڑوایا جانا اور پطرس کا یسوع کے متعلق انکار کرنا
68	وہ اپنے آپ کو کیوں نہیں بچاتا؟	یسوع کے دُکھ	یوحنا 18:19-37 لوقا 23:1-12 مرقس 15:6-20 متی 27:15-26	یسوع کو موت کی سزا سنائی جاتی ہے
69	یسوع کیوں مارا گیا؟	مصلوبیت	یوحنا 19:9-42	مصلوبیت، موت اور قبر
70	وہ اِس خوشخبری پر کیسا ردِ عمل ظاہر کریں گے؟	یسوع کا جی اُٹھنا	متی 28:1-15 مرقس 16:1-11 لوقا 24:1-12 یوحنا 20:1-18	یسوع مردوں میں جی اُٹھا
71	ایمان رکھو، تھوڑا، بہت یا بالکل نہیں؟	یسوع اپنے آپ کو شاگردوں پر ظاہر کرتا ہے	لوقا 24:13-43	اماؤس کی راہ پر شاگرد
72	یسوع کا اپنے شاگردوں کے لئے صبر؟		یوحنا 21:1-19	مچھلیوں کا معجزا
73	یسوع کا آسمان پر اُٹھایا جانا	آسمان پر صعود فرمانا	لوقا 24:50-53 اعمال 1:1-14	شاگردوں کے ساتھ آخری ملاقات اور یسوع کا آسمان پر اُٹھایا جانا
74	پینتیکوست کے دن کیا ہوا؟	عیدِ پینتیکوست	اعمال 2:1-42	پینتیکوست کے دن شاگردوں پر رُوح القدس کا نزول
75	ایک لنگڑا جو خوشی سے جھوم اُٹھا	یسوع کے نام پر پہلا معجزہ	اعمال 3:1-26	ہیکل کے دروازے پر ایک لنگڑے کو شفا دی جاتی ہے
76	فلپس اور حبشی خوجہ	بشارت کا آغاز	اعمال 8	فلپس اور حبشی خوجہ
77	پولُس رسول، وہ کون تھا؟	منتقلی اور زندگی کا بدل جانا	اعمال 9:1-25 3:22-16 9:26-20	ساؤل کا بدل جانا
78	آسمان سے اُترنے والا دسترخوان	غیر یہودیوں کو انجیل سُنائی جاتی ہے	اعمال 10:1-48	پطرس کو کرنیلیس کے گھر بھیجا جاتا ہے
79	ایک فاتحانہ آمد	خدا کی طرف سے اِنتباہ اور مدد	اعمال 27:1-44	پولس کے جہاز کی تباہی
80	آسمان، خدا کا گھر، کیسا ہے؟	آسمان	مکاشفہ 4:1-11 6:5-14 7:9-17	آسمان کے بارے میں بچوں کے سوالات کے جوابات، جہاں یسوع ہمارے لیے ایک جگہ تیار کر رہا ہے

1۔ کیا ہم خدا کا موازنہ چرواہے سے کر سکتے ہیں؟

بچوں اور والدین کیلئے اِس خصوصی "1، 2، 3 کہانی کا وقت" سلسلے میں، ہم بائبل میں سے کہانیاں سناتے ہیں اور اہم سوالات پر توجہ مرکوز کرتے ہیں جو ہم میں سے ہر شخص پوچھ سکتا ہے۔

مثال کے طور پر: خدا کیسا ہے؟ کیا ہم اُسے جان سکتے ہیں؟ کیا میں اُس سے بات کر سکتا ہوں؟ کیا بہشت کا وجود ہے؟ یسوع کون ہے؟

آج ہمارا موضوع ہے کہ: خدا کون ہے؟۔۔۔ وہ آپ کے لئے کیا نمائندگی کرتا ہے؟۔۔۔

شاید آپ کو اِس کا جواب معلوم نہیں کیونکہ خدا کی ذات کو چند لفظوں میں بیان کرنا مشکل ہے۔

اِس دریافت میں ہماری مدد کرنے کے لئے، داؤد نامی چرواہے کے ساتھ ایک دن گزارنے جا رہے ہیں۔



صبح سویرے ہی، داؤد اپنی تمام ضروری اشیاء تیار کرتا ہے جو اُسے چرواہے کے طور پر اپنے روزمرہ کام کے لئے درکار ہوتی ہیں۔ اپنے شکار کا تھیلا، روٹی، پنیر، پانی کی بوتل اور اپنا بربط بھی۔ وہ اپنی جوتی پہنتا ہے، اپنی چرواہے والی لاٹھی لیتا ہے، اور وہ جانے کے لئے تیار ہو جاتا ہے! بھیڑیں پہلے سے ہی اُس کا انتظار کر رہی ہوتی ہیں اور ہر طرف سے آپ اُن کا میمیانا سُن سکتے ہیں!



- داغدار، متغیر، ہٹ دھرم، خوش مزاج، ڈرپوک، اور برفانی بھیڑیں، وہ سب جانے کے لئے بھلی معلوم ہوتی ہیں۔

یہ اُس کے باپ کا گلہ ہے مگر وہ اُن سب کو نام بنام جانتا ہے۔

- یہاں آؤ، ننھے میمنے، تم ابھی بہت چھوٹے ہو، لیکن ایک بار ہمارے وہاں پہنچنے کے بعد تم ایک اچھا وقت گزارو گے!

داؤد ریوڑ کے آگے چل رہا ہے۔ وہ سرسبز پہاڑیوں پر موجود بہترین چراگاہوں کو جانتا ہے۔ جہاں وہ دن رات اپنے جانوروں کے ساتھ رہے گا۔



وہاں ہمیشہ بھیڑیے اور جنگلی کتے ہوتے ہیں جو رات کو ریوڑ کے گرد گھومتے رہتے ہیں۔

کبھی کبھار لگڑ بگھوں کی چیخ سنائی دیتی ہے اور بھیڑیں ڈر جاتی ہیں۔

- پُرسکون ہو جاؤ، گھبراؤ نہیں! میں یہیں ہوں، تم سب سکون سے سو سکتی ہو!

جب ریوڑ سکون سے چرتا ہے، تو وہ بربط اُٹھاتا ہے اور اپنے بنائے ہوئے زبور گاتا ہے۔ حالانکہ کوئی اُسے سُن نہیں سکتا لیکن پھر بھی وہ خدا کے لئے گاتا ہے۔

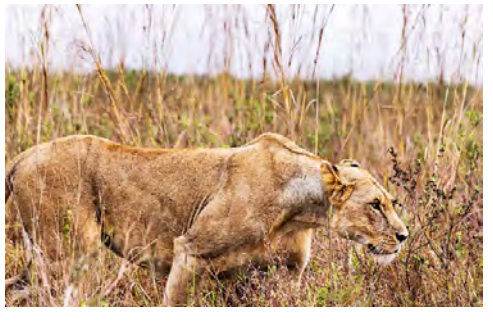
وہ فطرت کی خوبصورتی، اُس کی حفاظت اور اُس کی مدد کے لئے اُس کا شکر ادا کرتا ہے۔ وہ اُسے بتاتا ہے کہ وہ اُس سے کتنا پیار کرتا ہے، اور وہ اُس پر کتنا بھروسہ کرتا ہے۔ وہ ہمیشہ اپنے ریوڑ کی تلاش میں رہتا ہے۔ وہاں چند بھیڑیں بھٹک رہی ہیں۔ وہ نادان بھیڑیں کہاں جا رہی ہیں؟ وہ بغیر سوچے سمجھے سر جھکائے ہوئے چلتی جاتی ہیں۔ اگر وہ اِس حال میں رہیں گی تو ضرور بھٹک جائیں گی اور وہ واپسی کا راستہ نہیں پا سکیں گی۔



- ہوشیار رہو، اے سیاہ پاؤں! مگر۔۔۔ کیا وہ بہری یا ہٹ دھرم ہیں؟

داؤد اپنی لاٹھی کے ساتھ تھوڑی مٹی اُٹھاتا ہے اور اُن کی پیٹھ پر پھینک دیتا ہے۔ یہ حیرت انگیز ہے۔۔۔ اچانک سے! وہ اُچھلتی کُودتی ہوئی واپس آ جاتی ہیں۔ خطرہ ہے۔۔۔ اُنہیں اِس کے بارے میں کوئی علم نہیں کہ وہ کیا ہے! وہ شیر یا ریچھ سے اپنا دفاع کیسے کر سکتی ہیں؟

کئی مرتبہ داؤد کو اپنی بھیڑوں کو درندوں کے جبڑوں سے نکالنے کے لئے لڑنا بھی پڑتا ہے۔



- چلو، چلو، اب سورج بہت گرم ہے، چلو ندی کے قریب درختوں کے نیچے چلتے ہیں، تم خاموشی سے پانی پی سکتی ہو اور آرام کر سکتی ہو! چلو میرے پیچھے آؤ! سارا ریوڑ پھر سے روانہ ہوتا ہے اور ایک درد بھری صدا کانوں میں پہنچتی ہے۔ کیا یہ مدد کے لئے پکار ہے؟

- لیکن وہ بے خوف ہے، بالکل پہاڑ کے کنارے پر! وہ یہاں کیا کر رہی ہے؟ اُس کانٹے دار جھاڑی کے درمیان پھسلنی چٹانیں ہیں۔ کیسا احمقانہ خیال ہے!

اپنی لاٹھی کا سہارا لے کر، داؤد بڑی احتیاط سے چلتا ہے؛ وہ دھیرے سے بھیڑ کو اُٹھا کر اپنے کندھوں پر رکھتا ہے۔

- ہٹ دھرم نِڈر! وہ اُسے مارتے ہوئے کہتا ہے تم زمین پر میرے پیچھے آنے کے بجائے وہاں کیوں گئی؟ سورج غروب ہو چکا ہے اور سب کچھ پُرسکون ہے اور آپ صرف داؤد کی آواز سُن سکتے ہیں جو احاطہ کے دروازے پر کھڑا ہے۔

1،2،3،4،5---65--70 --- -



ہر بھیڑ ایک ایک کر کے اندر داخل ہوتی ہے اور داؤد گنتی کرتا ہے۔ اگر کوئی بھیڑ لاپتہ ہے، تو وہ کیا کرے گا؟ وہ زخمیوں، بیماروں، چھوٹی اور کمزور بھیڑوں کا خیال رکھے گا، کیونکہ اُس کی نظر میں ہر ایک بھیڑ بہت اہم ہے۔

لہذا، آپ نے داؤد چرواہے کی زندگی کا ایک عام دن دیکھا ہے۔ آپ اپنے آپ سے پوچھ سکتے ہیں کیوں؟

خیر !فقط اِس لئے کہ داؤد نے اپنے ایک زبور میں فرمایا ہے کہ: "خداوند میرا چوپان ہے، اور میں اُس کی بھیڑ ہوں۔"

کیا آپ زبور 23 سے واقف ہیں؟



خداوند میرا چوپان ہے۔ مجھے کمی نہ ہوگی۔ وہ مجھے ہری ہری چراگاہوں میں بٹھاتا ہے۔ وہ مجھے راحت کے چشموں کے پاس لے جاتا ہے۔ وہ میری جان کو بحال کرتا ہے۔ وہ مجھے اپنے نام کی خاطر صداقت کی راہوں پر لے چلتا ہے۔ بلکہ خواہ موت کے سایہ کی وادی میں سے میرا گزر ہو میں کسی بلا سے نہیں ڈروں گا کیونکہ تُو میرے ساتھ ہے تیرے عصا اور تیری لاٹھی سے مجھے تسلی ہے۔ تُو میرے دُشمنوں کے رُوبرو میرے آگے دستر خوان بچھاتا ہے۔ تُو نے میرے سر پر تیل ملا ہے۔ میرا پیالہ لبریز ہوتا ہے۔ یقیناً بھلائی اور رحمت عمر بھر میرے ساتھ ساتھ رہیں گی اور میں ہمیشہ خداوند کے گھر میں سکونت کروں گا۔"

1،2،3،4 اور تم اور میں!



اِس زبور میں داؤد نے اپنا موازنہ ایک بھیڑ سے کیا ہے جس کے پاس چرواہے کی حیثیت سے خدا ہے۔

اور آپ، کیا آپ کا کوئی چرواہا ہے جو آپ کی محافظت کرے، آپ کی رہنمائی کرے، آپ سے محبت کرے، آپ کی حوصلہ افزائی کرے؟

اپنے ہر پروگرام میں، ہم آپ کو اُس چرواہے، اُس عظیم خدا کے بارے میں بتائیں گے اور آپ اُسے زیادہ سے زیادہ جانیں گے۔

1،2،3،4 اور ہم والدین!



داؤد کی طرح ہم بھی اپنی کمزوریوں کے ساتھ بھیڑوں کی مانند ہیں لیکن ہم اپنی زندگی میں اپنی رہنمائی کے لئے اُس عظیم چرواہے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

بحیثیت والدین، ہم بھی چرواہے ہیں، ہم اپنے بچوں کے چرواہے ہیں۔ ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ ہم اُن کا خیال رکھیں، اُن کی دیکھ بھال کریں، اُن کی حفاظت کریں، اُن کی رہنمائی کریں اور اُن کا ساتھ دیں۔

اُن کے دِلوں میں خدا کے کلام کا بیج بونے سے، ہم اُنہیں خدا کو دریافت کرنے کے قابل بناتے ہیں، جو ہماری زندگیوں کا، اور اُن کی زندگیوں کا بھی اچھا چرواہا بننا چاہتا ہے۔ اُن کے لئے یہ انتخاب کرنے کے لئے، اُنہیں اُسے ذاتی طور پر جاننے کی ضرورت ہے۔ اِن پروگراموں کو "1،2،3 کہانی کا وقت" بنانے کا ہمارا مقصد خاص طور پر آپ کو ایک اضافی وسائل فراہم کرنا ہے تاکہ آپ کے بچوں کو اُس عظیم خدا کو دریافت کرنے میں مدد ملے کیونکہ وہ اُن سے محبت کرتا ہے۔

2۔ کائنات کیسے وجود میں آئی؟

اپنی پہلی کہانی میں، ہم نے دیکھا کہ داؤد اپنی بھیڑوں کے ریوڑ کو سرسبز چراگاہوں اور صاف ندی کے پاس لے جاتا ہے، وہ زخمی برّوں کی دیکھ بھال کرتا ہے اور کھوئی ہوئی بھیڑوں کی تلاش کرتا ہے۔ اُس کی آواز پہاڑوں میں گونجتی ہے، اور وہ گاتا ہے کہ "اے خدا، تُو میرا چرواہا ہے، میں تیری بھیڑ ہوں، اور میں تیری پیروی کرنا چاہتا ہوں"۔

وہ خدا کا موازنہ ایک اچھے چرواہے سے کرتا ہے، لیکن خدا کے بارے میں اور بھی بہت کچھ کہا جاسکتا ہے۔ شاید آپ کے پاس کوئی تجویز ہے۔۔۔ یا خیالات؟

جیسا کہ ہم اپنی نشریات کے ذریعے آگے بڑھیں گے، تو ہم مل کر دریافت کریں گے کہ خدا کون ہے اور وہ کیا کرتا ہے۔

آج، ہم وقت میں بہت پیچھے جانے والے ہیں، اِس سے پہلے کہ کوئی چیز موجود تھی، اور ہم دیکھیں گے کہ کس طرح آہستہ آہستہ سب کچھ بدل گیا۔

کہانی کے آخر میں آپ اِس سوال کا جواب دے سکیں گے: سب سے پہلے کیا ظاہر ہوا: پودے یا ستارے؟

جب آپ کسی ایسے کمرے میں داخل ہوتے ہیں جو مکمل اندھیرے میں ڈوبا ہوتا ہے اور جس میں ہر چیز بے ترتیب ہوتی ہے، تو آپ سب سے پہلے کیا کرتے ہیں؟

جی ہاں! آپ لائٹ آن کرتے ہیں۔

واہ! اب ہم واضح طور پر دیکھ سکتے ہیں اور ہم چیزوں کو ترتیب دے سکیں گے۔ ابتدا میں کچھ بھی موجود نہیں تھا، سراسر ابتری اور مکمل بے ترتیبی تھی۔



یہ تصور کرنا مشکل ہے، ہے نا؟

لہٰذا، خدا نے کہا: "روشنی ہو جا!" اور روشنی ہوگئی۔ خدا نے روشنی کو گہری تاریکی سے جدا کیا۔

کیا آپ کو وہ نام معلوم ہے جو اُس نے روشنی کو دیا؟ اُس نے روشنی کو "دن" کہا اور تاریکی کو "رات"۔

یہ تخلیق کا پہلا دن تھا۔

دوسرے دن، خدا نے اس تمام بے ترتیبی کا صفایا کرنا جاری رکھا۔ ہر طرف پانی ہی پانی تھا۔

خدا نے کہا،

-پانی پانیوں سے جدا ہو جائے!

نیچے زمین پر پانی تھا اور اوپر بادلوں میں بھی پانی تھا۔ اُس نے اِس وسعت کو "آسمان" کا نام دیا جو زمین کے اوپر ہے۔

پانی کے اِس بڑے پیمانے نے تمام زمین کو ڈھانپ لیا تھا، چنانچہ تیسرے دن خدا نے اُسے ایک جگہ جمع ہونے اور خشکی کو نمودار ہونے کا حکم دیا۔



کیا آپ کو وہ نام معلوم ہے جو اُس نے پانی کے اِس پورے جسم کو دیا تھا؟ جی ہاں! اُس نے اُسے "سمندر" کہا اور باقی حصے کو "خشک زمین" کہا۔ اِس کا خلاصہ یہ ہے کہ روشنی، زمین اور پانی تھا، درحقیقت ہر وہ چیز موجود تھی جو پودوں کو اُگانے کیلئے کافی تھی۔ لیکن، وہاں کوئی پودے یا بیج نہیں تھے، کچھ بھی نہیں تھا!

اگر آپ اپنے باغ میں ٹماٹر اُگانا چاہتے ہیں تو آپ کو مٹی، روشنی اور پانی بلکہ ٹماٹر کے بیجوں کی بھی ضرورت ہوگی۔

لہٰذا، خدا نے فرمایا:

-زمین گھاس اور بیج دار بوٹیوں کو اور پھل دار درختوں کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق پھلیں اور جو زمین پر اپنے آپ ہی میں بیج رکھیں اُگائے۔



ہر قسم کے پودے نمودار ہوئے اور اُس دن سے۔۔۔ بیج، تخم اور دانہ جو نئے، ایک جیسے پودے بناتے ہیں پیدا ہوئے۔

صدیوں سے اِسی طرح ہو رہا ہے؛ لیموں کے بیج لیموں کے درخت پیدا کرتے ہیں، آڑو کی گٹھلی یا بیج آڑو کے درخت پیدا کرتے رہتے ہیں اور سلاد کے پتوں کے بیج سے سلاد کے پتے اُگتے ہیں۔

لہٰذا، زمین پر سینکڑوں اور ہزاروں پودے، درخت اور ہر قسم کے پودے لامحدود اقسام میں موجود ہیں۔ یہ شکلوں، رنگوں اور خوشبوؤں کا ایک دھماکہ تھا۔

خدا نے اُس سب کو جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ سب اچھا ہے۔







چوتھے دن خدا نے فرمایا:



- آسمان کی وسعت میں اَنوار ہوں، دن پر حکمرانی کرنے کیلئے نیّر اکبر اور رات پر حکمرانی کرنے کیلئے نیّر اصغر!

لہذا، اب آپ سمجھ سکتے ہیں کہ "دن" کہلانے والے دور میں، اُس نے سورج اور چاند کو تخلیق کیا۔ اُس نے تمام ستاروں اور کہکشاؤں کو آسمان کی وسعت میں رکھا۔ اُس نے ستاروں کو آسمان میں پھیلا دیا۔

آسمان اِن تمام نورانی عناصر سے جگمگا اُٹھا۔ خدا نے جو کچھ بنایا تھا اُس پر نظر کی اور دیکھا کہ کتنا اچھا ہے، لیکن تخلیق کا یہ کام ابھی ختم نہیں ہوا تھا۔

لہذا، ہماری اگلی کہانی میں، ہم صرف اِس بات پر توجہ مرکوز کریں گے کہ خدا اپنے منصوبے کو کیسے پورا کرے گا اور جانوروں کی زندگی کیسے وجود میں آئے گی۔

4،3،2،1 اور تم اور میں!



جب خدا نے اپنی تخلیق کردہ تمام چیزوں کو دیکھا، تو اُس نے کہا کہ "سب کچھ اچھا ہے!" جب ہم قدرت کے تمام عجائبات کا مشاہدہ کرتے ہیں تو ایسا لگتا ہے کہ جیسے خدا ہم سے بات کر رہا ہے اور وہ گویا ہم سے یہ کہہ رہا ہے کہ:

- تم سب دیکھ رہے ہو، میں نے ہی اِسے بنایا ہے تاکہ تمہیں دِکھاؤں کہ میں کتنا عظیم اور کتنا طاقتور ہوں۔

میں اکثر اُس سے کہتا ہو ں:

اے میرے خدا، تُو کتنا عظیم اور طاقتور ہے، میرے اِرد گرد کی ہر چیز خوبصورت ہے، میں دل سے تیرا شکر ادا کرتا ہوں۔

آپ بھی، خدا کا شکریہ ادا کر سکتے ہیں! آپ کو ہماری کہانی بائبل کی پہلی کتاب پیدائش کے پہلے باب میں ملے گی۔ کیا آپ نے اِس سوال کا جواب دینے کا انتظام کیا ہے جو ہم نے پوچھا تھا کہ: سب سے پہلے کونسی چیز ظاہر ہوئی، پودے یا ستارے؟ اِس کا جواب ہے پہلے ے پونمودار ہوئے؛ اور چوتھے دن ستارے نمودار ہوئے تھے۔

4،3،2،1 اور ہم والدین!



تمام فطرت ہم سے ایک خدا کی بات کرتی ہے جو ایک خالق ہے۔ یہ ہر روز ہماری آنکھوں کے سامنے خدا کے جلال اور عظمت کا مظہر ہے۔ ہم اس حقیقت سے بخوبی واقف ہیں اور کسی بھی وقت ہم اس قادرِ مطلق خدا کے لئے اپنے تعجب اور شکر کا اظہار کر سکتے ہیں۔ ہمارے بچے فطرت اور خلاء کے عجائبات پر کیسا ردِ عمل ظاہر کرتے ہیں؟ اُن کے ساتھ غروبِ آفتاب کی تعریف کرنے کیلئے وقت نکالیں، باغ میں سبزیوں کو دیکھنے کیلئے وقت نکالیں ۔۔۔ یہ اُن بے شمار مواقعوں میں سے کچھ موقعے ہیں جو ہمارے پاس اُنہیں فطرت کے حُسن سے روشناس کروانے کے لئے ہیں۔ جب وہ ہمیں اِن تمام عجائبات کیلئے خدا کا شکر ادا کرتے اور اُس کی تعریف کرتے ہوئے سُنیں گے، تو تب وہ سیکھیں گے کہ ایسا کیسے کرنا ہے اور وہ اپنے لئے بھی ایسا کرنا چاہیں گے۔

3۔ جانور، یہ کیسے ظاہر ہوئے؟

3,2,1
کہانی کا وقت
بچوں کے لیے اچھی خبر

اپنی گفتگو میں، ہم بائبل، خدا، اور کائنات کی ابتدا کی دلچسپ کہانیوں میں بات کرتے ہیں۔ ہم نے دیکھا کہ دُنیا کی ابتدا کیسے ہوئی، خدا نے کائنات اور پودوں کو کیسے بنایا۔ اب جبکہ زمین، ہوا، پانی اور ہر قسم کے پودے موجود ہیں، سب کچھ تیار ہے لیکن۔۔۔ تیار ۔۔۔کس لئے ہے اور کس کیلئے ہے؟ تو خدا کا منصوبہ کیا ہے، اُس کا مقصد کیا ہے، اب وہ کیا کرنے والا ہے؟
ہم ابھی دریافت کریں گے اور کہانی کے آخر میں آپ اِس سوال کا جواب دے سکیں گے کہ: خدا نے سب سے پہلے کونسا جانور پیدا کیا: ہاتھی، طوطا یا ڈولفن؟

جانور کیسے نمودار ہوئے؟

چار دِنوں میں، خدا نے روشنی، آسمان کی وسعت، سمندر، خشک زمین، تمام نباتات، اور تمام اَنوار، زحل، مریخ بلکہ سورج اور چاند کو بھی پیدا کیا۔ یہ سیارے ہی کیوں؟ وقت دِنوں اور سالوں کا حساب لگانے کے لئے، تاکہ آپ کو معلوم ہو کہ آپ کس سال اور کس دن پیدا ہوئے ہیں۔



سب کچھ اب بھی خاموش تھا، کوئی آواز نہیں تھی، رونے کی آواز نہیں تھی، ابھی تک کوئی جاندار نہیں تھا لیکن سب کچھ زندگی کے استقبال کے لئے تیار تھا۔



خدا نے کلام کیا اور کہا کہ:
-پانی جانداروں کو کثرت کے ساتھ پیدا کرے اور پرندے اُوپر فضا میں اُڑیں!
اِس طرح بڑے بڑے سمندری جاندار، نیلی وہیل مچھلی، سمندری شیر، شارک مچھلی، کارپ اور جانداروں کی تمام اقسام جو پانی میں رینگتے اور تیرتے ہیں، سمندری سانپ، سمندری کیکڑے، جیلی فش اور اسفنج۔
یہ جاندار تمام رنگوں کے تھے، کچھ عجیب اور مضحکہ خیز شکلوں کے ساتھ، یہاں تک کے کلاؤن فش اور پاجامہ مچھلی، خرگوش مچھلی اور اُڑنے والی مچھلی! اور آسمان میں کیا ہوا؟



چاروں جانب پرندے پھڑ پھڑانے، اُچھلنے، دوڑنے اور اُڑنے لگے۔
چھوٹا ہمنگ برڈ، طوطا، فلیمنگو، شتر مرغ، امپیریل عقاب، جینڈم رویور۔
خاموشی نے مرغ کے کوکو ریکو، بطخ کے قہقہے، کوئل کے ہم آہنگ گیتوں کو بلکہ بگلے کے رونے اور چڑیوں کے چہچہانے کو بھی راستہ دیا!
سمندر میں اور زمین پر کیا جنبش ہوئی۔
زندگی موجود تھی۔
خدا نے دیکھا اور وہ اُن تمام عجائبات کو دیکھ کر خوش ہوا۔ اُس نے تمام جانوروں کو برکت دی۔
اُس نے اُن سے بات کی۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ اُس نے اُنہیں کیا کہا؟
-پھلو اور بڑھو! بچے پیدا کرو، کثرت سے بڑھو، سمندروں، دریاؤں کے پانی کو بھرو اور پرندو تم بھی بڑھو! یہ پانچواں دن تھا۔
اب سمندروں اور آسمانوں میں بہت ہنگامہ برپا تھا لیکن۔۔۔ دیکھتے ہیں زمین پر کیا ہو رہا ہے۔۔۔ خیر! کچھ نہیں!
کچھ بھی نہیں جو اُچھلتا ہو، جو رینگتا ہو، جو بھاگتا ہو، جو تیز دوڑتا ہو، زمین پر فقط ایک مکمل خوبصورت رنگین اور خوشبودار پودے تھے۔
چنانچہ چھٹے دن خدا نے فرمایا:
-زمین زندہ جانوروں کو اُن کی جنس کے موافق، مویشیوں کو اُن کی جنس کے موافق، اور زمین کے تمام رینگنے والے جانور اپنی جنس کے موافق پیدا کرے۔







اور زمین پر ہر قسم کے جانور نمودار ہوئے۔ زیبرا خوبصورت غزالوں، شاندار شیروں اور بھیڑوں کے ساتھ تازہ گھاس میں تیزی سے بھاگنے لگے۔ شرارتی گھنی دُم والا بندر درختوں پر چڑھ رہے تھے اور گھونگھے تازہ پتوں پر آہستہ آہستہ رینگ رہے تھے، آخر کار۔۔۔ ہزاروں ہزار قسم کے جانور نمودار ہوئے۔

آج بھی ہم اِن سب کو نہیں جانتے۔ لیکن آپ، ہر ایک کی فہرست بنا سکتے ہیں جس کو آپ جانتے ہیں۔

اِس صفحہ کے نیچے، آپ لکھ سکتے ہیں: "خدا نے اِن سب کو بنایا ہے "۔

یہ تمام جانور ایک دوسرے سے لڑے یا کھائے پیئے بغیر رہتے تھے۔ آپ کو پتہ ہے کیوں؟ کیونکہ خدا نے اُنہیں کھانے کیلئے گھاس، پودے دیئے تھے۔ تمام فطرت پر سکون تھی۔

چھٹے دن کے اختتام پر، اس وجہ سے پانی، آسمان اور زمین پر جاندار موجود تھے۔ خدا نے اپنی تمام مخلوقات کو دیکھا اُس نے دیکھا کہ سب کچھ اچھا، اور کامل تھا۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



جب میں اِس ساری تخلیق کے بارے میں سوچتا ہوں تو اپنے آپ سے کہتا ہوں:

- خدا واقعی عظیم ہے۔ کیا طاقت اور کیا حکمت! سب کچھ اُس کا اور ہمارا ہے، ہم اس سے کیا کریں؟

مجھے یقین ہے کہ اُس نے سب کچھ پیدا کیا، لیکن اُس نے ہمارے اِرد گرد کی ہر چیز کو زندگی بخشی۔ اور آپ؟ کیا آپ اُس پر یقین رکھتے ہیں؟ کیا آپ اُس کا شکریہ ادا کرتے ہیں؟ میں اکثر ایسا کرتا ہوں۔

مجھے ایک بات پر افسوس ہے: یہ تمام خوبصورت فطرت اب آلودہ ہو چکی ہے۔ لیکن، میں اِس کی دیکھ بھال کرنے کیلئے جو کر سکتا ہوں وہ کرتا ہوں۔ اور آپ، کیا آپ بھی اس کے بارے میں سوچتے ہیں؟

آپ تخلیق کی کہانی بائبل کی پہلی کتاب، یعنی پیدائش کی کتاب کے پہلے باب میں پا سکتے ہیں۔

کیا آپ نے اِس سوال کا جواب دیا ہے کہ خدا نے سب سے پہلے کونسا جانور پیدا کیا: ہاتھی، طوطا یا ڈولفن؟

ڈولفن کو پہلے پیدا کیا گیا، پھر طوطا اور آخر میں ہاتھی۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



خوشی دِلانے کیلئے، تخلیق کی خوبصورتی اور خاص طور پر جانوروں کے بارے میں، میرا مشورہ ہے کہ آپ اپنے بچے کے ساتھ ایک جانور کا انتخاب کریں اور تحقیق کریں، ڈرائنگ کریں، کوئی دستاویزی فلم دیکھیں، باغ میں چیونٹیاں دیکھیں یا مکڑی دیکھیں جو اپنا جالا بناتی ہے۔

ہم جتنا زیادہ تفصیل میں جائیں گے ہمارا تعجب اتنا ہی بڑھے گا، حیرانی بچپن کی پہچان ہے، لیکن ہم بھی خدا کی تخلیق پر تعجب اور تعریف کرتے رہتے ہیں۔

4۔پہلا مرد اور پہلی عورت—وہ کیسے ظاہر ہوئے؟

3,2,1
کہانی کا وقت
بچوں کے لیے اچھی خبر

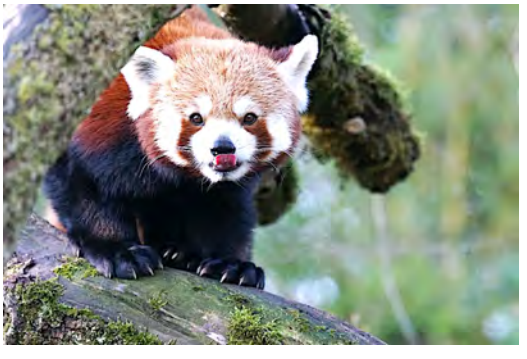
ہمارے پروگرام "3,2,1 کہانی کا وقت" میں، ہم اِن بڑے سوالات کے جوابات فراہم کرتے ہیں جو آپ اپنے آپ سے پوچھ سکتے ہیں:
دُنیا کی ابتدا کیسے ہوئی؟ زندگی کی ابتدا کیا ہے؟ زمین پر جانور کیسے نمودار ہوئے؟ میں کون ہوں؟ خدا کو کیسے پہچانا جائے؟
آج ہم دیکھیں گے کہ پہلا مرد کہاں سے آیا؟ مچھلی بندر، ایٹم، یا۔۔۔؟ ہم شادی کے بارے میں بھی بات کریں گے۔
کہانی کے آخر میں آپ اِس سوال کا جواب دے سکیں گے:
- آدم اور حوا کیسے تھے؟

وہ کیسے ظاہر ہوئے؟

زمین، آسمان اور تمام حیوانات کو پیدا کرنے کے بعد خدا نے نظر کی اور فرمایا:
- سب کچھ بہت اچھا ہے!
لیکن اُس کا شاہکار ابھی ختم نہیں ہوا تھا۔ اِس ساری فطرت نے ایک طرح کا خوبصورت رنگین اور خوشبودار محل تعمیر کیا جہاں کچھ بھی نہیں تھا مگر۔۔۔ کس کے لئے؟ وہاں تو کوئی نہیں تھا۔



خدا نے زمین سے مٹی لی اور اُس مٹی سے ٹانگیں، بازو، سر، اعضاء، پٹھے اور دماغ بنا کر انسان کو تخلیق کیا۔
اُس نے ایک شاندار وجود بنایا جو حرکت نہیں کرتا تھا۔ اُس کا دل ابھی دھڑکنا شروع نہیں ہوا تھا، اُس کا خون گردش کرنے والا تھا، اور اُس کے پھیپھڑوں میں ہوا بھرنی تھی۔
خدا نے اُس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا، تو زندگی کی سانس اور یہ بے جان مخلوق پھر میرے اور آپ جیسا ایک جاندار انسان بن گیا۔
اُس کا جسم تھا، وہ بھاگ سکتا تھا، چھو سکتا تھا، چکھ سکتا تھا، دیکھ سکتا تھا، سُن سکتا تھا اور بول بھی سکتا تھا۔ اُس کے پاس سوچنے، غور کرنے، محبت کرنے، انتخاب کرنے اور فیصلہ کرنے کیلئے ایک رُوح اور دماغ بھی تھا۔
خدا نے ایک بہت ذہین مخلوق پیدا کی تھی جو تمام جانوروں سے برتر تھی۔ اُس نے اِس آدمی کو ایک خوبصورت باغ میں رکھا جو ہر قسم کے درختوں سے بھرا ہوا تھا جو دیکھنے میں خوشگوار اور کھانے کیلئے اچھے پھلوں سے ڈھکا ہوا تھا۔ اُس نے اُسے کاشت کرنے اور اُس کا خیال رکھنے کو کہا۔ یہ ایک بہت ہی خوشگوار پیشہ تھا کیونکہ وہاں کوئی گھاس یا کانٹے دار جھاڑیاں نہیں تھیں۔ پھر خدا تمام جانوروں کو آدم کے پاس لایا۔ کیا ہی زبردست مارچ ہے!
آپ کو پتہ ہے کیوں؟
خدا یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ آدم اُنہیں کیا کہہ کر پکارے گا، یا کیا نام دے گا۔ اِس طرح بالوں کی نرم گیند جو خوشبودار روغن کے جنگلی درختوں سے چمٹی ہوئی ہے اُسے "پانڈا" کہا جاتا ہے اور یہ چھوٹی سی مخلوق جو ہمیشہ اپنے گھر کے ساتھ چلتا ہے اُسے "کچھوا" کہا جاتا ہے۔





خدا نے آدم کو تمام جانوروں پر حکومت کرنے اور تمام مخلوقات کی دیکھ بھال کرنے کو کہا۔
اِس بہشت میں اِنسان کو کوئی ایسی مخلوق نہیں ملی جو اُس جیسی ہو، کوئی اُس کے مشابہ ہو۔ اُس نے اپنے آپ کو تنہا محسوس کیا؛ اُس کے پاس کوئی نہیں تھا جس کے ساتھ وہ اپنی زندگی، اپنی راز داری کا اشتراک کرے۔
خدا نے کہا:
- آدمی کا اکیلا رہنا اچھا نہیں ہے۔ میں اُس کے لئے ایسا مددگار بناؤں گا جو اُس کے لئے بالکل مناسب ہو۔
اُس نے آدم پر گہری نیند بھیجی اور اُس نے اُس کی پسلیوں میں سے ایک پسلی لی۔ اور اُس پسلی سے اُس نے ایک اور جاندار تخلیق کیا جسے وہ آدم کے پاس لایا۔
کیسی حیرت اور کیسی خوشی ہے!

آدم پکارا : کہ

اِس وقت، یہاں کوئی مجھ جیسا بھی ہے، جو میرا ہی خون ہے! ہم اِسے "عورت" کہیں گے کیونکہ وہ مرد سے نکالی گئی ہے ۔

یہ پہلی بیوی تھی، جس کا نام حوا تھا۔

آدم اُس سے محبت کرتا تھا، وہ اکٹھے ہوئے، تو یہ پہلی شادی ہوئی۔



خدا نے اُن کی شادی کو برکت دی اور اُنہیں کہا کہ وہ بچے پیدا کریں، اور ایک خاندان بنائیں۔

اِس چھٹے دن کے اختتام پر، خدا نے اپنے تمام کاموں کو دیکھا اور کہا کہ

- یہ بہت اچھا ہے!

وہ مطمئن تھا۔ آدم اور حوا، پہلے دو کامل انسان تھے۔ وہ ایک خوبصورت ہم آہنگی میں رہتے تھے۔

ہر رات۔۔۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ کیا ہو رہا تھا؟

خدا اُن سے ملنے کو آتا اور اُن سے باتیں کرتا تھا۔

لیکن چھٹے دن کے بعد۔۔۔ ساتواں دن تھا۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ اُس دن کیا ہوا تھا؟ ، اب خدا اپنے تمام کاموں سے فارغ ہوا اور آرام فرمایا، اُن تمام کاموں سے جو وہ کر چکا تھا۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



جب میں اپنے اِرد گرد کے لوگوں کو دیکھتا ہوں تو اپنے آپ سے کہتا ہوں:

- یہ مرد، یہ عورت، یہ بوڑھا انسان، یہ بچے، یہ سب اتفاقاً وجود میں نہیں آئے۔ یہ خدا ہی تھا جس نے اُنہیں زندگی بخشی۔ اور۔۔۔ ہر کوئی مختلف بنایا گیا ہے۔ جب آپ اپنے ہاتھوں، انگلیوں، جوڑوں، ناخنوں، اور جِلد کو دیکھتے ہیں، یا جو کچھ بھی آپ اپنے ہاتھوں سے کر سکتے ہیں، آپ میرے ساتھ یہ ضرور کہہ سکتے ہیں:

- یہ واقعی بہت اچھا ہے۔ خدا کا شکر ہے۔

ہمارا جسم ایک عجوبہ ہے، تاکہ آپ اور ہم میں سے ہر ایک اِس کا خیال رکھے۔

آپ پیدائش کی کتاب کے پہلے اور دوسرے ابواب کو دوبارہ پڑھ سکتے ہیں۔ وہاں آپ کو ہماری کہانی مل جائے گی۔

آیئے اُس سوال کا جواب دیتے ہیں کہ: آدم اور حوا کیسے تھے؟ آدم اور حوا ہم سے ملتے جلتے تھے۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



زندگی کی ابتدا کے بارے میں، ہمارے بچوں کو مختلف نظریات کا سامنا کرنا پڑے گا، اُس خالق خدا پر اُن کے ایمان کو مضبوط کرنا ضروری ہے۔ پر کیسے؟ اُن کے ساتھ تخلیق کی کہانی پر نظرِ ثانی کر کے، اُنہیں انتہائی سادہ اور فطری انداز میں بیدار کر کے، فطرت کی خوبصورتی کی، زمین کی، اپنے آپ کی، اپنے جسم کی، اپنی رُوح کی اور ہر انسان کی عزت و تعظیم کرنے سے۔ خدا کے پہلے ادارے، جو کہ شادی اور خاندانی اکائی پر سختی سے سوال اُٹھانے جا رہے ہیں کہ، ہمیں اپنے بچوں کو خدا کی قائم کردہ چیزوں کی یاد دِلاتے ہوئے مضبوط کرنا ہے۔

5۔ خدا کو کس نے بنایا؟ وہ کون ہے؟ اور وہ کہاں ہے؟

3,2,1
کہانی کا وقت
بچوں کے لیے اچھی خبر

ہماری پہلی چار گفتگو "3,2,1 کہانی کا وقت" میں، ہم نے دیکھا کہ خدا زندگی کا منبع ہے۔ اُس نے ہر چیز کو پیدا کیا اور جو کچھ اُس نے کیا وہ کامل تھا۔ لیکن وہ۔۔۔ خدا، اُسے کس نے بنایا ہو گا؟ وہ کیسا ہے؟ اور وہ کہاں ہے؟ یہ وہ سوالات ہیں جو ہم خود سے پوچھ سکتے ہیں۔ اب ہم کچھ جوابات دیں گے۔ میرا مشورہ یہ ہے کہ آپ اِس سوال کے تین جواب تلاش کریں: خدا، وہ کیسا ہے؟

اور وہ کہاں ہے؟ وہ کون ہے؟ خدا کو کس نے بنایا؟



آپ جانتے ہیں کہ آپ کی زندگی کا آغاز کب ہوا، لیکن آپ یہ نہیں جانتے کہ یہ ختم کب ہو گی۔

لیکن ایک بات طے ہے کہ میرے لئے آپ کیلئے بھی ہماری زندگی کی ایک ابتدا ہے اور اِس کا خاتمہ بھی ہو گا۔

خدا۔۔۔ اُس کی نہ کوئی ابتدا ہے، نہ کوئی انتہا۔ اُسے کسی نے نہیں بنایا، وہ ہمیشہ سے موجود ہے اور ابد تک رہے گا۔ میں نہیں جانتا کہ آپ کی عمر کتنی ہے، لیکن اُس کی کوئی عمر نہیں، وہ بوڑھا نہیں ہوتا، کیونکہ وہ ابدی خدا ہے۔

شاید آپ حیران ہوں کہ وہ کیسا دِکھتا ہے؟

آپ نے یقیناً بُت دیکھے ہوں گے۔ سونے، چونے، لکڑی یا پتھر سے ڈھکے ہوئے ہر قسم کے، کبھی کبھی اچھی طرح سے اُن کو سجایا جاتا ہے۔ وہ نہ دیکھتے ہیں، نہ سُنتے ہیں، وہ گونگے اور بے جان بُت ہیں، اگر آپ اُن سے بات کریں گے تو وہ آپ کو جواب نہیں دے سکیں گے۔۔۔ وہ خدا بالکل اُن جیسا نہیں دِکھتا۔



وہ زندہ خدا ہے۔

اِس کا کیا مطلب ہے؟

خیر! جبکہ وہ موجود ہے تو وہ تمام اِنسانوں کے قریب ہے۔

دن ہو یا رات ہو، وہ ہمارے قریب رہتا ہے۔

کیا یہ تسلی بخش بات نہیں ہے؟

وہ جانتا ہے کہ آپ کب سوتے ہیں یا لُطف اندوز ہوتے ہیں، آپ کب کام کرتے ہیں، آپ کب ہنستے ہیں یا اُداس ہوتے ہیں۔

وہ سُنتا ہے۔ اگر آپ اُس سے بات کرتے ہیں، تو وہ آپ کی بات سُنے گا چاہے کوئی اور نہ سُنے کہ آپ اُس سے کیا کہتے ہیں۔ خدا کلام کرتا ہے اور جو اُس نے فرمایا ہے وہ کلام انسانوں نے ایک کتاب میں تحریر کیا ہے کیا آپ اُس کتاب کو جانتے ہیں۔ اُس کتاب کا نام بائبل ہے۔

جسے پڑھ کر، ہم اُسے بہتر طور پر جان سکتے ہیں، وہ ہمیں بتاتا ہے کہ اُسے کیا پسند ہے، وہ ہمارے لئے کیا چاہتا ہے، وہ ہماری مدد کیسے کرنا چاہتا ہے، اور وہ ہم سے کتنی محبت کرتا ہے۔ وہ ہمیں خوش رہنے کیلئے بہت سی نصیحتیں بھی کرتا ہے، مثال کے طور پر وہ ہمیں بتاتا ہے کہ:

-جو تمہارا نہیں اُسے مت لو، ہمیشہ سچ بولو۔

جب ہم وہ کام کرتے ہیں جو وہ ہمیں بتاتا ہے، تو ہم بہت سی پریشانیوں سے بچ جاتے ہیں۔

وہ ہمارے دلوں کو چھوتا ہے اور ہم سے بات کرتا ہے، فقط ہم سے۔

کیا آپ نے کبھی لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سُنا ہے کہ:

-میں۔۔۔ خدا۔۔۔ میں اُسے دیکھنا چاہوں گا!



ہو سکتا ہے آپ نے بھی ایسا کہا ہو۔ یہ ممکن نہیں ہے، ہم اُسے دیکھ نہیں سکتے۔ وہ ہمارے جیسا بدن نہیں رکھتا ہے۔ وہ رُوح ہے۔ یہ سمجھنا بہت آسان نہیں ہے۔ ہم خدا کی وضاحت نہیں کر سکتے لیکن ہم اُس پر ایمان رکھ سکتے ہیں۔

وہ لامحدود عظیم، اور قادرِ مطلق خدا ہے۔ وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ آپ کو یاد ہے کہ ہم نے کہا تھا کہ اُس نے کس طرح ہر چیز کو بغیر کسی چیز کے پیدا کیا۔

ہم اب بھی کیا کچھ جانتے ہیں؟

وہ پاک ہے۔ اِس کا مطلب یہ ہے کہ اُس میں کوئی بدی نہیں ہے اور اُس کی حضوری میں کوئی بُری چیز ٹھہر نہیں سکتی۔

وہ عادل و منصف بھی ہے۔ ناانصافی، ترجیحات، ہمیں یہ پسند نہیں۔ اگر آپ کسی اور کے کئے کی سزا پاتے ہیں تو آپ ناخوش اور غمزدہ ہوتے ہیں، آپ ناراض بھی ہو سکتے ہیں۔ خدا منصف ہے، جو ہمیشہ بھلائی کرتا ہے، وہ کہتا ہے کہ: "یہ اچھا ہے!"، اور جس نے تکلیف دی ہے، وہ کہتا ہے کہ: "یہ غلط ہے!" وہ ترجیح نہیں دیتا اور وہ کبھی غلط نہیں ہونے دیتا۔

وہ محبت بھی ہے۔ ہاں، وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور وہ آپ سے بھی محبت کرتا ہے چاہے آپ جیسے بھی ہیں۔ بعض اوقات ہمارے لئے یہ یقین کرنا مشکل ہوتا ہے کہ وہ ہم سے محبت کرتا ہے کیونکہ ہم اچھی طرح جانتے ہیں کہ ہم اس کے مستحق نہیں ہیں، ہم کامل نہیں ہیں۔ پھر بھی وہ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اُسے اپنی اگلی کہانیوں میں دیکھیں گے۔



ہم خود سے بھی پوچھ سکتے ہیں: وہ کہاں ہے؟ آپ کے خیال میں وہ کہاں رہتا ہے؟

وہ ہر جگہ موجود ہے۔ وہ آسمانوں اور زمین کو معمور کرتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ وہ ہر جگہ موجود ہے۔ وہ چین کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں ایک بچے کیلئے اچھا کام کر سکتا ہے اور کینیا میں ایک باپ کو شفا دے سکتا ہے، وہ کینیڈا میں ایک ماں کو بھی بچا سکتا ہے، مگر وہ آپ کی دُعا کا جواب بھی دے سکتا ہے۔

وہ ہمہ دان بھی ہے، اِس کا کیا مطلب ہے؟ وہ سب کچھ جانتا ہے وہ آپ کو اور آپ کے والدین کو اور ہر انسان کو جانتا ہے۔ کوئی اُس سے چھپ نہیں سکتا، خواہ وہ سمندر کی تہہ تک چلا جائے۔ ابھی بھی بہت کچھ ہے جو ہم کہہ سکتے ہیں۔ مگر ہم اُنہیں اپنی اگلی بات چیت میں دریافت کریں گے۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



جو کچھ ہم نے ابھی سُنا ہے وہ مجھے خدا پر بھروسہ رکھنے کی ترغیب دیتا ہے، اور مجھے اُس کو بہتر طور پر جاننا ہے، اور کیا آپ اُسے بہتر طور پر جاننا پسند کریں گے؟

میرا مشورہ یہ ہے کہ آپ اُس کے بارے میں سوچیں۔

اپنی اگلی گفتگو میں، ہم اِس سوال کا جواب دیں گے: کیا میں خدا کے لئے اہمیت رکھتا ہوں؟ کیا میں اُس کے لئے قابلِ قدر ہوں؟

میں نہیں جانتا کہ آپ نے ہمارے سوال کا کیا جواب دیا ہے: خدا، وہ کیسا ہے؟ یہاں تین جوابات ہیں: وہ ابدی ہے، وہ محبت ہے، اور وہ صادق ہے لیکن اور بھی بہت سے جوابات ہیں، آپ کہانی کو دوبارہ پڑھ سکتے ہیں اور آپ ایک مختصر فہرست بنا سکتے ہیں۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



کالج کی زندگی کے دوران ہمارے بچے مختلف مذاہب کے بارے میں معلومات حاصل کرتے ہیں۔ وہ ایک دن علمِ نجوم، شگون نکالنا، جادوگری اور مافوق الفطرت علم کی جانب بھی راغب ہو سکتے ہیں۔ اِس لئے یہ ضروری ہے کہ وہ آہستہ آہستہ خدا، بائبل کے خدا کے بارے میں زیادہ درست علم حاصل کریں، کہ اُن کے پاس اپنے سوالات کے جوابات ہوں۔

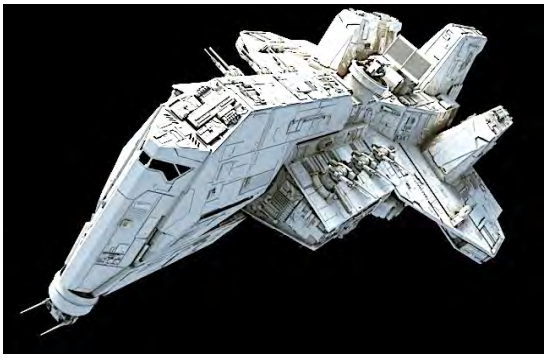
ہم اُمید کرتے ہیں کہ یہ چند عناصر اُن کے ساتھ آپ کے تبادلے میں آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔

6۔ کیا میں خدا کے لئے شمار کرتا ہوں؟

ہم نے اپنی پچھلی گفتگو میں دیکھا کہ خدا نے فطرت، جانوروں اور انسانوں کو تخلیق کیا۔ وہ زندگی کا منبع ہے۔ لیکن۔۔۔ ہمارے لئے بہت پرے ہے۔ یہ سب کچھ ہزاروں سال پہلے وقوع میں آیا تھا، اور اِس کے بعد سے لے کر اب تک بچے ہی بچے پیدا ہو رہے ہیں، اور اِس طرح سے وہ زمین پر موجود ہیں۔۔۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ زمین پر کتنے باشندے آباد ہیں؟ جی ہاں، یہ 7 ارب سے زیادہ ہیں۔۔۔ آہ! 7 بلین ایک 7 ہے جس کے پیچھے 9 صفر ہیں۔ اور آپ؟ اور میں؟ ہمارا شمار اِن 7 ارب میں ہوتا ہے کیا، ایک بہت ہی چھوٹا، چھوٹا سا ایک ریت کا ذرہ۔۔۔ یہ مجھے اپنے آپ سے ایک سوال پوچھنے پر مجبور کرتا ہے:

- کیا خدا آپ میں دلچسپی لے سکتا ہے، مجھ میں؟ کیا میں اُس کیلئے اہمیت رکھتا ہوں؟ آیئے اِن سوالات کے کچھ جوابات دیکھتے ہیں۔

کیا میں خدا کے لئے شمار کرتا ہوں؟



اِس سوال کا جواب دینے سے پہلے میں آپ کو کیون کے بارے میں بتاؤں گا۔ اُس نے ابھی اپنے خلائی جہاز کو جوڑنے کا کام ختم کیا ہے۔ اُس نے جہاز کو جوڑنے کی منصوبہ بندی کے بعد کئی دِنوں تک اِس پر کام کیا۔ اور، آخر کار، وہ کامیاب ہو گیا! وہ واقعی بہت خوش اور اپنے آپ پر فخر کرتا ہے۔

- شاباش! بغیر کسی نقص کے! یہ بہت اچھا ہے! اُس کے والدین اور دوستوں نے اُسے بتایا۔

ایسا پہلی بار ہوا ہے کہ اُس نے اتنے پیچیدہ جہاز کو اسمبل کیا ہے۔ وہ اُسے شیلف پر رکھتا ہے۔ تاکہ اُس کا چھوٹا بھائی اُسے چھو نہ سکے۔ یہ اُس کا جہاز ہے! اور وہ اِس کا بہت خیال رکھتا ہے، کیونکہ یہ اُس کے لئے بہت قیمتی ہے۔



اور ہم؟ کیا خدا کی نگاہ میں ہماری قدر ہے، جس نے ہمیں زندگی بخشی ہے؟

اُس نے ہمیں ایک جسم دیا ہے۔ یہ سمجھنا آسان ہے، ہمارا جسم، آپ اُسے دیکھ سکتے ہیں، لیکن اُس نے ہمیں جان اور رُوح بھی عطا کی ہے۔ آپ کا جسم ایک حقیقی عجوبہ ہے۔

آپ بات کر سکتے ہیں، گا سکتے ہیں، دیکھ سکتے ہیں، سُن سکتے ہیں، چکھ سکتے ہیں، کُود سکتے ہیں، پہاڑوں پر چڑھ سکتے ہیں، تیراکی کر سکتے ہیں اور اِس کے علاوہ بہت کچھ کر سکتے ہیں۔



ہم اپنے بدن کے لئے خدا کا شکر ادا کر سکتے ہیں۔ ہماری رُوح اور ہماری جان ہم اُنہیں دیکھ نہیں سکتے۔ لیکن، جب آپ کو کوئی بُرا بھلا کہتا ہے تو آپ اِسی لئے روتے ہیں، یا جب آپ کی گرل فرینڈ کوئی مضحکہ خیز چہرہ بناتی ہے تو آپ ہنستے ہیں، یا جب آپ کے والد بیمار ہیں تو آپ پریشان ہو جاتے ہیں، آپ خوش ہوتے ہیں، یا آپ خوفزدہ ہو جاتے ہیں، یہ سب کیا معاملہ ہے؟ خیر، یہ آپ ہی کا وجود ہوتا ہے، آپ کا ضمیر؛ دراصل یہ آپ کی رُوح ہے جو ردِ عمل ظاہر کرتی ہے۔

جب آپ کچن میں جاتے ہیں اور آپ کے پسندیدہ کھانوں کی خوشبو آتی ہے۔



تو اے عزیز! آپ اُسے کھانا چاہتے ہیں! آپ پہلے سے ہی خوش ہوتے ہیں اور یہاں تک کہ آپ کے منہ میں پانی آ جاتا ہے۔

آپ کی رُوح اِس اچھی خوشبو پر ردِ عمل ظاہر کرتی ہے جس کا پتہ آپ کی ناک نے لگایا ہے۔

آپ کو موسیقی پسند ہے؟ آپ جو آوازیں سنتے ہیں وہ خوشی یا اُداسی کو متحرک کرتے ہیں، حرکت کرنے، چھلانگ لگانے، رقص کرنے کی خواہش پیدا کرتے ہیں۔ یہ آپ کی رُوح ہی ہے جو ردِ عمل ظاہر کرتی ہے۔

ہمارے بھی جذبات ہیں۔ آپ محبت کر سکتے ہیں، ناراض ہو سکتے ہیں، حسد کر سکتے ہیں، خوشی یا نفرت محسوس کر سکتے ہیں۔ خدا نے ہمیں عقل سے بھی نوازا ہے۔ آپ سیکھ سکتے ہیں، حفظ کر سکتے ہیں، تصور کر سکتے ہیں، تعمیر کر سکتے ہیں، ایجاد کر سکتے ہیں اور تخلیقی ہو سکتے ہیں۔



آپ سوچ سکتے ہیں، غور کر سکتے ہیں، دلیل دے سکتے ہیں، آپ فیصلہ کر سکتے ہیں، انتخاب کر سکتے ہیں، منصوبے بنا سکتے ہیں:

-جب میں بڑا ہو جاؤں گا تو بڑی مشینوں کو چلاؤں گا۔

-اور میں باورچی بنوں گا۔

-میں ایک معلم بنوں گا۔

-میں ایک پیانو بجانے والا بنوں گا۔

-میں بچے پیدا کرنا چاہوں گا۔





آپ جانتے ہیں کہ "ہاں! کیسے کہنا ہے کہ یہ اچھا ہے" یا "نہیں! کیسے کہنا ہے یہ غلط ہے۔"

یہ سب ظاہر کرتے ہیں کہ ہمارا، جسم، جان اور رُوح ایک ہیں۔ ایک خوبصورت انسان، ایک بچہ، آپ! اور آپ، منفرد ہیں۔

ایک بھائی یا بہن آپ جیسے ہو سکتے ہیں، لیکن وہ ہو بہو آپ جیسے نہیں ہوں گے۔

خدا نے ہمیں اِس طرح بنایا ہے یعنی اپنی شبیہ پر، اُس نے ہمیں زندگی بخشی ہے۔

کیا آپ کو لگتا ہے کہ پھر وہ ہماری پرواہ کئے بغیر ہمیں چھوڑ سکتا ہے؟

ایسا نہیں ہے! اگر کیون کے جہاز کی اُس کی نظر میں قدر ہے تو جان لیجئے کہ ہمارے لئے خدا کے نزدیک ہماری اِس سے بھی زیادہ قدر و قیمت ہے۔ ہم واقعی اُس کیلئے اہمیت رکھتے ہیں۔ آپ اُس کی نظر میں قیمتی ہیں۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



کوئی شخص سوچ سکتا ہے کہ خدا روئے زمین پر ایک ہی وقت میں تمام انسانوں کے ساتھ نمٹنے کا انتظام کیسے کرتا ہے۔ میں اِس کی وضاحت نہیں کر سکتا۔ لیکن وہ ایسا کرتا ہے کیونکہ وہ خدا ہے اور اپنی مخلوق سے محبت کرتا ہے۔ اُس کی نظر میں ہر انسان کی جان قیمتی ہے۔

اور آپ۔۔۔ کیا آپ کی نظر میں آپ کی زندگی کی کوئی قدر و قیمت ہے؟

میں آپ کو اِس پر نظر کرنے کی ترغیب دیتا ہوں جیسا کہ خدا اِس پر نظر کرتا ہے یہاں تک کہ اگر آپ کی زندگی میں سب کچھ بالکل اُس طرح سے نہ ہو جیسا آپ چاہتے ہیں، آپ کی ناک میں سونگھنے کی حِس نہیں ہے، آپ کی پنڈلیاں بہت زیادہ عضلاتی نہیں ہیں، یادداشت جو آپ کی مرضی کے بق مطابق کام نہیں کرتی ہے، اِس سے آپ کا کردار مشکل ہو سکتا ہے۔

کیا ہو گا اگر آپ ہر اُس شے کی فہرست بنائیں جو آپ کے جسم اور آپ کی جان کے بارے میں اچھی طرح سے کام کر رہی ہے اور ہر اُس چیز کی فہرست جو آپ کے خیال میں غیر فعال ہے، اور آپ دیکھیں گے کہ آپ کتنی حیرت انگیز مخلوق ہیں۔ اور آپ کے پاس خوش ہونے اور خدا کا شکر کرنے کیلئے کچھ ہے۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



ہم اپنے بچوں کو کیسے دیکھتے ہیں؟ کیا وہ اِسے جانتے ہیں؟ وہ اپنے جسم، اپنی صلاحیتوں، اپنی کامیابیوں یا نام نہاد ناکامیوں کے بارے میں بہت زیادہ دُباؤ اور طنز کا نشانہ بنتے ہیں۔ جسمانی، فکری، نفسیاتی، اور ہر سطح پر مطالبات مضبوط ہیں، تو آیئے متوازن ماحول میں اُن کی مدد کریں۔

آیئے ہم اُنہیں یاد دِلائیں کہ ہم اُن سے محبت کرتے ہیں اور یہ کہ خدا اُن سے محبت کرتا ہے، اور یہ کہ اُن کی زندگی خدا کے لئے بہت اہم ہے۔

آیئے ہم اُن کی حوصلہ افزائی کریں، اُنہیں زندگی کے عجائبات سے بیدار کریں، تاکہ وہ اپنے آپ سے محبت کرتے رہیں اور جو کچھ خدا اُنہیں ہر روز دیتا ہے اُس سے لُطف اندوز ہوں۔

7۔ برائی کیوں موجود ہے؟

اپنی گفتگو کے آغاز سے ہم نے دیکھا کہ خدا نے کائنات کے ساتھ ساتھ مرد اور عورت، یعنی آدم اور حوا کو کیسے تخلیق کیا۔ اُس نے اُنہیں ایک خوبصورت باغ میں کیسے رکھا جہاں وہ کامل شادمانی میں رہتے تھے جو کہ بہشت تھی۔ لیکن یہ بہشت۔۔۔ آج کہاں ہے؟ ہم خود سے سوال پوچھ سکتے ہیں۔ اتنے سارے لوگ کیوں دُکھ سہتے ہیں، بدی اور تباہی کیوں ہے؟ یہ کیا معاملہ ہے؟

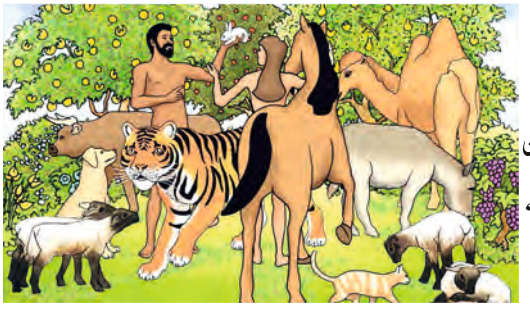
ہم اِن بڑے سوالات پر غور کرنے جا رہے ہیں اور یہ جاننے جا رہے ہیں کہ جب آدم اور حوا باغ عدن میں رہتے تھے تو کیا ہوا تھا۔ اِس کہانی میں، ایک جھوٹا ہے، میرا مشورہ ہے کہ آپ اُسے تلاش کریں۔





خدا نے ہر چیز کو بہت اچھا اور خوبصورت بنایا ہے۔ تو برائی کہاں سے آتی ہے؟ کیا خدا غلط ہے؟ نہیں! وہ غلط نہیں ہے اور برائی اُس کی طرف سے نہیں آتی۔ لیکن کوئی ہے جو اِس شاندار کام کو خراب کرنے، نقصان پہنچانے کیلئے آیا، ایک مخالف۔۔۔ جو خدا اور انسان کا دشمن ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ دُشمن کون ہے؟ وہ ابلیس ہے، ہم اُسے شیطان کہتے ہیں۔ آپ نے یقیناً اُس کے بارے میں سُنا ہو گا۔

ایک زمانے میں شیطان خدا کی آتشی مخلوق تھا۔ لیکن ایک دن اُسے بہت گھمنڈ ہوا، وہ خدا کی جگہ لے کر حکومت کرنا چاہتا تھا۔ اِس لئے اُس نے بغاوت کی اور اپنی سرکشی میں اُس نے اپنے ساتھ دوسرے فرشتوں کو بھی ملا لیا، جنھیں بدرُوحیں کہتے ہیں۔ یہ سب کچھ آسمان پر ہوا لیکن آیئے واپس زمین پر آتے ہیں جہاں آدم اور حوا باغِ عدن میں خدا کی حضوری میں شادمانی سے رہتے تھے۔





اُن کی خوشی ہمیشہ کیلئے قائم رہ سکتی تھی، اُن کیلئے یہی کافی تھا کہ وہ خدا سے محبت کریں اور اُس کی اطاعت میں رہیں۔ خدا نے آدم سے کہا تھا کہ، "تم باغ کے ہر درخت کا پھل بے روک ٹوک کھا سکتے ہو۔ لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت کا پھل تم نہ کھانا۔ کیونکہ جس روز تم نے وہ پھل کھایا، تم یقینی طور پر مر جاؤ گے۔"

آدم خدا کی فرمانبرداری کرنے یا نہ کرنے کا انتخاب کرنے کیلئے آزاد تھا، لیکن اُنہیں واضح طور پر نتائج سے خبردار کیا گیا تھا۔

اور۔۔۔ وہ اُسے کیوں چھونا چاہے گا؟ اور بھی بہت سے درخت تھے، بہت ہی شاندار۔

ایک دن ابلیس سانپ کے بھیس میں اُس عورت کے پاس آیا اور اُس سے کہا کہ:

- کیا واقعی خدا نے کہا ہے کہ: باغ کے کسی درخت کا پھل تم نہ کھانا؟

- حوا نے سانپ سے کہا کہ باغ کے درختوں کا پھل تو ہم کھا سکتے ہیں پر جو درخت باغ کے بیچ میں ہے اُس کے پھل کی بابت خدا نے کہا ہے کہ:

"تم نہ تو اُسے کھانا اور نہ چھونا ورنہ مر جاؤ گے۔"

- لیکن ایسا ہرگز نہیں! تم نہیں مرو گے! ابلیس نے کہا، خدا جانتا ہے کہ، جس روز تم یہ پھل کھاؤ گے، تمہاری آنکھیں کھل جائیں گی اور تم خدا کی مانند نیک و بد کو جاننے والے بن جاؤ گے۔

حوا کو شک ہونے لگا: کیا خدا واقعی چاہتا ہے کہ وہ خوش رہیں؟ کیا وہ اُنہیں کسی چیز سے محروم کرنا چاہتا تھا؟ کیا وہ سچ کہہ رہا تھا؟۔۔۔ کہ تم خدا کی مانند ہو جاؤ گے۔۔۔ اُس نے درخت کی طرف دیکھا۔

- کہ وہ درخت کھانے کیلئے اچھا اور آنکھوں کو خوشنما معلوم ہوتا ہے اور عقل بخشنے کیلئے خوب ہے تو اُس نے اُس کے پھل میں سے لیا اور کھایا۔ پھر وہ اپنے شوہر کے پاس گئی۔

- یہ لو اور یہ پھل کھاؤ، اُس نے اُس سے کہا۔ آدم نے وہ پھل لے کر کھا لیا۔

وہ پھل کھانے سے مر کر زمین پر نہیں گرے مگر اُن کی آنکھیں کھل گئی تھیں!

کیا آپ جانتے ہیں کہ اُنہوں نے کیا دیکھا؟ اُنہوں نے اپنے دُکھ، اور اپنی نافرمانی کو دیکھا۔

اُنہوں نے اپنے آپ کو خدا کے حضور ننگا، اور مجرم پایا۔ وہ شرمندہ تھے۔ اُن کے پاس صرف ایک خیال باقی تھا: کہ اپنے آپ کو کیسے چھپایا جائے۔

اُنہوں نے درخت کے پتوں سے اپنے لئے لنگیاں بنائیں۔

ہر شام کی طرح اُس شام بھی خدا باغ میں آیا۔ اور اُس نے پکارا:

- آدم! آدم! تُو کہاں ہے؟

- آدم نے جواب دیا، میں نے باغ میں تیری آواز سُنی اور میں ڈرا، کیونکہ میں ننگا تھا، اِس لئے میں نے اپنے آپ کو چھپایا۔





- خدا نے کہا، تجھے کس نے بتایا ہے کہ تُو ننگا ہے؟ کیا تُو نے اُس درخت کا پھل کھالیا جس کے کھانے سے میں نے تمہیں منع کیا تھا؟

- وہ عورت، اُس نے مجھے یہ پھل دیا اور میں نے کھایا۔

- خدا نے کہا، حوا یہ تم نے کیا کیا؟

- حوا نے کہا، سانپ نے مجھے بہکایا اور میں نے وہ پھل کھایا۔ سانپ کی طرف متوجہ ہو کر خدا نے کہا کہ:۔

اِس لئے کہ تُو نے یہ کیا تُو سب چوپایوں اور دشتی جانوروں میں ملعون ٹھہرا۔ تُو اپنے پیٹ کے بل چلے گا اور اپنی عمر بھر خاک چاٹے گا۔ ایک دن عورت کی نسل سے ایک لڑکا پیدا ہو گا جو تیرے سر کو کُچلے گا اور تجھ پر غالب آئے گا۔

اُس دن سے سب کچھ بدل گیا کیونکہ آدم اور حوا نے ابلیس کی بات مانی اور خدا کی طرف سے منہ موڑنے کا انتخاب کیا۔ اب وہ باغِ عدن میں نہیں رہ سکتے تھے۔ کیونکہ خدا کے حضور میں بدی کی کوئی گنجائش نہیں۔ چنانچہ وہ اپنے خالق سے جدا ہو گئے، یہ جدائی ایک طرح کی موت ہے۔ اب اُن کا کام بہت تکلیف دہ ہو جائے گا۔ اُن کیلئے زمین ہر قسم کے کانٹے پیدا کرے گی۔ اور وہ تھکاوٹ، پریشانیوں، بیماریوں کا تجربہ کریں گے۔ اور وہ بوڑھے ہو کر مر جائیں گے جیسا خدا نے اُن سے کہا تھا۔

اُنہوں نے بُرائی کا دروازہ کھول دیا تھا جو زمین پر اور تمام انسانوں کے دِلوں میں بہت تیزی سے پھیل گیا تھا۔ اِس کے بعد سے، آپ سمجھتے ہیں کہ، اب زمین پر بہشت نہیں رہی۔ اُن کی نافرمانی کے باوجود، خدا نے آدم اور حوا کو نہیں چھوڑا۔ اُس نے اُن کیلئے جانوروں کے چمڑے سے کُرتے بنائے اور اُس نے اُن کے ساتھ رابطہ، یا رشتہ بحال کرنے کا وعدہ کیا۔ اِس پر ہم اپنی اگلی گفتگو میں نظر ڈالیں گے۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



آپ جانتے ہیں کہ غصہ کرنا، جھوٹ بولنا یا نافرمانی کرنا سیکھنے کیلئے آپ کو اسکول جانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ ایسا کیوں ہے؟ کیونکہ برائی پیدائش سے ہی تمام انسانوں کے دِلوں میں ہے، میرے اور آپ کے ہم دونوں کے دل میں ہے۔ ہم کامل نہیں ہیں، لیکن خدا ہم سے محبت کرتا رہتا ہے، وہ ہماری بھلائی چاہتا ہے، اور وہ ہمارے ساتھ پھر سے رابطہ قائم کرنا چاہتا ہے۔ اور ہم دیکھیں گے کہ وہ یہ کیسے کرتا ہے۔

ویسے جھوٹا کون ہے؟۔۔۔ کیا آپ نے اُسے دیکھا ہے؟ ہاں، وہ ابلیس ہے۔

اگر آپ کے پاس بائبل ہے، تو آپ اِس کہانی کو پہلی کتاب، پیدائش 3 باب میں پا سکتے ہیں۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!

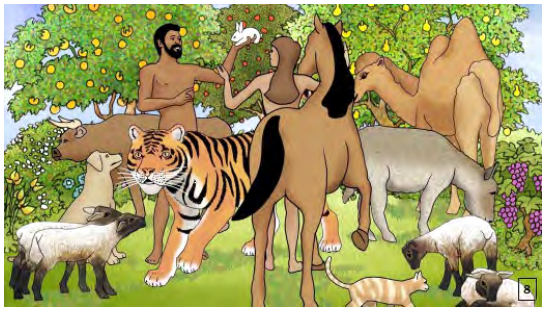


برائی کی ابتدا، مصائب، یہ ایسے مضامین ہیں جو بہت سے سوالات کو جنم دے سکتے ہیں۔ ہمارے پاس ہمیشہ جواب نہیں ہوتا ہے، خاص طور پر جب تکالیف ہمیں قریب سے چھوتی ہیں۔ آنسو اور درد تمام انسانوں کی زندگی کا حصہ ہیں۔ لیکن ہم یقین رکھتے ہیں کہ طوفان میں، خدا ہمیں نہیں چھوڑتا، وہ ہمارا ساتھ دینا چاہتا ہے، وہ ہمارے ساتھ رہنا چاہتا ہے۔

یہ کہانی انسان اور اُس کے خالق کے درمیان جدائی کے مسئلے کو اجاگر کرتی ہے۔ لیکن خدا نے خود اِس رشتے کو بحال کرنے کا بندوبست کیا۔ یہ وہی وعدہ ہے جو آدم اور حوا سے کیا گیا تھا۔

8۔ خدا کی طرف کیسے لوٹنا ہے؟

ہم نے تخلیق کے بارے میں بات کی اور ہم نے دیکھا کہ آدم اور حوا کس طرح خدا کے ساتھ خوشی و شادمانی سے رہتے تھے بلکہ یہ بھی کہ اُنہوں نے ابلیس کی بات ماننے کو ترجیح دیتے ہوئے خدا کی نافرمانی کی۔ اُس دن کے بعد سے، زمین پر لعنت آئی، اور برائی تمام لوگوں کے دِلوں میں داخل ہو گئی اور خدا اور انسانوں کے درمیان میں جدائی آ گئی۔ ہم سوچ سکتے ہیں کہ لوگ خدا کی طرف کیسے لوٹتے ہیں۔ یہ بالکل وہی بات ہے جس پر ہم اب نظر کریں گے اور کہانی کے آخر میں آپ اُس دن کے سوال کا جواب دے سکتے ہیں: موعودہ نجات دہندہ کا نام کیا ہے؟



آدم اور حوا جنت میں خوشی سے رہتے تھے۔ وہ بالکل صحت مند تھے۔ وہ نہ خوف سے واقف تھے نہ برائی سے۔ خدا ہر شام اُن سے باتیں کرنے کو آتا تھا۔

ایک دن اُنہوں نے ایک بھیانک انتخاب کیا۔ خدا کی فرمانبرداری جاری رکھنے کے بجائے، اُنہوں نے ابلیس کی بات ماننے کا فیصلہ کیا۔ اُنہیں جس کی سزا بھی دی گئی۔ خدا نے اُنہیں باغ عدن سے نکال دیا۔



برائی اُن کے دِلوں میں داخل ہو چکی تھی اور پوری دُنیا ہر طرح کے مصائب اور آنسو لے کر آتی ہے جس کا آپ تصور کر سکتے ہیں۔ اُن کی زندگی ایک جیسی نہیں تھی۔ وہ اب اکیلے تھے، اور اپنے خدا سے جدا ہو چکے تھے۔ لیکن خدا، جو اب بھی اُن سے محبت کرتا تھا، اُن سے وعدہ کر چکا تھا۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ وعدہ کیا تھا؟

اُس نے اُن سے وعدہ کیا تھا کہ وہ انسان کو اِس صورتحال سے بچانے کیلئے کسی کو بھیجے گا۔ ایک نجات دہندہ جو اتنا طاقتور ہو گا کہ وہ ابلیس پر فتح پائے گا۔

یہ خوشخبری ہے، لیکن اِس وعدے کی تکمیل میں صدیاں لگ جائیں گی۔

لہذا۔۔۔ لوگ خدا کے قریب کیسے جائیں گے، اُن کی نافرمانیوں، اُن کی خطاؤں کے لئے وہ معافی پائیں گے؟ کیا آپ کو ذرا سا خیال ہے؟

خدا نے کہا:





تم ایک برّہ قربان کرو گے، وہ تمہاری جگہ سزا پائے گا اور تم مجھ تک رسائی حاصل کر سکو گے۔ لیکن میں یہ بات دُہراتا ہوں کہ، ایک دن مزید قربانیوں کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ کیونکہ میں اُس نجات دہندہ کو بھیجوں گا جس کا میں نے وعدہ کیا ہے۔

برسوں سے، خدا نے اُس نجات دہندہ کے آنے کی تیاری کی۔ اُس نے ابرہام کو چنا، ایک ایسا آدمی جس کے بارے میں پہلے آپ سُن چکے ہیں۔ اُس کی اولاد بنی اسرائیل بنی۔ اور اِن ہی لوگوں میں سے خدا نجات دہندہ کو بھیجے گا۔



بعد میں، اُس نے موسیٰ کو دس احکام دیئے۔ 10 احکام کیوں؟

خیر، یہ انسانوں کو اچھے انتخاب کرنے، اور اچھے فیصلے کرنے میں مدد دینے کیلئے دیئے گئے۔

آپ یقینی طور پر اُن میں سے چند احکام سے واقف ہوں گے:

- اپنے ماں باپ کی عزت کرنا۔
- اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھنا۔

-خون نہ کرنا۔

-چوری نہ کرنا۔

-جھوٹی گواہی نہ دینا۔

اِن احکام کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ میرے خیال میں یہ بہترین ہیں۔ اگر ہم سب وہی کریں جو خدا چاہتا ہے، تو زندگی بہتر ہو جائے گی۔

لیکن۔۔۔ ہم ہمیشہ ایسا نہیں کر سکتے کیونکہ ہمارے دل اتنے اچھے نہیں ہیں جتنا ہم سوچ سکتے ہیں۔ اِسی لئے خدا نے بھی فرمایا ہے کہ:

-جب وہ نجات دہندہ آئے گا، تو وہ آپ کے دل اور آپ کے خیالات کو بدل دے گا۔



لیکن لوگ اُس نجات دہندہ کو کیسے پہچانیں گے؟ آپ نے یہ سوال خود سے پوچھا ہو گا۔ اب، خدا نے خود اشارہ دیا ہے۔

یہاں دو اشارے درج ذیل ہیں:

-ایک کنواری حاملہ ہو گی اور بیٹا جنے گی، اور وہ اُس کا نام عمانوایل رکھیں گے۔

-لہٰذا، یہ نجات دہندہ رُوح القدس کی قدرت کے وسیلے ایک بچے کی صورت میں جنم لے گا۔

-اُس کی جائے پیدائش: ایک نبی نے بتایا تھا کہ وہ بیت لحم کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں پیدا ہو گا۔



بہت سے لوگ خدا کے وعدے سے واقف تھے۔ کچھ لوگ، جو اُس پر زیادہ ایمان نہیں رکھتے تھے، وہ خدا کی نافرمانی کئے بغیر زندگی گزارتے رہے، لیکن دوسرے لوگ بے صبری سے اُس کے منتظر تھے۔

وہ خوش ہو رہے تھے۔ اور کہتے تھے کہ:

-آخر کار! خدا ہماری نافرمانیوں کو معاف فرمائے گا، اور ہمیں اپنے حضور مقبول فرمائے گا۔

اُنہوں نے دُعا کی اور اُس کی خوشنودی کیلئے سب کچھ کیا۔

اور ایک دن 2,000 سال پہلے خدا نے کہا کہ:

-اب سب کچھ تیار ہے، اب وقت ہے، میں نجات دہندہ کو بھیجتا ہوں!

لیکن ہم آج مزید کچھ نہیں کہیں گے۔ ہم اپنی اگلی گفتگو میں یہ جاننے کیلئے دوبارہ ملاقات کریں گے اور دیکھیں گے کہ آگے کیا ہوتا ہے۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



اُس نجات دہندہ کے ساتھ جینا ہماری خوش قسمتی ہو گی۔ اب مزید اُس کا انتظار نہیں کرنا پڑے گا۔ کیونکہ وہ آ چکا ہے مگر کیا آپ اُسے جانتے ہیں؟ جب ہم اپنی گفتگو کو جاری رکھیں گے تو آپ کو پتہ چل جائے گا کہ وہ کتنا شاندار ہے۔ میں اُسے کافی عرصے سے جانتا ہوں اور پھر بھی میں اُسے بہتر طور پر جاننا چاہتا ہوں۔ جتنا زیادہ ہم اُسے جانتے ہیں ہم اُس سے اُتنی زیادہ محبت کرتے ہیں۔ آیئے آج کے سوال کا جواب دیتے ہیں: موعودہ نجات دہندہ کا کیا نام ہے؟ یقیناً اُس کا نام یسوع ہے۔

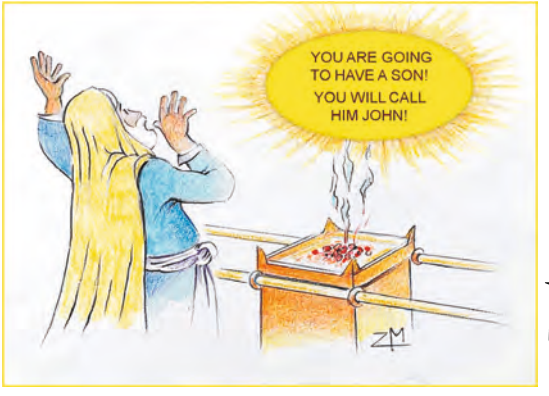
1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



ہم نے اُن لوگوں کی زندگی کا کئی صدیوں سے ایک ہلکا سا جائزہ لیا ہے جنہیں خدا نے اپنے لئے چنا ہے لیکن خدا اور انسانوں کے درمیان اِس جدائی کی وجوہات کو سمجھنے کیلئے بچوں کے لئے اُس کے وعدے مفید معلوم ہوتے ہیں۔ ہمارے لئے ایک نجات دہندہ کی ضرورت بنائی گئی اور اِسی لئے یسوع دُنیا میں آیا۔ یقیناً، آپ کو اُس سے دوبارہ بات کرنے کا موقع ملے گا۔ آہستہ آہستہ ان کا علم واضح ہوتا جائے گا۔ اُس نجات دہندہ کو تلاش کرنے سے، آپ یہ بھی دریافت کریں گے کہ خدا کون ہے۔

9۔ کیا خدا اپنے وعدوں کو پورا کرتا ہے؟

آج ہم وعدوں کے متعلق بات کرنے جا رہے ہیں۔ کیا آپ سے کبھی کسی نے کوئی وعدہ کیا ہے؟ مجھے ایسا لگتا ہے! اور آپ، کیا آپ نے پہلے کبھی ایسا کیا ہے؟ بے شک! ہم سب نے ایسا کیا ہے، اور میں نہیں جانتا کہ آپ بھی میری طرح ہیں، لیکن میں یہ پسند کرتا ہوں کہ لوگ اُس وعدے کو پورا کریں جو اُنہوں نے مجھ سے کیا ہے۔ کسی چیز کا عہد کرنا وعدہ کرنا ہی ہے! کیا آپ میرے ساتھ متفق ہیں؟ مگر پھر بھی کبھی کبھی وعدہ ٹوٹ جاتا ہے۔۔۔ لہذا! ہم مایوس ہو جاتے ہیں، ہم نہیں سمجھتے اور ہمارا بھروسہ ٹوٹ جاتا ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا بھی وعدے کرتا ہے؟ جی ہاں، آپ جانتے ہیں کہ۔۔۔ وہ اپنے وعدوں پر قائم رہتا ہے؟ خیر، یہ وہی مسئلہ ہے جس کی ہم تلاش کرنے جا رہے ہیں۔ لوقا کی انجیل کی اِس کہانی میں، کئی وعدے ہیں؛ اُن کو شمار کرنا آپ پر منحصر ہے۔



زکریاہ اور اُس کی بیوی الیشبع اپنے پورے دل سے خدا سے محبت رکھتے تھے۔ اُنہوں نے اپنی ساری زندگی ایک بچے کیلئے دُعائیں مانگی تھیں لیکن کوئی جواب نہ ملا اور اب وہ بوڑھے ہو چکے تھے۔

اُس دن زکریاہ، جو ایک کاہن تھا وہ ہیکل میں گیا۔ وہ اکیلا تھا۔ اور باہر لوگ اُس کے واپس آنے کا انتظار کر رہے تھے۔

اچانک، زکریاہ نے ایک فرشتہ دیکھا، وہ خوفزدہ ہو گیا، مگر فرشتہ نے اُس سے کہا:

-اے زکریاہ، خوف نہ کر، کیونکہ خدا نے تیری دُعا سُن لی ہے اور وہ تجھ سے وعدہ کر رہا ہے، کہ وہ تجھے ایک بیٹا بخشے گا۔ تُو اُس کا نام یوحنا رکھنا۔ تُو یہ جان کر بہت خوش ہو گا کہ، تیری بیوی الیشبع اور تیرے ساتھ دوسرے لوگ بھی خوش ہوں گے۔ تیرا بچہ رُوح القدس سے معمور ہو گا اور وہ خدا کا عظیم بندہ کہلائے گا۔ وہ نجات دہندہ کے آنے کے لئے راہ تیار کرے گا جس کے آنے کا وعدہ خدا نے بہت پہلے سے کیا ہے۔

-زکریاہ نے جواب دیا کہ ہم تو بچہ پیدا کرنے کیلئے بہت بوڑھے ہیں۔ میں کیسے مان لوں کہ تُو جو کہہ رہا ہے وہ سچ ہے؟

-فرشتہ نے کہا: میں جبرائیل ہوں! اور یہ خدا ہی ہے جس نے مجھے یہ خوشخبری دینے کو تیرے پاس بھیجا ہے۔ لیکن، کیونکہ تُو نے اُس بات کو جو میں نے تجھے بتائی یقین نہیں کیا، اِس لئے تُو چُپکا رہے گا اور بول نہ سکے گا جب تک بچے کی پیدائش نہ ہو جائے۔

باہر، کھڑے لوگ پریشان تھے:

-یہ کیا ہو رہا ہے؟

-زکریا کو ہیکل سے باہر آنے میں دیر کیوں لگ رہی ہے؟

-اُسے کیا ہو گیا ہے؟



جب زکریاہ ہیکل سے باہر آتا ہے تو وہ اُن کو سمجھانا چاہتا ہے کہ اُس کے ساتھ کیا ہوا تھا لیکن۔۔۔ اُس کیلئے بولنا ناممکن تھا، وہ خاموش ہے۔ وہ اپنے ہاتھوں سے اِشارے کرتا ہے لیکن ایسا کرنا آسان نہیں ہے۔۔۔

کچھ دیر بعد، وہ خوشی سے بھر جاتے ہیں کیونکہ الیشبع حاملہ ہے!



چند مہینوں میں وہ ایک بچے کو اپنی گود میں اُٹھائے گی۔۔۔ ایک چھوٹے لڑکے کو!

پھر جب بچہ پیدا ہوا تو پورا خاندان اور تمام رشتہ دار اُن سے ملنے کو آئے۔ کتنا پیارا بچہ ہے!

وہ سب کہتے ہیں کہ اُس کا نام اُس کے باپ کے نام پر زکریاہ رکھیں۔



-آہ! نہیں، الیشبع نے کہا کہ، اُس کا نام یوحنا ہو گا۔

-لوگوں نے کہا کہ تمہارے خاندان میں یوحنا کسی کا نام نہیں ہے۔

-پھر اُس کے باپ سے کہا جاتا ہے کہ وہ اپنی رائے دے۔

زکریاہ نے لکھا کہ "اُس کا نام یوحنا ہے۔



اُسی لمحے اُس کی زبان کھل گئی اور وہ بلند آواز سے خدا کی حمد کرنے لگا۔

وہ خدا کا شکر ادا کرتا ہے جو ہمیشہ اپنے وعدوں کو پورا کرتا ہے اور ایسے بڑے مُعجزات کرتا ہے۔

وہ رُوح القدس سے معمور ہو گیا اور وہ ایسی چیزوں کا بیان کرتا ہے جن کو کوئی نہیں جانتا:

-جلد ہی ایک اور بچہ پیدا ہو گا، اُس نے کہا کہ، وہ بچہ دُنیا کا نجات دہندہ ہو گا جس کا خدا نے وعدہ کیا ہے، یقیناوہ یسوع کے آنے کا اعلان کرتا ہے۔

پھر اپنے بچے کی طرف متوجہ ہو کر اُس نے فرمایا کہ:

-یوحنا، تجھے بھی، خدا نے ایک اہم مقصد کے لئے بھیجا ہے؛ تُو ایک عظیم نبی ہو گا۔ تُو خدا کی عظیم محبت اور اُس کی بخشش کے بارے میں بتائے گا۔

ہر کوئی سمجھتا ہے کہ یوحنا کی زندگی دوسروں کی طرح نہیں ہو گی اور بہت اہم واقعات رُونما ہونے والے ہیں، جن پر ہم اپنی اگلی کہانیوں میں نظر کریں گے۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



کیا ہم کہہ سکتے ہیں کہ خدا ہمیشہ اپنے وعدوں کو پورا کرتا ہے؟ آپ کا کیا خیال ہے؟ یاد رکھیں۔۔۔خدا نے زکریاہ سے کتنے وعدے کئے تھے۔۔۔؟ جی ہاں، 3 وعدے کئے تھے۔

اُس نے کتنی بار اپنے وعدے پورے کئے؟ جی ہاں، 3 بار!

-پہلی بار، اُس نے ایک بچے کا وعدہ کیا، اور یوحنا پیدا ہوا،

-دوسری بار، اُس نے کہا کہ وہ چُپکا رہے گا اور بول نہ سکے گا اور جب وہ ہیکل سے باہر آیا تو مزید بول نہ سکا،

-تیسری بار، اُس نے اُس سے وعدہ کیا کہ وہ دوبارہ بول سکے گا اور ایسا ہی ہوا؛ لہذا، اُس نے خدا کی حمد کی۔ چوتھا وعدہ بھی ہے، لیکن وہ صرف زکریاہ کے لئے نہیں تھا، اور ہم اُس کے بارے میں اگلی قسط میں بات کریں گے۔ مہم جوئی کا یہ وعدہ یسوع کی آمد کا تھا۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



کیا آپ کو اِس بات کا اندازہ ہے کہ خدا نے بائبل میں اپنے لوگوں سے کتنے وعدے کئے ہیں؟۔۔۔ نہیں۔۔۔؟ مجھے بھی صحیح تعداد کا علم نہیں ہے، لیکن میں نے دیکھا ہے کہ اُن میں سے بہت سے وعدوں کی تکمیل پہلے ہی سے ہو چکی ہے اور دوسروں کی تکمیل ابھی باقی ہے۔ جو بات یقینی ہے وہ یہ ہے کہ وہ ہر وعدہ پورا کرتا ہے۔۔۔ وہ اُنہیں کبھی بھولتا نہیں۔

یقیناً، سب سے اہم نجات دہندہ کے آنے کا وعدہ ہے جو اُس نے آدم اور حوا سے اُن کی نافرمانی کے بعد کیا تھا۔ اُس نے ہمیں اپنے خاندانوں، اور ہمارے بچوں کیلئے برکت کا وعدہ بھی کیا ہے، ہم اُس سے اُن کو برکت دینے اور والدین کے طور پر ہماری ذمہ داریوں میں ہماری مدد کرنے کیلئے کہہ سکتے ہیں۔

10۔ موعودہ نجات دہندہ کی ماں کون ہو گی؟

اپنے وعدوں کو قائم رکھنا، آپ متفق ہیں، کہ یہ بہت ضروری ہوتا ہے! کسی بھی صورت میں، خدا اُن کو پورا کرتا ہے۔ اُس نے بہت سارے وعدے کئے، لیکن ایک وعدہ ایسا ہے جو خاص طور پر ہماری دلچسپی کیلئے ا۔ ہے اُس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ ایک نجات دہندہ کو بھیجے گا جو ہمیں ہمارے گناہوں سے نجات دِلائے گا۔

ہم جانتے ہیں کہ یہ نجات دہندہ۔۔۔ یسوع ہے، جو خدا کا بیٹا ہے۔

مگر۔۔۔ یسوع تو، آسمان پر تھا، تو وہ زمین پر کیسے آنے والا تھا؟

خدا نے ایک اہم نشان بخشا تھا۔ اُس نے کہا تھا کہ وہ ایک چھوٹے بچے کی مانند دُنیا میں آئے گا۔

ایک چھوٹا بچہ! لیکن پھر، ہمیں اُس کے لئے ایک ماں کو تلاش کرنا پڑے گا۔ جی ہاں! اُس کیلئے ایک ماں کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ خود خدا ہو گا جس نے اُسے چُنا ہے اور ہم یہ جانیں گے کہ وہ کس کو چننے والا ہے۔

کہانی کے آخر میں، آپ کو اِس سوال کا جواب مل جائے گا کہ: یسوع کی ماں کیلئے کس کو چُنا گیا اور اُس کا باپ کون ہو گا؟

خدا نے کس کو چُنا ہے؟

ناصرت کے چھوٹے سے قصبے میں مریم نام ایک نوجوان لڑکی رہتی تھی۔ وہ اپنے پورے دل سے خدا سے محبت رکھتی تھی۔ اُس کا ایک منگیتر تھا، جس کا نام یوسف تھا۔ وہ بڑھئی کا کام کرتا تھا، اور وہ بھی خدا سے محبت کرتا تھا۔



ایک دن مریم اپنے گھر میں اکیلی تھی۔

اچانک، ایک ایسا شخص اُسے نظر آتا ہے جسے وہ نہیں جانتی۔

وہ ایک فرشتہ ہے، جبرائیل فرشتہ!

اُس نے اُس سے کہا، کہ سلام تُجھ کو جس پر فضل ہوا ہے، خُداوند تیرے ساتھ ہے اور وہ تجھے ایک خاص طریقے سے برکت دے گا!

مریم چونک گئی، اِس کا کیا مطلب ہے؟

-فرشتہ نے اُس سے کہا، خوف نہ کر! میں تجھے ایک خوشخبری سُنانے آیا ہوں، تُو خدا کی پسندیدہ ہے اور اُس نے تُجھے چُنا ہے۔



تیرے بیٹا ہو گا؛ یہ بچہ وہ نجات دہندہ ہو گا جس کا خدا نے طویل عرصہ سے وعدہ کیا ہے۔ خدا تعالیٰ کی قدرت تجھ پر سایہ ڈالے گی اور اِس سبب سے وہ مولودِ مقدس خدا کا بیٹا کہلائے گا۔

اور تیری رشتہ دار، الیشبع کے جو بانجھ تھی۔ خیر، اب وہ بھی اُمید سے ہے۔

دیکھ مریم، خدا کے لئے سب کچھ ممکن ہے اور ہر وہ چیز جس کا وہ وعدہ کرتا، اُسے وہ پورا کرتا ہے۔

-مریم نے کہا، میں خداوند کی بندی ہوں میرے لئے تیرے قول کے موافق ہو۔

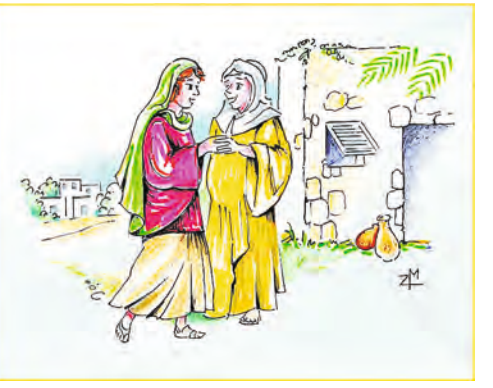
تب فرشتہ اُس کے پاس سے چلا گیا، مریم اُٹھی اور وہ بہت خوش تھی۔



وہ اپنے دل میں فرشتے کی تمام باتوں کو یاد رکھتی ہے جو اُس نے کہا تھا کہ "خدا نے تجھے اپنے بیٹے یسوع کی ماں بننے کے لئے چُنا ہے۔۔۔اور الیشبع کے بھی بڑھاپے میں بچہ پیدا ہونے والا ہے۔"

یہ اُس کی زندگی میں ایک بڑی ہلچل تھی، وہ ماں بننے والی تھی، اور وہ اُس بچے کو جننے والی تھی جس کا خدا نے وعدہ کیا تھا۔

وہ اپنے رشتہ دار سے ملنے کا فیصلہ کرتی ہے۔ دوبارہ سے ملنا کتنی خوشی کی بات ہے!



جب انھوں نے ایک دوسرے کو سلام کیا، تو الیشبع، رُوح القدس سے معمور ہو کر کہنے لگی:

مریم، تُو مجھ سے ملنے کو میرے گھر آئی! مجھ پر یہ فضل کیسے ہوا کہ میرے خداوند کی ماں مجھ سے ملنے کو آئی۔ تُو عورتوں میں سے مبارک ہے اور مبارک ہے وہ بچہ جو تجھ سے پیدا ہو گا!

جیسے ہی میں نے تیری آواز سُنی، بچہ میرے بطن میں خوشی سے اُچھل پڑا۔ اتُو مبارک ہے، مریم، کیونکہ خدا نے تجھے چُنا ہے اور تُو نے اُس بات کا یقین کیا جس کے بارے میں فرشتے نے تجھے بتایا تھا۔

مریم اور الیشبع نے خدا کی تعریف کی جو ایسے عجیب کام کرتا ہے اور ہمیشہ اپنے وعدوں کو پورا کرتا ہے۔ مریم تین مہینے تک الیشبع کے ساتھ رہی، اور پھر اپنے گھر واپس لوٹ گئی۔ اب وہ اپنے بچے، یعنی خدا کے بیٹے کی پیدائش کی منتظر ہے۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



کیا آپ تصور کر سکتے ہیں، کہ مریم، ایک فرشتہ سے ملاقات کر رہی ہے جو خاص طور پر آسمان سے اُسے ایک غیر معمولی خبر سنانے آیا تھا کہ: "خدا نے تجھے موعودہ نجات دہندہ کی ماں بننے کیلئے چُنا ہے!" مریم کے دماغ میں اُس وقت کیا چل رہا تھا۔ یہ میں نہیں جانتا۔۔۔ وہ یقینی طور پر سب کچھ نہیں سمجھتی تھی، لیکن اُس نے خدا پر بھروسہ کیا۔ وہ اپنے پورے دل سے یقین رکھتی تھی کہ اُس کیلئے کچھ بھی ناممکن نہیں ہے اور اُس نے جو کچھ بھی فرشتہ نے اُسے بتایا تھا اُسے قبول کر لیا۔

اُس کے ہاں بچہ پیدا ہونے والا تھا لیکن یہ بچہ دوسرے بچوں جیسا نہیں ہو گا کیونکہ وہ خدا کا بیٹا ہو گا۔ کیا آپ یقین رکھتے ہیں کہ یسوع خدا کا بیٹا اور ہمارا نجات دہندہ ہے؟

میں اِس بات پر یقین رکھتا ہوں اور میں آپ کو بھی اِس بات پر یقین کرنے کی ترغیب دیتا ہوں۔ اپنی اگلی کہانی میں، ہم دیکھیں گے کہ خدا کس طرح ہر چیز کو ترتیب دینے والا ہے تا کہ اُس بچے کی پیدائش ہو جس کی آمد کا اعلان کیا گیا تھا۔

اور اب اِس سوال کا جواب جو ہم نے پوچھا تھا وہ یہ ہے کہ: مریم یسوع کی ماں ہے اور وہ خدا کا بیٹا ہے۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



یسوع کا زمین پر آنا ایک معجزہ تھا۔ اور جو چیز اُسے تمام انسانوں سے ممتاز کرتی ہے وہ اُس کی اُلوہیت ہے۔

وہ ابنِ آدم بھی ہے اور وہ خدا کا بیٹا بھی ہے۔ یہ تمام مسیحی، والدین اور بچوں کے ایمان کی بنیاد ہے۔

جب ہم والدین خدا اور یسوع پر ایمان رکھتے ہیں، تو ہم اپنے بچوں کے ساتھ ایمان کے سفر پر چل سکتے ہیں۔ یہ ایک عظیم مہم جوئی ہو گی۔

11۔ کیا یسوع کی پیدائش کے لئے سب کچھ تیار ہے؟

اپنی پچھلی کہانی کے دوران، ہم نے جبرائیل فرشتہ کے بارے میں گفتگو کی جس نے یہ خوشخبری دی تھی کہ خدا نے مریم کو یسوع کی ماں بننے کیلئے چُنا ہے۔ یہ بچہ نہ صرف کوئی عام بچہ تھا، بلکہ یہ موعودہ نجات دہندہ، بادشاہوں کا بادشاہ، اور اِبنِ خدا بھی تھا۔ مریم اپنے شوہر یوسف کے ساتھ ناصرت کے ایک چھوٹے سے قصبے میں رہتی تھی۔ وہ اپنے بچے کی آمد کی تیاری کر رہی تھی کیونکہ اُس کی پیدائش کی گھڑی قریب آ رہی تھی۔ لیکن جس بات سے وہ ناواقف تھی وہ بات یہ تھی کہ آسمان پر خدا بھی اُس بچے کے آنے کی تیاری کر رہا تھا اور آج ہم یہ دیکھنے والے ہیں کہ وہ اپنی آمد سے سب کچھ کیسے ہلا کر رکھ دے گا تاکہ اُس کی پیدائش ویسے ہی واقع ہو جیسا کہ نبیوں نے اُس کی آمد کے متعلق پیشگوئیاں کی تھیں۔

کہانی کے آخر میں، آپ اِس سوال کا جواب دینے کے قابل ہو جائیں گے کہ: خدا کیوں چاہتا تھا کہ چیزیں اتنی آسان ہو جائیں؟ آپ اِس کہانی کو لوقا کی انجیل کے آغاز میں دوبارہ پڑھ سکتے ہیں۔

وہ بچہ بہت جلد پیدا ہو گا، کیا سب کچھ تیار ہے؟

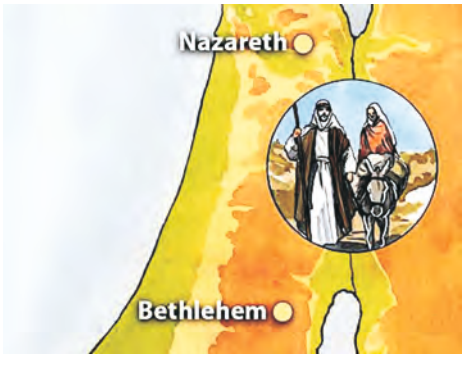


نہیں، سب کچھ خدا کے منصوبہ کے بق مطابق نہیں ہوا! اُس نے ایک نبی کے وسیلہ سے یہ اعلان کیا تھا کہ موعودہ نجات دہندہ بیت لحم میں پیدا ہو گا، لیکن یاد رکھیں کہ مریم اور یوسف تو ناصرت میں رہتے تھے۔

لہذا، خدا نے جو منصوبہ بنایا تھا وہ اُس کو پورا کرنے کیلئے کیا کرے گا؟

خیر، یہ سب روم میں واقع ہونا تھا، ناصرت سے سینکڑوں میل فاصلے پر، خدا سب واقعات کو انجام دینے والا تھا، شہنشاہ نے مردم شماری کروانے کا فیصلہ کیا۔ کیونکہ وہ اپنی وسیع سلطنت کے باشندوں کی تعداد جاننا چاہتا تھا۔

اور اِسی سلسلے میں، ایک دن، رومی سپاہی ناصرت پہنچے۔



اور منادی کر کے یہ کہنے لگے کہ "یہ شہنشاہ کا فرمان ہے! تم میں سے ہر ایک شخص اپنے خاندان کے آبائی شہر میں نام درج کروائے۔ کیونکہ مردم شماری ہو گی!" اپنے خاندان کے آبائی شہر جانے کا مطلب یوسف اور مریم کو بیت لحم روانہ ہونا تھا۔ کیونکہ بیت لحم ہی اُن کا آبائی شہر تھا۔ وہ اُس حکم کو فقط شہنشاہ کے حکم کے طور پر دیکھتے تھے، لیکن حقیقت میں آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ، اِس سب کے پیچھے خدا کا ہاتھ تھا، کیونکہ یہ خدا ہی کا منصوبہ تھا۔



اُن کے پاس اور کوئی چارہ نہ تھا! اُنہوں نے اپنا سامان تیار کیا اور پیدل اُس سفر پر روانہ ہوئے۔

جب، وہ آخر کار بیت لحم پہنچے تو پہلے رہنے کیلئے جگہ ڈھونڈنے لگے۔ اور لوگوں سے پوچھنے لگے کہ کیا کوئی مدد ملے گی! کیونکہ اب اُنہیں بس آرام کرنے کی جگہ تلاش کرنی تھی۔ وہ نہیں جانتے تھے کہ خدا کا منصوبہ کیا ہے۔

یوسف نے سرائے کا دروازہ کھٹکھٹایا: "مگر سرائے کے مالک نے کہا کہ، جگہ بھر چکی ہے، اب ہمارے پاس مزید کمرے نہیں بچے، کیونکہ مردم شماری کے سبب سے سب لوگ یہیں آ ٹکے ہیں! ہم آپ کو خوش آمدید نہیں کہہ سکتے!

مریم تھک چکی تھی اور بہت پریشان تھی۔ وہ اب کیا کریں؟ کہاں جائیں؟ کوئی اور ہوسٹل یا کوئی ہوٹل ایسا نہیں تھا جہاں اُن کیلئے جگہ ہوتی اور بچہ کی پیدائش بھی جلد ہونے والی تھی۔



"سرائے کے مالک نے کہا، وہاں ایک اصطبل ہے۔ کم از کم آپ وہاں محفوظ تو رہیں گے۔"

ایک اصطبل! کیا یہ ممکن ہے؟ یہ بچہ، جو خدا کا بیٹا ہے جس نے ہر چیز کو پیدا کیا، اور جس کا سب کچھ ہے، کیا وہ ایک چرنی میں جنم لے گا؟ کیا اُس کی ولادت کیلئے زمین پر کوئی اور بہتر جگہ نہیں ہے؟

یوسف نے مریم کو ہر ممکن حد تک تازہ بھوسے پر بٹھایا اور چرنی میں کچھ صاف گھاس پھیلا کر اُسے کپڑے سے ڈھانپ دیا: اور کہا یہ بچے کا جھولا ہو گا۔

اور اُسی رات، چرنی میں، ایک نوزائیدہ بچے کے رونے کی پہلی بار آواز سنائی دی۔ اور اِس طرح یسوع کی پیدائش ہوئی۔ وہ آسمان کا جلال چھوڑ کر زمین پر آ گیا! وہ انسانوں کے درمیان رہنے کیلئے آیا تھا۔



مریم اپنے بچے کو کپڑے میں لپیٹ رہی ہے، وہ اُسے دودھ پلا رہی ہے، اُسے نرمی سے ہلا رہی ہے اور وہ اُسے چرنی میں ڈال رہی ہے جبکہ یوسف اُس کی طرف شفقت اور دِلکش انداز سے دیکھ رہا ہے۔

سب کچھ ویسا ہی ہوا جیسا کہ خدا نے فرمایا تھا مگر کسی کو اِس کا احساس تک نہ ہوا۔ اور دُنیا میں کوئی نہیں جانتا تھا کہ یسوع، موعودہ نجات دہندہ، ابھی ابھی پیدا ہوا ہے۔ نہ روم میں، نہ یروشلیم میں، اور نہ ہی بیت الحم میں۔

ہماری اگلی کہانیوں میں، ہم دیکھیں گے کہ خدا خود، اِس کے بارے میں لوگوں کو بتانے کیلئے کیا کرے گا۔ اُس کے پاس ایسی غیر معمولی قدرت ہے جس کا کوئی تصور بھی نہیں کر سکتا۔ لہذا، جلد ہی اپنی اگلی کہانی میں ملتے ہیں!

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



کیا آپ نے شاہی بچے کی پیدائش کے بارے میں کوئی تصاویر یا رپورٹس دیکھی ہیں؟ خوبصورت لباس پہنے ہوئے ایک بچہ، بہترین دیکھ بھال سے گھرا ہوا، سکون کی زندگی بسر کرنے والا بچہ جیسے محل میں رہتا ہو، جہاں سب کچھ شاندار ہوتا ہے۔

اور اپنی اِس کہانی میں۔۔۔ کیا آپ نے غور کیا؟ ایک طرف، ہم خدا کے بیٹے، یسوع، بادشاہوں کے بادشاہ کی پیدائش کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ اور دوسری طرف، ہم نے دریافت کیا ہے کہ یہ پیدائش کسی محل میں نہیں ہوئی، اور نہ ہی ایک سرائے میں ہوئی، بلکہ۔۔۔ ہاں! ایک چرنی میں، وہ سوکھے گھاس پر پڑا ہوا تھا! جی ہاں!۔۔۔ یسوع ایک بہت ہی عام گھرانے میں اور سادہ طریقے سے پیدا ہوا، اُس کا دولت سے کوئی واسطہ نہیں تھا۔

آپ اِس سب کے متعلق کیا سوچتے ہیں؟۔۔۔

جی ہاں، یہ کہانی ہمیں دِکھاتی ہے کہ خدا کے نزدیک ہر چیز کتنی سادہ ہے۔ لیکن، خدا کیوں چاہتا تھا کہ سب کچھ اتنا سادہ ہو؟

یہ سوال بینجی کا ہے۔(Benji)۔

خیر، آپ سمجھ گئے ہوں گے، اگر وہ شہزادے کی طرح دُنیا میں آتا تو کوئی اُس کے قریب نہیں آسکتا تھا۔

ہماری کہانیوں میں آپ دیکھیں گے کہ اُس نے کس طرح زمین پر سب سے زیادہ سادگی سے زندگی بسر کی۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



کیا آپ نے دیکھا کہ خدا نے اپنے بیٹے کی آمد کیلئے اپنی طرف سے کیسی منصوبہ بندی کی؟

اُس کا خاندان۔۔۔ اُس کی جائے پیدائش۔۔۔ کیا یہ حیران کُن نہیں ہے؟

ایسے خاندان اور ایسی جگہ کا انتخاب ہمارے لئے خدا کی فطرت پر روشنی ڈالتا ہے کہ: وہ اپنے آپ کو خدا کی حیثیت سے ہم پر ظاہر کرتا ہے اور جس تک ہمارے لئے، دوسرے بچوں کیلئے اور ہمارے اپنے بچوں کیلئے رسائی حاصل کرنا ممکن ہے۔ خدا کے آگے، کوئی رُکاوٹ، کوئی پروٹوکول، کوئی چال کام نہیں آتی، کیونکہ خدا کے لئے سب کچھ آسان ہے! یہ ہم میں سے ہر ایک پر منحصر ہے کہ ہم اُس کے قریب آئیں اور اپنے بچوں کو بھی ایسا کرنے کی ترغیب دیں۔

12۔ سب سے پہلے کس کو اِطلاع دی جائے گی؟

کیا آپ کو ہماری پچھلی کہانی یاد ہے؟ یسوع، جو بادشاہوں کا بادشاہ ہے، اُس کی پیدائش ایک چرنی میں ہوئی۔ یہ ایک شاہی واقعہ تھا جسے کوئی نہیں جانتا تھا، نہ بیت لحم میں، نہ یروشلیم میں، نہ روم میں۔۔۔ غرضیکہ دُنیا میں بھی کوئی نہیں جانتا تھا۔ لیکن خدا چاہتا تھا کہ لوگ اِس خوشگوار واقعہ کے بارے میں جانیں: اُس نے جو وعدہ کیا تھا اُس نے اُسے پورا کیا۔ لہذا وہ خود ہی اِس خوشخبری کو بھی بانٹے گا۔ وہ پہلے کس کو بتائے گا؟ وہ یہ کام کیسے کرنے والا ہے؟ یہ وہی کچھ ہے جو ہم اِس کہانی کے ذریعے سیکھیں گے جو ہم آپ کو سنانے والے ہیں۔ آپ اِس کہانی کو لوقا کی انجیل کے آغاز میں دوبارہ سے پڑھ سکتے ہیں۔

آہ، آیئے دیکھتے ہیں۔۔۔ سوال یہ ہے کہ: خدا آسمان سے پیغمبر کیوں بھیجتا ہے؟

خدا کس کو چُنے گا؟

بیت الحم کے چھوٹے سے قصبے میں ہر کوئی اچھی نیند سو رہا ہے، سوائے ایک اصطبل کے جہاں ابھی ابھی ایک غیر معمولی واقعہ پیش آیا ہے، یعنی یسوع کی ولادت۔

بچہ وہاں چرنی میں پڑا تھا، اور اُس کی ماں مریم اور یوسف اُس کی طرف شفقت اور حیران کُن نگاہوں سے دیکھ رہے تھے۔ زمین پر کسی کو بھی اِس شاہی ولادت سے آگاہ نہیں کیا گیا مگر آسمان پر ایسا نہیں تھا، وہاں فرشتے خوشی منا رہے تھے، وہ گا رہے تھے اور خدا کی حمد کر رہے تھے۔



اِسی دوران، بیت الحم کی قریبی پہاڑیوں میں چند آدمی تھے جو جاگ رہے تھے۔ وہ آگ جلا کر اُس کے گرد بیٹھے ہوئے تھے اور اپنی بھیڑوں کے ریوڑ پر نظر رکھے ہوئے تھے۔ ہر طرف اندھیرا تھا اور بالکل خاموشی تھی۔

اچانک سورج کی مانند ایک بہت تیز روشنی نے آسمان کو منور کیا اور ایک فرشتہ اُن پر ظاہر ہوا۔ چرواہے یہ دیکھ کر ڈر گئے، اور کہنے لگے کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟

- فرشتے نے اُن سے کہا، ڈرو مت! اطمینان رکھو خدا نے مجھے تمہیں ایک خوشی کی بشارت دینے کو بھیجا ہے اور یہ خوشخبری تمہارے لئے اور خدا کی تمام اُمت کیلئے بڑی خوشی کا باعث ہو گی۔ کہ آج داؤد کے شہر بیت الحم میں، نجات دہندہ، جس کا خدا نے بہت پہلے وعدہ کیا تھا، پیدا ہوا ہے! اُس کی پہچان یہ ہے کہ: تم ایک ننھے بچے کو کپڑے میں لپٹا ہوا چرنی میں پڑا پاؤ گے۔



بہتیرے فرشتے آسمان سے اُتر رہے تھے۔ اُن میں سے ہزراوں ہزار گا رہے تھے اور خدا کی حمد کر رہے تھے، یہ ایک آسمانی محفل تھی وہ گا رہے تھے کہ:

عالمِ بالا پر خدا کا جلال ہو، اور زمین پر اُن سب آدمیوں سے جن سے خدا محبت کرتا ہے صلح!

چرواہے جو اِس منظر کو دیکھ اور سُن رہے تھے وہ اِس سب سے حیران ہو رہے تھے، آسمانی قاصد، آسمانی گیت، آسمان جشن منا رہا تھا کیونکہ یسوع کی ولادت ہوئی تھی۔

جب فرشتے چلے جاتے ہیں تو پھر سے اندھیری رات اور خاموشی چھا جاتی ہے۔

چرواہے ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ:

- چلو! آؤ جلدی سے بیت لحم کو چلیں تا کہ دیکھیں کہ یہ کیا ماجرا ہے اور اِس بات کی تحقیق کریں جو خدا نے ابھی ہم پر ظاہر کی ہے۔

وہ اپنے ریوڑ کو چھوڑ کر فوراً نکل پڑے۔



جب اُنہوں نے اصطبل کو دیکھا تو وہ دھیرے دھیرے اندر داخل ہوئے اور وہاں اُنہوں نے مریم اور یوسف اور اُس بچے کو چرنی میں پڑا ہوا پایا۔ وہ گھبرائے ہوئے اور حیران کُن تھے۔ یہ بچہ جسے اُنہوں نے دیکھا، وہ دوسرے تمام بچوں کی مانند تو تھا، لیکن وہ یہ جانتے تھے کہ وہ خدا کے بیٹے، جو بادشاہوں کا بادشاہ ہے اُس کی حضوری میں ہیں۔ وہ مریم اور یوسف کو بتاتے ہیں کہ اُنہوں نے ابھی ابھی کیا تجربہ کیا ہے، اُنہوں نے خدا کے جلال کو کیسے دیکھا ہے، اُنہوں نے فرشتوں کا گیت کیسے سُنا ہے۔ وہ



اُنہیں سب کچھ بتاتے ہیں جو فرشتہ نے اُنہیں بتایا تھا۔ مریم اور یوسف اُن کی بات غور سے سُنتے ہیں، اور وہ اُن تمام باتوں کو ایک یاد گاری کے طور پر، اپنے دل میں رکھتے ہیں۔

چرواہے خدا کی تعریف اور حمد کرتے ہوئے اپنے ریوڑ کی طرف واپس لوٹ جاتے ہیں، کیونکہ جو کچھ اُنہوں نے دیکھا اور سُنا تھا وہ سب ویسا ہی تھا جیسا فرشتہ نے اُن کو بتایا تھا۔ اُنہوں نے خدا کا جلال اور موعودہ نجات دہندہ کو دیکھا، وہ فقط عام اور سادہ آدمی تھے، جنہیں اکثر لوگ حقیر سمجھتے ہیں، مگر پھر بھی وہ پہلے آدمی تھے جنہیں یسوع کی پیدائش کی اطلاع دی گئی۔ ہماری اگلی چند کہانیوں میں، ہم دیکھیں گے کہ خدا یہ خوشخبری مزید لوگوں کو کیسے سُناتا ہے۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



ہم فوری طور پر اِس سوال کا جواب دے سکتے ہیں کہ: خدا آسمان سے پیغمبر کیوں بھیجتا ہے؟ ابھی، اُس نے اپنے فرشتوں کو بھیجا کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ چرواہوں کو معلوم ہو جائے کہ یسوع کی ولادت ہوئی ہے۔ لیکن یہ چرواہے، یہ کون ہیں؟ آدھی رات کو پہاڑیوں میں چند آدمی وہاں کھو گئے۔ اُنہیں کون جانتا تھا؟۔۔۔ کون جانتا تھا کہ وہ اپنے ریوڑ کے ساتھ وہاں موجود تھے؟۔۔۔ یہ خدا ہی جانتا تھا۔ اِن آدمیوں نے ہزاروں ہزار فرشتے دیکھے، آسمان خدا کے جلال سے روشن تھا، انہوں نے آسمان پر فرشتوں کا گیت سُنا۔ وہ سب سے پہلے آدمی تھے جنہوں نے جانا کہ یسوع کی پیدائش ہوئی ہے۔ وہ سب سے پہلے آدمی تھے جنہوں نے اُسے دیکھا اور اُسے سجدہ کیا! کیا آپ اِس سب کا تصور کر سکتے ہیں؟ میں تو، نہیں! یہ میری پہنچ سے باہر ہے! خدا بادشاہ، وزیروں، امیروں کو بھی آگاہ کر سکتا تھا، مگر نہیں! اُس نے آپ جیسے لوگوں کا انتخاب کیا، میری طرح، اور اُن چرواہوں کی طرح۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ آج خدا کیا چاہتا ہے؟ وہ چاہتا ہے کہ ہر کوئی یسوع کو جان لے کہ یسوع اِس دُنیا میں آیا تھا۔ ابھی بھی بہت سے لوگ ایسے ہیں جو اُسے نہیں جانتے۔ آپ اپنے اِرد گرد کے لوگوں سے کہہ سکتے ہیں کہ؛ یہ خوشخبری ہے کیونکہ یسوع ہماری بھلائی کے لئے اِس دُنیا میں آیا تھا۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



ہمارے بچے یسوع کے بارے میں کیا سنتے ہیں؟ اُس کی پیدائش کے بارے؟ وہ کرسمس کے موقع پر کیا دیکھتے ہیں؟ اُنہیں کیا پیغام دیا گیا ہے؟ اِس دل ہلا دینے والی کہانی کا بقیہ کیا ہے؟ چرواہوں کو سنائی گئی خوشخبری آج بھی متعلقہ ہے۔ یسوع ہمارے دِلوں میں اُداسی، گناہ اور برائی کو خوشی، امن اور آزادی سے بدلنے کیلئے زمین پر آیا۔ ہم اپنے بچوں کو یہ خوشخبری کیسے سُنا سکتے ہیں؟ ہم اُمید کرتے ہیں کہ ہمارے "3,2,1 کہانی کا وقت" پروگرام میں آپ کو خوشخبری کے اِس خوبصورت پیغام کو اُن تک پہنچانے میں مدد ملے گی۔

13۔ اُنہیں کیسے پتہ چلا کہ بچہ پیدا ہوا ہے؟

آیئے دیکھتے ہیں۔۔۔ جب آپ کے پاس سنانے کیلئے خوشخبری ہو تو آپ کیسے سناتے ہیں، جیسے آپ کچھ ایسا کرنے میں کامیاب ہو گئے ہوں جو آپ نہیں کر سکتے تھے؟ آپ ایک خط لکھتے ہیں یا آپ کال کرتے ہیں، یا آپ ایس ایم ایس بھیجتے ہیں، یا آپ ای میل بھیجتے ہیں، آپ فوری حرکت میں آجاتے ہیں! چلیں آگے بڑھتے ہیں! آپ اُس پیغام کو کُود کر، گا کر یا کان میں سرگوشی کر کے سُناتے ہیں۔ پھر آخر میں، آپ خوشخبری کو دوسروں تک پہنچانے کا انتظام کرتے ہیں اور اِس سے بڑھ کر یہ کہ آپ چاہتے ہیں کہ وہ بھی آپ کی طرح خوش ہوں۔ آپ ایسا ہی کرتے ہیں نا! کیا ایسا نہیں ہے؟ اور جب خدا خوشخبری سُنانا چاہتا ہے تو وہ کیسے سُناتا ہے؟ خیر، ہم نے اِسے اپنی پچھلی کہانیوں میں دیکھا ہے۔ بہت دفعہ، اُس نے آسمان سے اپنے قاصدوں یعنی فرشتوں کو بھیجا۔ مثال کے طور پر، زکریاہ کے پاس، مریم کے پاس، یوسف کے پاس، چرواہوں کے پاس، لیکن وہ ہمیشہ ایسا نہیں کرتا، اور آج ہم یہ دیکھیں گے کہ وہ کس طرح ایک بوڑھے آدمی اور بوڑھی عورت کو آگاہ کرتا ہے۔

ہم آپ کو یہ کہانی سُنائیں گے جسے آپ لوقا کی انجیل کے دوسرے باب میں دوبارہ پڑھ سکتے ہیں۔ کہانی کے آخر میں، آپ میرے سوال کا جواب دے سکتے ہیں: شمعون اور حنّا، جب اُنھوں نے بچے کو دیکھا تو کیا کیا؟

اُنہیں کون بتائے گا کہ بچے کی پیدائش ہوئی ہے؟



شمعون ایک بوڑھا راستباز آدمی تھا جو یروشلیم میں رہتا تھا۔ وہ اپنے پورے دل سے خدا سے محبت رکھتا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ خدا نے ایک نجات دہندہ کو بھیجنے کا وعدہ کیا ہے تاکہ وہ بچوں اور بڑوں دونوں کیلئے بھلائی کا کام کرے۔ وہ اپنے دل سے اُس پر ایمان رکھتا تھا اور بڑی مدت سے وہ اُس کے آنے کا منتظر تھا۔ وہ مایوس نہیں تھا کیونکہ خدا نے اُس سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اُس وقت تک نہیں مرے گا جب تک وہ اُس موعودہ نجات دہندہ کو دیکھ نہ لے۔

ایک دن خدا کے رُوح نے اُسے ہیکل میں جانے کی تحریک دی۔

گویا، خدا نے اُس کے دل میں یہ بات ڈالی اور اُس سے کہا کہ:

-شمعون، تُو ہیکل کو جا، تُو ہیکل کو جا۔

شمعون نے اس کلام کی فرمانبرداری کی کیونکہ وہ جانتا تھا کہ کبھی کبھی خدا اِس طرح کلام کرتا ہے:



جیسے ہی وہ ہیکل میں داخل ہوا، اُس نے ایک نوجوان جوڑے کو اپنی گود میں بچے کو اُٹھائے ہوئے آتے دیکھا۔ وہ اپنے بچے کو خدا کے حضور پیش کرنے آرہے تھے۔ وہ یوسف اور مریم تھے۔ شمعون اُنہیں نہیں جانتا تھا اور مریم کا بچے کو اُٹھانا کوئی خاص بات نہ تھی، مگر شمعون سمجھ گیا کہ کیا ماجرا ہے۔



اُس نے شائستگی سے بچے کو اپنی گود میں اُٹھایا اور خدا کی حمد کرنے لگا۔

وہ کہنے لگا کہ:

-اے میرے خُدا! اب میں مر سکتا ہوں، اب میں سلامتی سے رُخصت ہو سکتا ہوں، کیونکہ آج میں نے اُس نجات دہندہ کو دیکھ لیا ہے جس کا تُو نے وعدہ کیا تھا۔ وہ نور ہے جو تمام قوموں، تمام اُمتوں کو اپنے نُور سے مُنور کرے گا۔

یُوسُف اور مریم حیرت سے اُس کی بات سُن رہے تھے۔

شمعون اُنہیں برکت دیتا ہے اور پھر وہ مریم سے عجیب باتیں کہتا ہے:

-بہت سے لوگ تیرے بیٹے کو رد کریں گے، اور اِس سے تجھے تکلیف پہنچے گی۔ مگر یہ بچہ بہت سے دوسرے لوگوں کیلئے بڑی خوشی کا سبب بنے گا۔

مریم کو اِن باتوں کی سمجھ نہیں آئی مگر اُس نے اِن باتوں کو قیمتی طور پر اپنے دل میں رکھا۔



اِسی دوران، ایک 84 سالہ عورت آئی، جس کا نام حنّا تھا، وہ برسوں سے ہیکل میں مقیم تھی۔
جب اُس نے بچّے کو دیکھا تو وہ بلند آواز سے خدا کی حمد کرنے لگی کیونکہ وہ بھی یہ بات سمجھتی تھی۔ کیونکہ خدا کے رُوح نے اُس پر ظاہر کیا تھا کہ یہ جو چھوٹا بچہ ہے یہی موعودہ نجات دہندہ ہے۔
وہ بہت خوش تھی۔۔۔ آخر کار! کہ وہ وہاں موجود تھا۔ وہ جن لوگوں سے وہ ملتی ہے اُن سب کو بتاتی ہے کیونکہ لوگ نجات دہندہ کے آنے کے منتظر تھے۔
وہ اُن سے کہتی ہے کہ:
- تم سب خوشی مناؤ! اور شادمان ہو کیونکہ خدا نے اُسے بھیجا ہے، وہ پیدا ہو چکا ہے، میں نے اُسے دیکھا ہے، وہ یسوع ہے۔
خداوند کے نام کو جلال ملے جو اپنے وعدوں کو پورا کرتا ہے اور جو اپنے لوگوں کے ساتھ بھلائی کرتا ہے۔
مریم اور یوسف اُن تمام چیزوں سے حیران ہو جاتے ہیں جو وہ دیکھتے اور سُنتے ہیں۔ خدا لوگوں کو بتا رہا تھا کہ وہ نہیں جانتے کہ یسوع ہی حقیقی موعودہ نجات دہندہ ہے۔ وہ یہ تمام باتیں اپنے دل میں رکھتے ہیں۔ اِن ناقابلِ فراموش دِنوں کے بعد، وہ چھوٹے بچے کی اچھی دیکھ بھال کرتے ہوئے گھر کو لوٹ جاتے ہیں۔ مگر، ہم اپنی اگلی کہانی میں دیکھیں گے کہ اب بھی کئی عجائب اُن کے منتظر ہیں۔ لہٰذا، جلد ہی "3,2,1 کہانی کا وقت!" میں ملتے ہیں۔

4،3،2،1 اور تم اور میں!



ذاتی طور پر، میں نے کبھی فرشتہ نہیں دیکھا۔ اور آپ نے کبھی دیکھا ہے؟ نہیں! نہ ہی شمعون اور حنّا نے دیکھا، مگر خدا نے دوسری صورت میں اُنہیں پیغام دیا تاکہ وہ یہ جان لیں کے یسوع کی پیدائش ہو چکی ہے۔ سب کچھ جو ہوا وہ اُن کے دل میں تھا۔ جی ہاں، خدا کا رُوح ہمیں آگاہ کر سکتا ہے، وہ ہمیں کچھ خاص بات بتا سکتا ہے، جو ہمارے لئے ہو سکتی ہے۔ خدا کے پاس سب کچھ ہے، وہ جیسا چاہتا ہے ویسا سب کے ساتھ کرتا ہے۔ لیکن اُس کے لئے اہم بات یہ ہے کہ تمام مرد اور تمام بچے جان لیں کہ یسوع اُن کی بھلائی کے واسطے آیا تھا۔ اور آپ۔۔۔ خیر، آپ کو ابھی پتہ چل چکا ہے۔ مجھے بتائیں، کیا آپ نے دیکھا ہے کہ شمعون اور حنّا نے جب یسوع کو دیکھا تو کیا کیا؟ یہی سوال ہے۔ اُنہیں نے چرواہوں کی طرح عمل کیا۔ اُنھوں نے خدا کی حمد کی اور اُس کا شکریہ ادا کیا۔ وہ شادمان تھے۔ اور آپ، کیا آپ یہ جان کر خوش ہیں کہ یسوع آپ کی بھلائی کے واسطے، اور آپ کو برکت دینے کے لئے دُنیا میں آیا؟

4،3،2،1 اور ہم والدین!



کیا آپ نے کبھی اُن قدیم مسیحیوں میں سے کسی سے ملاقات کی ہے جو خداوند کیلئے خوشی منا رہے ہیں؟ تکلیفوں، صحت کی خرابی، زندگی کی اُلجھنوں کے باوجود، وہ اب بھی وہیں کھڑے ہیں، وہ حوصلہ افزا ہیں، اور آپ کو خدا کے وعدے یاد دِلانے کیلئے تیار ہیں؟ وہ مجھے شمعون اور حنّا کی یاد دِلاتے ہیں جن کا ایمان خدا کے کلام پر تھا اور برسوں کے انتظار کے باوجود بھی اُن کا ایمان نہیں ڈولا۔ مگر اُن کے صبر کا راز کہاں ہے؟ اُنہوں نے کیسے جانا کہ خدا کا رُوح اُن سے کیا کہہ رہا ہے؟ یسوع کی آمد کا اُن کیلئے کیا مطلب تھا؟
جیسا کہ آپ لوقا کی انجیل کے دوسرے باب کو دوبارہ پڑھیں گے، تو آپ کو اِس کے جوابات مل جائیں گے۔ اُن کی زندگی کی کہانی ہمیں روشن کرتی ہے اور ہمیں آگے بڑھنے کے راستے فراہم کرتی ہے۔

14۔ وہ بہت دور رہتے ہیں۔۔۔ اُنہیں کیسے بتایا جائے ؟

کیا آپ جانتے ہیں کہ جب ہمارے ہاں ایک چھوٹی لڑکی پیدا ہوئی تو ہم نے کیا کیا؟۔۔۔ میں آپ کو بتاتا ہوں۔ میں نے فوراً اپنے دادا، دادی اور پورے خاندان کو بلایا کیونکہ ہر کوئی بچے کی پیدائش کا بے صبری سے انتظار کر رہا تھا، اور پھر ہم نے سب کو چھوٹے کارڈ لکھے، اور تصویریں بھیجیں۔ مختصر یہ کہ ہم اتنے خوش تھے کہ ہمیں اس کے بارے میں سب کو بتانا پڑا۔ ہم نے اپنے دوستوں سے کہا:۔ ذرا آؤ اور دیکھو کہ وہ کتنی پیاری ہے! لیکن یسوع کے دور میں۔ نہ تو کوئی پوسٹ آفس تھا نہ ٹیلی فون، اور انٹرنیٹ کو تو آپ چھوڑ ہی دیں۔ لہٰذا خدا اُن لوگوں کو کیسے بتانے والا تھا جو موعودہ نجات دہندہ کے آنے اور اُسے دیکھنے کے منتظر تھے اور وہ کس طرح اُن لوگوں میں منادی کرنے والا تھا کہ یسوع پیدا ہوا ہے جو دُنیا کے دوسرے سرے پر رہتے تھے؟ کیا وہ اُن کیلئے کسی فرشتہ کو بھیجے گا جیسے اُس نے چرواہوں کو آگاہ کیا تھا؟ خیر، یہ وہی چیز ہے جس کی تلاش ہم اِس کہانی میں کرنے والے ہیں جو ہم اب آپ کو بتانے والے ہیں اُسے آپ متی کی انجیل کے آغاز میں تلاش کر سکتے ہیں۔ آہ! آج کا سوال: اِن لوگوں نے اتنا لمبا سفر کیوں کیا؟

وہ شاہی بچے کو کیسے تلاش کریں گے ؟

بیت لحم سے بہت دور، مشرق میں کہیں، ایک جگہ پر کچھ آدمیوں نے سُنا کہ خدا نے ایک نجات دہندہ کو بھیجنے کا وعدہ کیا ہے اور اُنہوں نے اپنے پورے دل سے اِس بات کا یقین کیا۔ یہ لوگ جنہیں مجوسی کہا جاتا تھا، اعلیٰ تعلیم یافتہ عالم تھے۔ اُنہوں نے ستاروں اور سیاروں کا علم حاصل کیا تھا۔ ایک رات ستاروں کو دیکھتے ہوئے اُنہیں کسی چیز نے حیران کر کے رکھ دیا۔



-اُس ستارے کو دیکھو تو؛ جو باقی تمام ستاروں سے زیادہ چمک رہا ہے!

-ہاں، اُس کی چمک دوسرے ستاروں سے مختلف ہے۔

-کیا ہو گا اگر یہ اُسی منجی کا ستارہ ہو اجس کا ہم انتظار کر رہے تھے ؟

-یقینی طور پر، یہ خدا کی طرف سے ایک نشان ہے! وہ ہمیں بتانا چاہتا ہے کہ یہودیوں کا بادشاہ، موعودہ نجات دہندہ پیدا ہوا ہے۔

-ہم وہاں جائیں گے اور اُسے دیکھیں گے اور اُسے سجدہ کریں گے۔

-ہم اُسے شاہی تحفے پیش کریں گے۔

اُنہوں نے اپنا سامان اور مال و متاع تیار کیا۔ اور اُسے اُونٹوں پر لاد کر سفر پر روانہ ہوئے۔

کتنے کلو میٹر کا سفر ہو گا! شاید 1000، 1500 یا 2000 کلو میٹر ہو سکتا ہے۔ یہ ایک ایسا سفر تھا جس میں کئی ماہ لگ گئے۔ جب وہ یروشلیم پہنچے تو پوچھا کہ:



-وہ بادشاہ جو پیدا ہوا ہے، وہ کہاں ہے، کیونکہ ہم نے پورب میں اُس کا ستارہ دیکھا ہے اور ہم اُس کو سجدہ کرنے آئے ہیں۔

ایک بادشاہ؟ بادشاہ کیسے پیدا ہو سکتا ہے؟ ایسے واقعہ کا کسی کو علم نہیں تھا، اِس لئے اُنہوں نے کہا کہ ہم نے محل میں کسی کی پیدائش کے بارے میں نہیں سُنا، لیکن یہ سب بہت عجیب تھا اور اِن امیر پردیسیوں کی آمد بہت پریشان کُن تھی ۔ ہیرودیس بادشاہ کے کانوں تک یہ خبر پہنچی۔ اور اُس نے اِس معاملے کو بڑی سنجیدگی سے لیا۔

-وہ بادشاہ کیسے ہو سکتا ہے؟ یہودیوں کا بادشاہ! لیکن یہودیوں کا بادشاہ تو میں ہوں! وہ بہت پریشان ہوا اور بہت زیادہ غضب ناک بھی۔ اُس نے شرع کے عالموں کو بُلایا اور اُن سے پوچھا کہ:

-موعودہ نجات دہندہ کی پیدائش کہاں ہونی چاہئے ؟



-اُنہوں نے کہا بیت لحم میں، کیونکہ نبی کی معرفت لکھا ہے کہ وہ بیت لحم میں پیدا ہو گا!

یہ خبر سُن کر وہ اور غضب ناک ہوا اور اُس نے چُپکے سے مجوسیوں کو بلوایا اور اُن سے پوچھا کہ وہ ستارہ کس وقت دِکھائی دیا تھا۔ پھر اُس نے اُن سے کہا: بیت لحم جاؤ، اور اُس بچے کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنے کی کوشش کرو، پھر واپس آ کر مجھے اُس کی خبر دو، تاکہ میں بھی جا کر اُسے سجدہ کروں۔ رات کے وقت، مجوسی بیت لحم کی طرف روانہ ہوئے۔

-اوہ! دیکھو!" اُن میں سے ایک نے کہا کہ ہمیں وہ ستارہ پھر سے دکھائی دیا جو ہم نے پورب میں دیکھا تھا۔"

-دیکھو، یہ ستارہ حرکت کر رہا ہے اور ہمیں راستہ دِکھا رہا ہے۔ بِلاشبہ، خدا ہمیں اپنے بادشاہ کی طرف لے جا رہا ہے۔

وہ ستارے کے پیچھے گئے اور جب وہ ستارہ ایک چھوٹے سے گھر کے اوپر ٹھہر گیا تو اُنہیں معلوم ہو گیا کہ وہ اُس جگہ آ چکے ہیں۔ وہ اندر گئے اور مریم اور بچے یسوع کو پایا۔ پھر وہ گھٹنوں کے بل ہو کر جھکے اور اُسے سجدہ کیا۔ اُنہوں نے اپنے قیمتی تحفے کھولے جن میں سونا، مُر اور لُبان تھا۔ اور اُنہوں نے وہ تحفے، یسوع، بادشاہ کے سامنے پیش کئے۔ اِس کے بعد وہ اپنے گھر واپسی کے لئے طویل سفر پر روانہ ہوئے۔ لیکن اُس رات، جب وہ سو رہے تھے، تو خدا نے اُنہیں آگاہ کیا کہ:

- ہیرودیس کے پاس لوٹ کر نہ جانا بلکہ دوسرے راستے سے ہو کر اپنے ملک کو لوٹ جانا۔

اِس لئے اُن کے قافلے نے دوسرا راستہ اختیار کیا۔

اُسی رات ایک فرشتہ نے یوسف کو خواب میں دِکھائی دے کر اُس سے کہا کہ: اے یوسف! فوراً اُٹھ، بچے اور اُس کی ماں کو لے کر مصر کو بھاگ جا کیونکہ ہیرودیس بچے کو قتل کرنا چاہتا ہے اِسلئے وہ اُس کی تلاش کر رہا ہے۔ بغیر کسی تاخیر کے، یوسف رات کو مریم اور یسوع کو لے کر وہاں سے چلا گیا۔ اُنہوں نے اُس پردیس میں پناہ لی جہاں وہ کچھ عرصہ محفوظ رہے۔ پھر بعد میں جب خدا نے اُنہیں حکم دیا تو وہ واپس آئے اور وہ ناصرت میں رہنے لگے جس کے متعلق ہم اپنی اگلی کہانیوں میں دریافت کریں گے۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



یروشلیم کے بچوں کا تصور کریں جنہوں نے اُن مجوسیوں کو وہاں سے گزرتے دیکھا ہو گا۔ وہ کہتے ہوں گے کہ

- اوہ! دیکھو وہ ہمارے جیسے نہیں ہیں!
- کیا تم نے اُن کے کپڑے دیکھے ہیں؟
- ہم نہیں سمجھتے کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں!
- وہ عجیب ہیں!
- وہ یہاں کیا کر رہے ہیں؟
- وہ بہت امیر لگتے ہیں۔۔۔ اور کیا تم نے وہ اونٹوں کا قافلہ دیکھا ہے؟
- اور یہ سب سامان۔۔۔!
- ہاں، یہ غیر ملکی واقعی دور کے ملک سے آئے تھے!

پردیسیوں کی بات کرتے ہوئے، کیا آپ کو لگتا ہے کہ خدا لوگوں میں فرق کرتا ہے؟ نہیں! یہ کہانی ہمیں یاد دِلاتی ہے کہ وہ تمام مردوں، تمام عورتوں، اور تمام بچوں سے، قطع نظر اُن کے ملک، نسل، ذات پات سے محبت کرتا ہے، اور یہ کہ وہ ایسے حالات پیدا کر دیتا ہے جس میں ہر کوئی اُسے جان سکتا ہے۔

اگر آپ یسوع کو بہتر طور پر جاننا چاہتے ہیں، تو وہ آپ کی مدد اور رہنمائی کرے گا۔ یہ کسی ستارے کی طرح نہیں ہو سکتا کیونکہ مجھے یقین ہے کہ شاید آپ سمجھ نہیں پائیں گے کہ وہ آپ سے کیا کہنا چاہتا ہے لیکن وہ دوسرے ذرائع سے آپ سے بات کر سکتا ہے۔ وہ آپ سے اُس کی آواز کو سُننے، انجیل کو پڑھنے اور دُعا کرنے کو کہہ سکتا ہے۔ یہ تمام چیزیں آپ کو اُس کے بارے میں بہتر علم حاصل کرنے کے لائق بنائیں گی۔ اب ہم اپنے سوال کا جواب دے سکتے ہیں کہ: یہ لوگ اتنے لمبے سفر پر کیوں گئے؟ صرف اِس لئے کہ وہ یسوع کو جاننا چاہتے تھے، جو موعودہ نجات دہندہ ہے اور وہ اُسے سجدہ کرنا چاہتے تھے۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



مجوسیوں نے اُس پیغام کو جانا کہ خدا اُنہیں بھیج رہا ہے اور اُنہوں نے اُس کا یقین کیا۔ ذاتی طور پر، میں ستاروں کا علم نہیں جانتا۔ شاید آپ اسے سمجھتے ہوں گے۔ مجھے اِس بارے یقین نہیں! خوش قسمتی سے، خدا مختلف طریقوں سے کلام کرتا ہے۔ لیکن، کیا ہم اُس کی آواز کو سُنتے ہیں؟ کیا ہم سمجھتے ہیں کہ وہ ہم سے کیا کہہ رہا ہے؟ کیا ہمارے پاس یسوع کو جاننے کیلئے مجوسیوں جیسا جذبہ ہے؟ کیا ہم میں بھی اُس کی فرمانبرداری کرنے کا شوق ہے جیسا کہ یوسف اور مریم نے کی تھی۔

خدا نے معجزانہ طور پر ننھے بچے کی حفاظت کی لیکن اُس نے والدین سے بھی تعاون کرنے کو کہا۔ اُنہیں سب کچھ چھوڑ کر مصر کو بھاگنا پڑا۔ اپنی محافظت کیلئے اُنہیں خدا کی فرمانبرداری کرنا ضروری تھی۔

15۔ یسوع بچپن میں کیسا تھا؟

ہماری پچھلی کہانی میں، ہم نے دیکھا کہ مجوسی دور دراز ملک سے ننھے بچے یسوع کو سجدہ کرنے آئے تھے۔ لیکن اسرائیل کے بادشاہ نے، جو ایک ظالم آدمی تھا اُسے موت کے گھاٹ اُتارنے کی کوشش کی، اِس لئے یوسف اور مریم مصر کو بھاگ گئے اور کچھ عرصے کیلئے اُس اجنبی ملک میں رہے۔ اِس کے بعد وہ ناصرت واپس آئے اور اِسی چھوٹے سے شہر میں یسوع نے پرورش پائی۔

کیا آپ نے کبھی یسوع کے بچپن کے بارے میں سوچا ہے؟ وہ کیسا تھا؟ کیا اُس نے اپنے دوستوں کے ساتھ کھیلنے میں وقت گزارا؟ کیا وہ سکول جاتا تھا؟ کیا اُس کے بہن بھائی بھی تھے؟ کیا اُس نے ہمیشہ اپنے والدین کی فرمانبرداری کی؟ خیر، اب ہم آپ کو اپنی 15 ویں کہانی میں جوابات دینے والے ہیں۔ لیکن سب سے پہلے، میں آپ سے آج کا سوال پوچھنے والا ہوں، غور سے سُنیں اور آپ کو کہانی کے آخر میں اِس کا جواب ملے گا: کیا یسوع ہمارے لئے ایک نمونہ تھا؟

کیا یسوع نے ہمیشہ اپنے والدین کی فرمانبرداری کی؟



ناصرت میں یسوع کی پرورش ہوئی۔ اُس کا باپ یوسف، لکڑی کا کام کرتا تھا کیونکہ وہ بڑھئی تھا جو گھروں کی مرمت کا کام کرتا تھا، میزیں، کرسیاں، لکڑی کا فرنیچر اور جوتنے کا ہل بناتا تھا۔ اُس کی ماں مریم کیا کام کرتی تھی؟ وہ وہی کام کیا کرتی تھی جو اُس وقت تمام مائیں کرتی تھیں۔

وہ کنویں سے پانی لاتی، گندم یا جَو کے دانے پیس کر آٹا بناتی اور ہاتھوں سے کپڑے دھوتی تھی کیونکہ اُس وقت واشنگ مشین موجود نہیں تھی۔

اُس کے کچھ دوسرے فرائض میں کپڑے بُننا، کپڑے سینا، اور ظاہر سی بات ہے، پورے خاندان کے لئے کھانا پکانا شامل تھا۔ مریم اور یوسف امیر نہیں تھے لیکن وہ محنتی اور ایماندار تھے۔ وہ اپنے بچوں سے پیار کرتے تھے اور اُنہیں فرمانبرداری کرنا سیکھاتے تھے۔



یسوع نے سب سے پہلے، جب وہ ابھی بچہ ہی تھا تو، میری اور آپ کی طرح، چاروں سمت میں چلنا سیکھا۔ پھر اُس نے باتیں کرنا شروع کیں، دوڑنا اور اُچھلنا کودنا شروع کیا۔ جی ہاں، وہ اپنی عمر کے تمام جوان لڑکوں کی طرح بڑا ہوا۔ ایک دن، اُس کی چادر اُس کے لئے بہت چھوٹی ہو گئی ہو گی اور اُس کے جوتے بھی بہت چھوٹے ہو گئے ہوں گے۔

کیا وہ اپنے ہم جماعت بچوں کے ساتھ کھیلتا اور سکول جاتا تھا۔ جی ہاں! اُس نے پڑھنا، لکھنا سیکھا اور گنتی بھی سیکھی۔ وہ دل لگا کر مزمور کی تلاوت کرتا ہو گا۔ زبور؟ یہ تھوڑا شاعری کی طرح ہوتے ہیں۔ شاید آپ نے بھی زبور 23 کو دل لگا کر سیکھا ہو۔



یسوع کے چھوٹے بہن بھائی بھی تھے اور چونکہ وہ سب سے بڑا تھا، اُس نے اپنے خاندان کی دیکھ بھال کی ہو گی اور اُس نے اپنی ماں کی مدد بھی کی ہو گی۔

اُس نے یوسف کے اوزار، آری اور ہتھوڑے کے استعمال کا طریقہ بھی سیکھا ہو گا۔ کئی بار اُس کی انگلیوں پر چوٹ بھی لگی ہو گی۔

اُس نے بڑھئی کا کام اِس لئے سیکھا کہ اُس وقت لڑکے اپنے باپ کا کام سیکھتے تھے۔ آپ کے خیال میں وہ دوسروں کے ساتھ کیسا برتاؤ کرتا ہو گا؟ کیا وہ مصیبت کھڑی کرنے والا بچہ تھا یا ایک اچھا دوست؟ یسوع ایک کامل بچہ تھا۔ اور اُس نے ہمیشہ وہی کیا جو خدا، اُس کے والدین اور دوسروں کو پسند تھا۔

اُس نے ہمیشہ سچ بولا، اور اُس پر بھروسہ کیا جا سکتا تھا کیونکہ وہ کوئی بھی احمقانہ کام نہیں کر سکتا تھا!



کیا آپ جانتے ہیں کہ اُس نے کس عمر میں اپنا پہلا سفر کیا؟ 12 سال کی عمر میں! وہ مریم اور یوسف، اپنے عزیزوں اور دوسرے درجنوں لوگوں کے ساتھ یروشلیم کو گیا۔ وہ عید فسح منانے جا رہے تھے۔ اور یہ سفر کئی دن تک جاری رہا۔

یسوع نے اُس عظیم شہر کو اُس کی تنگ گلیوں کے ساتھ پایا جس میں اتنی بھیڑ تھی کہ مشکل سے چلا جا سکتا تھا۔

کیونکہ وہاں ملک بھر سے لوگ آئے ہوئے تھے، اور ساتھ ہی ساتھ اُن کے جانور، بھیڑ بکریاں، اونٹ اور گدھے بھی تھے۔ یہ کیسی بڑی چہل پہل تھی!

مگر یسوع کی دلچسپی کچھ خاص چیز میں تھی۔ یہ ہیکل ہی تھی جہاں تمام تقریبات ہو رہی تھیں، اور یہاں تمام لوگ دُعا کے لئے آتے تھے۔ اِسی لئے وہ شرع کے عالموں اور کاہنوں سے بات چیت کرنے لگا۔ اُس نے اُن کی باتیں توجہ سے سُنیں اور اُن سے خدا کے کلام کے بارے میں سوالات پوچھے۔ جب اُنہوں نے اُس سے سوال کیا تو اُس نے اُن کو جواب بھی دیا۔ یہ اعلیٰ تعلیم یافتہ آدمی اُس کی باتوں سے دنگ رہ گئے۔

- ایک بارہ سال کا بچہ یہ سب کیسے جان سکتا ہے؟ اُنہوں نے اپنے آپ سے کہا۔



-وہ بہت ذہین ہے۔ یہ حیران کُن بات ہے؛ ہم نے پہلے کبھی ایسا کچھ نہیں دیکھا!

-یہ بچہ کہاں کا ہے؟ جو ہماری طرح خدا کے کلام کو جانتا ہے۔

پھر عید کا اختتام ہوا اور مریم اور یوسف اپنے گھر واپسی کیلئے روانہ ہوئے۔ یسوع اپنے والدین کے ساتھ نہیں تھا اور وہ سمجھے کہ شاید وہ اپنے دوستوں یا رشتہ داروں کے ساتھ ہو گا۔ مگر اُس شام جب یسوع اُن کے ساتھ نہیں تھا، تو وہ پریشان ہونے لگے اور اُنہوں نے سوچا، یہ اُس جیسا بالکل نہیں ہے! اُنہوں نے کچھ لوگوں سے پوچھا کہ: "کیا یسوع تمہارے ساتھ ہے۔" اور کچھ لوگوں سے پوچھا کہ: "کیا تم نے اُسے دیکھا ہے؟" لیکن اُسے کسی نے نہیں دیکھا تھا! پھر اُنہوں نے یروشلیم واپس جانے کا فیصلہ کیا۔ کیونکہ وہ بہت فکر مند تھے! وہ اپنے بچے کو اتنے بڑے شہر میں کیسے ڈھونڈ سکتے تھے جس شہر سے وہ واقف بھی نہ تھا؟ اُنہوں نے نشیب و فراز میں اُس کی تلاش کی، وہ سڑکوں پر چلتے پھرتے رہے اور ہر ایک سے جسے وہ ملتے تھے پوچھتے رہے کہ:



-ہم اپنے نوجوان لڑکے کی تلاش میں ہیں، کیا آپ نے اُسے دیکھا ہے۔۔۔ ایک بچہ جو اکیلا ہے، ہاں۔۔۔ ہم نہیں جانتے کہ وہ کہاں ہے!

لیکن اُس کا ٹھکانہ کسی کو معلوم نہ تھا۔ ایک دن گزرا، دو دن گزرے، لیکن یسوع پھر بھی نہ ملا۔ وہ کہاں ہو سکتا ہے؟ وہ کیا کر سکتے تھے؟ تین دن کے بعد، وہ یہ دیکھنے ہیکل میں گئے اور وہ اُنہیں وہاں ملا۔ مریم نے اُسے دیکھا۔ اور سوچا کہ، وہ وہاں اُن اُستادوں کے درمیان بیٹھا کیا کر رہا تھا؟ وہ اُن سے مقدس صحیفوں پر گفتگو کر رہا تھا۔ مریم اور یوسف خوش ہوئے اور اُنہیں تسلی ہوئی مگر وہ حیران بھی تھے! اُنہیں اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آ رہا تھا، اُنہوں نے اُسے وہاں ڈھونڈنے کا کبھی تصور بھی نہیں کیا تھا۔

"-میرے بچے، مریم نے اُس سے کہا کہ"، تم نے ایسا کیوں کیا؟ تیرا باپ اور میں ہر جگہ تمہیں ڈھونڈ رہے تھے! ہم بہت فکر مند تھے"!

"-آپ فکر مند کیوں تھے؟" یسوع نے جواب دیا۔ کیا آپ جانتے نہیں کہ مجھے اپنے باپ کے ہاں ہونا ضرور تھا؟

مریم اور یوسف واقعی اُس کا جواب سمجھ نہیں پائے۔۔۔ اُس کے باپ کے ہاں! کیا وہ جبرائیل فرشتہ کے الفاظ یا شمعون کے الفاظ یا چرواہوں کو بھول گئے تھے؟ کیا وہ بھول گئے تھے کہ یسوع کون ہے؟ یسوع بالکل جانتا تھا کہ وہ کون ہے۔ وہ صرف بارہ سال کا تھا لیکن وہ جانتا تھا کہ وہ خدا کا بیٹا ہے اور اُسی دن اُس نے مریم اور یوسف کو اِس بات کی یاد دہانی کروائی۔ وہ جانتا تھا کہ وہ آسمان سے ایک بہت اہم مشن پر آیا ہے اور جیسے ہی ہم اِس سلسلے کو جاری رکھے ہوئے ہیں ہم دیکھیں گے کہ وہ مشن کیا تھا۔ پھر وہ تینوں ناصرت واپس آئے جہاں یسوع بڑھتا چلا گیا، اور خدا اور اپنے والدین کا ہمیشہ فرمانبردار رہا۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



ہم ہمیشہ فرمانبرداری کرنا نہیں چاہتے، لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا دُنیا کے تمام بچوں سے کیا کہتا ہے؟ -اپنے والدین کی ہر بات میں فرمانبرداری کرو۔ اگر خدا ہم سے یہ کہتا ہے، تو یہ واقعی اہم بات ہے، ہے نا؟ ہماری مدد کیلئے، ہمارے پاس یسوع ایک نمونہ کے طور پر ہے۔ اُس نے ہمیشہ اپنے والدین کی فرمانبرداری کی۔ وہ ایک نیک، جوان لڑکا تھا، لیکن اگر کوئی اُس سے کوئی غلط کام کرنے کو کہتا، جیسے چوری، تو کیا آپ کو لگتا ہے کہ وہ ایسا کرتا؟ نہیں ہرگز نہیں!

کسی دن اگر آپ کو یہ معلوم نہ ہو کہ آپ نے کیا کرنا ہے تو میں آپ کو ایک ٹپ دوں گا! آپ اپنے آپ سے یہ سوال پوچھیں کہ: یسوع میری جگہ ہوتا تو کیا کرتا؟ اِس نے اکثر میری مدد کی ہے اور مجھے تقویت دی ہے کیونکہ، یہاں تک کہ اگر دوسرے خوش نہیں ہوتے کیونکہ میں وہ نہیں کرتا جو وہ چاہتے ہیں کہ میں کروں، تو میں جانتا ہوں کہ یسوع میرے ساتھ ہے، اور یہ کہ، میرا دوست، مجھے مضبوط کرتا ہے! اور اِس طرح، ہمارے پاس اپنے سوال کا جواب ہے کہ: کیا یسوع ہمارے لئے ایک رول ماڈل ہے؟ جی ہاں! یسوع ہمارے لئے ایک رول ماڈل ہے۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



یہ تمام والدین کا خواب ہوتا ہے کہ اُن کے بچے کامل بنیں، اور ہمیشہ فرمانبردار ہوں۔۔۔ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے بچے بھی ہمارے جیسے ہی ہیں۔ لہذا، یہ ہمیشہ آسان نہیں ہوتا ہے اور خاندانی ماحول بعض اوقات بہت کشیدہ ہوتا ہے اور ہمارے صبر کا کبھی کبھی سخت امتحان ہوتا ہے!

لیکن ہمیں ثابت قدم رہنے اور اُنہیں یسوع کی طرف لے جانے کی ضرورت ہے، جو ہمارا رول ماڈل ہے جس نے ہمیشہ نیک کام کیا اور برائی کو رد کیا ہے۔ اُس نے فرمانبرداری سیکھی۔ بہت سے دوسرے ماڈل ہمارے بچوں کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں، لیکن حوصلہ رکھیں! جیسا کہ آپ جانتے ہیں، ہم جو اُن کے والدین ہیں- اُن کے ماں اور باپ- اُن کا پہلا اور اہم حوالہ ہیں۔ ہم اُن کی زندگیوں پر جو نقوش چھوڑتے ہیں وہ اُن کے دِلوں پر گہرائی سے کندہ ہو جاتے ہیں، اور رُوح القدس اُنہیں صحیح وقت پر انجیل کے صحیح الفاظ یاد دِلائے گا۔

16۔ بپتسمہ کیا ہے؟

اپنے پچھلے پروگرام میں، ہم نے آپ کو یسوع کے بارے میں بتایا تھا کہ جب وہ بچپن میں تھا، وہ کیسا تھا، وہ کیا کرتا تھا، اور وہ کیسے رہتا تھا اور یروشلیم میں، ہیکل میں جانا اُس کا پہلا سفر تھا۔ کیا آپ کو یاد ہے کہ اُس وقت اُس کی عمر کتنی تھی؟ وہ 12 سال کا تھا۔ ہماری آج کی کہانی میں، ہم دوبارہ اِس بارے میں بات کریں گے، مگر اِس بار وہ تقریباً تیس سال کا ہے اور وہ بپتسمہ لینے والا ہے۔ شاید آپ سوچ رہے ہوں گے کہ۔۔۔ بپتسمہ دراصل کیا ہے؟۔۔۔ جب یسوع نے بپتسمہ لیا تو کیا ہوا؟ یہاں کچھ سوالات ہیں جو ہم سب اپنے آپ سے پوچھ سکتے ہیں اور اب ہم انجیل کی اِس قسط کے متعلق بات کر کے سمجھنے میں آپ کی مدد کریں گے۔

آج کا سوال یہ ہے کہ: لوگ بپتسمہ کیوں لیتے ہیں؟ آج کی کہانی کے آخر میں آپ اِس سوال کا جواب دے سکیں گے۔

جب یسوع کو بپتسمہ دیا گیا تو کیا ہوا؟



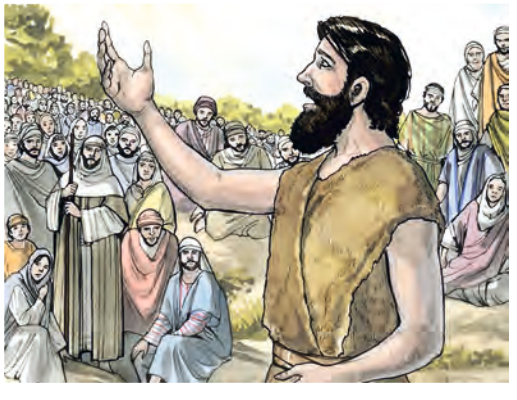
جب جبرائیل فرشتہ زکریاہ اور الیشبع کو بتانے آیا کہ اُن کے ہاں بیٹا ہو گا تو اُس نے اُن سے کہا کہ: "تم اپنے بیٹے کا نام یوحنا رکھنا۔ وہ ایک عظیم نبی ہو گا، وہ خدا کی طرف سے آدمیوں سے کلام کرے گا۔ اور وہ موعودہ نجات دہندہ کے آنے کیلئے راہ تیار کرے گا۔

پھر اُن کا لڑکا جوان ہو گیا اور بیابان میں تنہا رہنے لگا۔ وہ اُونٹ کی کھال کا لباس پہنتا اور چمڑے کا پٹکا اپنی کمر سے باندھے رہتا تھا۔ اُسے اپنے کھانے کی زیادہ فکر نہیں رہتی تھی، اُسے جو بھی ملتا وہ کھا لیتا تھا، کیونکہ اُس کی خوراک ٹڈیاں اور جنگلی شہد تھا۔ اُس نے بہت عرصہ خدا سے دُعا کی اور اُس کی آواز سُننے میں وقت گزارا۔ جب وقت آیا تو اُس نے خدا کی طرف سے کلام کرنا شروع کیا۔ لہذا بہت سے مرد اور عورتیں اُس کا کلام سُننے کو اُس کے پاس آئے۔



اُس نے اُن سے کہا کہ: "تم لوگ خدا سے دور بھٹک رہے ہو۔ دیکھو جو تم برائی کر رہے ہو، اُس سے خدا خوش نہیں ہے۔ چوری کرنا، دھوکہ دینا، ظلم کرنا، جھوٹ بولنا اور خود غرض ہونا بند کرو۔ اور توبہ کرو، یعنی بدی سے پیٹھ پھیر کر نیکی کی طرف لوٹ جاؤ۔ اپنے طور طریقے بدلو۔ خدا سے معافی مانگو تا کہ وہ تمہاری نافرمانی اور بدکاری کو معاف کرے۔ وہ تمہیں معاف کرنے کیلئے تیار ہے۔ وہ یہ دِکھانا چاہتا ہے کہ تمہیں ایک نئی زندگی شروع کرنے کی ضرورت ہے۔ نیک کام کرنے والی زندگی، دوسروں کا خیال رکھنا، اور جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ سب اُن لوگوں کے ساتھ بانٹنا جن کے پاس نہیں ہے۔"

بہت سے لوگ سمجھ گئے کہ اُنہوں نے غلط کام کئے ہیں۔ اُنہوں نے خدا سے معافی مانگی اور دریائے یردن کے کنارے یوحنا کے پاس آئے۔ اور یوحنا نے اُنہیں پانی سے بپتسمہ دیا۔ ایسا کرنے سے، لوگ یہ ظاہر کر رہے تھے کہ اُنہوں نے جو بھی غلط کام کئے ہیں اُنہوں نے اُنہیں ترک کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اُنہوں نے خدا سے معافی مانگی اور یقین کیا کہ خدا نے اُنہیں معاف کر دیا ہے اور پھر اُنہوں نے اپنا راستہ بدلنے کا فیصلہ کیا۔



ایک دن، یوحنا بہت حیران ہوا۔ اُس نے دیکھا کہ ایک آدمی بپتسمہ لینے کیلئے اُس کے پاس آ رہا ہے۔ وہ آدمی یسوع تھا۔

-"نہیں"، یوحنا نے اُس سے کہا کہ، "تجھے بپتسمہ لینے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ تُو نے کبھی کوئی غلط کام نہیں کیا، مجھ سے بپتسمہ لینے کے بجائے تُو مجھے بپتسمہ دے۔"

لیکن یسوع نے اِصرار کیا اور کہا کہ، "اِس لمحے، تجھے یہ قبول کرنا چاہئے، کیونکہ یہ ضروری ہے کہ ہم وہ سب کچھ کریں جو خدا کی نظر میں درست ہے۔"

چنانچہ یوحنا نے یسوع کو پانی میں ڈبویا اور بپتسمہ دیا۔ جیسے ہی یسوع پانی سے باہر آیا، مافوق الفطرت چیزیں رونما ہونے لگیں:

آسمان کھل گیا اور یوحنا نے خدا کے رُوح کو کبوتر کی شکل میں یسوع پر اُترتے دیکھا۔ اور اُسی وقت آسمان سے آواز آئی۔ یہ آواز خدا کی تھی جس نے کہا کہ:



"یہ میرا پیارا بیٹا ہے، اِس سے میں خوش ہوں۔"

اُس وقت یسوع رُوح القدس سے معمور ہو گیا۔

اِس کے بعد وہ اپنا مشن شروع کرنے کے لئے تیار تھا۔ وہ دریائے یردن سے واپس آیا، اور خدا کا رُوح اُسے بالکل مختلف جگہ، یعنی بیابان میں لے گیا جہاں وہ بالکل تنہا رہا کیا۔ یہ وہ مقام ہے جسے ہم اپنی اگلی کہانی میں تلاش کریں گے۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



یوحنا بپتسمہ دینے والے نے اپنے دور کے لوگوں سے کلام کیا، لیکن جو کچھ اُس نے اُنہیں بتایا وہ آج بھی سچ ہے۔ خدا مجھ سے بات کرتا ہے جیسے وہ آپ سے کرتا ہے:

- آپ کو یہ تسلیم کرنا چاہئے کہ آپ ہمیشہ صحیح کام نہیں کرتے، اِس لئے آپ کو مجھ سے معافی مانگنی چاہئے اور میں آپ کو معاف کرنے کیلئے تیار ہوں۔ پھر، آپ کو درست کام کرنے کا فیصلہ کرنا چاہئے اور میں آپ کی مدد کیلئے آپ کے ساتھ ہوں۔ آپ خدا کے بلاوے کا جواب دے سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر آپ اپنے کمرے میں داخل ہوتے ہیں، یا آپ کسی پُر سکون جگہ جا کر اُس سے بات کر سکتے ہیں۔ ہو سکتا ہے آپ اُسے دیکھ نہ سکیں لیکن وہ آپ کو سُنے گا۔ آپ اُسے بتا سکتے ہیں کہ کیا غلط ہے اور اُس سے معافی اور مدد مانگ سکتے ہیں۔

پھر جب آپ بڑے ہوں گے، تو آپ بھی بپتسمہ لے سکتے ہیں۔ اب اُس سوال کا جواب دیتے ہیں کہ: مرد اور عورتیں بپتسمہ کیوں لیتے ہیں؟ وہ خدا کی فرمانبرداری میں ایسا کرتے ہیں۔ وہ اپنی غلطیوں کیلئے معافی مانگتے ہیں، وہ یقین رکھتے ہیں کہ خدا اُنہیں معاف کرتا ہے، اور وہ صحیح کام کرنے کا عہد کرتے ہیں۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



صدیوں تک اسرائیل کے لوگ مذہبی رسومات پر عمل کرتے رہے، لیکن اب اُنہیں خدا کا خوف نہیں رہا۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے کا مشن لوگوں کے ضمیروں کو بیدار کرنا، اُنہیں سختی سے ملامت کرنا، نافرمانی کی سنگینی، گناہ سے خبردار کرنا تھا، تاکہ ہر کوئی خلوصِ دل سے خدا کی طرف لوٹ سکے، اُس سے معافی مانگے اور اُس کی فرمانبرداری کا عہد کر سکے۔ تبھی وہ شخص بپتسمہ لے سکتا تھا۔ بپتسمہ خدا کے سامنے اور آدمیوں کے سامنے ایک ذاتی عہد ہے۔ ہم اپنے بچوں کو برائی سے دور رہنے اور اچھی چیزوں سے محبت کرنا سیکھاتے ہیں۔ ہم اُنہیں آگاہ کرتے ہیں کہ خدا ہمیں دیکھ رہا ہے اور وہ ہمیشہ ہمارا استقبال کرنے اور ہمیں معاف کرنے کیلئے تیار ہے اگر ہم مخلص ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ وہ ہم پر اور ہمارے بچوں پر رحم کرتا ہے۔

17۔ سب سے زور آور کون ہو گا؟ یسوع یا ابلیس؟

اپنی پچھلی کہانی میں، ہم نے دریائے یردن میں یسوع کے بپتسمہ کے متعلق بات کی تھی۔ اُس کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہ، اُس وقت کیا ہوا جب یسوع پانی سے باہر آیا؟ کیا آپ کو یاد ہے کہ آسمان کھل گیا اور رُوح القدس کبوتر کی شکل میں اُس پر نازل ہوا اور آسمان سے ایک آواز سنائی دی؟

اور اُس آواز نے کہا کہ:

-یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس میں میں نے اپنی ساری محبت ڈال دی ہے۔

یسوع جب یردن سے واپس آیا تو خدا کے رُوح نے اُسے ایسی جگہ پہنچا دیا جو بالکل خوش آئند نہ تھی مگر۔۔۔ کس لئے؟ ایک ماہ سے زائد عرصہ تک وہاں کیا ہوا؟ خیر، ہم دریافت کریں گے اور آپ کو بتائیں گے۔ لیکن اِس سے پہلے ہمارا سوال یہ ہے کہ: اُس لڑائی میں فاتح کون ہوا؟

کون جیتے گا؟



یسوع نے ابھی ابھی یوحنا کے وسیلہ سے بپتسمہ لیا تھا اور خدا کا رُوح اُسے ایسی جگہ لے گیا تھا جہاں نہ آپ رہنا چاہیں گے اور نہ ہی میں رہنا چاہوں گا۔ کیونکہ یہ بیابان کی ایک ویران اور بنجر زمین تھی جہاں کچھ نہیں اُگتا تھا، وہاں صرف کنکریاں اور جنگلی جانور رہتے تھے۔

چالیس دن اور چالیس رات تک یسوع نے نہ کچھ کھایا اور نہ پیا۔ جب اُسے بھوک لگی اور ابلیس کو معلوم ہوا اور اُس نے موقع سے فائدہ اُٹھا کر اُسے آزمایا۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ اُسے خدا کی نافرمانی کرنے پر مجبور کرے۔



ابلیس نے یسوع سے کہا:

-اگر تُو واقعی خدا کا بیٹا ہے، تو اِن پتھروں سے کہہ کہ روٹی بن جائیں!

جی ہاں، یسوع بہت بھوکا تھا، مگر کیا اُس نے ابلیس کی بات مانی؟ نہیں!

اُس نے جواب دیا:

-لکھا ہے کہ انسان صرف روٹی ہی سے نہیں جیتا رہے گا بلکہ ہر اُس بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے۔

ابلیس بہت غصہ میں تھا، وہ خدا کے کلام سے نفرت کرتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ خدا کا کلام سچا ہے اور وہ جھوٹ، مکاری اور فریب کو ترجیح دیتا ہے، کیونکہ وہ خدا کا مخالف ہے۔



وہ یسوع کو مقدس شہر یروشلیم کو لے گیا اور ہیکل کے کنگرے پر لے جا کر اُس سے کہا:

-اگر تُو واقعی خدا کا بیٹا ہے تو اپنے آپ کو یہاں سے نیچے پھینک دے کیونکہ یہ لکھا ہے کہ تیری بابت وہ اپنے فرشتوں کو حکم دے گا کہ وہ تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لیں تا کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس نہ لگے۔

ابلیس ہمیشہ بُرے اِرادے رکھتا ہے: یسوع اپنے آپ کو باطل خیالوں میں کیوں ڈالتا؟

یسوع آزمائش میں پڑنے کیلئے اُس کی بات ماننے کو نہیں آیا تھا۔ ہیکل دُعا کا گھر تھا نہ کہ کوئی فضول جگہ تھی۔

ابلیس خدا کے کلام کو ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کرتا ہے لیکن یسوع یہ بھی جانتا ہے کہ اُس سے کس طرح نمٹنا ہے اور اُسے صحیح وقت پر ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا ہے۔ اُس نے جواب دیا:

-خدا کے کلام میں یہ بھی لکھا ہے کہ تُو خداوند اپنے خدا کی آزمائش نہ کر۔

اور یہاں ایک نئی جنگ فتح کی گئی ہے، مگر ابلیس اِس سب کیلئے مایوس نہیں ہوا۔



اِس کے بعد، وہ یسوع کو ایک بہت اُونچے پہاڑ پر لے گیا اور اُسے دُنیا کی تمام سلطنتیں، اُن کی دولت اور تمام شان و شوکت اُسے دِکھائی۔

یہ دیکھنے میں ایک حیرت انگیز اور شاندار نظارہ تھا۔ ابلیس نے یسوع سے کہا کہ:

-میں تجھے یہ تمام دولت دے دوں گا اگر تو میرے آگے جھک کر مجھے سجدہ کرے۔

ذرا سوچئے کہ دُنیا کی تمام دولت اور شان و شوکت کا مالک بننا کیسا ہو گا۔۔۔ کسی بھیانک آزمائش ہے۔

لیکن یسوع اِس سبب سے زمین پر نہیں آیا تھا۔ وہ انسانوں کے ساتھ بھلائی کرنے، بیماروں کو شفا دینے، اُن کو گناہوں سے نجات دینے اور اُن کی خاطر اپنی جان دینے کیلئے آیا تھا۔

بس بہت ہو گیا! ابلیس نے یسوع سے اُس کو سجدہ کرنے کو کہنے کی ہمت کی! چنانچہ اختیار سے بھری آواز کے ساتھ، یسوع نے اُسے جانے کا حکم دیا!

-یسوع نے اُس سے کہا کہ، اے شیطان دور ہو! میری نظروں سے دور چلا جا!

کیونکہ یہ بھی لکھا ہے کہ:

-تُو خداوند اپنے خدا کی عبادت کر اور صرف اُسی کو سجدہ کر، ابلیس کو یسوع کی بات ماننے پر مجبور کیا گیا، وہ شکست کھا گیا اور وہاں سے بھاگ گیا۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



یہ جان کر مجھے تسلی ملتی ہے کہ یسوع اِن تمام آزمائشوں پر غلبہ پانے کے لائق تھا۔ اُس سے پہلے شیطان کو بھاگنا پڑا؟ ابلیس بہت بُرا ہے؛ وہ ہمیشہ مردوں، عورتوں اور بچوں کو اپنی طرف راغب کرنے کی کوشش کرتا ہے تاکہ اُنہیں مایوس کیا جا سکے۔ اُس کے پاس بڑی طاقتیں ہیں لیکن خدا اُس سے کہیں زیادہ طاقتور ہے، وہ قادرِ مطلق ہے اور۔۔۔ یہ بات کبھی نہ بھولنا کہ، یسوع نے ابلیس پر فتح پائی ہے

آپ اِس کہانی کو متی کی انجیل کے 4 باب میں دوبارہ پڑھ سکتے ہیں۔

اب آیئے اُس سوال کا جواب دیتے ہیں: "یسوع کے خلاف ابلیس کی اِس عظیم جنگ میں کون فتح یاب ہوا؟ جی ہاں! یقیناً یسوع نے فتح پائی۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



یسوع، جو اِلٰہی اصل سے تھا، پھر بھی ہمارے جیسی فطرت کا مالک تھا، لیکن وہ رُوح القدس کی قوت سے معمور تھا۔ ابلیس اُسے خدا کی نافرمانی کے جال میں پھنسانا چاہتا تھا تاکہ انسانوں کیلئے نجات کا منصوبہ پورا نہ ہو۔ جب آدم اور حوا کو آزمایا گیا تو وہ ہار گئے تھے!

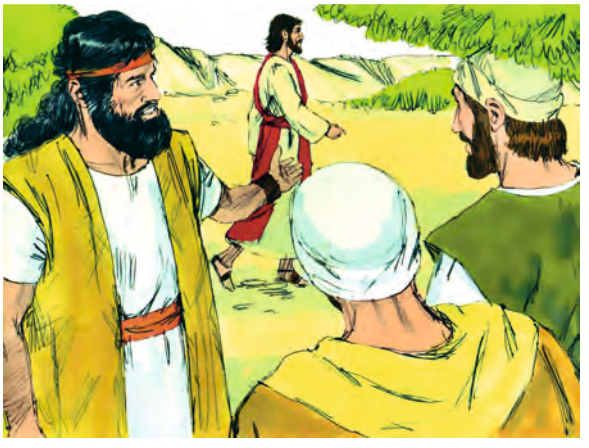
مگر یسوع اِن تمام آزمائشوں میں فتح یاب ہوا۔ ہم آزمائش کے اوقات کا تجربہ کر سکتے ہیں۔ مقابلہ کرنے اور فتح پانے کے لئے، ہمیں خدا کے کلام اور رُوح القدس کی مدد اور رہنمائی کی ضرورت ہے۔ اپنے بچوں کے دِلوں میں خدا کے کلام کا بیج باقاعدگی سے بونے سے، ہم اُنہیں مقابلہ کرنے اور "نہیں!" کہنے کیلئے "یس" کر سکتے ہیں۔

18۔ وہ یسوع کی پیروری کیوں کرنا چاہتے ہیں؟

آپ کو یاد ہے کہ یُوحنا بپتسمہ دینے والے نے یسُوع کو بپتسمہ دیا تھا اور وہ رُوحُ القُدس سے بھر گیا تھا۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ آگے کیا ہوا؟ خیر! یسُوع مسیح بڑھئی کے طور پر اپنے کام کو چھوڑنے والا ہے تاکہ اپنے باپ یعنی خُدا کے کام کو پورا کرے کیونکہ وہ اِسی لئے آسمان سے آیا تھا۔ اِس کا کیا مطلب ہے کہ، "خدا کے کام کو ذہن میں رکھے؟" خیر یہ وہی ہے جس کی ہم تلاش کرنے والے ہیں۔ یسُوع پہلے آدمیوں کی ایک چھوٹی سی ٹیم کو جمع کرے گا جو اُس کے دوست بنیں گے۔ وہ یسُوع کے شاگرد بھی کہلاتے ہیں۔ لیکن یسُوع اُنہیں کیسے ڈھونڈے گا، اور اُن کو چُنے گا؟ یہ وہی ہے جواب ہم آپ کو بتائیں گے، غور سے سُنیں اور پروگرام کے آخر میں آپ میرے سوال کا جواب دے سکیں گے: یسُوع کے پہلے چار شاگرد کون ہیں؟

یسوع کے پہلے شاگرد کون ہیں؟

ہر قسم کے لوگ یوحنا بپتسمہ دینے والے کے پاس بپتسمہ لینے کو آتے تھے جن میں: سپاہی، کسان، ماہی گیر، بوڑھے اور نوجوان بھی شامل تھے۔ سب کیلئے وہ یہ کلام دُہراتا ہے کہ:



-اپنے چال چلن کو بدلیں، برائی کرنا چھوڑ دیں، خدا سے معافی مانگیں، اور نجات دہندہ کے استقبال کے لئے تیار ہو جائیں جس کا خدا نے طویل عرصہ سے وعدہ کیا ہوا تھا اور جو اب یہاں موجود ہے۔

بہت سے لوگ اُس نجات دہندہ کو جاننے کیلئے بے چین تھے۔ خاص طور پر، چند نوجوان جو اکثر یوحنا بپتسمہ دینے والے کو سننے آتے تھے۔ وہ حیران ہیں کہ وہ اُس نجات دہندہ کو کیسے پہچانیں گے۔

ایک دن، یوحنا بپتسمہ دینے والا اُن میں سے ایک کے ساتھ تھا، جس کا نام فلپس تھا اُس کے ساتھ ایک اور نوجوان بھی تھا۔

یسوع وہاں سے گزر رہا تھا، تو یوحنا نے اُن سے کہا کہ:



-دیکھو، یہ خدا کا برّہ ہے جو دُنیا کے گناہ اُٹھا لے جاتا ہے، یہی موعودہ نجات دہندہ ہے۔

فوراً، اندریاس اور اُس کا دوست یوحنا کو چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔ وہ کیا کرتے ہیں؟ وہ یسوع کی پیروی کرنے لگتے ہیں۔ یسوع اُن کو مُڑ کر دیکھتا ہے اور اُن سے کہتا ہے:

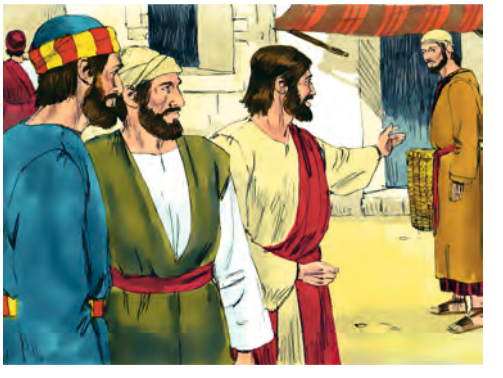
-تم کیا ڈھونڈ رہے ہو؟

-وہ اُس سے پوچھتے ہیں کہ تُو کہاں رہتا ہے؟

-یسوع جواب دیتا ہے کہ چلو اور تم دیکھ لو گے!

یسوع نے اُنہیں اپنے گھر میں خوش آمدید کہا۔ پھر اُنہوں نے سارا دن اُس کے ساتھ گُزارا۔ ہم یہ نہیں جانتے کہ اُنہوں نے ایک دوسرے سے کیا کہا ہو گا۔ ہو سکتا ہے کہ اِندریاس اور اُس کے دوست نے یسوع سے سوالات پوچھے ہوں گے؟

بعد میں، اِندریاس اپنے بھائی سے ملتا ہے، اور اُس سے کہتا ہے کہ:



-شمعون، ہمیں وہ نجات دہندہ مل گیا جس کا خُدا نے وعدہ کیا تھا۔

وہ اُسے بتاتا ہے کہ کس طرح یسوع نے اپنے گھر میں اُن کا استقبال کیا۔ شمعون بھی اُس سے ملنا چاہتا ہے اور اُسے جاننا چاہتا ہے تاکہ اِندریاس اُسے یسوع کے پاس لے جائے۔

جب یسوع نے اُسے دیکھا تو اُس سے کہا کہ:

-تُو شمعون ہے اور تیرے باپ کا نام یوناہ ہے، تُو کیفا یعنی پطرس کہلائے گا۔

اگلے دن یسوع ایک اور نوجوان سے ملتا ہے جو پطرس اور اِندریاس کے اُسی شہر کا باشندہ تھا۔ وہ اُسے کہتا ہے کہ:

-فلپس! میرے پیچھے آ۔



فلپس ہچکچاتا نہیں بلکہ اُس کی پیروی کرتا ہے۔

بعد میں، فلپس نے نتن ایل سے ملاقات کی۔ اور اُس سے کہا کہ:

- نتن ایل، ہمیں موعودہ نجات دہندہ مل گیا ہے، وہ یسوع ہے، وہ یوسف بڑھئی کا بیٹا، یسوع ناصری ہے۔

نتن ایل کافی حیران ہوا۔

- کیا تم واقعی یقین رکھتے ہو کہ ناصرت سے کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہے؟

- فلپس جواب دیتا ہے کہ آ اور دیکھ لے!

اور وہ دونوں یسوع سے ملنے کو جاتے ہیں، جب یسوع نتن ایل کو آتے دیکھتا ہے تو کہتا ہے کہ:

- وہ واقعی ایک نیک آدمی ہے؛ اور اُس میں مکر نہیں۔

- لیکن، تُو مجھے کیسے جانتا ہے؟ نتن ایل نے پوچھا، جس نے پہلے کبھی یسوع کو نہیں دیکھا تھا۔

- یسوع نے اُس سے کہا، اِس سے پہلے کہ فلپس نے تجھے بُلایا، جب تُو انجیر کے درخت کے نیچے بیٹھا تھا میں نے تجھے دیکھا۔

- نتن ایل نے کہا، پھر تو تُو خدا کا بیٹا ہے، تُو وہ نجات دہندہ ہے جس کے ہم منتظر تھے۔

- کیونکہ میں نے تجھے بتایا ہے کہ میں نے تجھے انجیر کے درخت کے نیچے دیکھا، یسوع کہتا ہے کہ، تُو اِس لئے مجھ پر ایمان رکھتا ہے، میں تجھے بتاتا ہوں کہ تُو اِس سے بھی بڑی چیزیں دیکھے گا۔ تُو آسمان کو کھلا اور خدا کی رحمت کو انسانوں پر نازل ہوتا دیکھے گا۔

درحقیقت یہ وہی ہے جو یہ چار نوجوان دیکھیں گے، مرد، عورتیں اور بابرکت بچے، شفایاب، نجات یافتہ لوگ۔ وہ غیر معمولی معجزے دیکھنے جا رہے ہیں۔ یہ اُن کے لئے بالکل نئی زندگی کا آغاز ہے۔ اُس دن جب وہ یسوع کی پیروی کرنے پر راضی ہوئے، وہ سب کچھ سمجھ نہیں پائے لیکن اُن کے دِلوں میں اُس کا کلام سُننے اور اُسے بہتر طور پر جاننے کی شدید خواہش تھی۔ اِندریاس، پطرس، فلپس اور نتن ایل یسوع کے پہلے شاگرد تھے۔ ہم اپنی اگلی کہانیوں میں ان کے بارے میں جانیں گے۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



مجھے بتائیں، کیا آپ نے اِن چاروں نوجوانوں کی یسوع کو جاننے کی خواہش کو دیکھا ہے؟ وہ مُتجسس تھے، وہ اُسے دیکھنا، سُننا اور اُس کی پیروی کرنا چاہتے تھے۔ خیر، ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ وہ مایوس نہیں ہوئے اور ابھی تک یہ اُن کی دریافت کا صرف آغاز ہی تھا کیونکہ وہ آگے جا کر مافوق الفطرت چیزوں کو دیکھیں گے اور اُن کا ایمان مضبوط ہو گا۔ وہ اُس پر زیادہ سے زیادہ ایمان رکھنے والے ہیں۔ اِسے ہم اپنی اگلی کہانیوں میں دیکھیں گے۔

اور آپ؟ کیا آپ یسوع کو جاننے کی خواہش رکھتے ہیں؟ کیا آپ جاننا چاہتے ہیں کہ وہ کون ہے، وہ آپ کیلئے کیا کر سکتا ہے؟ کیا آپ سمجھ گئے ہیں کہ وہ آپ کو جانتا ہے؟

جیسا کہ آپ انجیل پڑھتے ہیں، اور ہمارے پروگرام "3,2,1 کہانی کا وقت" سنتے ہیں، تو آپ اُسے یسوع کے شاگردوں کی طرح بہتر طور پر جانیں گے۔ ویسے آپ کو پہلے چار شاگردوں کے نام معلوم ہوئے؟ تو کیا آپ جواب دے سکتے ہیں؟ جی ہاں، اُن کے نام اِندریاس، پطرس، فلپس اور نتن ایل ہیں۔ ہماری اگلی کہانیوں میں بہت جلد ملیں گے، ہم یسوع اور اُس کے شاگردوں کو تلاش کریں گے!

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



ہم نے دیکھا کہ یسوع کے یہ شاگرد پہلے یوحنا بپتسمہ دینے والے کے شاگرد تھے۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے کی تعلیم سے، اُن کے دل مسیح کو قبول کرنے کیلئے تیار تھے۔ آیئے ہم اپنی دُعاؤں، اپنی زندگی، اپنی مثال، اپنی تعلیم کے ذریعے اپنے بچوں کے دِلوں کو تیار کریں۔

شاگردوں کی زندگی ہمیں یسوع تک رسائی کا راستہ سکھائے گی بلکہ ہمارے بچوں کے ایمان کی راہ پر بھی روشنی ڈالے گی۔ یسوع کو جاننا اور اُس سے محبت کرنا ایک لمحے کا نہیں بلکہ ہماری پوری زندگی کا معاملہ ہے۔ لہذا آپ کو کیا لگتا ہے؟ جتنی جلدی ممکن ہو اُس کی پیروی کرنے کا انتخاب کریں، کیا یہ زندگی اور ہمارے بچوں کی زندگی کیلئے بہترین سمت نہیں ہے؟

19۔ یہ اچھی مے کہاں سے آئی؟

اندریاس، پطرس، فلپس، نتن ایل۔۔۔ اِس کا مطلب آپ کیلئے کچھ ہے۔ جی ہاں! یہ یسوع کے پہلے چار شاگرد تھے۔ اپنی پچھلی گفتگو میں ہم نے دیکھا کہ وہ یسوع سے کیسے ملے اور وہ کس طرح فوراً اُس کی پیروی کرنا چاہتے تھے۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے نے اُن سے کہا تھا کہ:

-دیکھو، یہ خدا کا برّہ ہے، یعنی موعودہ نجات دہندہ۔

لیکن زیادہ تر لوگوں کے لئے، مثال کے طور پر ناصرت کے لوگوں کیلئے، یسوع کون تھا؟ ابھی، وہ صرف مریم اور یوسف بڑھئی کا بیٹا تھا۔ مگر یسوع یہ بتانا شروع کرے گا کہ وہ اصل میں کون ہے۔

خیر، سیلائن Celine ابھی ہمیں بتانے والی ہے۔ کہ وہ یہ کیسے کرے گا؟

ہم ایک بڑی تقریب میں شرکت کرنے جا رہے ہیں جو تقریباً خراب ہونے والی تھی۔

کہانی کے آخر میں آپ اِس سوال کا جواب دے سکیں گے کہ: معجزہ کیا ہوتا ہے؟

پہلا معجزہ کونسا تھا جو یسوع نے کیا؟

حالیہ دِنوں میں قانائے گلیل میں بہت زیادہ آنے جانے کا سلسلہ جاری تھا۔ قانائے گلیل۔۔۔ ناصرت سے سات یا آٹھ کلو میٹر کے فاصلے پر ایک گاؤں تھا، یہ وہ شہر تھا جہاں یسوع پلا بڑھا تھا۔ ہر کوئی بہت مصروف تھا۔ مائیں مرغیوں، بھیڑ کے پائے اور مچھلیوں کو بھون رہی تھیں۔ وہ ہر قسم کی سبزیاں تیار کر رہے تھے۔ کچن سے اچھے کھانے اور پیسٹری کی مہک آ رہی تھی۔

ٹوکریاں انگور، کھجور، نارنجی، انجیر سے بھری ہوئی تھیں اور برتن شہد، کشمش، بادام اور کیک سے بھرے ہوئے تھے، اور یقیناً پانی اور مے پیش کی جا رہی تھی۔ میزوں کو خوبصورتی سے پھولوں سے سجایا گیا تھا۔



میر مجلس اِس بات کو یقینی بنانے کیلئے ذمہ دار تھا کہ کوئی چیز رہ تو نہیں گئی۔

وہ دُلہا اور دُلہن کے اہلِ خانہ، پڑوسیوں اور دوستوں کا احترام کے ساتھ استقبال کرتے ہیں۔ اور ہاں!

یہ ایک شادی ہو رہی ہے۔ مریم، یسوع کی ماں، یسوع اور اُس کے شاگردوں کو بھی اِس شادی میں مدعو کیا گیا ہے۔

وہاں بہت سارے لوگ ہیں! یہ واقعی ایک کامیاب شادی ہے۔ کئی دنوں سے تقریب چل رہی ہے، موسیقی اور گیت بھی چل رہے ہیں۔ بچے مزے کر رہے ہیں دُلہا دُلہن خوش ہیں، بلکہ سبھی خوش ہیں۔

لیکن پس پردا، یہ گھبراہٹ کیسی ہے۔ نوکروں کو معلوم نہیں کہ وہ کیا کریں۔

-مے مزید نہیں رہی اور شادی ابھی ختم نہیں ہوئی!

مہمان کیا سوچیں گے! ہمارے لئے اور دُلہا کے لئے یہ کتنی شرم کی بات ہو گی اگر ہم اُنہیں پینے کو پانی ہی دیں۔

وہ اِس کا حل تلاش کر رہے تھے مگر اِس کا کوئی حل نہیں تھا۔

وہ مریم سے اِس بارے میں بات کرتے ہیں، اُسے بہت افسوس ہوتا ہے لیکن وہ کچھ نہیں کر سکتی۔

تاہم، وہ یسوع کے پاس آئی اور اُس سے کہا کہ:

-یسوع، اُن کے پاس اب مزید مے نہیں رہی، براہِ کرم تُو کچھ کر۔

-مگر یسوع نے اُسے جواب دیا کہ، ابھی میرا وقت نہیں آیا!

وہ نوکروں کے پاس جاتی ہے اور اُن سے کہتی ہے کہ:

-جو کچھ یسوع تم سے کہے وہ کرو!





یسوع دیکھتا ہے؛ وہاں چھ مٹکے ہیں جو خالی پڑے ہیں۔ وہ بہت بڑے مٹکے تھے۔

-یسوع نے اُن سے کہا کہ، اُن مٹکوں کو پانی سے بھر دو!

خادم اُس کی بات مانتے ہیں، اور چھے بڑے مٹکوں کو پانی سے بھر دیتے ہیں۔

-پھر وہ اُن سے کہتا ہے کہ، اُس پانی میں سے کچھ لیں اور اُسے میر مجلس کے پاس لے جائیں تا کہ وہ اُسے چکھ سکے!

وہ بالکل وہی کام کرتے ہیں جو یسوع اُنہیں کرنے کو کہتا ہے۔ وہ کچھ پانی لے کر میر مجلس کے پاس لے جاتے ہیں۔



میر مجلس اُس کو چکھتا ہے اور کہتا ہے کہ، یہ پانی تو نہیں، یہ تو مے ہے۔۔۔ یہ بہترین ہے، یہ اُس مے سے بہتر ہے جو ہم پہلے پی چکے ہیں۔ مگر وہ نہیں جانتا تھا کہ کیا ہوا ہے۔ لیکن یہ اچھی مے کہاں سے آئی؟ کیا دُلہے نے اِسے کہیں چھپا رکھا تھا؟

-وہ دُلہا سے کہتا ہے کہ، ہم کھانے کے شروع میں اچھی مے پیش کرتے ہیں اور ہم باقاعدہ مے کو آخر تک محفوظ رکھتے ہیں، لیکن اِس کے برعکس، تم نے، اچھی مے آخر تک رکھ چھوڑی ہے!

شاگرد اور نوکر جنھوں نے پانی بھرا تھا وہ جانتے تھے کہ کیا ہوا ہے۔ وہ اِس معجزے کے گواہ تھے جو یسوع نے دِکھایا تھا۔ اُس نے پانی کو مے بنا دیا۔ یہ یسوع کا پہلا معجزہ تھا۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



پانی کو مے میں تبدیل کرنا؟ یہ کون کر سکتا ہے؟ نہیں یار تم میری بات سے متفق ہو۔ شاگرد سمجھ گئے کہ اُنہوں نے ابھی ایک معجزہ دیکھا ہے۔ لہذا، معجزہ کیا ہے؟ خیر یہ ایک حیرت انگیز حقیقت ہے جس کی وضاحت نہیں کی جا سکتی، اِس کے لئے خدا کی مداخلت کی ضرورت ہوتی ہے۔

کیا آپ کو یاد ہے کہ یسوع نے نتن ایل سے کیا کہا تھا: "تم بڑے بڑے کام دیکھو گے؟" اِس شادی کے دن اُنہوں نے کچھ عظیم، اور شاندار کام دیکھا۔ یہ پہلا معجزہ ہے جو یسوع نے کیا، لیکن شاگرد اب اور بھی بہت کچھ دیکھیں گے۔ وہ معجزات جو یسوع کی بے پناہ قدرت کو ظاہر کرتے ہیں بلکہ لوگوں اور بچوں کی زندگیوں میں بھی معجزے ہوتے ہیں۔ اِس کے علاوہ، ہماری اگلی کہانی میں، ہم دیکھیں گے کہ وہ ایک بیمار نوجوان لڑکے کے لئے کیا کرنے جا رہا ہے۔

لیکن آپ کے خیال میں یسوع نے یہ تمام معجزے کیوں کئے؟ ہاں، وہ یہ ظاہر کرنا چاہتا تھا کہ وہ قادرِ مطلق ہے اور وہ مردوں، عورتوں اور بچوں سے بھی محبت کرتا ہے۔ لہذا وہ آپ سے بھی محبت کرتا ہے!

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



آج بھی یسوع کو فطرت پر پورا اختیار حاصل ہے۔ وہ حالات کو بدل سکتا ہے، چیزوں کیلئے قدرتی راستہ بناتا ہے، برائی کے بدلے بھلائی پیدا کرتا ہے، پریشانی میں اطمینان دیتا ہے۔ ایک اُداس اور شکستہ دل میں، ایک بے رنگ اور بے مزہ زندگی میں، وہ ایک معجزہ کر سکتا ہے: وہ ہمیں اپنا اطمینان، شادمانی اور حقیقی خوشی دیتا ہے۔

قانائے گلیل میں شادی کے واقعے کے آخر میں، یوحنا رسول نے لکھا ہے کہ یسوع نے اپنا جلال ظاہر کیا اور اُس کے شاگرد اُس پر ایمان لائے۔ کیا آپ اُس پر ایمان رکھتے ہیں؟ آپ یوحنا کی انجیل کے دوسرے باب کے شروع میں اپنے بچوں کے ساتھ اِس کہانی کو دوبارہ پڑھ سکتے ہیں۔ میری خواہش ہے کہ آپ یہ کہانی اپنے خاندان کے ساتھ پڑھ کر خوش ہوں گے۔

20۔ کیا یہ لڑکا شفا پائے گا؟

آج ہم ایک ایسے لڑکے کے بارے میں بات کرنے والے ہیں جو بیمار ہے۔ جی ہاں، بیماری سب پر آتی ہے۔ سینے کا درد، پھیپھڑوں کی بیماری، اور بخار! اِس حال میں آپ کو بستر پر آرام کرنا پڑتا ہے، اسکول سے چھٹی کرنی پڑتی ہے یا دوستوں کے ساتھ باہر بھی نہیں جانا پڑتا۔۔۔ کیا آپ یہ بات جانتے ہیں!

کچھ اچھے علاج معالجے کے بعد آپ اپنے پیروں پر پھر سے کھڑے ہو پاتے ہیں، اور آپ چل پھر سکتے ہیں! آپ دوبارہ اپنے معمول پر آتے ہیں۔ لیکن جب بیماری سنگین ہوتی ہے، بہت سنگین تو کیا ہوتا ہے؟ ہاں، گھر میں سب کچھ بدل جاتا ہے، اور ضروری کیا ہوتا ہے۔ ضروری کام یہ ہوتا ہے کہ اُس بیماری کے علاج کا طریقہ دریافت کیا جائے۔ ہم چاہتے ہیں کہ مریض جلدی سے ٹھیک ہو جائے اور ہمیں اس کے لئے کچھ بھی کرنا پڑے ہم کرنے کو تیار ہوتے ہیں۔ کیا ہم ایسا نہیں کرتے؟

آج، یوحنا کی انجیل کی کہانی میں جو ہم آپ کو سنانے والے ہیں، ہمیں یہ معلوم ہو گا کہ اُس بیمار لڑکے کا باپ کیا کرنے والا ہے۔ پوری توجہ دیں اور آپ اِس سوال کا جواب دے سکیں گے: کیا یسوع نے اُس باپ کی درخواست کا جواب دیا؟

کیا یسوع وہ سب کرے گا جو لڑکے کے باپ نے اُس سے مانگا ہے؟



یسوع قانائے گلیل واپس آیا جہاں اُس نے اپنا پہلا معجزہ دکھایا تھا۔ آپ کو یاد ہے کہ اُس نے ایک شادی میں پانی کو مے میں بدل دیا تھا۔ قانائے گلیل سے تقریباً تیس کلو میٹر کے فاصلے پر کفرنحوم کے قصبے میں ایک رومی افسر اپنے خاندان کے ساتھ رہتا ہے۔ اُس کا ایک خادم ہے جو بیمار ہے۔ کتنے دن گزرتے جاتے ہیں اور اس کی بیماری بڑھتی چلی جاتی ہے، وہ لڑکا نہ کھانا کھا سکتا تھا، نہ کھڑا ہو سکتا تھا، کیونکہ اُس میں قوت نہیں تھی، اُسے شدید بخار تھا۔ وہ تھکا ہوا تھا۔ جو کچھ بھی ممکن تھا وہ سب کیا گیا تھا لیکن، بدقسمتی سے اُس کے کچھ نتائج فراہم نہ ہو سکے تھے۔ بیماری کے ساتھ مایوسی بھی اُس گھر میں داخل ہو چکی تھی۔ اُس لڑکے کے والدین مایوسی کا شکار ہیں۔ اکثر ماں اور باپ روتے ہیں۔ دوست، پڑوسی کچھ کرنا چاہیں گے لیکن کیا؟ سب ختم ہو گیا ہے، مزید کچھ کرنے کو باقی نہیں رہا تھا۔



کسی نے سنا ہے کہ یسوع ابھی ابھی قانائے گلیل میں آیا ہے۔ وہ اُس کے بارے میں لڑکے کے باپ سے بات کرتا ہے۔ فوری طور پر اُس گھرانے کی اُمید لوٹ آتی ہے، وہ پھر سے ہمت کرتے ہیں۔ اُس کا باپ ہچکچاتا نہیں ہے، وہ سب کچھ چھوڑ کر روانہ ہو جاتا ہے، کیونکہ اُسے یسوع سے ملنا ہے۔

یہ اُس کی آخری اُمید ہے کیونکہ اُس کا بیٹا اب موت کے دہانے پر ہے۔ وہ جتنی جلدی ہو سکتا ہے آگے بڑھتا ہے کیونکہ وقت کم ہے۔۔۔ اُسے سفر بہت طویل لگتا ہے۔ دوپہر ایک بجے کے قریب، آخر کار وہ یسوع کے سامنے آتا ہے اور کہتا ہے کہ:

– خداوند، براہِ کرم میرے ساتھ چل، وہ اُس کی منت کرتا ہے، میرے ساتھ چل کیونکہ میرا لڑکا مر رہا ہے، تُو آ اور اُسے شفا دے!

وہ اِصرار کرتا ہے:

– خداوند، میرے بچے کے مرنے سے پہلے میرے گھر چل!

– یسوع نے اُس سے کہا کہ؛ اپنے گھر جا، تیرا بچہ زندہ ہے!



یسوع اُس شخص کے ساتھ نہیں گیا مگر اُس نے یسوع کی باتوں پر عمل کیا۔ وہ اُنہیں اپنے دل میں رکھتا ہے، اور یقین کرتا ہے جو یسوع نے اُسے کہا ہے۔

وہ واپسی کی راہ لیتا ہے۔ یقیناً یہ وہ کام نہیں تھا جس کا اُس نے منصوبہ بنایا تھا۔ وہ یسوع کو اپنے ساتھ واپس لانا چاہتا تھا اور وہ خود ہی واپس جا رہا تھا، لیکن اُسے یقین تھا کہ یسوع نے اُس سے سچ کہا ہے کہ، اُس کا بیٹا مرنے والا نہیں ہے، بلکہ وہ شفا پا گیا ہے۔

سڑک بہت لمبی ہے؛ وہ جتنا جلدی سے چل سکتا تھا وہ چلتا ہے۔

اگلے دن، وہ دور سے آدمیوں کو اُس کی طرف دوڑتے ہوئے آتے دیکھتا ہے:



- تیرا بیٹا، ہاں تیرا بیٹا، وہ زندہ ہے! تیرا بیٹا زندہ ہے! وہ شفا پا گیا ہے۔

- اُس نے اپنے نوکروں سے پوچھا۔ وہ کس وقت شفا پا گیا؟

- اُنہوں نے اُس سے کہا کہ کل دوپہر ایک بجے کے قریب، اچانک اُس کا بخار اُتر گیا تھا۔

رومی افسر کا چہرہ چمک اُٹھتا ہے۔ ایک بجے! یہ وہی وقت تھا جب یسوع نے اُس سے کہا تھا کہ:



- تیرا بیٹا زندہ ہے!

اُداسی، بدقسمتی، اور آنسوؤں کے بعد اُس گھر میں خوشی لوٹ آتی ہے۔ یہ باپ جو اپنے مرتے ہوئے بچے کو چھوڑ کر گیا تھا اب وہ اُسے اپنی بانہوں میں لئے ہوئے ہے، وہ اُسے بالکل صحت مند پاتا ہے جیسا یسوع نے اُسے بتایا تھا۔ ابھی تک یسوع اُن کے گھر نہیں آیا تھا، مگر معجزہ ہو گیا تھا۔

ہر کوئی یسوع کی قدرت اور محبت پر حیران ہے۔ وہ جو کہتا ہے سچ ہوتا ہے۔ بلاشبہ، ماں، باپ اور پورا خاندان یسوع پر ایمان لے آتا ہے اور اُس کی پیروی کرنے کا فیصلہ کرتا ہے۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



یسوع سے دُعا؟ اُس سے مدد مانگیں؟ جی ہاں! آپ بھی کر سکتے ہیں، ہم سب کر سکتے ہیں۔ اُس لڑکے کے والدنے کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کی، وہ کئی میلوں تک پیدا گیا اور یسوع سے رد خواست کی کہ وہ اُس کے بچے کو شفا دے۔ اُسے حیرت ہوئی ہو گی کہ یسوع اُس کے گھر نہیں آیا جیسا کہ اُس نے یسوع سے درخواست کی تھی۔ لیکن وہ مایوس نہیں ہوا، اُس نے یسوع کی بات کا یقین کیا۔ اور آخر میں۔۔۔ سب سے اہم کیا ہوا:

چیزیں آپ کے تصور کے مطابق واقع ہوتی ہیں، جیسا آپ چاہتے ہیں، یا یہ کہ یسوع آپ کی دُعاؤں کا جواب دیتا ہے جیسا کہ اُس نے فیصلہ کیا ہے؟ یسوع ہمیشہ جانتا ہے کہ کیا کرنا ہے اور کیسے کرنا ہے۔ تاکہ آپ اُس پر بھروسہ کر سکیں۔ جب آپ کو کوئی مسئلہ، یا ضرورت ہو، دُعا کریں اور اُسے کام کرنے دیں تو آپ اپنی زندگی میں بڑی اور خوبصورت چیزیں رونما ہوتی دیکھیں گے کیونکہ وہ بچوں سے پیار کرتا ہے اور وہ آپ کا بھلا کرنا چاہتا ہے۔

آیئے سوال کا جواب دیں: کیا یسوع نے اُس باپ کی درخواست کا جواب دیا؟ یسوع نے اُس کے گھر جانے کی درخواست کا جواب نہیں دیا، مگر ہاں! اُس نے اُس کی درخواست کا جواب دیا کہ وہ اُس کے بچے کو شفا دے۔ اور یہ سب سے اہم بات تھی۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



بھروسہ! ہمیں جو کہا جاتا ہے اُس پر یقین کرنا۔۔۔ یہ ہمیشہ آسان نہیں ہوتا! اور ہمارے پاس وجہ ہے کہ ہم بھولے نہ بنیں اور بغیر سوچے سمجھے ہر چیز پر یقین نہ کریں۔ لیکن کیا آپ نے دیکھا ہے کہ بعض اوقات ہمیں خدا کے مقابلے میں انسانوں پر بھروسہ کرنا آسان لگتا ہے؟

پھر بھی۔۔۔ وہ وہی کہتا ہے جو سچ ہوتا ہے۔ کیا وہ ہمیشہ ویسا ہی جواب دیتا ہے جیسا ہم چاہتے ہیں، جیسا کہ ہم اُسے کرنے کو کہتے ہیں، جس کا ہم نے فیصلہ کیا ہے؟ نہیں، مگر۔۔۔ کون جانتا ہے کہ ہمارے لئے کیا بہتر ہے؟

اپنے کلام میں وہ ہمیشہ ہماری حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ ہم اپنی اور اپنے بچوں کی زندگی کیلئے اُس پر بھروسہ کریں!

ویسے کیا آپ نے دیکھا ہے کہ ہمارے چھوٹے بچے کبھی کبھار اپنے ایمان کی سادگی سے ہمیں حیران کر دیتے ہیں؟ خدا اُن سے محبت کرتا ہے اور وہ اُن کے ایمان کا احترام کرتا ہے۔

21۔ کیا پطرس ایک ماہی گیر کے طور پر اپنا کام جاری رکھے گا؟

یہ ہماری 21ویں کہانی ہے، 1، 2، 3 کہانی کا وقت "، ہمارا خصوصی پروگرام نہ صرف بچوں کے لئے بلکہ بڑوں کے لئے بھی ہے، کیونکہ انجیل سب کے لئے خوشخبری ہے۔ جی ہاں! سب کے لئے! کیا آپ جانتے ہیں کہ یسوع نے کیا کہا؟

- آؤ، میرے پاس آؤ، تم جو تھکے ماندے، بیمار ہو سب میرے پاس آؤ، میں تم کو آرام دوں گا، میرے پاس آؤ کیونکہ خدا تم سے محبت کرتا ہے۔

اُس نے بچوں اور بڑوں سب کو خوش آمدید کہا، اور اُس نے بیماروں کو شفا بخشی۔ چنانچہ، سینکڑوں اور ہزاروں کی تعداد میں لوگ اُس کا کلام سننے اور اُس سے شفا پانے کو اُس کے پاس آتے تھے۔

آج ہم اُس سے ایک بہت بڑی بھیڑ کے ساتھ جھیل کے کنارے ملیں گے۔ اب کہانی سنتے ہیں۔ آپ دیکھیں گے کہ یہ کہانی عجائب سے بھری پڑی ہے۔ آپ اِسے لوقا کی انجیل کے 5 باب میں دوبارہ پڑھ سکتے ہیں۔

کہانی کے آخر میں آپ میرے سوال کا جواب دیں گے کہ: یسوع نے پطرس سے کیا کہا؟

پطرس کی زندگی کو کیا چیز بدلے گی؟

تصور کریں کہ یسوع ایک جھیل کے کنارے کھڑا ہے اور پورا ہجوم اُس کے گرد جمع ہے تاکہ وہ یسوع کو یقینی طور پر سن سکیں۔ اُس وقت وہاں کوئی مائیکروفون یا ایمپلیفائر نہیں ہے! وہ اُس کے زیادہ قریب جانے کے لئے جھنجھلاتے ہیں۔۔۔ اتنا زیادہ کہ یسوع کے پاؤں پانی کے اندر پہنچنے کے قریب ہیں۔



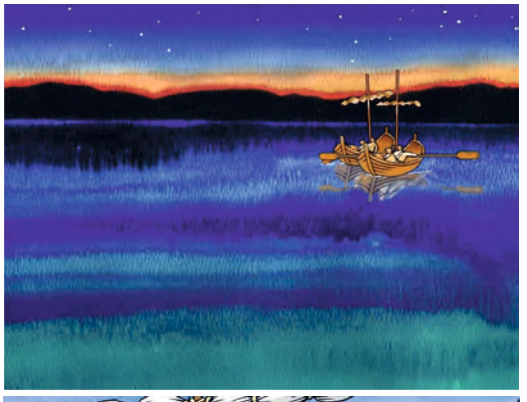
وہاں بالکل قریب، ساحل پر، پطرس، یعقوب، اور یوحنا کے ساتھ دو کشتیاں ہیں اور چند بہت اُداس اور تھکے ہوئے ماہی گیر وہاں کھڑے ہیں۔

- وہ ایک آہ بھر کر ایک دوسرے سے کہتے ہیں، ہم بہت تھک چکے ہیں، اور ابھی بہت کام باقی ہے!

اصل میں، اُنہوں نے ساری رات مچھلی پکڑنے کی کوشش کی۔

جس کے لئے اُنہوں نے جال پھینکا، اور اُسے پھر کھینچا اور پھر دوبارہ جال پھینکنا پڑا اور ایسا بار بار اُنہیں کرنا پڑا اور اس سب کا کچھ فائدہ نہ ہوا۔

ایک بھی مچھلی اُن کے ہاتھ نہیں لگی تھی۔



وہ تھکنے کے باوجود بھی آرام نہیں کر سکتے، اُنہیں اب جالوں کو صاف کرنا ہو گا، الجی کو جالوں پر سے اتارنا ہو گا، شاخوں اور خولوں کے ملبے کو ہٹانا ہو گا اور جالوں کی مرمت کرنا ہو گی، ورنہ آپ تصور کر سکتے ہیں کہ مچھلی پھسل کر پانی میں واپس چلی جائے گی۔

- جب آپ کو لگے کہ آج رات، ان میں سے کوئی کہے گا کہ، ہمیں دوبارہ مچھلی پکڑنے جانا ہو گا اور ساری رات جھیل میں گزارنا ہو گی!

- ہاں، آیئے اُمید کرتے ہیں کہ اس بار ماہی گیری بہتر ہو گی! ماہی گیری اُن کا کام ہے، جو ایک مشکل کام ہے۔

یسوع اُن کے پاس آتا ہے۔

- یسوع پطرس سے کشتی میں سوار ہونے کی اجازت لیتا ہے، اور کہتا ہے کہ کشتی کو کنارے پر سے ہٹا لے۔



پطرس اُسے اجازت دیتا ہے اور کشتی کو آگے کو دھکیلتا ہے۔ کشتی میں بیٹھا یسوع خدا کی بادشاہی کے بارے میں بتانا شروع کرتا ہے۔

وہاں کوئی بھی اُسے دیکھ اور سُن سکتا ہے!

جب وہ اپنی باتیں ختم کرتا ہے، تو ہر کوئی اُس کی باتیں سن کر خوش ہو کر گھر چلا جاتا ہے۔ اُس کا کلام بہت اچھا ہے، وہ حوصلہ دیتا ہے، اور وہ اُمید دیتا ہے۔ وہ لوگوں کو خدا کی محبت کے بارے میں بتاتا ہے۔

- یسوع کہتا ہے، پطرس اب، جہاں پانی گہرا ہے وہاں چلو اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ مچھلی پکڑنے کے لئے جال ڈالو۔ پھر تم مچھلی پکڑو گے۔

- پطرس کہتا ہے، مگر ہم نے رات بھر محنت کی ہے مگر کچھ ہاتھ نہیں آیا!

پطرس حیران ہے کہ وہ دن کی روشنی میں بھی کبھی مچھلی پکڑنے نہیں جاتے، جب گرمی ہوتی ہے، اور وہ بہت تھک چکے ہیں۔ وہ جھیل میں واپس کیوں جائیں؟ کس لئے؟



مگر پطرس نے دوبارہ سوچا

-چونکہ خداوند یہ تُو ہے، جو مجھ سے پوچھتا ہے، تو میں ایسا کروں گا! میں جال ڈالوں گا۔

جیسے ہی وہ جھیل کے وسط کی طرف بڑھا اور اُس نے جال پھینکا۔۔۔ جال جیسے ہی پانی میں جاتا ہے، وہ بھر جاتا ہے۔ مگر اتنی ساری مچھلیاں کہاں سے آئیں؟ جال میں اتنی مچھلیاں بھر گئی ہیں کہ جال اب پھٹنے کو ہے!

-پطرس، یعقوب اور یوحنا کو اشارہ کرتا ہے جو دوسری کشتی میں ہیں اور چلاتا ہے کہ آؤ! آؤ!

-ہماری مدد کرو!

وہ سب مل کر پانی سے جال نکالتے ہیں اور مچھلیوں کو پہلی کشتی میں پھینک دیتے ہیں۔ اب یہ بھر چکی ہے۔ اور دوسری کشتی، وہ بھی جلد بھرنے والی ہے! وہ اتنی بھر جاتی ہیں کہ جھیل کے پانی میں ڈوبنے لگتی ہیں۔ پطرس، یعقوب، یوحنا وہاں ایک معجزہ دیکھتے ہیں، وہ گھبرا جاتے ہیں، وہ یسوع کی عظمت اور قدرت کو دیکھتے ہیں۔ کیونکہ فطرت اُس کا حکم مانتی ہے۔

یہ ماجرا دیکھ کر پطرس نے اپنا سر جھکا لیا، کیونکہ وہ اپنے آپ سے شرمندہ تھا۔ یسوع نے جو کچھ اُس سے کہا وہ فوراً اُس کی بات نہ ماننے پر شرمندہ ہے، وہ دل ہی دل میں اپنے آپ کو حقیر سمجھتا ہے۔ اور یوں وہ یسوع کے قدموں میں گر جاتا ہے:



-اور اُس سے کہتا ہے کہ، خداوند، ابھی جو تُو نے میرے لئے کیا ہے میں اس لائق نہ تھا تُو جانتا نہیں کہ میں کیسا گنہگار ہوں! تُو میرے پاس سے چلا جا۔ مجھے میرے حال پر چھوڑ دے، کیونکہ میں تیری حضوری کے لائق نہیں ہوں۔

-یسوع نے اُس سے کہا، ڈرو مت، پطرس! اب سے تم مچھلیوں کا شکار نہیں کرو گے بلکہ تم آدم گیر بنو گے!

یسوع نے اُسے رد نہیں کیا بلکہ اِس کے برعکس وہ اُسے بتاتا ہے کہ اُس کی زندگی مکمل طور پر بدلنے والی ہے۔ وہ آدم گیر بن جائے گا یعنی انجیل کا مبلغ، وہ خدا کی محبت اور یسوع کی آمد کی خوشخبری کا اعلان کرے گا۔ پھر پطرس، یعقوب اور یوحنا کشتیوں کو ساحل پر واپس لے آئے۔

-اِس کے بعد، وہ اپنے باپ اور وہاں موجود کام کرنے والوں سے کہتے ہیں کہ ہم یہ کشتیاں اور مچھلیاں آپ کو سونپتے ہیں۔ اور ہم یسوع کے ساتھ جا رہے ہیں، ہم اُس کی پیروی کرنے والے ہیں۔ اور یوں وہ مہم جوئی سے بھری ہوئی زندگی کے لئے یسوع کے پیچھے ہو لیتے ہیں۔ ہماری اگلی کہانیوں میں، آپ دیکھیں گے کہ پطرس ایک مبلغ ہو گا جیسا کہ یسوع نے اُسے اُسی دن بتا دیا تھا۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



جب سے میں نے یسوع کو جانا ہے میری زندگی بدل گئی ہے۔ میں کامل نہیں ہوں پر میں وہ کام کرنا چاہوں گا جس سے وہ خوش ہوتا ہے، میں اُس کے کلام پر یقین کرنا چاہتا ہوں، لیکن ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا۔ خوش قسمتی سے وہ صبر کرتا ہے، وہ مجھے رد نہیں کرتا مگر وہ میری حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ وہ مجھ سے پیار کرتا ہے اور وہ میری مدد کرنا چاہتا ہے جو اُسے پسند ہے۔ آپ بھی اُس پر یقین کر سکتے ہیں، آپ اُس سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ آپ کا خیال رکھے، اور آپ کی مدد کرے۔ آپ اُس سے اپنی رہنمائی کے لئے بھی دُعا مانگ سکتے ہیں۔ تاکہ آپ کو اپنے مستقبل کی تیاری میں مدد ملے؟ اس سے پہلے کہ ہم اس کا اختتام کریں، آیئے اس سوال کا جواب دیکھتے ہیں کہ یسوع نے پطرس سے کیا کہا؟ اُس نے اُس سے کہا:

-ڈرو مت، آج سے تم آدم گیر بنو گے۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



جب یسوع ہماری زندگی میں مداخلت کرتا ہے تو ہم بہت متاثر ہوتے ہیں۔ ہم اُس کی عظمت، اُس کی اُلوہیت بلکہ اپنے دل کی تکلیف کو بھی محسوس کرتے ہیں۔ ہم پطرس کی طرح کہہ سکتے ہیں: "میں ایک ماہی گیر ہوں میں تیرے کرم کا مستحق نہیں ہوں۔" ہماری کوتاہیوں اور شکوک و شبہات کے باوجود اُس نے کتنی بار ہم پر اپنا کرم کیا اور صبر کا مظاہرہ کیا ہے؟ اُس کا کلام ہمیشہ ہمیں حوصلہ دینے اور تسلی دینے کے لئے موجود ہے۔ ہمارے بچوں میں بھی شکوک کے لمحات ہو سکتے ہیں، حوصلہ شکنی، یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم اُن کا ساتھ دیں، اور اچھے لفظوں سے اُنہیں مضبوط بنائیں۔ یسوع ہماری ناکامیوں کے باوجود ہم سے محبت کرتا ہے، وہ ہمارے بچوں سے بھی پیار کرتا ہے، ہمیں اکثر یہ بات اُنہیں یاد دلانے کی ضرورت ہے۔

22۔ یسوع کے لئے ضروری کیا ہے؟

اگر میں آپ سے پوچھوں کہ آپ کا کل کا دن کیسا رہا تو آپ کیا کہیں گے:

-کیا عجیب سوال ہے؟

بالکل، اِس بات کا امکان ہے کہ آج اور کل کے درمیان کوئی بڑا فرق نہیں تھا، یا کوئی تعجب کی بات نہیں تھی۔ ہم یسوع کی زندگی کے ایک عام دن کو دیکھنے جا رہے ہیں جب وہ زمین پر تھا۔

اُس نے اپنا وقت کیسے گزارا؟ کیا اُس کے پاس ایک دن کی چھٹی تھی، یا وہ کبھی چھٹی پر گیا تھا؟ تو، آیئے کہانی سُنیں اور پھر آپ میرے سوال کا جواب دے سکتے ہیں کہ:۔ یسوع کے لئے سب سے ضروری کیا تھا؟

یہ سبت کا دن ہے، اور کیا یسوع آرام کرنے والا ہے؟

آپ کو کس دن چھٹی ہوتی ہے؟ اِتوار کو؟ بہت سے ممالک میں، اصل میں، اتوار کو چھٹی ہوتی ہے، لیکن یہودیوں کے لئے چھٹی کا دن ہفتے کا ہے، کیونکہ ہفتہ سبت کا دن ہے۔ سبت کا دن جمعہ کی شام سے شروع ہوتا ہے اور ہفتہ کی شام کو ختم ہوتا ہے۔ سبت کے دن کام نہیں کرتے کیونکہ سبت کا دن آرام کا دن ہے۔ ہمیں یاد ہے کہ خدا نے ہر چیز کو 6 دنوں میں بنایا اور 7 ویں دن آرام کیا۔ ساتویں دن، ہم خاص طور پر اُس کے بارے میں سوچتے ہیں۔ تو، یہودی کیا کرتے ہیں؟ خیر، وہ عبادت خانہ میں جاتے ہیں، ایک ایسی جگہ جہاں وہ جمع ہوتے ہیں اور خدا کی عبادت کرتے ہیں۔

لہذا، سبت کے دن، یسوع اور اُس کے شاگرد عبادت خانہ میں گئے۔ اور یسوع کو خدا کے کلام کی تلاوت کرنے اور اُس کی وضاحت کرنے کا موقع ملا۔ اُن تمام لوگوں کے بارے میں تصور کریں جو وہاں سُن رہے تھے، وہ اُس کے بہت قریب تھے، وہ خاموش تھے، کیونکہ وہ اُسے سننا پسند کرتے تھے، کیونکہ اُس کی باتیں تسلی کا باعث تھیں۔ اُس نے اُن سب کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ خدا سے زیادہ محبت کریں!



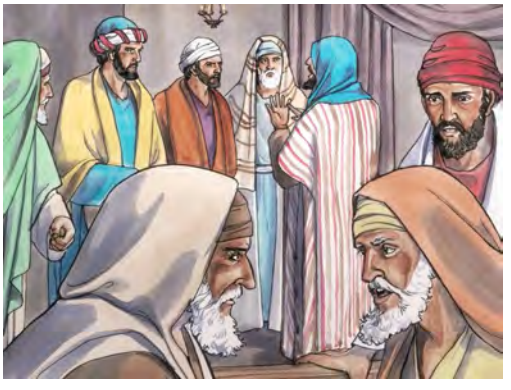
لیکن اچانک ایک بہت مشتعل آدمی وہاں آ پہنچا اور سب ایک طرف ہو گئے۔

-تُو ہم سے کیا چاہتا ہے، یسوع؟ اُس نے چلا کر کہا کہ تُو ہمیں برباد کرنے آیا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ تُو کون ہے: تُو مسیح ہے! نجات دہندہ!

اُس آدمی میں ایک بدرُوح تھی اور اُس نے اُسے بہت پریشان کر رکھا تھا۔

-خاموش رہو، اور اِس آدمی سے نکل آؤ! یسوع نے اُس سے کہا۔

فوراً بدرُوح اُس آدمی سے نکلی اور وہ آدمی تندرست ہو گیا، بالکل ٹھیک اور وہ پُر سکون تھا۔



لوگ حیران رہ گئے۔ اُنہوں نے ایک دوسرے کو حیرت سے دیکھا۔

-اُنہوں نے کہا کہ کیا تم نے دیکھا کہ یسوع نے اُس سے کیسے بات کی؟ اور کس طرح بدرُوح نے اُس کا حکم مانا!

-کوئی بھی شخص ایسا نہیں کر سکتا!

-یہ ہمارے درمیان خدا کی قدرت ہے!

جو کچھ اُنہوں نے دیکھا تھا وہ اُس کے بارے میں بات کرتے رہے۔

یسوع اور اُس کے شاگرد عبادت خانہ سے باہر آئے۔ اور اُنہیں پطرس اور اندریاس نے کھانے کی دعوت دی۔ کیا آپ کو پطرس اور اندریاس یاد ہے؟ ہم نے اپنی پچھلی کہانی میں ان کے بارے میں بات کی تھی۔ وہ ماہی گیر تھے۔ تو، شاید اُن کے لئے مچھلی کی ایک اچھی ڈش تیار تھی۔ بہت لذیذ، آپ صرف مزیدار گرلڈ فش کو سونگھ سکتے ہیں۔ اصل میں، کھانے کے لئے کچھ بھی تیار نہیں تھا!



-ہمیں افسوس ہے، یہ عام طور پر پطرس کی ساس تھی جو کھانا تیار کرتی تھی، کسی نے اُس کو بتایا تھا مگر وہ بستر سے اُٹھ نہیں سکتی تھی، کیونکہ وہ بخار سے تپ رہی تھی۔ یہاں تک کہ اُس سے کھڑا بھی نہیں ہوا جا رہا تھا!

یسوع نے اُس کے قریب جا کر، اُس کا ہاتھ پکڑا اور کہا:

-اے بخار! اسے چھوڑ دے! اُس نے حکم دیا۔

اور فوراً بخار نے اُسے چھوڑ دیا۔ اور وہ اُٹھ کھڑی ہوئی۔

-خدا کا جلال، وہ چلائی، میں مکمل طور پر تندرست ہو گئی ہوں! اُس نے یسوع کا شکریہ ادا کیا۔

کیا آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ آگے کیا ہوا؟ جی ہاں! وہ کھانا پکانے لگی اور خوشی سے اپنے مہمانوں کو اچھا کھانا پیش کیا۔

کیسا ناقابلِ فراموش سبت کا دن ہے! شاگرد حیران رہ گئے کہ اُنہوں نے ابھی کیسا تجربہ کیا تھا۔ سورج غروب ہو رہا تھا، اور آرام کرنے کا وقت قریب آ رہا تھا۔ کہ اچانک گھر سے لوگوں کی آواز سنائی دیں، بچے بھاگ رہے تھے۔



-ہم یسوع سے ملنے آئے ہیں۔

-ہم یسوع کو دیکھنا چاہتے ہیں۔

-میں اپنے چھوٹے بچے کو جو بیمار ہے شفا پانے کے لئے لا رہا ہوں۔

-میری بیوی اندھی ہے!

-میں بھی شفا پانا چاہتا ہوں۔

-میرا بیٹا عذاب میں ہے، وہ بہت ناخوش ہے!

تھوڑی ہی دیر میں، پورا شہر پطرس کے گھر کے سامنے موجود تھا، جو اپنے ساتھ بیماروں، کمزوروں اور مصیبت زدہ لوگوں کو لے کر آ رہا تھا۔ یسوع کیا کرنے والا تھا، بہت دیر ہو چکی تھی! کیا آپ تصور کر سکتے ہیں؟ کیا آپ کو لگتا ہے کہ وہ چھپ جائے گا یا اُنہیں واپس بھیج دے گا یا کسی اور دن اُن کو واپس بلائے گا؟ وہ ہر ایک بیمار، ہر معذور کو دیکھنے گیا اور اُس نے اُن سب کو شفا دی۔ جب وہ گھر لوٹے تو ان سب لوگوں نے خدا کی حمد کی جس نے اُن کے لئے معجزے دکھائے تھے۔ یسوع اور اُس کے شاگرد آخر کار آرام کرنے کے لئے بستر پر جا سکتے تھے۔ اتنے دنوں کے بعد، وہ اگلی صبح تک کے لئے بستر پر آرام کرنے کے مستحق تھے۔ لیکن طلوع آفتاب سے بہت پہلے، یسوع اُٹھ چکا تھا۔ وہ ایک پُر سکون جگہ پر گیا اور وہاں تنہا، اُس نے اپنے آسمانی باپ یعنی خدا سے دُعا کی۔ جب وہ جاگ اُٹھا تو لوگ پہلے سے ہی اُس کی تلاش میں تھے، اور وہ پوچھ رہے تھے کہ

-یسوع کہاں ہے؟ ہم اُسے دیکھنا چاہتے ہیں، اُسے ہمارے ساتھ رہنا چاہئے، اُسے ہمیں چھوڑنا نہیں چاہئے!

-نہیں، یسوع نے کہا، مجھے دوسرے گاؤں کی راہ جانا ہے۔ وہاں، مجھے خدا کی محبت کی خوشخبری بھی سنانی ہے۔ کیونکہ میں اِسی لئے دُنیا میں آیا ہوں۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



میں نہیں جانتا کہ جب آپ تھکے ہوں تو کیسا ردِ عمل ظاہر کرتے ہیں؟ ذاتی طور پر، میں خود اِس معاملے میں اچھا نہیں ہوں۔ اور آپ بتائیں؟ اُس وقت اگر آپ کی ماں آپ سے کچھ کرنے کو بولے جو آپ نہیں کرنا چاہتے تو، آپ کیا کریں گے؟ ہو سکتا ہے، کہ آپ بات نہ ماننا چاہتے ہوں۔۔۔ یسوع میری اور آپ کی طرح نہیں تھا۔ ہم نے اِس کہانی میں دیکھا ہے۔ وہ ہمیشہ ضرورت مندوں کی مدد کے لئے تیار رہتا تھا۔ آج، وہ آسمان پر ہے، یقیناً، مگر وہ اب بھی نہیں بدلا! کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ اب بھی ہمارا خیال رکھنا چاہتا ہے کیونکہ وہ آدمیوں کے لئے بھلائی پیدا کرنا چاہتا ہے تاکہ وہ سمجھیں کہ خدا اُن سے محبت کرتا ہے؟ یہی اُس سوال کا جواب ہے جو ہم نے پوچھا تھا۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



بچے اپنے والدین کی فکروں کو فوراً دیکھ لیتے ہیں۔ کیا ہمیں اُن سے کچھ چھپانا چاہئے؟ وہ کیا بات ہے جو ہم اُن کو بتا سکتے ہیں؟ وہ کتنا اُن مشکلوں سے نمٹ سکتے ہیں؟ اگر وہ ہمیں دیکھیں گے کہ ہم اپنی فکروں، اور اپنی پریشانیوں کے متعلق خدا سے دُعا کر رہے ہیں اور اُس پر بھروسہ کر رہے ہیں، تو بدلے میں اُن کو اس سے حوصلہ افزائی ملے گی۔ ہمیں اپنے بچوں کے رول ماڈل بننا ہے، اور اُن کو ایسی مثال دے کر سیکھانا ہے کہ خداوند اُن سب لوگوں کا کیسے خیال رکھتا ہے جو اُس پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ آخر کار جب خدا مدد کرتا ہے تو، سارا گھرانہ، عزیز و اقارب، اور ہمسائے سب مل کر خوشی منا سکتے ہیں اور خدا کی شکر گزاری کر سکتے ہیں۔

23۔ کیا یہ شخص یسوع کے پاس آنے کی ہمت کرے گا؟

آج، ہم دوستوں کے متعلق بات کرنے والے ہیں؛ کیا آپ کے کوئی دوست ہیں؟ بے شک! دوست ہونا ضروری ہے اور اچھے دوست رکھنا اِس سے بھی زیادہ ضروری ہے۔ اگر نہیں! تو آپ تنہا محسوس کرتے ہیں اور یہ مایوس کُن بات ہے۔ آپ اپنے دوستوں کو گن سکتے ہیں؛ آپ اُن کے ساتھ کھیل سکتے ہیں، اور آپ اپنی خوشیوں اور غموں کو اُن کے ساتھ بانٹ سکتے ہیں۔ اور ایسا کرنے سے ہمیں اچھا محسوس ہوتا ہے۔

کیا آپ اچھے دوست ہیں، ایک ایسا دوست جس پر اعتماد کیا جاسکتا ہے؟ دوستی ضروری ہے لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ ہمدردی کیا اور یہ کیسے ظاہر کی جاتی ہے؟ نہیں! واقعی نہیں!

ہم آپ کو جو کہانی سُنانے والے ہیں اسے سن کر آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ یہ کیا ہے۔ آپ اس کہانی کو مرقس کی انجیل کے پہلے باب میں پڑھ سکتے ہیں اور پھر آپ میرے سوال کا جواب دے سکتے ہیں کہ: ہمدردی کیا ہوتی ہے؟

جب یسوع نے اِس صورتحال کو دیکھا تو کیا کیا؟



تصور کریں کہ ایک آدمی بالکل اکیلا ہے، بغیر کام کے، بغیر روپے پیسے کے، بغیر مستقبل کے، بغیر کسی دوست کے، ایک ایسا آدمی جو سب کی نظر میں حقیر ہے، گرمی ہو یا سردی۔۔۔ وہ ایسا ہی رہتا ہے! وہ لکڑی کی ایک جھونپڑی میں رہتا ہے، بنجر زمین پر، گرمیوں میں دُھول اور سردیوں میں مٹی ہوتی ہے اور وہ گاؤں سے باہر رہتا ہے۔ جی ہاں! گاؤں میں اور اِس سے بڑھ کر یہ کہ ہیکل میں بھی اُس کے داخلے پر پابندی ہے۔ کیا ایسا کوئی طریقہ ہے کہ وہ دُعا کے لئے جا سکے یا خدا کا کلام سُن سکے، کیا ایسا کوئی طریقہ نہیں ہے کہ وہ ایسا کلام سُن سکے جو اُسے ہمت یا اُمید دے سکے۔

وہ اِس حال میں کیوں ہے؟ وہ اپنے دوستوں اور خاندان کو چھوڑنے پر کیوں مجبور ہوا؟ کیا اُس نے کچھ غلط کیا تھا؟ نہیں! وہ صرف بیمار ہے! اُس کی بیماری بہت شدید ہے۔



وہ ناپاک زخموں سے بگڑ چکا ہے، اُس کے ہاتھ، اُس کے پاؤں، اور اس کے سارے جسم میں مسلسل درد رہتا ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ بیماری کیا ہے؟ اسے کوڑھ کہتے ہیں۔ اُس وقت اِس بیماری کا کوئی علاج نہیں تھا۔ کوئی بھی کوڑھی سے رابطہ رکھنا نہیں چاہتا تھا کیونکہ لوگ اِس بیماری میں مبتلا ہونے سے ڈرتے تھے۔ جب لوگ ایک کوڑھی کے لئے کھانا لاتے تھے تو وہ کھانا اُس کی جھونپڑی میں رکھ کر فوراً چلے جاتے تھے۔ اگر کوڑھی تھوڑے فاصلے پر بھی چلتا تو اُسے چلانا پڑتا تھا کہ:

- جیسے ہی وہ لوگوں کو دیکھتا تو چلاتا کہ کوڑھی! کوڑھی! ناپاک!

لوگ فوراً اپنا سر جھکا لیتے، اور کوڑھی سے بچنے کے لئے جتنی تیزی سے چل سکتے تھے وہ چلتے تھے۔ وہ کوڑھی کو دیکھنا نہیں چاہتے تھے اور وہ یقینی طور پر اُسے چھُونا بھی نہیں چاہتے تھے، اور نہ ہی وہ چاہتے تھے کہ کوڑھی اُن کو ہاتھ لگائے۔ وہ لوگوں کو پریشان کرتا، اُنہیں ڈراتا اور اُن سے نفرت بھی کرتا تھا، کیونکہ وہ اُن سے مختلف تھا۔ کیا ہم اِس حد تک جاتے جہاں تک اُس کے ساتھ کچھ بُرا ہو سکتا؟ شاید اُس کے ساتھ ایسا ہی ہوتا ہو گا! اکیلے، درد میں، کبھی بھی اچھا ہونے کی کوئی اُمید نہیں، اُس کی زندگی بہت اُداس تھی۔



یہ معلوم نہیں کہ اُس نے یسوع کے بارے میں کیسے سُنا لیکن ایک دن اُسے معلوم ہوا کہ وہ اس علاقے میں تھا۔ لوگ اُس کا کلام سُننے اور اپنے بیماروں کو اُس کے پاس لانے کے لئے تیار تھے تاکہ وہ شفا پا سکیں۔ وہ کیا کرنے لگا ہے؟ وہ کیا کر سکتا ہے؟ وہ کسی کے قریب نہیں جا سکتا ہے! کیا سب اُسے حقیر جانتے ہیں؟ کیا وہ یسوع کے قریب جانے کی ہمت کرے گا؟ جب یسوع اُسے دیکھے گا تو کیا کرے گا؟ کیا وہ ایک طرف ہٹ جائے گا؟ وہاں دیکھیں؟ وہ کوشش کرنے کا فیصلہ کرتا ہے، اور درد بھرے انداز سے اُس کے قریب جانے کی کوشش کرتا ہے۔

لوگ اُسے قریب آتے دیکھ کر پکارتے ہیں:

- ایک کوڑھی! اور جتنی جلدی ممکن ہو سکتا ہے وہ وہاں سے چلے جاتے ہیں۔

مگر وہ یسوع کے قدموں میں گر جاتا ہے اور اُس سے منت کرتا ہے۔

- خداوند، اگر تُو چاہے تو، مجھے پاک صاف کر سکتا ہے، اور تُو مجھے شفا دے سکتا ہے۔

یسوع نے اُس کی طرف دیکھا اور اُسے اُس پر ترس آیا۔ گویا اُس نے خود اُس شخص کی بے پناہ تکلیف اور مایوسی کو محسوس کیا تھا۔ اُس نے کوڑھی پر ہاتھ رکھا اور اُس سے کہا:

-جی ہاں، میں تجھے شفا دینا چاہتا ہوں، تُو پاک صاف ہو جا، اور تندرست ہو جا!



فوراً ہی معجزہ ہوا اور سب کے سامنے اُس شخص کا کوڑھ بالکل غائب ہو گیا۔ وہ شفا پا گیا!

اُس شخص کی جِلد چھوٹے بچے کی مانند نرم و ملائم اور صاف ہو گئی۔ زخم اور درد بالکل غائب ہو چکے تھے۔

-وہ پکارا کہ شکریہ یسوع، تیرا شکریہ۔ خدا کی حمد ہو! میں شفا پا گیا ہوں، تُو نے مجھے شفا دی، میری زندگی اب پہلے جیسی نہیں رہی۔ اب، میں گھر جا سکتا ہوں اور اپنے خاندان کے ساتھ دوبارہ رہ سکتا ہوں! خدا کی حمد ہو!

وہ اپنے خاندان کے پاس واپس لوٹا اور جیسا کہ آپ تصور کر سکتے ہیں، اُس نے سب کو بتایا کہ یسوع نے اُس کے لئے کیا کیا تھا۔ لہٰذا، آگے کیا ہوا؟

خیر، جیسے ہی یسوع دوسرے شہر میں پہنچا، تو لوگ اُس کے پاس بھاگے چلے آئے، اور اُنہوں نے اُس کا کلام سُنا اور شفا پائی۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



کوڑھی کو سب نے حقیر جانا، مگر اُس نے یسوع کے پاس آنے کی ہمت کی۔ اور کیا آپ یسوع کے پاس آنے کی ہمت کریں گے؟ آپ کر سکتے ہیں۔ وہ کھلی بانہوں سے آپ کا استقبال کرے گا۔

کیا آپ سمجھتے ہیں کہ ہمدردی کیا ہوتی ہے؟ یہ وہ سوال ہے جو ہم نے پوچھا تھا۔ کوڑھی کو دیکھ کر یسوع کو اُس پر ترس آیا۔ وہ بہت غمگین تھا اور وہ اس کے سارے دُکھ، اُداسی اور اُس کی مایوسی کو سمجھتا تھا۔

اُس نے اُسے اتنا سمجھا اور محسوس کیا کہ وہ نہ صرف تسلی اور حوصلہ افزائی کا کلام لے کر آیا بلکہ اُس نے عمل بھی کیا، اُس نے ایک زبردست کام کیا۔ اُس نے اُس آدمی کو شفا بخشی اور اُسے پاک صاف کیا۔ یہی ہمدردی ہوتی ہے۔

شاید آپ کا کوئی دوست ہو جو تنہا، اُداس اور تکلیف میں ہو۔ کیا آپ کو اُس سے ہمدردی ہے؟ آپ اُس کے بارے میں کیا سوچ سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ چھوٹی چھوٹی چیزیں بھی اہم ہوتی ہیں جب آپ اکیلے ہوتے ہیں۔

اور ہم والدین!



یہ کہانی ہمیں متحرک کرتی ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ جب یسوع کو اُس آدمی کی ڈرامائی صورتحال کا سامنا کرنا پڑا تو وہ اُس کی ہمدردی سے متاثر ہوا۔ یہ ہمارے اور ہمارے بچوں کے لئے عظیم شفقت کی وجہ سے تھا کہ وہ زمین پر آیا۔

اُس نے خدا کے سامنے ہماری رُوحانی مصیبت اور ہماری گناہ آلودہ صورتحال کو دیکھا۔ وہ آیا اور ہمیں نہ صرف کوڑھ سے بلکہ اُس نے ہمیں گناہوں سے پاک کرنے کے لئے اپنی جان دی۔ اُس کی شفقت لامحدود ہے۔ ہمیں بعض اوقات اپنے بچوں کے ساتھ ہمدردی کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے لیکن ہمدردی ہماری کمزوری نہیں ہے۔

جب وہ ہمیں اپنے پڑوسی، اپنے بیمار دوست، ایک کمزور اور بیمار دادی کے لئے ہمدردی سے متاثر ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں، تو وہ اس احساس کی اندرونی گہرائی کو سمجھتے ہیں جو ہمیں عمل کرنے پر مجبور کرتی ہے۔

24۔ کیا یسوع گناہ معاف کر سکتا ہے؟

اپنے پروگراموں میں، ہم آپ کو انجیل کی کہانیاں سناتے ہیں۔ یسوع کس طرح شہروں اور دیہاتوں سے گزراتا کہ اُن تمام لوگوں کو برکت دے جو اُس کے پاس آئیں۔ آج ہم معافی، شفا، گناہ اور نافرمانی کے بارے میں بات کرنے والے ہیں۔ گناہ کو دیکھا نہیں جا سکتا، لیکن یہ ایک بیماری کی طرح ہے۔ بیمار جسم نہیں بلکہ رُوح ہوتی ہے۔ اور ہماری روح بچپن سے ہی بیمار ہے۔ ہم سب خدا کی نافرمانی کرتے ہیں، گناہ کرتے ہیں، یہاں تک کہ ایسے گناہ جو ہمیں اچھے لگتے ہیں۔ ہم سب نے گناہ کیا ہے، یعنی یہ کہنا کہ ہم نے ایسے کام کئے ہیں یا ایسے خیالات رکھے ہیں جو خدا کو پسند نہیں ہیں۔ لہذا، یہ جاننا بہت اچھا ہو گا کہ کون گناہ معاف کر سکتا ہے۔ آپ اِس کے بارے میں کیا سوچتے ہیں؟ ہم مرقس کی انجیل، 2 باب کی یہ کہانی سنانے والے ہیں۔ جو ہمیں جواب فراہم کرے گی۔

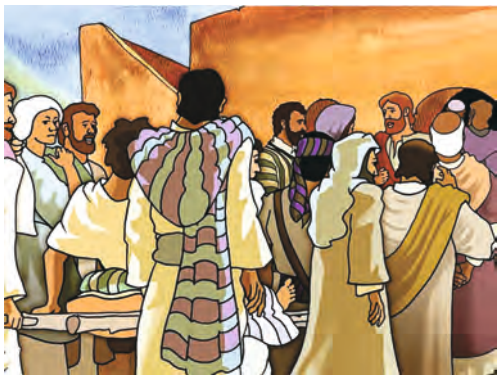
ہم دوسروں کی مدد کیسے کر سکتے ہیں؟



ذرا تصور کریں کہ چار آدمی جلدی میں ہیں، ایک اسٹریچر اُٹھائے ہوئے۔ سچ پوچھیں تو یہ بالکل اسٹریچر نہیں ہے بلکہ یہ ایک قسم کی چارپائی ہے جو بستر کا کام کرتی ہے۔

اُنہوں نے سنا ہے کہ یسوع اپنے شہر میں واپس آ گیا ہے اور وہ نہیں چاہتے کہ وہ اُس سے نہ ملیں۔ یہ بالکل ضروری ہے کہ وہ اپنے مفلوج دوست کو یسوع کے پاس لے جائیں تا کہ وہ شفا پا سکے۔ اِسی لئے وہ اپنے دوست کو جلد از جلد شہر بھر میں چارپائی پر لے جانے کے پابند تھے۔

جب وہ اُس گھر میں پہنچے جہاں یسوع تھا تو وہ حیران رہ گئے۔ کیونکہ وہاں داخل ہونا ناممکن تھا! ہر طرف لوگوں کی بھیڑ تھی اور لوگ دروازے کو روکے ہوئے تھے۔ وہ کیا کر سکتے تھے؟



-اُنہوں نے کہا، ہمیں اندر آنے دو! براہِ کرم ہمیں اندر آنے دو! یہ ہمارے دوست کے لئے ہے! ہم چاہتے ہیں کہ یسوع اسے شفا دے!

لیکن کوئی بھی اُنہیں راستہ دینے کے لئے ایک طرف نہیں ہو رہا تا کہ وہ گزر جائیں۔ یہ تمام لوگ آس پاس کے دیہاتوں سے اور یہاں تک کہ دارالحکومت یروشلیم سے آئے تھے۔ ان میں چند آدمی، شرع کے عالم اور بھی مکاتب تھے۔ یسوع نے انجیل کی خوشخبری کی منادی کی اور بیماروں کو شفا بخشی۔ سب بہت توجہ سے سُن رہے تھے۔ لیکن ہمارے چار آدمی ابھی تک باہر تھے اور کوئی بھی آدمی اپنی جگہ سے ہِل نہیں رہا تھا۔



واپس جانے کا کوئی راستہ نہیں، ایک اور موقع کا انتظار کرنے دو، تو وہ کیا کر سکتے ہیں؟ اُنہیں فوری حل تلاش کرنا تھا۔ یسوع وہاں تھا اور اُنہیں یقین تھا کہ وہ اُن کے دوست کو شفا دے سکتا ہے، عین اُسی وقت، اُسی جگہ پر۔

-اُن میں سے ایک نے کہا کہ، دیکھو، گھر کے پہلو میں ایک سیڑھی ہے۔ اگر ہم چھت پر جاتے ہیں، تو ہمیں یسوع تک پہنچنے کا راستہ مل جائے گا!

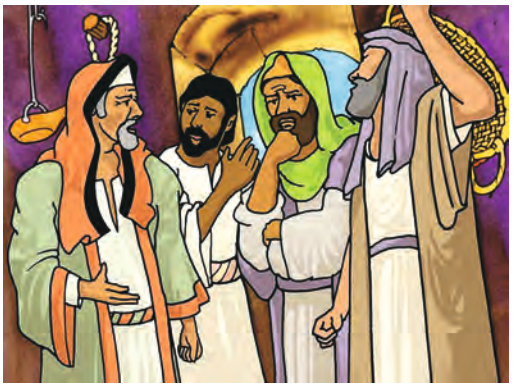
جیسے ہی اُنہوں نے ایسا کہا تو اُنہوں نے کیا بھی۔ اُنہوں نے احتیاط سے چارپائی اُٹھائی اور چھت پر رکھ دی ۔

اُس زمانے میں، اسرائیل میں مکانات کی چھت ایک قسم کی مٹی سے بنی ہوئی شاخوں اور شہتیروں پر رکھی جاتی تھی۔ آخر کار، وہ وہاں سے اُٹھنے میں کامیاب ہو گئے، مگر اُنہوں نے آگے کیا کیا؟

اُنہوں نے مٹی کو کھرچ دیا، کچھ شاخیں ہٹائیں اور ایک سوراخ کر دیا۔ اُنہوں نے اُس سوراخ کو بڑا کیا اور پھر اُن رسیوں کا استعمال کرتے ہوئے جو وہ اپنے ساتھ لائے تھے، آہستہ سے اپنے دوست کو ہجوم کے بیچ میں اُتار کر یسوع کے قدموں میں رکھ دیا۔

سب خاموش تھے! اس غیر معمولی منظر کو دیکھ کر ہر کوئی حیران رہ گیا، یہاں تک کہ سامنے بیٹھے ہوئے فقیہی فریسی بھی۔

یسوع بھی دیکھ رہا تھا، مگر اُس نے کیا دیکھا؟



بے شک، اُس نے ایک ایسے آدمی کو دیکھا جو چل نہیں سکتا تھا لیکن اُس نے ایک ایسی چیز بھی دیکھی جو انسانی آنکھوں سے پوشیدہ ہے اور نہ آپ دیکھ سکتے تھے اور نہ ہی میں۔ اُس نے اُن متحرک آدمیوں کا ایمان دیکھا۔ اور مفلوج آدمی سے مخاطب ہو کر فرمایا:

-دل تھام لے میرے بیٹے، تیرے گناہ معاف ہوئے!

تیرے گناہ معاف ہوئے!۔۔۔ مگر یہ شخص تو یسوع کے پاس شفا پانے کو آیا تھا! اور۔۔۔ گناہ معاف۔۔۔ کون ہے جو گناہ معاف کر سکتا ہے؟

سامنے بیٹھے مذہبی لوگوں میں بڑا ہنگامہ ہوا۔ وہ بہت ناراض ہوئے اور اپنے دل میں کہنے لگے کہ:

-یہ آدمی یسوع اِس طرح کی بات کیسے کر سکتا ہے! کیا وہ ہمارا مذاق اُڑا رہا ہے؟

صرف خدا ہی ہے جو گناہوں کو معاف کر سکتا ہے! یہ کُفر ہے!

لیکن یسوع نے اُن کے دل کے خیالوں کو جان کر اُن سے کہا کہ:



-تمہارے دلوں میں ایسے خیالات کیوں ہیں؟ اِس آدمی سے آسان کیا ہے کہنا یہ کہ: "تیرے گناہ معاف ہوئے" یا یہ کہ "اُٹھ اور چل پھر؟"



تا کہ تم سب جان سکو کہ مجھے زمین پر گناہ معاف کرنے کا بھی اختیار ہے"، اُس نے مفلوج سے کہا کہ، میں تجھے حکم دیتا ہوں کہ "اُٹھ، اپنی چارپائی اُٹھا اور اپنے گھر واپس چلا جا!"

فوراً سب کے سامنے وہ شخص کُود کر اُٹھا اور اپنی چارپائی اُٹھا کر گھر سے نکل گیا۔ وہ گاتے ہوئے اور خدا کی حمد کرتے ہوئے گھر چلا گیا۔

یسوع نے ابھی جو کچھ کیا تھا اُس سے ہر کوئی تعجب کر رہے تھا، لیکن وہ خوف، تعظیم اور خوشی سے بھرے ہوئے تھے۔ وہ کہنے لگے کہ:

-خدا کی حمد ہو! یہ غیر معمولی بات ہے! آج، ہم نے کچھ عجیب اور حیرت انگیز چیزیں دیکھی ہیں!

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



اب، آپ اِس سوال کا جواب دے سکتے ہیں جو ہم نے آپ سے پوچھا تھا:- کون گناہ معاف کر سکتا ہے؟

یہ آسان ہے نا۔۔۔ یسوع خود ہمیں جواب دیتا ہے۔ جی ہاں! وہ گناہوں کو معاف کر سکتا ہے، جیسے وہ بیماری سے شفا دے سکتا ہے۔ کیوں؟

خیر، صرف اِس لئے کہ وہ خدا کا بیٹا ہے۔ زبور 103، اُس کی 3 آیت میں کیا لکھا ہے سُنیں: "وہ تیری ساری بدکاری بخشتا ہے۔ وہ تجھے تمام بیماریوں سے شفا دیتا ہے۔" اور اب جبکہ آپ جانتے ہیں کہ کون آپ کو معاف کر سکتا ہے، آپ کسی بھی وقت اس سے معافی مانگ سکتے ہیں اور وہ آپ کو معاف کر دے گا۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



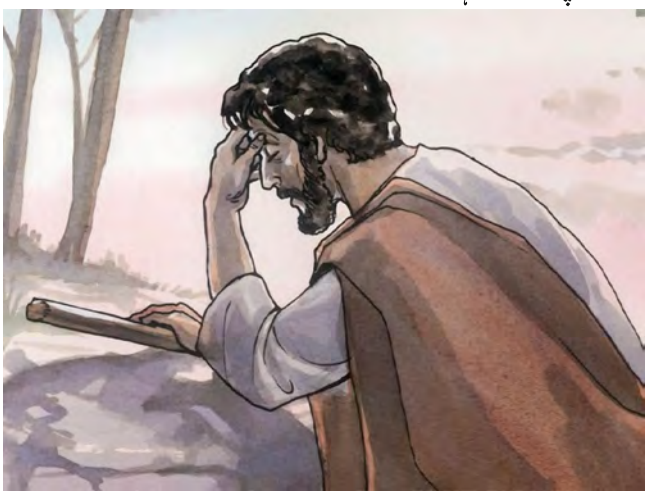
بیماریاں، میڈیکل رپورٹس، آپریشن اور بہت سے دوسرے الفاظ ہر قسم کی بیماری اور تکلیف کو جنم دیتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ اس کا کیا مطلب ہے اور ہم شفایابی کی قدر جانتے ہیں۔ اُس دن یسوع نے ایک حیرت انگیز معجزہ کیا اور اُس شخص کی زندگی بالکل بدل گئی۔ لیکن یسوع یہ بھی سب کو دکھانا چاہتا تھا کہ وہ خدا کا بیٹا ہے اور اُسے گناہ معاف کرنے کا بھی اختیار ہے۔

اُس نے کچھ ایسا کیا جو ظاہر تھا۔ اُس نے ایک شفائیہ کام انجام دیا، اس بات کو ظاہر کرنے کے لئے جو پوشیدہ تھی، مثلاً گناہوں کی معافی بھی ایک بہت ہی حقیقی ضرورت ہے۔

اس معجزے سے وہ اپنی الوہیت ثابت کرتا ہے۔ جیسا کہ ایک بچہ بڑا ہوتا ہے، اُس کو خدا سے معافی کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ اگر آپ کے بچے کا دل خدا کی چیزوں کے لئے کُھلا ہے، تو کیوں نہ اسے خدا کی بخشش حاصل کرنے کی دعوت دیں۔ بچپن واقعی بہترین عمر ہے۔۔۔

25۔ ہمیں دُعا کیسے کرنی چاہئے؟

آج ہم دُعا کے متعلق بات کرنے والے ہیں۔ کیا آپ نے کبھی لوگوں کو دُعا کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ کچھ لوگ اکثر دُعا کرتے ہیں، اور کچھ لوگ کبھی دُعا نہیں کرتے۔ لیکن، "دُعا" کیا ہے؟ اِس کا مطلب خدا سے باتیں کرنا ہے؛ یہ تھوڑا اِس طرح سے لگتا ہے جیسے آپ کسی دوست کو فون کرتے ہیں۔ آپ اُسے دیکھ نہیں سکتے لیکن آپ جانتے ہیں کہ وہ آپ کو سُن سکتا ہے۔



حال ہی میں مجھے ایک بچے نے کہا:

- مجھے دُعا کرنا نہیں آتی، مجھے نہیں معلوم کے دُعا کیسے کرنی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ شاگردوں نے بھی یہی سوال کیا تھا؟ ایک دن اُنہوں نے یسوع سے کہا:

- ہمیں دُعا کرنا سکھا۔

ہم آپ کو بتائیں گے کہ یسوع نے اُنہیں کیسے جواب دیا۔

"یسوع ہمیں دُعا کرنی سکھاتا ہے!"

ذرا تصور کریں کہ، پطرس، یعقوب اور، یوحنا، فلپس اور دوسرے شاگردوں نے اکثر یسوع کو دُعا کرتے ہوئے دیکھا ہو گا۔ صبح ہوتے ہی وہ خود کسی پُر سکون جگہ چلا جاتا تھا۔ دوسرے اوقات میں شام کے وقت خاموشی ہوتی تھی۔ کبھی وہ ساری ساری رات دُعا میں گزار دیتا تھا۔ یہ سمجھنا مشکل ہے کہ یسوع کو کیوں اتنی کثرت سے دُعا کرنے کی ضرورت تھی، جیسے شاگردوں کو سونے اور سانس لینے کی ضرورت تھی۔

اُس کی دُعائیں بھی بہت سادہ اور بہت مختصر ہو سکتی ہوں گی۔

بے شک، شاگردوں نے بھی دُعا کی ہو گی، لیکن وہ سمجھ گئے کہ کچھ کھو گیا ہے۔

ایک دن، اُن میں سے ایک نے یسوع کو اس کے بارے میں بتانے کا فیصلہ کیا:

- اُس نے اُس سے کہا کہ، اے خداوند، ہمیں دُعا کرنا سکھا۔

- یسوع نے اُن سے کہا کہ، جب تم دُعا کرتے ہو تو ایسے دُعا نہ کرو تا کہ دوسرے تمہیں دیکھیں اور کہیں کہ "اوہ، کیا اُنہوں نے اچھی دُعا نہیں کی!"

مگر اپنے کمرے میں جاؤ، دروازہ بند کرو اور پھر خدا سے دُعا کرو جو موجود ہے۔ وہ تمہاری دُعا سُنے گا اور تم کو جواب دے گا۔ جب تم دُعا کرتے ہو تو بغیر سوچے سمجھے ایک ہی بات کو بار بار مت دُہراؤ۔

اِس سے پہلے کہ آپ کچھ مانگیں، خدا پہلے سے ہی جانتا ہے کہ آپ کو کن چیزوں کی ضرورت ہے، وہ سب کچھ جانتا ہے جو آپ کی زندگی کے لئے ضروری ہے۔ اُس سے اپنے لفظوں کا استعمال کرتے ہوئے، سادہ اور سچے دل سے دُعا کریں۔

شاگرد توجہ سے سُن رہے تھے۔ وہ یسوع کے تمام الفاظ یاد رکھنا چاہتے تھے۔ لہذا، یسوع نے بات جاری رکھی اور اُن سے کہا:



- تمہیں اِس طرح دُعا کرنی چاہئے!

''اے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہے،
تیرا نام پاک مانا جائے، تیری بادشاہی آئے،
تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔
ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔
اور جس طرح ہم نے اپنے قرض داروں کو مُعاف کیا ہے
تو بھی ہمارے قرض ہمیں مُعاف کر۔
اور ہمیں آزمایش میں نہ لا بلکہ بُرائی سے بچا۔
کیونکہ بادشاہی اور قُدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔ آمین''

شاگرد یہ سُن کر حیران رہ گئے۔ اُنہوں نے سیکھا کہ ہم قادرِ مطلق خدا کو، جو آسمان پر ہے، اپنا باپ کہہ کر پکار سکتے ہیں! یسوع نے اُنہیں بتایا کہ وہ اپنے بچوں کی حیثیت سے اُن کو خوش آمدید کہنا چاہتا ہے۔ لیکن ہمیں اس سے بہت زیادہ عزت احترام کے ساتھ مخاطب ہونا چاہئے، اس سے بھی زیادہ احترام کے ساتھ جیسے ہم اپنے والدین کو مخاطب کرتے ہیں۔



ہم اُس سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ ہماری مدد کرے تا کہ ہم اُس کی فرمانبرداری کر سکیں، بالکل اُسی طرح جیسے آسمان کے فرشتے اُس کی بات مانتے ہیں۔ یسوع نے اُن کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنی روزمرہ کی زندگی، کام، خوراک، لباس، اپنے اور اپنے خاندان کے لئے ہر وہ چیز مانگیں۔ اُس نے اُنہیں یہ بھی مشورہ دیا کہ وہ اُن تمام لوگوں کے لئے جن کو اُنہوں نے تکلیف پہنچائی ہے، سچے دل سے معافی مانگیں۔

اِس حقیقت کو فراموش نہیں کرنا چاہئے کہ اُنہیں ان لوگوں کو بھی معاف کرنا چاہئے جن لوگوں نے اُنہیں تکلیف پہنچائی ہے اور جو اُن سے معافی مانگتے ہیں۔ شاگرد بخوبی جانتے تھے کہ ابلیس موجود ہے اور وہ مسلسل لوگوں کو خدا کی محبت پر شک کرنے اور اُس کی نافرمانی کرنے پر قائل کر رہا تھا، لیکن یسوع نے اُن سے کہا کہ وہ ابلیس سے اُن کی محافظت کے لئے خدا سے دُعا کریں۔ آخر میں، یسوع نے اُنہیں یاد دلایا کہ خدا، ہمارا باپ، ایک قادرِ مُطلق بادشاہ بھی ہے جو پوری کائنات پر حکومت کرتا ہے۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



یسوع نے اپنے شاگردوں کو دُعا کرنے، اپنے باپ خدا سے بات کرنے کی ترغیب دی اور اُس نے اُنہیں "ہمارے باپ" کا نمونہ دیا۔ یہ نمونہ آپ پر اور مجھ پر دونوں پر لاگو ہوتا ہے۔ کیا آپ کو یہ دُعا ہر وقت دُہرانی ہے؟ نہیں، آپ اِس کو دُہرانا نہیں، لیکن آپ اِسے دل سے سیکھ سکتے ہیں، کیونکہ جب آپ دُعا کریں گے تو یہ آپ کی مدد کرے گی۔ اگر آپ نے کبھی دُعا نہیں کی تو میں آپ کو دُعا شروع کرنے کی ترغیب دیتا ہوں۔ آپ اپنے لفظوں کا استعمال کرتے ہوئے اپنے آسمانی باپ سے بات کر سکتے ہیں، اور آسان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے اُسے بتا سکتے ہیں جو آپ کے دل و دماغ میں ہے۔

آپ میں سے جو لوگ پہلے ہی دُعا کرتے ہیں، میں آپ کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں کہ آپ ایسا کرتے رہیں کیونکہ آپ کا باپ آپ کی بات سُن رہا ہے اور وہ صحیح وقت پر آپ کو جواب بھی دے گا اور آپ کو وہی کچھ دے گا جو وہ آپ کے لئے بہتر سمجھتا ہے۔ آپ کو لوقا کی انجیل کے 11 باب کے شروع میں "دُعائے ربانی" ملے گی۔ ہماری اگلی کہانیوں میں، ہم دیکھیں گے کہ یسوع نے اپنے شاگردوں کو دُعا کے بارے میں کیا سکھایا۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



ہم اپنے بچوں کو دُعا کی ترغیب کیسے دے سکتے ہیں؟ کئی دِنوں تک اِس بارے میں اُن کے ساتھ بات کر سکتے ہیں۔ ہم یسوع کی دی گئی مختلف تعلیمات کا ایک ایک کر کے جائزہ لے سکتے ہیں، مثال کے طور پر:

ہمیں کیسے دُعا کرنی چاہئے، کہ یسوع نے پُر سکون جگہ پر دُعا کرنے کو کہا ہے، ہم اپنے لفظوں کا استعمال کرتے ہوئے، سادہ دُعا کریں کہ ہمیں خدا پر بھروسہ کرنا چاہئے، اور یہ کہ ہم دُعا کا آغاز "اے ہمارے باپ" کہنے سے کر سکتے ہیں۔

اِن تعلیمات کو اُن کے ساتھ بانٹ کر، ہم اُن کی مدد کر سکتے ہیں، تا کہ وہ سمجھیں اور عمل کریں، اُس سب پر جو خداوند نے ہمیں دُعا کے بارے میں سکھایا ہے۔ ہمارے بچے اپنے والدین کے ساتھ اور اُن کی حوصلہ افزائی کی تعریف کریں گے۔ کیوں نہ دل سے "اے ہمارے باپ" کو سیکھنے میں بھی اُن کی مدد کی جائے؟ جب وہ ہمیں دیکھیں گے اور ہمیں دُعا کرتے ہوئے سُنیں گے، تو وہ ہمارے آسمانی باپ سے بلند آواز میں دُعا کرنے کی اہمیت کو سمجھیں گے۔

26۔ اور آپ۔۔۔ آپ کیسے دُعا کرتے ہیں؟

اے ہمارے باپ وہ دُعا ہے جو یسوع نے اپنے شاگردوں کو سکھائی جو سمجھتے تھے کہ دُعا کرنا ضروری ہے، لیکن جو دُعا کرنا نہیں جانتے تھے۔ آج ہم نے دو بچوں کو اسٹوڈیو میں مدعو کیا ہے، ہم اُنہیں لیاہ اور پال کے نام سے پکاریں گے۔ وہ کیوں آئے ہیں؟ کیونکہ اُن کے پاس دُعا کے بارے میں بتانے کے لئے چیزیں ہیں اور اُن کے پاس سوالات بھی ہیں۔ یقینی طور پر، سوالات جو آپ خود سے بھی پوچھتے ہیں۔ تو آیئے اُن کو سُنتے ہیں۔ فرینک، پال اور لیاہ کے درمیان اِس تبادلے سے ہمیں آگاہی ملے گی۔

کہاں اور کیسے دُعا کرنی چاہئے؟

-فرینک: آپ دونوں کو خوش آمدید۔ میں آج آپ سے مل کر بہت خوش ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ آپ کے پاس ہمیں بتانے کو کچھ دلچسپ چیزیں ہیں اور کچھ سوالات بھی ہیں تو آیئے چلتے ہیں۔ لیاہ آپ شروع کرنا چاہتے ہیں؟



-لیاہ: جی ہاں! میں جانتی ہوں کہ یسوع نے "اے ہمارے باپ" میں یہ کیوں کہا کہ ہمیں خدا سے دُعا کرنے کے لئے کمرے میں داخل ہونا کیوں ضروری ہے؟ میں اور جگہوں پر بھی دُعا کرتی ہوں۔

-فرینک: درحقیقت خدا آپ کو دیکھتا ہے اور آپ کی دُعا سُنتا ہے چاہے آپ کمرے میں ہوں، بس میں ہوں، پانی کے کنارے ہوں یا کہیں بھی ہوں۔ جگہ سب سے اہم نہیں ہے؛ سب سے اہم یہ ہے جو آپ کے اردگرد ہو رہا ہے، جو آپ کے دل و دماغ میں چل رہا ہے۔ یسوع ہمیں اپنے کمرے میں آنے اور دروازہ بند کرنے کو کہتا ہے کیونکہ یہ عام طور پر ایک پُرسکون جگہ ہوتی ہے جہاں آپ اکیلے رہ سکتے ہیں لیکن یہ کہیں اور بھی ہو سکتا ہے جہاں آپ اپنے اِردگرد ہونے والی چیزوں سے پریشان نہ ہوں۔ آپ اپنا سیل فون، اپنا ٹیبلیٹ بند کر دیتے ہیں، آپ خدا کے ساتھ تنہا ہوتے ہیں اور آپ بغیر کسی پریشانی کے اُس سے بات کر سکتے ہیں۔ پال، کیا آپ نے کبھی ایسے لوگوں کو دیکھا ہے جو دُعا کرتے وقت آنکھیں بند کر لیتے ہیں؟



-پال: جی ہاں، میں ایسا خود بھی کرتا ہوں۔

-فرینک: جب ہم آنکھیں بند کرتے ہیں تو ہم بہتر طور پر توجہ مرکوز کر سکتے ہیں، اور اِس سے ہمیں مدد ملتی ہے۔

-پال: کبھی کبھی جب میں اسکول میں ہوتا ہوں تو دُعا کرتا ہوں۔ میں بلند آواز میں نہیں بلکہ دل میں دُعا کرتا ہوں۔ میں اپنی آنکھیں بند نہیں کرتا، اگر میرے اردگرد دوست موجود ہوں، وہ یہ نہیں سمجھتے کہ میں دُعا کر رہا ہوں۔

-فرینک: بلند آواز سے دُعا کرنا اچھا لگتا ہے، آپ خود کو خدا سے بات کرتے ہوئے سُن سکتے ہیں لیکن، کبھی کبھی، یہ سچ نہیں ہوتا، آپ اپنے دل و دماغ میں بھی دُعا کر سکتے ہیں اور خدا پھر بھی ہماری سُنتا ہے۔

-پال: اگر میرے دوستوں نے دیکھا کہ میں دُعا کر رہا ہوں تو وہ مجھ پر ہنسیں گے، کیونکہ بہت سے ایسے ہیں جو خدا کو نہیں مانتے۔



-فرینک: طنز بہت تکلیف دیتا ہے۔ یہ ہم سب جانتے ہیں۔ یسوع طنز و مزاح اور ایک بہت بڑی برائی کو بھی جانتا تھا۔ وہ ہمیں سمجھ سکتا ہے۔ بہت سے بچے خدا پر یقین نہیں رکھتے، شاید وہ اسے نہیں جانتے، وہ نہیں جانتے کہ وہ موجود ہے لیکن ہر ایک کو اُس کا احترام کرنے کا حق ہے۔

-لیاہ: ایک بار، میں نے اپنے دوستوں سے کہا کہ میں دُعا کر رہی ہوں اور وہ مجھ پر ہنسنے لگ گئے لیکن یہ بس ٹھیک تھا۔ ایک لڑکی ہے، جسے بہت پریشانیاں ہیں، وہ اکثر روتی ہے، وہ اس لئے مجھ سے ملنے آتی ہے۔ ہم ایک کونے میں کھڑے ہوئے اور میں نے خدا سے اُس کی مدد کرنے کے لئے دُعا کی۔ وہ اب خوش ہے، وہ یسوع کو زیادہ نہیں جانتی لیکن میں اُس سے کہتی ہوں کہ یسوع اُس کی مدد کرنا چاہتا ہے، وہ اُس پر ایمان رکھتی ہے اور گھر میں، میں اپنے والدین کے ساتھ اُس کے لئے دُعا کرتی ہوں۔



-پال: میں بھی کبھی کبھی اپنے والدین کے ساتھ دُعا کرتا ہوں، لیکن میں ہمیشہ نہیں چاہتا، مجھے نہیں معلوم کہ ہمیشہ کیا دُعا کرنی ہے۔

-فرینک: ہم خدا کو بتا سکتے ہیں کہ کیا صحیح ہے، کیا غلط ہے، ہمیں کیا چیز پریشان کر رہی ہے، کس چیز سے ہم بُرا محسوس کر رہے ہیں جو ہمیں تکلیف دیتا ہے، ہمیں کیا چیز رُلاتی ہے یا ہمیں خوشی دیتی ہے، آپ اسے اپنے الفاظ میں کہیں، شاید آپ کی دُعا لمبی نہ ہو لیکن اہم بات یہ ہے کہ آپ اسے اپنے الفاظ میں کہیں۔ اور دُعا صرف مانگنا ہی نہیں ہے، بلکہ خدا کا شکر ادا کرنا بھی ہے کہ اُس نے فطرت، صحت، خاندان کے لئے جو کچھ بنایا ہے، اُسے یہ بتانا ہے کہ ہم اُس سے محبت کرتے ہیں، ہم اُس پر ایمان رکھتے ہیں ہم اُس کے لئے راضی ہونا چاہتے ہیں اور اُس کی فرمانبرداری کرنا چاہتے ہیں۔

-لیاہ: میرے اسکول میں ہمیشہ اچھے نمبر نہیں آتے، اِس لئے میں خدا سے دُعا کرتی ہوں کہ وہ مجھے سمجھنے میں میری مدد کرے اور یہ بہتر ہو جائے، میں اپنے بڑے بھائی کے لئے بھی دُعا کرتی ہوں اور کبھی کبھی، میں دُعا کرتے ہوئے روتی ہوں، میری ماں بھی، میرے والد بھی، اور میں یہ نہیں جانتی!

-پال: کیا ہمیں ہر روز دُعا کرنی چاہئے؟ میں کبھی کبھی رات کو سونے سے پہلے دُعا کرنا بھول جاتا ہوں۔



-فرینک: سونے سے پہلے آپ دن کے لئے خدا کا شکر ادا کر سکتے ہیں۔ آپ دیکھتے ہیں کہ کیا اچھا ہوا اور کیا اچھا نہیں ہوا اور آپ اُسے اِس بارے میں بتائیں۔ آپ اُس سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ آپ کے خیالوں کی، آپ کے خوابوں کی نگہبانی کرے۔ سکون سے سو جانا اچھا ہے، رات کو بہت سے بچے ڈرتے ہیں۔ اگلے دن صبح کے وقت آپ پھر سے دُعا کر سکتے ہیں، آپ نہیں جانتے کہ کیا ہونے والا ہے، یا کیا ہو سکتا ہے، یہ وہی جانتا ہے با۔ لکل آسان، آپ کبھی بھی کہیں بھی دُعا کرنا چاہیں آپ کر سکتے ہیں۔ آپ وہ ہیں جو اپنے آسمانی باپ سے بات کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں، آپ اُسے نہیں دیکھتے لیکن آپ اُسے جانتے ہیں۔ وہ موجود ہے، وہ آپ سے پیار کرتا ہے اور آپ کی بھلائی چاہتا ہے۔



-لیاہ: جی ہاں، میں ایمان رکھتی ہوں، میرے پاس ایک اور سوال ہے۔

-فرینک: ہم تمہاری بات سُن رہے ہیں لیاہ، تم کہو!

-لیاہ: کیا خدا ہمیشہ جواب دیتا ہے؟

-فرینک: جی ہاں، خدا جواب دیتا ہے لیکن ہمیشہ نہیں جیسے ہم سوچتے ہیں اور جب ہم چاہتے ہیں۔ وہ جانتا ہے کہ ہمارے لئے کیا بہتر ہے۔ اور بعض اوقات وہ اس سے زیادہ راستے بناتا ہے جو چیز اُس سے مانگی گئی تھی اور وہ کبھی کبھی اُس وقت بھی دیتا ہے جب اُس سے کچھ مانگا نہیں جاتا اور بعض اوقات وہ جواب نہیں دیتا ہے۔

-پال: آہ! سچ میں؟

-فرینک: خدا ہر چیز کا مالک ہے، وہ ہم سے محبت کرتا ہے اور وہ ہمیں کچھ چیزیں سکھانا بھی چاہتا ہے، وہ چاہتا ہے کہ ہم اُسے بہتر طور پر جانیں، اور ہمارا اعتماد اُس پر بڑھے۔ لہذا، وہ جواب دے سکتا ہے، کبھی "ہاں" میں اور کبھی "نہیں میں" اور کبھی وہ کہتا ہے کہ "انتظار کریں"۔

-پال: تو ہمیں کیا کرنا ہے؟

-فرینک: ہم اس کے بارے میں سوچتے ہیں کہ: کیا جو میں خدا سے مانگتا ہوں وہ میرے لئے اچھا ہے؟ کیا وہ بھی میرے لئے یہی چاہتا ہے؟ آپ انجیل پڑھتے ہیں اور آپ دیکھتے ہیں کہ یسوع نے کس طرح دُعاؤں کا جواب دیا، یہ آپ کو حوصلہ دیتا ہے اور آپ کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ آپ اس کے بارے میں اپنے والدین یا کسی ایسے شخص سے بھی بات کر سکتے ہیں جو آپ کے ساتھ دُعا کرے اور آپ کی مدد کر سکے۔ اور شاید یہ بہت بعد میں ہو کہ آپ سمجھ جائیں گے کہ آپ کے لئے خدا کا کیا منصوبہ ہے۔

-لیاہ: اکثر میں چاہتی ہوں کہ وہ مجھے فوراً جواب دے!

-فرینک: جی ہاں، میں سمجھتا ہوں لیکن میں آپ کو دوبارہ بتاؤں گا، خدا جانتا ہے کہ وہ کیا کر رہا ہے اور وہ سب کچھ بہتر کرتا ہے یہاں تک کہ اگر ہم نہیں سمجھتے ہیں، مت بھولیں کہ وہ ہمارا باپ ہے جو ہم سے پیار کرتا ہے۔ آج کے لئے یہ ہماری آخری بات ہے۔ لیاہ اور پال، آج ہمارے پروگرام میں شرکت کے لئے آپ دونوں کا بہت بہت شکریہ، ہمارا اتبادلہ اُن بچوں کی مدد کرے گا جو ہماری بات سُنیں گے۔ لہذا، پھر ملیں گے!

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



شاباش اور لیاہ، پال اور فرینک آپ کا شکریہ، میں نے محسوس کیا کہ جو کچھ اُنہوں نے ابھی کہا ہے وہ ہمارے بہت سے سوالات کے جوابات دیتا ہے اور یہ مجھے دُعا کرتے رہنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اور آپ؟ کیا آپ کے پاس ایسے لمحات ہیں جب، آپ اکیلے یا اپنے والدین یا دوستوں کے ساتھ یسوع سے دُعا کرتے ہیں؟ اگر آپ نے کبھی ایسا نہیں کیا ہے تو میں آپ کو ایسا کرنے کی ترغیب دیتا ہوں، مثال کے طور پر، آج جب آپ چاہیں تو آپ خدا سے بات کر سکتے ہیں اور اگر آپ کے مزید سوالات ہیں، تو یقیناً آپ کو ہمارے اگلے پروگرامز میں اُن کا جواب ملے گا۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



اپنے بچوں کے ساتھ دُعا کرنا۔ ا۔ شتراک کرنے کا وقت ہے۔ بچے خدا کا احترام، اُس کی عظمت، اور اُس کی محبت کو سیکھتے ہیں۔ یہ ایک پُر سکون لمحہ ہوتا ہے جب آپ بیٹھتے ہیں لیکن جس کو ترتیب دینا ہمیشہ آسان نہیں ہوتا ہے کیونکہ ہمارے بچے سارا دن ہنگامہ کرنے، جھپٹنے، اور حرکت کرنے میں لگے رہتے ہیں اور ہم اُن سے کہتے ہیں کہ اب وہ بیٹھے رہیں۔

تو آپ یہ کیسے کرتے ہیں؟ ان لمحات کو برقرار رکھنے کا صحیح پیمانہ کیا ہے؟ کیا کوئی انوکھا فارمولا ہے جو تمام خاندانوں کے لئے موزوں ہے؟ اس کے بارے میں سوچنا ہم میں سے ہر ایک پر منحصر ہے۔ اچھی عادات اُس وقت سیکھی جاتی ہیں جب آپ چھوٹے ہوتے ہیں۔ تو آیئے پیدائش سے ہی بچے کے ساتھ بلند آواز میں دُعا کرنا شروع کریں۔ جب وہ بولنا شروع کرتا ہے، تو اُس کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے الفاظ کو دُہرائے، کھانے کے لئے اور خاندان کے لئے خدا کا شکر ادا کریں۔ شام کو، تمام اینیں سکرین بند کر دیں اور اپنے بچوں، اُن کے دن کی خوشیوں، اُن کی پریشانیوں، اُن کے سوالات اور اُن کے ساتھ اور اُن کے لئے دُعا کرنے کے لئے سونے کے وقت کا لُطف اُٹھائیں۔

27۔ صبر کیا ہے؟

ہمارے پچھلے پروگرام کے دوران، فرینک نے پال اور لیاہ کو خوش آمدید کہا۔ کیا آپ کو یاد ہے کہ لیاہ نے ہمیں کیا بتایا تھا؟ یہ کہ "میں چاہتی ہوں کہ خدا مجھے فوراً جواب دے۔" کیا آپ بھی ایسا کہہ سکتے ہیں؟ یہ سچ ہے کہ خدا ہمیشہ فوراً جواب نہیں دیتا لہٰذا۔۔۔ ہم کیا کریں؟ کیا ہم دُعا کرنا چھوڑ دیں؟ کیا ہم مایوس ہوتے ہیں؟ ایسا ہو سکتا ہے اور یسوع اسے اچھی طرح جانتا ہے۔ ہماری مدد کرنے کے لئے اُس نے اپنے شاگردوں کو دو کہانیاں سُنائیں۔ "اُس نے اُن سے کہا کہ، صبر کرو، خدا اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دیتا ہے۔" لیکن "صبر کرو" کیا آپ جانتے ہیں کہ اس کا کیا مطلب ہے؟ ابھی ہم آپ کو دو مختصر کہانیاں سنائیں گے۔ غور سے سنیں اور پھر آپ سوال کا جواب دے سکتے ہیں: "صبر کرنے" کا کیا مطلب ہے؟



کیا اُس کا دوست جواب دے گا؟

یسوع پہلے تین دوستوں کی کہانی سناتا ہے۔

تصور کریں کہ آدھی رات کو آپ کو آپ کے کسی دوست نے جگایا ہے جو بغیر کسی انتباہ کے آتا ہے۔ یہ کسی حیران کُن بات ہے!

اُس نے ایک لمبا سفر کیا ہے، وہ بہت تھکا ہوا ہے، اُسے معلوم نہیں کہ وہ کہاں سوئے اور اُس کے پاس کھانا بھی نہیں ہے۔

اب مسئلہ یہ ہے۔۔۔! کہ آپ کے پاس اُسے دینے کو کچھ نہیں ہے۔

یہ صورتحال بڑی نازک ہے۔



پھر آپ کو اپنے پڑوسی کے پاس جانے کا خیال آتا ہے۔ وہ آپ کا ایک دوست ہے، شاید اُس کے پاس آپ کو دینے کے لئے کچھ ہو گا۔

وہاں اندھیرا ہے! سب سو رہے ہوں گے۔

آپ آہستہ سے اُس کے دروازے پر دستک دیں۔۔۔ کچھ نہیں ہوا!

آپ دوبارہ دستک دیں۔۔۔ پھر بھی کچھ نہیں ہوا! لگتا ہے سب سو رہے ہیں، اندر سے کوئی آواز نہیں آئی۔

آپ دروازہ ذرا زور سے کھٹکھٹائیں اور اُسے پکاریں:



– اوہ، اوہ! کیا تم اپنا دروازہ کھول سکتے ہو؟ میرا ایک دوست ابھی میرے گھر آیا ہے اور میرے پاس اُسے پیش کرنے کے لئے کچھ نہیں ہے۔

مجھے تین روٹیوں کی ضرورت ہے کیا تم مجھے اُدھار دے سکتے ہیں؟

ہر طرف خاموشی ہے:

– اوہ، اوہ، براہِ کرم دروازہ کھولو! میرے لئے کھولو۔ تم ابھی بھی ڈھول کی طرح دروازہ پیٹ رہے ہو۔

– آہ! میں واقعی اِس بات پر یقین نہیں کر سکتا! ایسے وقت میں لوگوں کو پریشان کرنا۔ ہم سب بستر پر ہیں، میرے بچے سو رہے ہیں اور تم اُنہیں جگانے والے ہو۔ گھر بند ہے۔ معذرت لیکن میں اب تم کو روٹی دینے کے لئے نہیں اُٹھ سکتا۔



مگر، مجھے اپنے دوست کے لئے کچھ کھانے کی ضرورت ہے، تم اب بھی اصرار کر رہے ہو۔



آخر کار، آپ کا دوست اُٹھتا ہے۔ وہ تین روٹیاں لے کر آپ کو دیتا ہے۔ لیکن وہ یہ آپ کو کیوں دے رہا ہے؟ نہیں، اس لئے نہیں کہ آپ اُس کے دوست ہیں کہ وہ آپ کو دے، بلکہ صرف اس لئے کہ آپ اُسے اکیلا چھوڑ دیں۔

اور یسوع نے مزید کہا:

– خدا سے یعنی اپنے باپ سے مانگو جو آسمان پر ہے، مانگو گے تو تمہیں ملے گا۔ ڈھونڈو گے تو پاؤ گے بشرطیکہ ڈھونڈنے میں ثابت قدم رہو۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ گے تو تمہارے واسطے کھولا جائے گا۔ کیونکہ جو کوئی مانگے گا اُس آخر کار ملے گا۔ جو ڈھونڈے گا وہ پائے گا اور جو دروازہ کھٹکھٹائے گا اُس کے واسطے کھولا جائے گا۔ یہی صبر ہے!

اُس کا باپ اُسے کیا دے گا؟





یہ دوسری کہانی ہے جو یسوع اپنے شاگردوں کو سناتا ہے:

تصور کریں کہ آپ کا بیٹا کہہ رہا ہے کہ:

- مجھے بھوک لگی ہے، ڈیڈی، مجھے روٹی کا ایک ٹکڑا دیں۔

کیا آپ اُسے جواب دیں گے:

- میرے بیٹے، یہ پتھر لے لو!

- نہیں!





تصور کریں کہ وہ آپ سے کہے:

- براہِ کرم، ڈیڈی مجھے مچھلی دیں۔

کیا آپ اُسے جواب دیں گے کہ:

- یہ لو سانپ لے لو؟

- نہیں!





تصور کریں وہ آپ سے کہے کہ:

- براہِ کرم، ڈیڈی، مجھے انڈہ دیں۔

کیا آپ کہنے والے ہیں کہ:

- بچھو لے لو؟

- نہیں! بالکل نہیں!

یہاں تک کہ جو والدین اچھے والدین نہیں ہوتے وہ بھی جانتے ہیں کہ اپنے بچوں کو وہ دینا ہے جو اُن کے لئے ضروری ہے، تو کیا آپ کا آسمانی باپ جو اُس سے مانگتا ہے، اُسے اچھی چیزیں نہیں دے گا؟

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



ہم فوراً اپنے سوال کا جواب دیں گے: "اس کا کیا مطلب ہے: دُعا میں ثابت قدم رہنا؟ تین دوستوں کی کہانی میں، یسوع ہمیں بتاتا ہے کہ: "خدا سے بار بار مانگنا اور مایوسی کے بغیر اصرار کرنا۔" یہاں تک کہ اگر جواب فوری طور پر نہیں آتا ہے، ہم دُعا جاری رکھ سکتے ہیں کیونکہ ہمارا باپ جو آسمان پر ہے، بھلا ہے، یسوع نے ہمیں دوسری کہانی میں بتایا ہے کہ وہ ہمیں اچھی چیزیں دینا چاہتا ہے۔ اور بعض اوقات ہمارے لئے سب سے بہتر ہوتا ہے "نہیں!" ہماری دُعا کے لیے یا "انتظار کرنے کے لئے!" میرے خیال میں آپ اور میں دُعا کرتے رہیں گے اور ہم دیکھیں گے کہ خدا ہمیں کب جواب دیتا ہے۔ کب اور کیسے، ہم نہیں جانتے، لیکن۔۔۔ وہ کرے گا اور جب وہ ہمیں جواب دے گا، تو خیر، ہم اُس کا "شکریہ" ادا کرنا نہیں بھولیں گے۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



- ماما پاپا! برائے مہربانی مجھے کچھ پیسے دیں، مجھے ضرورت ہے!

- رکو! ایک منٹ انتظار کرو، ابھی میں نہیں دے سکتا!

- جی ہاں! براہِ کرم جلدی کریں، مجھے ضرورت ہے!

بچوں کی بے صبری کے یہ لمحات کون نہیں جانتا۔ وہ اب سب کچھ چاہتے ہیں اور اگر اُن سے انتظار کرنے کو کہا جائے تو وہ مایوس ہو جاتے ہیں۔ لیکن ہمارے پاس اکثر انتظار کرنے کی اچھی وجوہات ہوتی ہیں۔ اور کبھی کبھی ہمارا جواب ہوتا ہے "ہاں!"، "نہیں!" یا پھر "انتظار کرو!"۔ وقت عکاسی کی اجازت دیتا ہے، حالات، چیزوں کی زیادہ درست تعریف، ایمان میں جڑیں۔ مختصر اً زندگی کی تعلیم خداوند۔ ہم میں تخلیقِ نو کا اپنا کام کرتا ہے، وہ جانتا ہے کہ ہمارے اور ہمارے بچوں کے لئے کیا بہتر ہے۔ جب جواب ملنے میں دیر لگتی ہے تو یسوع کا کلام حقیقی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ تو آیئے ثابت قدم رہیں۔ آیئے ہم مانگیں، ڈھونڈیں، اور دروازہ کھٹکھٹائیں کیونکہ ہمارا آسمانی باپ قادرِ مطلق ہے، جو ہم سے پیار کرتا ہے۔

28۔ کیا وہ یسوع کو بھول گئے تھے؟

"زندگی میں، اچھے اور برے وقت آتے ہیں!" کیا آپ جانتے ہیں کہ؟ میں اچھے لوگوں کو ترجیح دیتا ہوں لیکن مجھ پر کچھ مشکل وقت آیا ہے۔ کیا آپ اِس اظہار خیال سے واقف ہیں یعنی "زندگی کا طوفان"؟ آہ! زندگی کے طوفان چھوٹی چھوٹی پریشانیوں کے علاوہ کچھ اور بھی ہیں! ہم واقعی بہت مشکل اور تکلیف دہ حالات کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ آج ہم یسوع کے شاگردوں کو طوفان کے بیچ پائیں گے۔ آپ تصور کریں۔۔۔ سمندر میں ایک حقیقی طوفان! ہم آپ کو مرقس کی انجیل کی یہ کہانی سنائیں گے جو آپ کو اِس کے 4 باب میں ملے گی اور ہم آپ کو اس سوال کا جواب دیں گے کہ: کشتی، میرے لئے اس کا کیا مطلب ہو سکتا ہے؟

ایک ناقابلِ فراموش طوفان

یہ ایک طویل اور تھکا دینے والا دن رہا تھا۔ ایک کشتی میں بیٹھ کر، یسوع نے لوگوں کے ایک بڑے ہجوم سے کلام کیا جو تبریاس کی جھیل کے کنارے جمع تھے۔ تبریاس کی جھیل، ہم اسے گلیل کی جھیل بھی کہتے ہیں۔ تعلیم دینے اور سب کو رخصت کرنے کے بعد، یسوع نے اپنے شاگردوں کو وہ سب سمجھایا جو وہ نہیں سمجھے تھے ۔

اب سورج غروب ہونے والا ہے، سمندر گہرا نیلا رنگ اختیار کر چکا ہے۔ دور سے چرواہے بھیڑ بکریوں کے ریوڑ لے کر آ رہے ہیں، کچھ کسان کھیتوں سے واپس آ رہے ہیں، ہر کوئی اپنے خاندان کو تلاش کرے گا۔ یسوع نے اُن سے کہا:

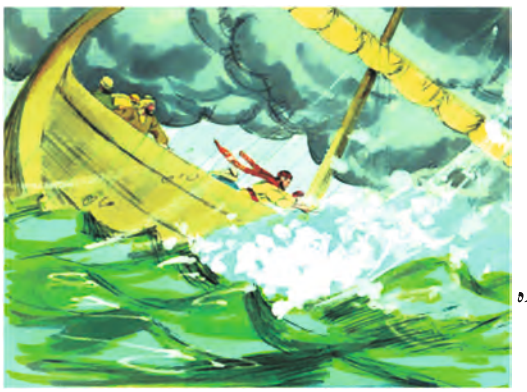


- چلو جھیل کے اُس پار چلیں!

اور وہ کشتی کے پچھلے حصے میں سوار ہوتا ہے اور گدی پر سر رکھ کر سو جاتا ہے۔ جھیل کو پار کریں! پیشہ ور ماہی گیروں کے لئے یہ مشکل کام نہیں ہے۔ وہ جھیل سے بخوبی واقف ہیں۔ ایک گھنٹے میں جھیل کو پار کر لیں گے۔ کشتی پانی پر آہستہ سے چل رہی ہے۔ شاگرد چپو چلاتے ہوئے دھیمی آواز میں بحث کرتے ہیں۔

اچانک، اُفق پر، سیاہ گھنے بادلوں نے پہاڑیوں کی چوٹیوں کو ڈھانپ لیا۔ وہ تیز رفتاری سے جھیل کی طرف بڑھتے ہیں۔ اچانک ہوا شدت اختیار کر لیتی ہے۔ یہ ایک حقیقی طوفان ہے۔ لہریں بہت اونچی ہو رہی ہیں۔

اچانک ایک خوفناک طوفان اُٹھتا ہے۔۔۔ ہوا اُس کشتی کو ہلا دیتی ہے، جو مزید گہرے بھنور میں گرتی اور اُٹھتی ہے۔ شاگرد کشتی کو چپوؤں کی مدد سے کھینچتے ہیں، اور کشتی سے چمٹ جاتے ہیں، وہ ہمت کر کے کشتی کو رواں دواں رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔



مگر۔۔۔

- ہم اُمید کرتے ہیں کہ کشتی اُلٹ نہیں جائے گی !

- ایک طوفان، اِس طرح کا! میں نے ایسا کبھی نہیں دیکھا۔ ہم اِس سے زندہ بچ کر نہیں نکلیں گے!

- ہمیں تیزی سے قطار باندھنی چاہئے!

وہ خوفزدہ ہیں۔ کیونکہ خطرناک لہریں اپنے جھاگ کو اُچھال رہی ہیں۔ مکمل اندھیرے نے اُنہیں گھیر رکھا ہے اس گہرے بادل میں نہ کوئی ستارہ ہے، نہ چاند کی کرنیں ہیں۔

ہوا کے شور اور موجوں کی آواز سے وہ ایک دوسرے کی بات نہیں سُن سکتے۔

آپ کو ہمیشہ اِس حال میں اونچی آواز سے چلانا پڑے گا۔ اب وہ بھیگ چکے ہیں اُن لہروں سے جو پانی کو کشتی سے بھر رہی ہیں وہ کشتی سے پانی نکال رہے ہیں۔ کھڑا ہونا یا جھکنا بھی ناممکن ہے، آپ کو جتنا ہو سکے اس پر صبر کرنا پڑے گا۔ صف بندی کرنا ناممکن ہے۔ کسی بھی وقت کشتی اُلٹ سکتی ہے یا ٹوٹ سکتی ہے اور وہ ڈوب جائیں گے۔ وہ اپنی پوری طاقت کے ساتھ اپنے طور پر طوفان سے لڑنے کی کوشش کرتے ہیں۔

واقعی؟ بالکل اکیلے؟

لیکن وہ اِس طوفان میں اکیلے نہیں ہیں!

اُن کے ساتھ کوئی ہے۔ کیا وہ بھول گئے ہیں؟ کوئی ہے جو کشتی کے پیچھے سکون سے سو رہا ہے۔

وہ اُسے جگاتے ہیں:

- اے یسوع، یسوع! اُٹھ جا! ہم کھو گئے ہیں! کیا تجھے پتہ نہیں کہ ہم ہلاک ہونے والے ہیں! کیا تجھے فکر نہیں ہے؟

ایسے غضبناک طوفان کا سامنا کرتے ہوئے، یسوع گھبراتا نہیں ہے۔

وہ اُٹھتا ہے، اور ہوا کو جھڑکتا ہے۔

- تھم جا!

اور لہروں سے کہا کہ:

- ساکن ہو جاؤ! بالکل ساکن!

آندھی رُک جاتی ہے، اور طوفان تھم جاتا ہے۔ مزید لہریں نہیں اُٹھتیں! کشتی جھیل کے ساکن پانی کی سطح سے کنارے کے دوسری جانب لپکتی ہے۔ مزید چلانا ختم، ایک لفظ بھی نہیں، جھیل پر کوئی آواز نہیں اور کشتی میں سب کچھ پُر سکون ہے۔ شاگردوں کے دِلوں میں بھی اطمینان لوٹ آیا ہے۔ وہ سمجھتے نہیں تھے۔ وہ گھبرائے ہوئے تھے، بلکہ خوفزدہ تھے ۔

یسوع نے اُن کی طرف متوجہ ہو کر کہا:

- تم اتنے ڈر کیوں گئے؟ تم اتنے بے اعتقاد کیوں ہو؟



شاگرد شرمندہ ہیں، وہ جواب نہیں دیتے۔ درحقیقت، وہ بھول گئے تھے کہ یسوع اُن کی کشتی میں اُن کے ساتھ تھا۔ پھر بھی وہ اتنا گھبرا کیوں گئے؟ اُنہوں نے پہلے سے ہی اُسے بہت سے معجزات کرتے ہوئے دیکھا تھا۔ وہ شرمندہ ہونے کے ساتھ ساتھ خوفزدہ بھی ہیں۔

- وہ ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ یہ آدمی کون ہے؟ وہ کون ہے کہ ہوا اور پانی بھی اُس کا حکم مانیں۔ ہوا اور پانی تو صرف خدا ہی کا حکم مانتے ہیں!

کیا وہ خدا کے بیٹے کی حضوری میں تھے؟ جو موعودہ نجات دہندہ ہے؟

کیا وہ اُن کے ساتھ اُن کی چھوٹی کشتی میں موجود تھا؟ وہ خود کو بہت نااہل محسوس کرتے ہیں۔

یسوع کشتی میں ہے؛ اُن کے ایمان اور بے اعتقادی کے باوجود، اُس نے اُنہیں بچایا اور وہ اُن کے ساتھ ہے۔ جھیل کو پار کرنا جاری ہے۔

وہ جھیل کے پار بحفاظت پہنچ جائیں گے۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



یہ کشتی، کس چیز کو پیش کرتی ہے؟ میرے لئے یہ میری زندگی ہے، میرا دل ہے۔ میں بھی سفر پر ہوں۔ یہ اُس دن سے شروع ہوا جب میں پیدا ہوا تھا اور میں اس سفر کو دن بدن جاری رکھتا ہوں ہاں! ابھی دن آسان ہیں لیکن میں نے طوفانوں کا بھی تجربہ کیا ہے اور بھی طوفان ہو سکتے ہیں۔ میں نہیں جانتا لیکن آپ دیکھتے ہیں، میں اکیلا نہیں ہوں۔ میری کشتی میں، میری زندگی میں میرا خاندان، میرے دوست ہیں بلکہ اور بھی کوئی ہے جو میرے ساتھ ہے، جو ہر روز میرے ساتھ رہتا ہے۔ یہ یسوع ہے۔ ایک دن میں نے کہا:

خداوند یسوع، میں تجھے اپنا دل، اپنی زندگی دیتا ہوں، میں اکیلا نہیں رہنا چاہتا۔ میں تجھ پر یقین اور تجھ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہتا ہوں۔

اور آپ، کیا آپ نے یسوع کو اپنی زندگی میں، اپنی کشتی میں آنے کی دعوت دی ہے؟ اگر آپ نے ایسا کیا ہے تو آپ اکیلے نہیں ہیں، یہاں تک کہ طوفانوں میں بھی یسوع آپ کی مدد کرے گا، وہ آپ کو سنبھالے گا۔ وہ بہت مشکل وقت میں بھی آپ کے دل کو اپنا اطمینان دے گا اور آپ کو بچائے گا۔ اگر آپ نے ایسا نہیں کیا، تو آپ جب چاہیں ایسا کر سکتے ہیں، مثال کے طور پر آج وہ آپ کی زندگی میں آپ کی کشتی میں ہو گا اور وہ آپ کو ساحل تک لے جائے گا۔ میں آپ کے یسوع کے ساتھ اچھے سفر کی خواہش کرتا ہوں اور میں جلد ہی آپ سے "1، 2، 3 کہانی کا وقت" میں بات کروں گا۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



ہمارے بچے خوف، اور پریشانی کا تجربہ کرتے ہیں اور ہم یہ سمجھتے ہیں۔ کچھ ہماری موجودگی سے مطمئن ہوں گے۔ کچھ وضاحتیں یا ہماری مداخلتیں بعض اوقات یقین دہانی کے لئے کافی ہوتی ہیں۔ لیکن اکثر انہیں زیادہ ضرورت ہوتی ہے، وہ زندگی کی نزاکت، اپنی زندگی اور اپنے اردگرد رہنے والے لوگوں کی زندگیوں سے بخوبی واقف ہیں۔ وہ ایسی پریشانیوں کا تجربہ بھی کر سکتے ہیں جو کبھی کبھی پوشیدہ رہتی ہیں۔ اُنہیں اس کہانی کو یاد دلانا، ان کے ساتھ دُعا کرنا، اُن کی حوصلہ افزائی کرنا کہ وہ اپنی زندگی یسوع کے سپرد کر دیں جتنی مختصر وہ ہے، اُن کے ساتھ اپنے خوف کا اشتراک کرنا اور جس مدد کا آپ نے تجربہ کیا ہے وہی اُن کی زندگیوں کی بنیاد ہو گی۔ اور ہمارا کیا ہو گا؟ ہمارے خوف، ہماری پریشانیوں کا کیا ہو گا؟ یسوع کے کلام کو اپنے دل میں رکھ کر، ہم دوسرے کنارے پر سکون سے سفر کر سکتے ہیں۔

29۔ کس چیز نے یسوع کو تعریف کرنے پر مجبور کیا؟

میں نہیں جانتا کہ آپ یسوع کے زمانے میں رہنا پسند کریں گے، کسی بھی صورت میں، اُس کی پیروی کرنے والوں نے غیر معمولی معجزات دیکھے۔ وہ یسوع کی قدرت، بیماریوں اور یہاں تک کہ فطرت پر اُس کے اختیار سے حیران رہ گئے۔ کیا آپ کو جھیل پر وہ غضبناک طوفان یاد ہے؟ شاگرد اپنی جان سے ہاتھ دھونے ہی والے تھے مگر یسوع نے ہوا اور پانی کو تھم جانے کا حکم دیا اور ایک دم سے بڑا امن ہو گیا۔ شاگرد حیران رہ گئے۔ مگر یسوع بھی تھا جو حیران ہوا تھا، یہاں تک کہ وہ تعریف کرنے پر مجبور ہو گیا تھا۔ ایسا کیا ہو سکتا ہے جس نے یسوع کو حیران کر دیا؟

ہمیں اِس کہانی کو سُن کر پتہ چلے گا کہ آپ لوقا کی انجیل کے 7 باب میں اس کہانی کو دوبارہ سے پڑھ سکتے ہیں۔



یسوع اتنا حیران کیوں ہوا؟

تصور کیجئے، کفرنحوم؛ جو ایک خوبصورت چھوٹا سا شہر ہے جس میں چبوتروں والے گھر ہیں، یہ ایک جھیل یعنی گلیل کی جھیل کے کنارے واقع ہیں۔ وہاں مچھیرے، چرواہے، کسان اور فوجی بھی رہتے ہیں۔ اس ملک پر رومی فوجوں کا قبضہ ہے۔ یہودی برسوں سے روم کے شہنشاہ کے تسلط میں ہیں۔ وہ اپنی آزادی دوبارہ حاصل کرنا چاہتے ہیں اور ان تمام فوجیوں کو گھر جاتے دیکھنا چاہتے ہیں۔ اکثر لڑائی جھگڑے ہوتے رہتے ہیں، گندی چالیں چلی جاتی ہیں، اور گالی گلوچ ہوتا ہے، تعلقات بعض اوقات پیچیدہ ہو جاتے ہیں۔ ان سپاہیوں کی دوسری عادات، زندگی گزارنے کے مختلف طریقے ہیں۔ وہ دوسرے دیوتاؤں، مُورتوں، اور بتوں کی پوجا کرتے ہیں۔ یہودی لوگ رومیوں کے گھر میں داخل نہیں ہوتے۔ ان رومن افسروں میں سے ہر کسی کا ایک نوکر ہوتا ہے، جس سے وہ بہت پیار کرتا ہے، جو شدید بیمار ہے۔ اُس نے ان تمام معجزات کے بارے میں سنا ہے جو یسوع کرتا ہے اور وہ اُن پر یقین رکھتا ہے:



-وہ ابھی اپنے شاگردوں کے ساتھ ہمارے شہر میں آیا ہے! کوئی اُسے بتاتا ہے۔ اُس نے فوراً کچھ یہودی رہنماؤں کو بلایا:

-اُس نے اُن سے کہا کہ، جاؤ یسوع کو دیکھو، اور اُس سے میرے لئے درخواست کرو کہ وہ میرے خادم کو شفا دینے کے لئے میرے پاس آئے۔

چنانچہ وہ یسوع کو ڈھونڈنے جاتے ہیں:

-وہ کہتے ہیں کہ ہم رومی صوبہ دار کی طرف سے آئے ہیں وہ تجھ سے اتنا کہتا ہے کہ مہربانی سے آ کر میرے خادم کو شفا دے جو مرنے والا ہے۔ ہم تجھ سے التجا کرتے ہیں کہ تُو اُس کے پاس آ۔ کیونکہ وہ اِس لائق ہے۔ وہ ہماری قوم سے محبت رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ اُس نے اپنے پیسوں سے ہمارے عبادت خانہ کی تعمیر میں ہماری مدد کی ہے۔ ہمارے ساتھ چل۔



-یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ، میں جا کر اُسے شفا دوں گا۔

وہ روانہ ہوئے۔ وہ ابھی گھر سے زیادہ دور نہیں ہوتے جب مردوں کا ایک گروہ اُن سے ملتا ہے۔ وہ صوبہ دار کے دوست ہیں۔ اُن کے پاس یسوع کے لئے ایک پیغام ہے۔

-صوبہ دار نے ہمیں تجھ کو یہ بتانے کے لئے بھیجا ہے کہ:

میرے گھر آنے کی زحمت نہ کر کیونکہ میں اِس لائق نہیں کہ تُو میرے گھر آئے۔



یہی وجہ ہے کہ میں نے خود آ کر تجھے تلاش کرنے کی ہمت نہیں کی۔ مگر تُو صرف زبان ہی سے کہہ دے تو میرا خادم شفا پائے گا۔

کیونکہ میں، بھی اپنے اعلیٰ افسران کے تابع ہوں اور سپاہی میرے ماتحت ہیں، اور جب ایک سے کہتا ہوں کہ "جا" تو وہ جاتا ہے۔ اور جب دوسرے کو حکم دیتا ہوں کہ "آ" تو وہ آتا ہے۔ اور جب میں اپنے خادم سے کہتا ہوں "یہ کر" تو وہ کرتا ہے۔

یسوع، تجھے میرے پاس آنے کی ضرورت نہیں ہے، تُو بس زبان ہی سے کہہ دے تو میرا خادم شفا پائے گا۔



یہ الفاظ سن کر یسوع اُس صوبہ دار کی تعریف کرتا ہے۔

وہ اسے چھپا نہیں سکتا، وہ وہاں موجود بھیڑ کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور اُن سے کہتا ہے کہ:

-سچ میں، میں تمہیں یقین دِلاتا ہوں، کہ میں نے اسرائیل میں بھی ایسا بڑا ایمان نہیں پایا ہے۔

میں تم سے کہتا ہوں، تمام قوموں کے لوگ آئیں گے، اور وہ مجھ پر ایمان لائیں گے اور نجات پائیں گے، اور وہ آسمان کی بادشاہی میں داخل ہوں گے۔ اور جو ایمان نہیں لائے گا وہ بادشاہی میں داخل نہ ہو گا۔



پھر یسوع نے افسر کے دوستوں سے کہا کہ:

-تم صوبہ دار کے پاس واپس جاسکتے ہو۔ جو اُس نے پورے ایمان سے مانگا، اُس کا خادم شفا پائے گا۔

جب وہ گھر پہنچے تو اُنہوں نے نوکر کو بالکل تندرست پایا جیسا یسوع نے کہا تھا۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



کیا آپ کو ہمارا سوال یاد ہے: کس چیز نے یسوع کو تعریف کرنے پر مجبور کیا؟ جی ہاں! یہ رومی صوبہ دار کا ایمان ہے۔ یہ شخص اپنے خادم کو شفا دینے کے لئے یسوع کی قدرت اور اختیار پر یقین رکھتا ہے۔ اُس نے جو کہا وہی ہوا جو واقعی سوچتا ہے، جو اُس کے دل میں ہے۔ آپ بھی یسوع کو بتا سکتے ہیں کہ آپ کے دل میں کیا ہے۔ آپ اُسے بتا سکتے ہیں کہ آپ اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور اگر آپ کو معلوم ہوتا ہے کہ آپ کا ایمان کمزور ہے، خیر، یقین رکھیں، یہ بڑھے گا۔ پر کیسے؟ بس، جیسے ہی آپ یسوع کو بہتر طور پر جانیں گے آپ کو اُس پر بھروسہ کرنا، اور ایمان رکھنا آسان ہو جائے گا۔ انجیل پڑھیں اور ہمارے پروگرام "1، 2، 3 کہانی کا وقت" کو سنیں، کیونکہ ہم آپ سے اس کے ذریعے بات کرتے رہیں گے اور آپ کا ایمان بڑھے گا۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



جب آپ اپنے بچے سے کچھ کہتے ہیں تو وہ آپ پر یقین کیوں کرتا ہے؟ کیونکہ آپ اُس کے والدین ہیں، وہ جانتا ہے کہ آپ اُس سے سچ کہہ رہے ہیں، وہ آپ پر بھروسہ کرتا ہے۔ جب آپ اس سے کوئی وعدہ کرتے ہیں، تو اُسے یقین ہوتا ہے کہ آپ اسے پورا کریں گے۔ ایک بچہ فطری طور پر بھروسہ کرتا ہے، وہ آپ کی بات پر شک نہیں کرتا اور اُس کا اعتماد آپ کو خوش کرتا ہے بالکل اسی طرح فطری طور پر، وہ یسوع پر یقین کرنے کے لئے تیار ہے۔ اس کے لئے اسے بہتر سے بہتر جاننے کی ضرورت ہے۔ وہ کون ہے، وہ کیا کہتا ہے، وہ کیا کرتا ہے، کیا وعدہ کرتا ہے۔ "1، 2، 3 کہانی کا وقت" پروگراموں کو بنانے کا مقصد آپ کو اپنے بچوں کے ایمان کی پرورش کے لئے ایک اضافی وسائل فراہم کرنا ہے۔

30۔ کیا یسوع مصیبت زدہ لوگوں کی طرف متوجہ ہوتا ہے؟

کیا آپ کو یاد ہے کہ: کس چیز نے یسوع کو تعریف کرنے پر مجبور کیا؟ ہاں، یہ ایک رومی صوبہ دار کا ایمان تھا۔ یہ کہانی ہم نے اپنی پچھلی گفتگو میں سُنی۔ یسوع نے کہا: "میں نے اتنا بڑا ایمان کبھی نہیں دیکھا" اور یقیناً اُس نے بیمار نوکر کو شفا دے کر اُس افسر کی دُعا کا جواب دیا۔ یسوع پر ایمان رکھنا، اُس پر بھروسہ کرنا، ہم میں سے ہر ایک کے لئے ضروری ہے۔ مگر کیا آپ جانتے ہیں کہ یسوع معجزہ کر سکتا ہے اُس وقت جب کوئی اس کی توقع بھی نہیں کر سکتا؟ یہ حیرت انگیز بات ہے، ہے نا؟ آج ہم یہی دیکھیں گے۔ ہم آپ کو نائین کے چھوٹے سے قصبے میں لے جا رہے ہیں جہاں دو جلوس گزریں گے، ایک جلوس خوشی کا اور دوسرا روتے ہوئے لوگوں کا جلوس تھا۔ دیکھتے ہیں یہ گفتگو کیسی ہوتی ہے۔ آپ کو یہ کہانی لوقا کی انجیل کے 7 باب میں ملے گی اور آپ میرے سوال کا جواب دے سکیں گے: جب کسی نے اُس سے نہیں پوچھا تو پھر یسوع نے یہ معجزہ کیوں کیا؟

یسوع نے یہ معجزہ کیوں کیا؟

یسوع اپنے شاگردوں اور ایک بڑی بھیڑ کے ساتھ نائین کے شہر کے قریب پہنچا۔ یہ سب لوگ اس کے گرد کیوں جمع ہیں؟ کیا وہ بہت مشہور ہو گیا ہے؟ جی ہاں! کیونکہ بہت سے لوگ خود یا اُن کے بچے، یا اُن کے دوست، سبھی شفا پا چکے ہیں۔ اُنہوں نے معجزات اور شفائیں ملتی دیکھی ہیں۔ وہ یسوع کے کاموں سے حیران ہیں۔ وہ اسے چھوڑنا نہیں چاہتے۔ اُس کا کلام اُن کو بہت اچھا لگتا ہے، وہ اُنہیں ہمت دیتا ہے، اُمید دیتا ہے، وہ ان سے معافی، خوشی، آسمان، خدا اور اپنے باپ کی بابت کلام کرتا ہے۔ یسوع ہوتا ہے تو ہمیشہ کوئی غیر معمولی کام ہوتا ہے۔

یہ جلوس شہر میں داخل ہونے والا ہے۔ عین اُسی وقت ایک اور جلوس شہر سے نکلتا ہے۔ وہ نائین شہر کے باشندے ہیں، غمگین چہروں والے مرد، آنسو بہاتی ہوئی عورتیں، جوان، بوڑھے سب روتے ہوئے آہستہ آہستہ چلتے ہیں۔ اس جلوس کے آگے ایک اُجڑی ہوئی ماں تکلیف سے گزرتی ہے،



اس کا سر جھک جاتا ہے، وہ آنسو بہاتی ہے کیونکہ اُس کا غم بہت بڑا ہے۔ اُس کے سامنے چار آدمی چارپائی اُٹھائے ہوئے ہیں جس پر اُس کے بیٹے کی لاش کپڑے میں لپٹی ہوئی ہے۔ وہ مر گیا ہے؛ اور وہ اُسے دفن کرنے جا رہے ہیں۔

کچھ عورتیں آپس میں سرگوشی کر رہی ہوتی ہیں:

-وہ اُس کا اکلوتا بیٹا تھا۔

-ہاں، اُس کا کوئی اور بچہ بھی نہیں ہے۔

-کیا آپ کو لگتا ہے کہ وہ بیوہ ہے۔

-ہاں، وہ پہلے ہی اپنے شوہر اور اب اپنے بیٹے کو کھو چکی ہے۔

-یہ افسوسناک ہے، وہ خود کو بالکل اکیلا محسوس کرتی ہو گی۔



-ہاں، آج رات جب وہ گھر جائے گی، تو وہ بالکل اکیلی ہو گی، کوئی اُس سے بات کرنے والا نہیں، کوئی اُسے چومنے والا نہیں، اور کل اور آگے آنے والے دنوں میں بھی وہ بالکل اکیلی ہو گی۔

-مجھے حیرت ہے کہ وہ کیسے گزر بسر کرے گی؟ اُس کے پاس اب کچھ بھی نہیں ہے۔

-اُسے کھانے کی ضرورت ہو گی، میں وقتاً فوقتاً اُس کے لئے کچھ کھانا لے جاؤں گی لیکن یہ کافی نہیں ہو گا۔

-یہ سچ ہے، اُس کے پاس کوئی مدد نہیں ہے، کوئی پیسہ نہیں، وہ اپنی باقی زندگی بہت غربت میں کاٹے گی۔

-اور اُس کی دیکھ بھال کرنے والا، اُس گلے لگانے والا، اُسے تندرست رکھنے والا کوئی نہیں ہو گا۔

-ہمیں اُس کے لئے بہت افسوس ہے کہ وہ اتنی تکلیف میں ہے۔

نائین میں، تمام لوگ اُسے جانتے ہیں، وہ اُسے محبت دکھانے اور اُس کے ساتھ ہمدردی کرنے کے لئے بڑی تعداد میں آئے ہیں۔ لیکن کوئی بھی اُسے تسلی نہیں دے سکتا تھا۔ دو جلوس گزریں گے: یسوع کے ساتھ خوشی کا جلوس اور غم کا جلوس۔ یسوع اُس عورت کے پاس گیا۔

کیا وہ اُس سے مدد مانگے گی؟ کیا وہ اُس سے کوئی منت کرے گی یا کوئی درخواست کرے گی؟ نہیں! وہ کچھ نہیں کرے گی۔ اُس کے آس پاس کے دوست اور پڑوسی یسوع کو پکاریں گے؟ نہیں! کوئی حرکت نہیں کرتا۔ کیا اُس کا غم اُسے یہ دیکھنے سے روکتا ہے کہ یسوع وہاں موجود ہے، اُس کے بہت قریب؟



یسوع چلتے ہوئے رُک گیا:

-وہ اُس سے کہتا ہے، رؤو مت!

وہ چارپائی کے پاس جاتا ہے اور اُس پر ہاتھ رکھتا ہے۔

وہ مرد جو چارپائی کو اُٹھائے ہوئے تھے، رُک جاتے ہیں۔

دونوں جلوس رُک گئے، ایک لفظ بھی نہیں، ہر ایک اپنی سانس تھامے ہوئے ہے، اُن کی نگاہیں یسوع پر جمی ہوئی ہیں۔

وہ سوچ رہے ہیں کہ کیا ہونے والا ہے؟

-اے جوان، یسوع کہتا ہے، میں تجھ سے کہتا ہوں، اُٹھ!

اُسی وقت وہ نوجوان، جو مر چکا تھا، سُنتا ہے، دیکھتا ہے، بیٹھ جاتا ہے اور بولنا شروع کر دیتا ہے۔ یسوع اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُس کی ماں کے پاس لے گیا۔



لوگ حیران ہیں، وہ تعجب کر رہے ہیں، آنسو گرنا رُک جاتے ہیں۔

ماں اپنے بچے کو گلے لگاتی ہے۔ جی ہاں! اُس کا بیٹا زندہ ہے اور سلامت ہے۔ اتنے دُکھ کے بعد، اُس ماں کی خوشی اور شکر گزاری کا تصور کریں:

نہیں، خدا اُسے نہیں بھولا، وہ اُس سے پیار کرتا ہے، اُس نے اُس کی مصیبت دیکھی اور اُسے تسلی دی۔ یسوع نے یہ غیر معمولی معجزہ کیا، اُس نے اُس کے بیٹے کو زندہ کیا۔

اب ایک ہی خوشی دونوں جلوسوں میں چھلک رہی ہے۔ حقیقت میں، لوگوں کا بس ایک ہی جلوس ہے جو متعجب ہے اور خدا کی حمد کر رہے ہیں:

-ایک عظیم نبی ہمارے درمیان ہے، خدا نے ہماری خبر لی ہے، وہ گہرے احترام کے ساتھ کہتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ قادرِ مطلق خدا بھی ایک پاک اور سچا خدا ہے۔ اور بہت جلد، پورے ملک میں یہ خبر پھیل گئی کہ یسوع نے نائین کی بیوہ کے بیٹے کو زندہ کیا ہے۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



مجھے یہ کہانی پریشان کُن لگتی ہے۔ اور آپ کو، آپ کا کیا خیال ہے؟ ایسے حالات میں، کسی نے یسوع سے درخواست نہیں کی اور پھر بھی اُس نے یہ غیر معمولی معجزہ کیا ہے۔ اُس نے ایسا کیوں کیا؟ یہ وہ سوال ہے جو ہم نے آپ سے پوچھا تھا۔ ہمارے پاس اس کا جواب انجیل میں ہے، غور سے سُنیں، میں اسے آپ کو پڑھ کر سنانے جا رہا ہوں: اُس عورت کو دیکھ کر یسوع کو اُس پر ترس آیا۔ اِسی لئے اُس نے یہ معجزہ کیا۔ اُس ماں کی المناک حالت پر اُسے ترس آیا، وہ اُس کی تمام تکلیفوں کو سمجھ گیا اور اُس نے بغیر کسی کے پوچھے معجزانہ طور پر مداخلت کی۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا ہمیشہ ان لوگوں کا خاص خیال رکھتا ہے جو اکیلے ہوتے ہیں، جن کا کوئی نہیں ہوتا، جو عورتیں بیوہ ہوتی ہیں، اور اُن بچوں کا جن کے والدین نہیں ہیں۔ وہ اُن کا خیال رکھتا ہے، یہاں تک کہ کبھی کبھی اُنہیں اس بات کا احساس تک نہیں ہوتا۔ اگر یہ آپ کا معاملہ تھا تو یاد رکھیں کہ آپ کا آسمانی باپ آپ کو دیکھ رہا ہے۔ آپ اُس پر بھروسہ کر سکتے ہیں؛ وہ آپ کو تسلی دے سکے گا، اور زندگی میں آپ کی رہنمائی کرے گا۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



بچپن کا غم۔۔۔ کیا یہ سنجیدہ ہوتا ہے۔۔۔ ہماری پریشانیوں کے مقابلے میں؟ کیا یہ سنجیدہ ہوتا ہے؟

ہم اُن کی مشکلات پر کتنی توجہ دیتے ہیں؟ ہر دل کے اپنے دُکھ ہوتے ہیں۔ ہماری سننا، ہماری موجودگی اُن کو بہت سی مشکلات پر قابو پانے میں مدد کر سکتی ہے۔

اُن کے اندر بڑے وسائل ہیں۔ ہم خدا سے تسلی پانے میں اُن کی مدد بھی کر سکتے ہیں:

"ہمارا خدا رحم سے بھرا ہوا ہے" یہ جملہ ہمیں زبور 116 اُس کی 5 ویں آیت کی یاد دلاتا ہے۔

31۔ آپ اپنی زندگی کی بہتر تعمیر کیسے کر سکتے ہیں؟

آج ہم تعمیر کے بارے میں بات کرنے جا رہے ہیں۔ کس چیز کی تعمیر؟ ایک پل، ایک ہوائی جہاز؟ نہیں سچ میں نہیں ایک ایسی تعمیر جو ہم سب کے لیے فکر مندی کی بات ہے اور اسے کامیاب ہونا چاہیے۔ کیا آپ کو کوئی اندازہ ہے؟ جی ہاں، ہماری زندگی کی تعمیر۔ یہ تھوڑی پیچیدہ ہو سکتی ہے لیکن آپ کو مزید واضح طور پر دیکھنے میں مدد کرنے کے لیے، ہم آپ کو بتائیں گے کہ دو آدمیوں نے اپنا یہ گھر کیسے بنایا۔ دونوں چاہتے تھے کہ یہ خوبصورت اور مضبوط ہو لیکن کچھ بنانے کے لیے آپ کو اس کے اصول جاننا ہوں گے، آپ کو ایک منصوبہ بنانا ہو گا، آپ کچھ نہیں کر سکتے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم اکثر قابل لوگوں، مثال کے طور پر ماہر تعمیرات کو بلاتے ہیں۔ آپ اپنی زندگی کو اچھی طرح سے تعمیر کر سکتے ہیں۔

آیئے اب یہ کہانی سنتے ہیں جو ہمیں ان دو گھروں کی تعمیر کے بارے میں بتائے گی۔ آپ یہ کہانی لوقا کی انجیل کے باب 6 کے آخر میں دیکھ سکتے ہیں۔ پھر آپ میرے سوال کا جواب دے سکتے ہیں: یہ گھر کس چیز کی عکاسی کرتے ہیں؟



کیا یسوع، ایک معمار ہے؟

ان دو آدمیوں کا تصور کریں جنہوں نے اپنا گھر بنانے کا فیصلہ کیا۔ وہ جگہ تلاش کرنے لگتے ہیں۔ ان کے پاس ایک تجویز ہے:

- تم اس زمین کو دریا کے کنارے کیوں نہیں لے لیتے؟ یہ ریت ہے: اسے کھودنا آسان ہے۔ تمہاری تعمیر جلد مکمل ہو جائے گی اور تم وہاں فوری طور پر رہ سکو گے! پہلا آدمی ہچکچاتا ہے۔ وہ واقعی اس بات کے لئے قائل نہیں ہے۔

دوسرا بالکل نہیں سوچتا۔

- خیر، میں یہاں آباد ہوں گا یہ جگہ میرے لئے مناسب ہے۔ اور وہ زمین خرید لیتا ہے۔



پہلا آدمی صبر سے ایک دن تک اپنی تحقیق جاری رکھتا ہے:

- آہا، مجھے مل گئی ہے! یہ بالکل میرے لئے جگہ ہے؛ زمین کے نیچے چٹان ہے۔ تو میرے گھر کی بنیادیں مضبوط ہوں گی۔

تعمیر زیادہ مشکل ہو گی اور زیادہ وقت لگے گا، یہ سچ ہے، لیکن یہ اس کے قابل ہے! مجھے ایک مضبوط گھر چاہیے!

اور وہ زمین خرید تا ہے۔ گھروں کی تعمیر شروع ہو جاتی ہے۔ پہلا آدمی چٹان تک گہری بنیادیں کھودنے کے لیے بڑی حد تک جاتا ہے۔ وہ کھودتا ہے اور گہرا کھودتا ہے۔



- تم یہاں کیا کر رہے ہو یہ بالکل آسان نہیں ہے! ایک دوست کہتا ہے، اس میں تمہارا بہت وقت اور بہت سی محنت لگے گی۔ تم کسی بھی قیمت پر یہاں کیوں آباد ہونا چاہتے ہو؟



- کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ میرے گھر کی بنیاد اچھی ہو۔ میں چاہتا ہوں کہ یہ مضبوط ہو!

اور وہ کھدائی جاری رکھتا ہے۔ کام آہستہ آہستہ چل رہا ہے۔ کئی مہینوں کے بعد، شٹر اور دروازے ٹھیک ہو جاتے ہیں، اور ایک اچھا دن شروع ہوتا ہے:

- ہاں! بچے روتے ہیں۔ گھر مکمل ہو گیا ہے!

- ہم یہاں خوش رہنے والے ہیں!



اس آدمی کو اپنے گھر کی طرف دیکھتے ہوئے خیال آتا ہے۔ دوسرا آدمی بغیر بنیاد کے براہ راست ریت پر تعمیر کرتا ہے۔ کام آسان ہے اور تیزی سے چلتا ہے۔

- بہت اچھا، میرا گھر تیزی سے بڑھ رہا ہے! وہ ہاتھ ملاتے ہوئے کہتا ہے۔

اور کچھ دیر بعد:

- جلدی سے، چلیں اور فرنیچر، جگ، قالین لے آئیں اور۔۔۔ اپنے نئے گھر میں چلتے ہیں! وقت گزر جاتا ہے۔۔۔





ایک دن، افق پر بڑے بادل نمودار ہوتے ہیں۔ آسمان کافی تاریک ہو جاتا ہے۔ بارش شروع ہوتی ہے، پہلے چند قطرے، پھر شدید بارش ہوتی ہے۔ دونوں افراد اور ان کے خاندانوں نے اپنے گھروں میں پناہ لی ہے۔ وہ احتیاط سے دروازے اور کھڑکیاں بند کرتے ہیں۔ بجلی آسمان کو روشن کرتی ہے۔ کڑکتی ہے، ہوا چلتی ہے، بارش برس رہی ہے:

- یہ واقعی ایک بہت پر تشدد طوفان ہے،" پہلا آدمی کہتا ہے۔ خوش قسمتی سے، ہم حفاظت میں ہیں۔ ہمارے گھر کی بنیاد مضبوط ہے۔

دوسرے گھر میں وہ پریشان ہونے لگتے ہیں۔ باپ کہتا ہے:

- دریا میں پانی اوپر آتا جا رہا ہے !



اب یہ دریا نہیں رہا، یہ ایک سیلاب بن چکا ہے !

چند گھنٹے بعد:

- اوہ یہ کیسی آفت ہے! سیلاب بڑھ رہا ہے! پانی باغ کو متاثر کرتا ہے!

اور پھر گھر میں جاتا ہے۔ سیلاب آ رہا ہے!

- ابا! ابا! گھر بہہ رہا ہے۔

- یہ ہوا ہے، میرے بیٹے، یہ بہت تیز ہے!

- اوہ! دیواریں ٹوٹ رہی ہیں! دروازے کے نیچے سے پانی بہہ رہا ہے۔ جلدی، ہم سب کو باہر، جانا چاہیے!

پورا خاندان گھر سے باہر نکل آتا ہے۔ یہ وقت تھا۔۔۔ کیونکہ گھر ایک خوفناک حادثے کا شکار ہو گیا! یہ اب صرف ملبے کا ڈھیر ہے۔

- کتنے افسوس کی بات ہے! مایوس آدمی کراہتا ہے۔ ہم کیا کرنے والے ہیں؟ ہم نے سب کچھ کھو دیا ہے! مجھے اس زمین کا انتخاب نہیں کرنا چاہیے تھا! مجھے کبھی بھی ریت پر تعمیر نہیں کرنی چاہیے تھی! آہ! اگر میں نے سوچنے کے لیے وقت نکالا ہوتا تو ہم سب کچھ نہ کھو دیتے۔



کئی گھنٹوں کے بعد، بجلی کڑکنا بند ہو جاتی ہے؛ ہوا پر سکون ہو جاتی ہے؛ اور بارش رک جاتی ہے۔

پہلا آدمی اور اس کا خاندان گھر سے نکلتے ہیں:

- کیا ایک طوفان! میں نے کبھی ایسا نہیں دیکھا، اتنی تیز ہوا!

- جی بابا، لیکن ہمارے گھر نے طوفان کا مقابلہ کیا ہے۔ یہ ابھی تک کھڑا ہے اور اسے نقصان بھی نہیں پہنچا ہے۔

- ہاں، اس نے مزاحمت کی ہے کیونکہ یہ اچھی زمین پر بنایا گیا تھا۔ یہ پتھر پر بنایا گیا ہے اور اس کی بنیاد مضبوط ہے!

یسوع نے اپنے ارد گرد جمع ہونے والے ان تمام لوگوں کو اس کہانی کی وضاحت دی:" جو میرے پاس آتا ہے وہ میری باتوں کو سنتا ہے اور اس پر عمل کرتا ہے، وہ ایک عقلمند، سمجھدار آدمی کی طرح ہے جس نے اپنا گھر، اپنی زندگی چٹان پر بنائی۔ اس کے برعکس جو میری بات کو سنتا ہے اور اس پر غور نہیں کرتا وہ اس بیوقوف کی مانند ہے جس نے اپنا گھر ریت پر بنایا "۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



تو؟ یہ دو گھر، کس چیز کی نمائندگی کرتے ہیں؟ کیا آپ کو جواب مل گیا؟ یسوع نے ہماری زندگی کے بارے میں بات کرنے کے لیے ایک گھر کی یہ تصویر کھینچی۔ درحقیقت، دن بہ دن، آپ اپنی زندگی، اپنے مستقبل اور یہاں تک کہ اپنی ابدیت کی تعمیر اپنے انتخاب کردہ فیصلوں سے کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، جب آپ اسکول میں بہتر کام کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں، تو آپ اپنے پیشہ وارانہ مستقبل کی تیاری کر رہے ہوتے ہیں۔ جبکہ اگر آپ اپنی شامیں اپنے فون پر گزارتے ہیں، تو آپ کو اسکول، گھر وغیرہ میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔۔ جب آپ ہر قسم کی مٹھائیاں کھانا چھوڑنے کا فیصلہ کرتے ہیں، تو آپ اپنے جسم کو صحت مند رکھتے ہیں، آپ اپنی صحت کا گھر بناتے ہیں۔ آپ کے انتخاب، آپ کے فیصلے آپ کی کیا رہنمائی کر سکتے ہیں: ایمانداری، سچائی، دوسروں کا احترام یا جھوٹ، فریب، بددیانتی، چوری؟ میں آپ کو اس کے بارے میں سوچنے دیتا ہوں۔ لیکن اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی زندگی کامیاب ہو، تو ابھی، یسوع کی بات کو سنیں اور اس پر عمل کریں ۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



اگر ہم یسوع کی تعلیم کا دو لفظوں میں خلاصہ کریں تو ہم کہہ سکتے ہیں، اس کی بات سنیں اور اس کی فرمانبرداری کریں۔ یہ ایک اچھی زندگی کی تعمیر کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔ جب ہم ذخیرہ کرتے ہیں تو ہم اسے جانتے ہیں۔ ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اب ہم اپنے انتخاب، اپنے فیصلوں کے نتائج کو جیتے ہیں۔ ہمارے لیے، ہمارے بچوں کے لیے، نہ صرف زمین پر زندگی کے لیے بلکہ ہمیشہ کے لیے۔

بہترین انتخاب کرنے میں ہماری مدد کرنے کے لیے ہم یسوع کی تعلیمات پر غور کر سکتے ہیں، اور اس کی مرضی تلاش کر سکتے ہیں۔ وہ ایک بہترین رہنما ہے۔ کیا وہ بہترین معمار اور ایک خستہ حال عمارت کا معمار نہیں ہے؟

32۔ کیا میرا دل زرخیز زمین جیسا ہے؟

آج ہم زمین، باغ، بیج اور اپنے دل کے بارے میں بات کرنے والے ہیں۔ کیوں؟ خیر، ایک چھوٹی سی کہانی میں یسوع نے بتایا ہے کہ وہ ہمارے دل کا موازنہ زمین سے کرتا ہے، مثال کے طور پر باغ کی زمین۔ زمین میں اور آپ کے دل میں بھی ہر قسم کے بیج، سوچیں، خیالات، نیز ایک بہت اچھا بیج ہو سکتا ہے۔ یہ اچھا بیج انجیل ہے جسے آپ سنتے ہیں، جسے آپ پڑھتے ہیں، یسوع نے کیا کہا، اس نے کیا کیا، جو وہ آج بھی کرتا ہے۔ لیکن آپ کی زندگی میں اس اچھے بیج کا کیا بنے گا؟ کیا یہ بڑھے گا؟ کیا یہ سُوکھ جائے گا؟ کیا یہ دوسرے پودوں میں دب جائے گا؟ میں اسے پھل دینے کے لئے کیسے حاصل کروں؟
یہ وہی ہے جو ہم اس تمثیل کے ساتھ دیکھنے جا رہے ہیں جو آپ کو متی کی انجیل کے 13 باب میں ملے گی۔ پھر آپ میرے سوال کا جواب دے سکتے ہیں: اچھی مٹی، یہ یسوع کے لیے کیا ہے؟

کیا میرے دل میں، اچھی زمین ہے؟



ایک کسان کا تصور کریں جس کے پاس ایک کھیت ہے۔
وہ اچھی فصل حاصل کرنا چاہتا ہے، پھر، وہ زمین کو تیار کرتا ہے۔
ایک دن، صبح سویرے:
-وہ کہتا ہے کہ، چلو، اب بونے کا وقت ہے۔



وہ زمین میں ایک سرے سے دوسرے سرے تک تشیب و فراز میں چلتا ہے۔
وہ اپنے اچھے بیج کی مُٹھی بھر کر بڑی محنت سے پھینکتا ہے۔
کھیت میں باڑ نہیں ہے اس لیے کچھ بیج راستے کے کنارے گر جاتے ہیں ---



پرندے تیزی سے ان پر چڑھ دوڑتے ہیں
اور پھر چونچیں مارتے ہیں۔
اور پھر وہ اچھے بیج غائب ہو جاتے ہیں، شاید کہیں کھو جاتے ہیں!

کچھ بیج پتھریلی زمین پر گرتے ہیں۔ وہ بہت جلدی اُگ جاتے ہیں مگر اُنہیں مٹی کافی نہیں ملتی، چھوٹی ٹہنیوں میں زیادہ جڑیں نہیں ہوتیں، وہ پتلی نازک ہوتی ہیں۔
اور جب سورج نکلتا ہے تو وہ سوکھ جاتی ہیں۔ اور وہ بیج بھی کھو جاتے ہیں!



کچھ بیج جھاڑیوں میں گرتے ہیں۔ ان جھاڑیوں میں بُہت زیادہ کانٹے اور پتے ہوتے ہیں۔ اور جب پودے نکلتے ہیں تو یہ چھوٹے پودے تیزی سے مُرجھا جاتے ہیں۔ اور بیج پھر سے کھو جاتے ہیں!





کچھ بیج اچھی طرح سے تیار شدہ زمین پر گرتے ہیں، اچھی زمین یعنی پتھروں اور جھاڑیوں کے بغیر زمین۔

چھوٹے پودے اگتے اور بڑھتے ہیں۔

جڑیں زمین میں دھنس جاتی ہیں، انہیں نمی ملتی ہے اور تنوں کی نشوونما ہوتی ہے، اور وہ بڑھ جاتے ہیں، وہ بہت سبز، لمبے اور مضبوط ہو جاتے ہیں۔ کچھ بالیں بنتی ہیں جن کی نشوونما بھی ہوتی ہے۔



- یہ بالیں شاندار ہیں، ایک دن کسان کہتا ہے، وہ خوبصورت سنہری رنگ لانے لگی ہیں، وہ ان کا بغور جائزہ لیتا ہے:
- اوہ! ان بالوں میں 30 دانے ہیں، اس میں 60، اور اس میں 100 دانے ہیں:
- وہ خوشی سے کہتا ہے "یہ واقعی ایک اچھی فصل ہو گی!"۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



ہم فوراً سوال کا جواب دیں گے۔ یسوع کے لیے اچھی زمین کیا ہے؟ اچھی مٹی! یہ ایک ایسی زمین ہے جو بیج کو بڑھنے اور بہت زیادہ پھل دینے کی اجازت دے گی۔ یہ اس شخص کے دل کی نمائندگی کرتی ہے جو انجیل کو سننا اور پڑھنا پسند کرتا ہے، جو یسوع پر یقین رکھتا ہے اور وہ کرنا چاہتا ہے جو اسے پسند ہے، یعنی اس کی اطاعت کرنا۔ وہ صحیح کام کر کے اچھا پھل لاتا ہے۔ پرندوں کے چھینٹے ہوئے دانے۔۔۔ یہ ان تمام الفاظ کی نمائندگی کرتے ہیں جو سنے جاتے ہیں لیکن ایک لمحے بعد بھول جاتے ہیں۔ کچھ نہیں بچتا۔ پتھریلی زمین اس کا دل ہے جو یسوع کی خوبصورت کہانیاں سن کر خوش ہوتا ہے لیکن اسے ماننا مشکل ہوتا ہے۔ جب مشکل وقت آتا ہے تو وہ یقین کرنا چھوڑ دیتا ہے، مایوس ہو جاتا ہے۔ اس کی کوئی جڑیں نہیں ہیں۔ جہاں تک کانٹوں کا تعلق ہے، کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ کس چیز کی نمائندگی کرتے ہیں؟ وہ ان پریشانیوں، خدشات، خواہشات کی نمائندگی کرتے ہیں جو ہمارے پاس ہو سکتی ہیں اور جو اتنی جگہ لے لیتی ہیں، کہ وہ دل کو گھٹا دیتی ہیں اور لوگوں کو یسوع کے اچھے الفاظ کو بھلا دیتی ہیں۔ میرا مشورہ ہے کہ آپ اس تمثیل پر غور کریں، آپ اسے آہستہ آہستہ بہتر سمجھیں گے۔ اور جب آپ مثال کے طور پر گندم کے کھیت میں چلتے ہیں تو بالوں اور دانوں کا جائزہ لینے کا موقع لیں، آپ کسان سے سوال بھی کر سکتے ہیں ۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



ہم اکثر یہی باتیں اپنے بچوں کو دہراتے ہیں اور یہ ہمیں تھکا دیتا ہے۔ افسوس، لیکن ہمیں یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ وہ ہمیشہ سننے کو تیار نہیں ہوتے۔ پھر بھی ہم ان کی بھلائی کے لیے ثابت قدم رہتے ہیں، یہ جانتے ہوئے کہ ہم جو بوئیں گے وہی کاٹیں گے۔ روحانی زندگی کے بارے میں بھی ایسا ہی ہے۔ ہم اپنے بچوں کے دلوں میں اچھی چیزیں بونا چاہتے ہیں۔ کیا یہ تمام باغات میں سب سے خوبصورت نہیں ہے؟ بہت جلد، دوست، میڈیا اور بہت سے لوگ ان میں ہر قسم کے بیج جمع کرنے آئیں گے: اچھے بیج لیکن خراب بیج بھی۔ لہٰذا، بچپن ہی سے، ہم باقاعدگی سے ان کے دلوں میں خدا کے کلام کے اچھے بیج کو جمع کرتے رہیں۔ کیسے؟ اس کے ذریعے اپنی خاندانی زندگی بسر کرنے سے، ان سے یسوع کے بارے میں بات کرنے سے، انہیں دن بہ دن خود ہی ایسی زندگی گزارنے کی ترغیب دیتے ہیں، تاکہ ان کا ایمان جڑ پکڑے اور یہ پھل لائے۔ فطرت ہمیں سکھاتی ہے کہ تمام بیجوں کو جڑ پکڑنے اور بڑھنے کے لیے وقت درکار ہوتا ہے۔ انہیں ہماری دعاؤں اور روح القدس کے عمل سے باقاعدگی سے پانی پلانے کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

33۔ یہ لڑکا اپنا کھانا کیوں نہیں کھاتا؟

ہم انجیل میں سے اپنی دریافت جاری رکھتے ہیں۔ یسوع کیا کرتا ہے، وہ کیا کہتا ہے بلکہ اس سے ملنے والے لوگ اور بچے بھی کیا کرتے ہیں۔ آج، ہم آپ کو ایک بہت ہی خاص مہم جوئی پر لے جائیں گے۔ ایک لڑکے کا تصور کریں جو 15,000 کے ایک بہت بڑے ہجوم کے بیچ میں ہے، شاید وہ 20،000 لوگوں کی پوری مہم میں ہے۔ لیکن وہ یہاں کیا کر رہا ہے؟ اسے کس چیز میں دلچسپی ہے؟ وہ اپنے ساتھ کھانا لے گیا۔ اس نے یقینی طور پر پورا دن ان کے ساتھ گزارنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ کس لئے؟ آیئے اس کہانی کو سنتے ہیں جو آپ کو یوحنا کی انجیل کے باب 6 میں مل سکتی ہے۔ پھر آپ میرے سوال کا جواب دے سکتے ہیں کہ: میں یسوع کو کیا دے سکتا ہوں؟



وہ یسوع کو کیا دے گا؟

تصور کریں کہ یہ لوگ بات کر رہے ہیں:

-اوہ! یسوع اور اس کے شاگرد ایک کشتی میں ہیں!

-جی ہاں! ہم نے انہیں پہچان لیا ہے!

-وہ جھیل کے اس پار سفر کر رہے ہیں۔ چلو! ساحل کی پیروی کرتے ہوئے، ہم ان کو تلاش کریں!

-ہم اُس کے ساتھ آنا چاہتے ہیں، ہمیں اُسے سننا بہت پسند ہے!

یہ خبر آس پاس کے تمام دیہاتوں اور قصبوں میں پھیل گئی۔ بوڑھے، جوان، بچے، بیمار، والدین، سب باہر نکلتے ہیں۔ وہ گھر سے نکلتے ہیں، کھیتوں میں کام چھوڑ کر سب مل کر چلے جاتے ہیں ایک نوجوان لڑکا ان کے ساتھ شامل ہوتا ہے، وہ یسوع کو جاننا چاہتا ہے جو معجزات کرتا ہے، اور بیماروں کو شفا دیتا ہے۔ اس کے پاس اپنی پکنک کا سامان ہے، یعنی پانچ جو کے روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں۔ جب یسوع ساحل پر پہنچتا ہے تو وہ کیا دیکھتا ہے؟ ایک بہت بڑا ہجوم جو وہاں موجود ہے اور اُس کا انتظار کر رہا ہے۔ سب کی نظریں اس پر لگی ہیں۔ وہاں 5000 مرد ہیں، شاید اتنی ہی خواتین اور اس سے بھی زیادہ بچے۔ اگر ہم جمع کرنے کی کوشش کریں تو کتنے لوگ ہیں؟ 15,000 یا اس سے زیادہ؟ لیکن یسوع اور اُس کے شاگرد تھک چکے ہیں، وہ وہاں تھوڑا آرام کرنے آئے ہیں اور اب وہ لوگوں کے اس ہجوم کا سامنا کر رہے ہیں۔ کیا یسوع انہیں روانہ کرے گا؟ انہیں نظر انداز کرے گا؟ یا چھپ جائے گا؟ نہیں! اُسے اُن پر ترس آتا ہے، وہ انہیں ایسی بھیڑوں کی مانند دیکھتا ہے جن کا کوئی چرواہا نہ ہو۔

کیونکہ ان کی دیکھ بھال کرنے والا، ان کو برکت دینے والا، ان کی حفاظت کرنے والا، ان کی رہنمائی کرنے والا کوئی نہیں۔ وہ بیٹھ کر ان سے باتیں کرتا ہے، وہ ان سے اچھی باتیں کہتا ہے، وہ ان کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ وہ انہیں خدا کی محبت کے بارے میں بہت کچھ سکھاتا ہے اور وہ بیماروں کو شفا دیتا ہے۔ ہر کوئی اسے غور سے سنتا ہے، یہاں تک کہ بچے بھی۔ وہ اس کے کلام کو نوش کرتے ہیں۔ اور ہمارا نوجوان لڑکا جو وہاں موجود ہے اُس کے کلام کو اپنے دل میں قبول کرتا ہے، اور وہ اپنے ناشتے کو بھی بھول جاتا ہے۔

وقت گزرتا جاتا ہے کسی کو پتہ نہیں چلتا لیکن دن ڈھلتا جا رہا ہے اور اب سب بھوکے ہیں، چھوٹوں سے لیکر بڑوں تک۔ شاگرد یسوع کے پاس آتے ہیں اور کہتے ہیں:

-ہم ایک ویران جگہ پر ہیں اور بہت دیر ہو چکی ہے، ان تمام لوگوں کو رخصت کر دے، تاکہ وہ اپنے گاؤں جا کر کھانے کے لیے کچھ خرید سکیں۔

-انہیں دور جانے کی ضرورت نہیں ہے، یسوع نے انہیں جواب دیا، تم ہی اُنہیں کھانا کھلاؤ۔

-ہم انہیں کیسے کھلا سکتے ہیں!



شاگرد اب نہیں جانتے کہ کیا کرنا ہے۔ اس سارے ہجوم کو کیسے کھلایا جا سکتا ہے؟ لیکن یہ ناممکن ہے!

-تُو چاہتا ہے کہ ہم جائیں اور اس سارے ہجوم کے لئے کھانا مول لائیں، فلپس نے جواب دیا، یہاں تک کہ اگر ہم سب کو روٹی کا ایک ٹکڑا دینا چاہتے ہیں، تو اس میں بھی بہت سارے پیسے لگیں گے، تقریباً ایک سال کی تنخواہ، اور ہمارے پاس ابھی کچھ نہیں ہے!

وہ نوجوان لڑکا اندریاس کے پاس آتا ہے۔ کیا اس نے ساری گفتگو سنی ہے؟ بہر حال، کھانے کے اس مسئلے سے اسے کوئی سروکار نہیں، اس کا کھانا ہے، وہ اپنی روٹیاں اور مچھلی کھا سکتا ہے اور اس کے لیے سب کچھ ٹھیک ہے۔ لیکن نہیں، وہ کھانا نہیں چاہتا جبکہ دوسروں کے پاس کچھ نہیں۔

-وہ اندریاس سے کہتا ہے، یہ کھانا یسوع کے لیے ہے۔

اندریاس کافی پریشان ہوتا ہے، وہ یسوع کے پاس آتا ہے اور اُس سے کہتا ہے کہ:

-یہاں ایک لڑکا ہے جس کے پاس پانچ روٹیاں اور دو چھوٹی مچھلیاں ہیں لیکن ہم ان سب لوگوں کے لیے اس سے کیا کر سکتے ہیں؟



گویا اندریاس نے یسوع سے کہا:

-یہ مکمل طور پر مضحکہ خیز ہے، یہ نوجوان لڑکا بہت خیال کرنے والا ہے لیکن بہتر ہے کہ وہ اپنا کھانا خود کھالے۔

یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا:

-ان تمام لوگوں کو 50 اور 100 کی قطار میں گھاس پر بٹھادو!

انہیں بیٹھنے دو! لیکن سچ کہوں تو کیا ہمیں انہیں فوراً گھر نہیں بھیج دینا چاہیے تھا؟ شاگرد ابھی تک کچھ نہیں سمجھتے، لیکن وہ یسوع کی بات مانتے ہیں۔

اور نوجوان لڑکا؟ خیر، اب وہ سب کی طرح ہے، اس کے پاس کھانے کو کچھ نہیں ہے۔ وہ نہیں جانتا کہ اس کی پکنک کون کھانے جا رہا ہے، شاید یسوع یا کوئی شاگرد، وہ خاموشی سے انتظار کرتا ہے۔ ہر کوئی گھاس پر بیٹھا ہے۔ آپ تصور کریں کہ وہ ہزاروں لوگ انتظار کر رہے ہیں۔ لیکن وہ کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں؟ وہ نہیں جانتے، انہوں نے وہی کیا جو یسوع نے کہا، بس۔ یسوع نے نوجوان لڑکے کی پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں۔ سب ساکن ہو جاتے ہیں۔



وہ اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھاتا ہے اور بلند آواز میں، وہ اس کھانے کے لیے خدا کا شکر ادا کرتا ہے۔ لوگ اس کی برکت کی دعا سنتے ہیں۔

اور یہاں وہ شاگرد ہیں جو ایک کو روٹی اور مچھلی کا ٹکڑا، پھر دوسرے کو روٹی اور مچھلی کا ٹکڑا، پھر سب کو دینا شروع کر دیتے ہیں۔ کیا ہو رہا ہے؟

جب وہ انہیں تقسیم کرتے ہیں تو ان کے ہاتھ میں بار بار روٹی ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ خوراک کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ وہ صفوں سے گزرتے ہیں اور ہر ایک کے پاس کھانے کو کافی ہوتا ہے۔

ہمارے نوجوان لڑکے کا کیا ہوگا؟ خیر، وہ بھی دوسروں کی طرح جتنا چاہے کھا سکتا ہے، لیکن وہ ایک لمحے کے لیے سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ یسوع کے ہاتھ میں دی گئی اس کی پکنک اس سارے ہجوم کو کھانا کھلانے کے لیے استعمال ہو سکتی ہے۔

جب وہ سب کھانا کھا چکے تو یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا:

-جو ٹکڑے رہ گئے ہیں اُنہیں اٹھاؤ، تاکہ کوئی چیز ضائع نہ ہو۔



کیا آپ جانتے ہیں کہ انہوں نے روٹی اور مچھلی کے بچے ہوئے ٹکڑوں سے کتنی ٹوکریاں بھریں؟

ایک ٹوکری نہیں، دو نہیں بلکہ بارہ بڑی ٹوکریاں۔

اس معجزے کو دیکھتے ہوئے، لوگ کہتے ہیں:

-اس میں کوئی شک نہیں ہے؛ یسوع واقعی وہی ہے جس کے آنے کا خدا نے وعدہ کیا تھا، جس کی منادی نبیوں نے کی تھی۔ یسوع اپنے شاگردوں سے جھیل کو پار کرنے کے لیے دوبارہ کشتی میں سوار ہونے کو کہتا ہے۔

دریں اثنا، وہ بھیڑ کو رخصت کر دیتا ہے۔ ہماری اگلی بات چیت کے دوران، ہم انہیں جھیل کے اُس پار تلاش کریں گے۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



کیا آپ کو ہمارا سوال یاد ہے؟ میں یسوع کو کیا دے سکتا ہوں؟ یہ وہ سوال ہو سکتا ہے جو آپ خود سے پوچھتے ہیں۔ یسوع اب زمین پر نہیں ہے، وہ آسمان پر ہے، تو آپ کو کیا کرنا ہے؟ اچھا، اس نوجوان لڑکے کی طرح۔ جب آپ کسی مشکل صورتحال کے بارے میں جانتے ہیں، دوستوں سے، اپنے آس پاس کے لوگوں سے یا دور کے لوگوں سے جن کے پاس اپنی زندگی کے لیے ضروری چیزیں نہیں ہیں مثال کے طور پر، خوراک، لباس، اور آپ کے پاس وہ سب کچھ ہے جس کی آپ کو ضرورت ہے، تو خوشی کے ساتھ شیئر کریں، پورے دل سے دیں، نہ صرف اُس شخص سے محبت دکھانے کو بلکہ خدا سے محبت کا اظہار کرنے کے لئے بھی۔ یہ آپ کے لیے اور دوسروں کی نظروں میں کم ہو سکتا ہے، لیکن یسوع سے دعا کریں کہ وہ اسے برکت دے اور وہ اسے اس سے زیادہ بڑھائے گا جس کا آپ تصور بھی نہیں کر سکتے۔ وہ آج بھی معجزے کر رہا ہے۔ جو کچھ وہ ہمیں بتاتا ہے اسے سنیں، یہ آپ کی حوصلہ افزائی کرے گا: جو کچھ آپ کرتے ہیں، جو کچھ آپ دیتے ہیں، یہاں تک کہ چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی ہو وہ اُسے برکت دے گا اور بڑھائے گا ۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



ہمارے بچے اتنے چھوٹے نہیں ہیں کہ وہ نہ صرف ایک خاندان کے طور پر، رشتہ داروں کو دینا، بانٹنا سیکھ سکیں بلکہ دوسروں کو بھی زیادہ وسیع پیمانے سے دے سکیں۔ ان کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ان لوگوں کو دیں جنہیں ضرورت ہے، پیار، توجہ، مدد، پیسہ، کھانا، کپڑے کی ضرورت ہے۔ یسوع ہمیں بتاتا ہے کہ دینے میں خوشی ہے، تو وہ دینے کی خوشی کیوں نہیں چکھیں گے؟ دوسروں کو دینا، ہمارے لیے، یسوع کو دینے کے مترادف ہے۔

34۔ جب آپ بہت خوفزدہ ہوں تو آپ اپنے مقصد تک کیسے پہنچ سکتے ہیں؟

3 2 1
کہانی کا وقت
بچوں کے لیے اچھی خبر

اگر میں آپ کو خوف کے متعلق بتاؤں تو کیا آپ کے لیے اس کا کوئی مطلب ہے؟ جی ہاں، خوف! ڈر، گھبراہٹ، آپ نے یقینی طور پر اس کا تجربہ کیا ہوگا؟ کیا آپ نے نہیں کیا؟ کیا آپ کبھی ڈرے ہیں؟ آپ جانتے ہیں، کیونکہ بعض اوقات ہم ڈرتے ہیں کہ ہم وہ نہیں کر سکتے جو ہم کرنا چاہتے ہیں، ہم مزید آگے نہیں بڑھ سکتے۔ ہم اپنے مقصد تک پہنچنے میں کامیاب نہیں ہوتے۔ یہ صرف بچے ہی نہیں جو ڈرتے ہیں، بڑوں کو بھی خوف ہوتا ہے۔ کامیاب نہ ہونے کا خوف، غلطی کرنے کا خوف، بیمار ہونے کا، تنہا رہنے کا، کسی دوست کو یا اپنے کام کو کھو دینے کا ڈر ہوتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ یسوع ہم سے خوف کے متعلق بات کرتا ہے؟ لیکن وہ ہمیں اپنی طاقت کے بارے میں بھی بتاتا ہے۔ اس کہانی میں جو ہم آپ کو سنانے والے ہیں، آپ دیکھیں گے کہ وہ ہماری حوصلہ افزائی کرنا چاہتا ہے تاکہ ہم اپنے مقصد کو پانے کے لئے اُس پر بھروسہ کر سکیں۔ آیئے اب اس مہم جوئی کو سنتے ہیں جو ان شاگردوں کے ساتھ پیش آئی۔ آپ اسے متی کی انجیل کے باب 14 میں پائیں گے۔ پھر آپ میرے سوال کا جواب دے سکتے ہیں: جب میں ڈرتا ہوں تو میں کیا کر سکتا ہوں؟

کشتی میں گھبراہٹ!



پطرس، یوحنا، یعقوب، فلپس اور دوسرے شاگردوں نے لوگوں کے ایک ہجوم کے ساتھ ایک شاندار دن گزارا جو یسوع کو سننے آئے تھے۔

اور آخر کار انہوں نے ایک غیر معمولی معجزہ دیکھا۔ ایک نوجوان لڑکے کی پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کے ساتھ یسوع نے دس ہزار سے زیادہ لوگوں کو کھانا کھلایا۔ جب سب کھانا کھا چکے تو بچے ہوئے ٹکڑوں سے بارہ بڑی ٹوکریاں بھر گئیں۔

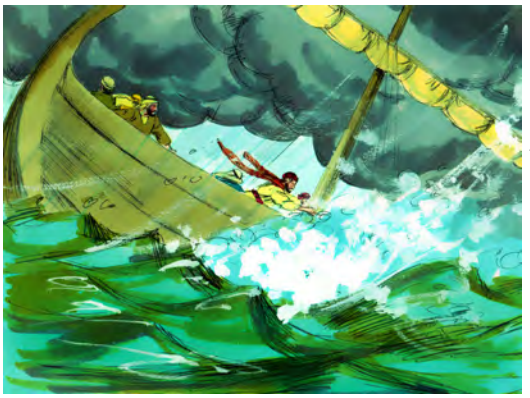
ان تمام لوگوں کی خوشی کا تصور کریں:

- کچھ لوگ کہتے ہیں کہ وہ ہمارے اور ہمارے خاندانوں کے لیے حیرت انگیز کام کرتا ہے۔
- اوروں کا کہنا ہے کہ یہ خدا ہی ہے جس نے اُسے ہمارے پاس بھیجا ہے۔
- جی ہاں، یسوع واقعی وہی ہے جس کا خدا نے وعدہ کیا تھا۔

اسے ہمارا بادشاہ بننا چاہیے!

جی ہاں، وہ چاہیں گے کہ یسوع ان کا بادشاہ بن جائے، لیکن یہ خدا کا منصوبہ نہیں ہے۔

- کشتی میں سوار ہو جاؤ، یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا۔ میں اس سارے ہجوم کو رخصت کر دوں گا، ہمیں ابھی انہیں گھر جانے دینا چاہیے، کیونکہ کافی دیر ہو چکی ہے۔



تم مجھ سے پہلے۔ جھیل کے دوسری طرف، مخالف کنارے پر جاؤ!

اور اُن کا مقصد جھیل کے اُس پار پہنچنا ہے: یعنی جھیل کی دوسری طرف کنارے پر جاؤ:

- کوئی مسئلہ نہیں، شاگردوں نے سوچا، ہم اس بڑی جھیل کو جانتے ہیں اور ہم اس پر کشتی چلانے کے عادی ہیں، ہم جانتے ہیں کہ کیا کرنا ہے۔

ہاں، ان میں سے زیادہ تر مچھلی پکڑنے والے ملاح ہیں۔ لہذا، وہ چلے جاتے ہیں۔

یسوع نے ان تمام لوگوں کو گھر بھیج دیا اور وہ خود ساحل سے دور چلا گیا۔ وہ پہاڑ پر جاتا ہے۔

وہ راستے سے کیوں ہٹ کر جا رہا ہے؟ اسلئے کہ وہ خدا یعنی اپنے باپ کے ساتھ تنہا رہے، اس سے بات کرے، اور دعا کر سکے۔

ابھی اندھیرا ہے اور موسم اچانک بدل رہا ہے۔ ایک بھی ستارہ نظر نہیں آ رہا ہے۔ بڑے کالے بادل اچانک ایک زوردار ہوا سے دھکیلتے ہوئے آتے ہیں جو تیز لہریں اٹھاتے ہیں۔ پطرس اور اس کے دوست اب جھیل کے بیچ میں ہیں اور ان کی کشتی ان بڑی لہروں سے لرز رہی ہے۔

- یہ ہوا بہت تیز ہے، وہ پکارے۔ یہ ہمیں بھٹکا رہی ہے! ہم اب آگے نہیں بڑھ رہے ہیں۔

ہمیں کشتی کو جلدی سے کنارے پر لے جانا ہوگا۔

لیکن کشتی چاروں طرف سے اس طرح اچھل پڑتی ہے جیسے جھیل میں اخروٹ کا خول کھو گیا ہو۔ شدید ہوا ہی ایسا کر سکتی ہے!

شاگرد خوف سے مغلوب ہیں۔

- ہم کبھی اپنے مقصد تک نہیں پہنچ پائیں گے، طوفان بہت زوردار ہے، اس بار ہم مر جائیں گے، وہ اپنے آپ سے کہتے ہیں۔



صبح تین بجے کے قریب، اس خوفناک اندھیری رات میں، وہ ایک سفید جسامت دیکھتے ہیں جو ان کی طرف بڑھ رہی ہے، ایک انسانی عکس تیز لہروں پر چل رہا ہے اور کشتی کے قریب آرہا ہے۔

- یہ ایک بھوت ہے، یہ ایک بھوت ہے، ہماری مدد کرو، ہماری مدد کرو!

- مگر تم، پریشان مت ہو، یہ میں ہوں، ڈرو مت!

یہ یسوع کی آواز ہے! وہ اسے پہچان لیتے ہیں:

- خداوند، پطرس کہتا ہے، اگر یہ واقعی تُو ہے، تو مجھے حکم دے کہ آ کر پانی پر تیرے ساتھ چل سکوں۔

- یسوع نے اس سے کہا، آ!



شاگردوں کی حیرت زدہ نظروں کے سامنے، پطرس کشتی پر چڑھ گیا اور وہ اپنا ایک پاؤں پانی پر رکھتا ہے۔ مگر وہ ڈوبتا نہیں! وہ دوسرا پاؤں نیچے رکھتا ہے اور قدرتی طور پر، وہ یسوع کی جانب پانی پر چلنا شروع کر دیتا ہے۔ تصور کریں، وہ پانی پر اسی طرح چلتا ہے جیسے کوئی زمین پر چلتا ہے اور اس طرح وہ یسوع کی طرف بڑھتا ہے۔

اچانک، وہ اپنے اردگرد کیا محسوس کرتا ہے؟ وہ ہوا جو اتنی زور سے چل رہی ہے، لہریں اسے دھکیل رہی ہیں، رات بہت اندھیری ہے۔ خوف اسے اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے، اسے لگتا ہے کہ اس کے پاؤں پانی میں ڈوبنے لگے ہیں، وہ ڈوب جائے گا۔ کیا وہ ڈوبنے والا ہے؟



- میری مدد کر، خداوند! مجھے بچا!

فوراً، یسوع اُس کے پاس پہنچتا ہے اور اُسے تھام لیتا ہے۔ پطرس دوبارہ پانی پر چل سکتا ہے، وہ بچ گیا ہے کیونکہ یسوع اُس کے ساتھ ہے۔

- تیرا ایمان بہت کمزور ہے، یسوع نے اس سے کہا، تُو کیوں شک کرتا ہے؟

وہ دونوں کشتی میں سوار ہوتے ہیں۔ ہوا چل رہی ہے، مگر اب مزید لہریں نہیں، اور نہ ہی مزید طوفان ہے۔ سب کچھ پھر سے پُرسکون اور پُرامن ہو گیا۔ اور فوراً، وہ اسی جگہ پر پہنچ گئے جہاں انہیں جانا تھا۔ وہ اس مقصد تک پہنچ گئے ہیں جو یسوع نے انہیں دیا تھا۔

شاگرد پریشان ہیں، وہ سجدہ کرنے آتے ہیں، یعنی وہ یسوع کو سجدہ کرتے ہیں:

- اور اُس سے کہتے ہیں کہ تُو واقعی خدا کا بیٹا ہے۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



پطرس، یوحنا، یعقوب اور دوسرے تمام شاگردوں کی طرح، میں بھی کہتا ہوں: "یسوع، تُو واقعی خدا کا بیٹا ہے۔" اور آپ، کیا آپ یہ کہہ سکتے ہیں؟ ایسا ہو سکتا ہے کہ ایک دن آپ خوفزدہ ہوں، بہت خوفزدہ ہوں، تو آپ کیا کرنے والے ہیں؟ یہ وہ سوال ہے جو ہم نے آپ سے پوچھا تھا۔ خیر! اس خوشخبری کی کہانی کو یاد رکھیں اور پطرس کی طرح کریں، یسوع سے کہیں کہ وہ آپ کی مدد کے لیے آئے۔ وہ آپ کو آپ کے مقصد تک پہنچنے میں مدد دے گا۔ مگر کیسے؟ میں نہیں جانتا لیکن آپ اس پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



جھیل کا اس پار۔۔۔ کیا یہ ہمیں زندگی کے سفر کے بارے میں سوچنے پر مجبور کرے گا؟ طوفانوں کے بغیر پار جانا، کیا یہ ممکن ہے؟ ہم اس پر شک کر سکتے ہیں، ایسا ہی ہے؟ یسوع نے ہمارے لیے ایک ہدف مقرر کیا ہے، ایک ملاقات، وہ دوسری طرف ہمارا انتظار کر رہا ہے لیکن اُس نے یہ نہیں کہا کہ پار جانے کا سفر بغیر کسی دقت کے ہو گا۔ اگر ہم خود ہی پار جاتے ہیں، تو ہمیں خود کو تھکا دینے کا خطرہ ہے۔ یسوع کے پاس ہماری مدد کرنے کی طاقت ہے تاکہ ہم اپنے مقصد تک پہنچ سکیں، وہ بندرگاہ جہاں وہ ہمارا انتظار کر رہا ہے۔ میں آپ کے اور آپ کے بچوں کے لیے محفوظ سفر کی خواہش کرتا ہوں۔

35۔ کیا یسوع اُسے جواب دے گا؟

تصور کریں کہ آرتھر اپنے والد کے ساتھ بات چیت کر رہا ہے:

-ہاں، ڈیڈی، مجھے دے دیں، مجھے اس کی ضرورت ہے!

-آرتھر، کو، کیا تم نہیں دیکھ سکتے کہ میرے پاس بہت زیادہ کام ہے، تم نے مجھ سے کتنی بار پوچھا ہے؟ میں نے تم سے کہا "نہیں!"، اصرار نہ کرو۔

مگر آرتھر اصرار کرتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ اس کا باپ اسے وہ دے جو وہ مانگ رہا ہے، اسے اس کی ضرورت ہے۔

ہو سکتا ہے کہ ایک دن آپ نے بھی وہ چیز حاصل کرنے پر اصرار کیا ہو جو آپ واقعی پانا چاہتے تھے، جس کی آپ کو واقعی ضرورت تھی۔ آج ہم آپ کو ایک ایسی عورت کی کہانی سنائیں گے جو اپنی دعا کا جواب لینے کے لیے یسوع کو دباؤ میں ڈالے گی۔ کہانی کے آخر میں، آپ میرے سوال کا جواب دے سکتے ہیں: اس عورت نے اصرار کیوں کیا؟ آیئے اب کہانی سنتے ہیں۔ آپ کو یہ کہانی متی کی انجیل کے باب 15 میں ملے گی۔

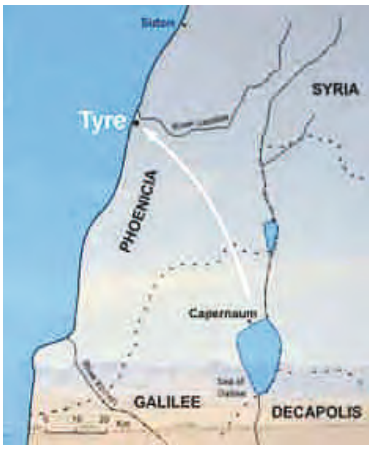
یہ عورت اتنا اسرار کیوں کر رہی ہے؟

کوئی کار، کوئی موٹر سائیکل، کوئی ہوائی جہاز یا ٹرین نہیں! تو ہم کیسے آگے بڑھیں گے؟ خیر، ہم پیدل چلتے ہیں۔ ہر کوئی چل سکتا ہے، بچے، جوان، بوڑھے، ہم پیدل ہی چلتے ہیں۔ اور یسوع، وہ یہ کیسے کرتا ہے؟ دوسروں کی طرح، وہ اسرائیل کے قصبوں اور دیہاتوں کا دورہ کرنے کے لیے کئی کلو میٹر پیدل سفر کرتا ہے۔ تاکہ وہ اپنے ملک کے لوگوں کو خدا کی محبت کی خوشخبری سنائے۔ جب وہ اسے دیکھتے ہیں تو ہمیشہ ایک ہی چیز ہوتی ہے:



-وہ کہتے ہیں، یسوع آرہا ہے! یسوع آرہا ہے! وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ ہے! میں نے اسے دیکھا، وہ وہاں ہے۔

ان کی آمد کی خبر بہت جلد پھیل گئی۔ آدمی کھیتوں سے واپس آتے ہیں، مزدور اپنا کام روک دیتے ہیں، مائیں بچوں کو ساتھ لے جاتی ہیں، اور سب اسے دیکھنے، سننے کے لیے دوڑے چلے آتے ہیں۔ بیماروں کو نہیں بھولنا کیونکہ اب پورے ملک میں اُنہیں پتہ چل چکا ہے کہ وہ شفا دیتا ہے۔ اور غیر معمولی معجزے کرتا ہے۔ تصور کریں، ہر روز یسوع اور اس کے شاگرد لوگوں کے ہجوم سے گھرے ہوتے ہیں، یہ بہت بوجھل، اور تھکا دینے والا کام ہوتا ہے۔ جب وہ کسی پرائیویٹ جگہ پر کھڑے ہونے کی کوشش کرتے ہیں تو لوگ انہیں ڈھونڈنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔



جب یسوع انہیں دیکھے گا تو کیا وہ انہیں روانہ کر دے گا؟ نہیں، یقیناً وہ ان کو خدا کا کلام سمجھاتا ہے، ان کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور اُنہیں برکت دیتا ہے۔

لیکن یسوع اور اس کے شاگرد آخر تھوڑا آرام کہاں کر سکیں گے؟ یسوع نے اپنے ملک کو چھوڑنے کا فیصلہ کیا اور اس امید پر کہ وہ ہجوم سے کہیں دور کہیں آرام کی تلاش میں اپنے شاگردوں کے ساتھ، وہ شمال کی طرف جاتا ہے اور صُور فینیکے پہنچتا ہے۔ صُور فینیکے، کیا آپ جانتے ہیں کہ اس ملک کو آج کے دور میں کیا کہا جاتا ہے؟ یہ لبنان کا ملک ہے۔ شاید آپ نے لبنان کے بارے میں سنا ہو گا۔ اس لیے یسوع اس پردیس میں اس امید پر ہے کہ وہاں کوئی اسے پہچان نہیں پائے گا۔ وہ اپنے آپ کو چھپاتا ہے۔ لیکن کب تک؟ ---



ایک عورت کو اس کے آنے کا علم ہوتا ہے۔ یقینی طور پر یسوع پوشیدہ نہیں رہ سکتا! وہ یہودی نہیں ہے، وہ ایک غیر ملکی ہے، وہ یونانی ہے۔ اس وقت غیر ملکی عورت کے لیے یہودیوں کے پاس جانا مشکل ہے۔

لیکن وہ جس منظر کا سامنا کر رہی ہے وہ اسے یسوع کی طرف جانے کے لیے دھکیل رہا ہے۔



وہ بے چین ہے:

- اے خداوند، وہ روتی ہے، مجھ پر رحم کر! میری بیٹی بہت تکلیف میں ہے۔ وہ خوفناک طور پر ایک شیطان کی طرف سے عذاب ہے۔ اے خُداوند، تُو آ اور اُسے چھُڑا، اُس پر رحم کر۔

یسوع ایک لفظ کا بھی جواب نہیں دیتا۔۔۔ مگر وہ اس سے منتیں کرتی رہتی ہے، وہ اصرار کرتی ہے:

- مجھ پر رحم کر! میری بیٹی کو بچالے!

یسوع پھر بھی جواب نہیں دیتا۔ آخر میں، شاگرد ناراض ہوتے ہیں، اور وہ مداخلت کرتے ہیں:

- اسے دور بھیج دے؛ وہ یسوع سے کہتے ہیں، جو وہ تجھ سے کہتی ہے وہ کر، ورنہ وہ ہمارا پیچھا نہیں چھوڑے گی اور وہ ہمیں اپنے چلانے سے پریشان کر رہی ہے!



یسوع نے جواب دیا، مگر، میں صرف اسرائیل کے لوگوں کے لیے بھیجا گیا ہوں۔

تاہم وہ عورت پھر بھی مایوس نہیں ہوئی، وہ یسوع کے سامنے جھک گئی:

- اے خداوند! اے خداوند! میری مدد کر، میری مدد کر! وہ اُس کی منت کرتی ہے

- یسوع نے جواب دیا، لڑکوں کی روٹی لے کر کتوں کو ڈال دینا یہ صحیح نہیں ہے۔

- عورت نے کہا، ہاں، خداوند، یہ سچ ہے، مگر کتے بھی اپنے مالکوں کی میز سے گرنے والے ٹکڑوں کو کھاتے ہیں۔

- تیرا ایمان بہت بڑا ہے، یسوع نے جواب دیا، تُو نے جو کچھ کہا ہے، جو تُو یقین ایمان رکھتی ہے، اپنے ایمان کی وجہ سے، گھر جا! شیطان نے ابھی تیری بیٹی کو چھوڑ دیا ہے۔ اس ماں کی خوشی کا تصور کریں۔ وہ گھر جاتی ہے اور اپنی بیٹی کو اپنے بستر پر آرام سے دیکھتی ہے، مکمل طور پر وہ آزاد ہو چکی ہے۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



ہم اپنے سوال کا کیا جواب دے سکتے ہیں: اس عورت نے اصرار کیوں کیا؟ یہ ماں اپنے بچے کو تکلیف میں دیکھ کر بہت دکھی ہے اور اسے یقین ہے کہ یسوع اسے برکت دے سکتا ہے۔ وہ بالکل کیا مانتی ہے؟ وہ یقین رکھتی ہے کہ یسوع اُس کی بیٹی کو شفا دینے کے لیے قادرِ مطلق ہے، وہ ایمان رکھتی ہے کہ وہ زمین پر نہ صرف یہودیوں بلکہ ہر ایک کے لیے، جو ان کے ملک، ان کی قومیت کا ہے زمین پر آیا ہے، اور اس لئے بھی کہ وہ اُس کی بیٹی کو اچھا کرے۔ اس کا ماننا ہے کہ اگر یسوع اسے ایک ٹکڑا دے، یہاں تک تھوڑا سا بھی، یعنی اگر وہ اسے اپنی نعمتوں کا ایک ٹکڑا دے جو اس کی چھوٹی بچی کو بُری طاقتوں سے نجات دلانے کے لیے کافی ہو۔ یہ وہی ہے جو یسوع نے اس سے کہا:

- اے عورت، تیرا ایمان بہت بڑا ہے، میں ہاں میں جواب دیتا ہوں! تیری دعا کا، تُو جا، کیونکہ تیری بیٹی آزاد ہے۔

یہ کہانی آپ کو اور میرے ایمان کو برقرار رکھنے، اور مشکل وقت میں بھی یسوع پر بھروسہ کرتے رہنے کی ترغیب دیتی ہے۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



میرے خیال میں ہم سب اس بات پر متفق ہیں کہ اس عورت کے ایمان کی آزمائش کی گئی تھی یہ خود یسوع تھا جس نے اسے آزمائش میں ڈالا تھا۔ لیکن اپنے انکار سے کیا اس نے شاگردوں اور ہماری طرف اشارہ نہیں کیا کہ اس عورت کے دل میں اس کا حقیقی اور مکمل اعتماد کیا تھا؟ یسوع ہمارے دلوں کے گہرے خیالات کو جانتا ہے، وہ جانتا ہے کہ ہمارا ایمان کتنا کمزور یا مضبوط ہے، اس پر ہمارا بھروسہ ہے۔ ہم کیسے چاہیں گے کہ یسُوع ہم سے بھی کہے:

- اوہ! تمہارا ایمان بہت بڑا ہے۔

اس طرح ہمارے بچوں کی آنکھوں کے سامنے مشکل لمحات میں بھی ضدی ایمان کا نمونہ ہو گا۔ لہذا، ہمارا ایمان۔۔۔ ہم اسے کیسے بڑھائیں؟ اچھی روٹی جو ایمان کی پرورش کرتی ہے وہ خدا کا کلام ہے۔ تو میں آپ کو بتاتا ہوں کہ؟ لُطف اُٹھائیں! دستر خوان تیار ہے اور کھانا بہت زیادہ ہے۔

36۔ایک معذور آدمی کو یسوع کے پاس کون لایا؟

کہانی کا وقت
بچوں کے لیے اچھی خبر

دوسرے دن، میں نے دو بچوں کو بات کرتے دیکھا:

-یہ بہت برا ہے! پہلے نے کہا، میں نہیں جانتا تھا! تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں؟ میں بھی آجاتا، تمہیں مجھے لینا چاہیے تھا۔ تم مجھے اپنے ساتھ کیوں نہیں لے گئے۔ کیا تم مجھے اس سے ملنے نہیں لے جاسکتے تھے؟

-لیکن، میں نے اس کے بارے میں نہیں سوچا، دوسرے نے شرمندگی سے کہا:

-ہاں، لیکن پھر بھی، تم اس کے بارے میں سوچ سکتے تھے!

وہ واقعی غصے میں تھا اور بہت اداس تھا۔ گھر پہنچ کر میں نے اپنے آپ سے کہا:

-یہ دو بچے مجھے انجیل کی ایک کہانی یاد دلاتے ہیں اور میں نے مرقس کی انجیل سے باب 7 کا اختتامی حصہ دوبارہ پڑھا۔

یہ وہ کہانی ہے جس کے بارے میں آج ہم آپ کو بتانے والے ہیں۔ لیکن سب سے پہلے، یہاں دن کا سوال ہے: ایک معذور آدمی کو یسوع کے پاس کون لایا؟

کیا وہ یسوع کے سامنے اکیلا ہے؟

یہ سب بچے پہلے وہاں پہنچنے کے لیے کیوں بھاگ رہے ہیں؟ وہ کہاں جا رہے ہیں؟ ایک تقریب کے لئے؟ شادی کی تقریب؟ نہیں! انہوں نے سنا ہے کہ یسوع آرہا ہے۔ وہ اُسے دیکھنا چاہتے ہیں، اُسے سننا چاہتے ہیں، اور اُن معجزات کا مشاہدہ کرنا چاہتے ہیں جو وہ کرتا ہے۔ وہ اگلی صف میں رہنا چاہتے ہیں۔ نوجوان، والدین، بوڑھے، سب اس کی پیروی کر رہے تھے، کوئی بھی اس کے آنے سے محروم نہیں رہنا چاہتا۔ بیماروں اور معذوروں کو جاننے والے اپنے ساتھ لے آئے ہیں۔ کتنے افسوس کی بات ہے اتنے سارے لوگوں کو یہاں جمع ہوتے دیکھ کر! لیکن یسوع آگیا ہے۔ وہ انہیں خدا کی محبت کے بارے میں بتا رہا ہے۔ ہم شور کی آواز نہیں سنتے، کیونکہ سب اُسے سن رہے ہیں۔ جب وہ اپنی تعلیم ختم کرلے گا، تو یسوع ہر ایک بیمار پر ہاتھ رکھے گا اور ان سب کو شفا دے گا۔ کیسی خوشی ہے! ذرا تصور کریں! لنگڑے۔۔۔ اپنی لاٹھیوں کے بغیر اپنی ٹانگوں پر سیدھے کھڑے ہو رہے ہیں، وہ اپنی لاٹھیاں پھینک کر بھاگ رہے ہیں اور خوشی سے اُچھل رہے ہیں۔ اندھے خوشی کے نعرے لگا رہے ہیں کیونکہ وہ آسمان، فطرت اور اپنے بچوں کو دیکھ کر اُن کی تعریف کر رہے ہیں۔ گونگے پکار رہے ہیں:



-خدا کی حمد ہو! خداوند یسوع کا شکریہ، اب میں بات کر سکتا ہوں، میں گا سکتا ہوں، میں چیخ سکتا ہوں!

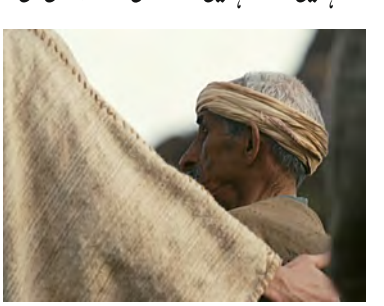
بہت شور ہے، خوشی کا، یہ ایک بہت بڑا جشن ہے؛ ان تمام لوگوں کی زندگی مکمل طور پر بدل گئی ہے۔ اور بیماروں، معذوروں کو لانے والوں کا کیا ہو گا؟ کیا آپ سوچ سکتے ہیں کہ وہ کتنے خوش ہیں؟ کچھ لوگ کہہ رہے تھے:

-ہم نے اپنے نابینا بیٹے کو لا کر بہت اچھا کیا، وہ اب ٹھیک ہو گیا ہے۔

دوسرے کہہ رہے تھے:

-ہم اپنی پڑوسن کو بھی لے کر آئے ہیں، وہ چل نہیں سکتی پر اب وہ آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر چلتی پھرتی رہتی ہے اور خدا کی حمد کرتی ہے۔ میں اس کے لیے واقعی خوش ہوں۔

ہر شہر میں، ہر گاؤں میں جہاں یسوع آیا ہے، بچوں اور بڑوں کی زندگی میں ہل چل ہے۔ ملک کے شمال میں سفر کرنے کے بعد، یسوع گلیل کی جھیل پر واپس آیا۔ راستے میں ایک آدمی کو اس کے پاس لائے۔ وہ بیمار نہیں لگ رہا تھا، اسے کوئی زخم نہیں تھا، وہ کھانسی نہیں کر رہا تھا اور وہ لنگڑا بھی نہیں تھا۔ نہیں، مگر وہ بہرا ہے۔ جب آپ اس سے بات کرتے ہیں تو وہ کچھ نہیں سن سکتا، وہ نہیں سمجھتا کہ ہم اسے کیا بتانا چاہ رہے ہیں۔ جب وہ بات کرنے کی کوشش کرتا ہے تو دوسرے کو سمجھ نہیں آتی۔ اس کے لیے، اس کے خاندان کے لیے اور اس کے دوستوں کے لیے سب کچھ پیچیدہ ہے۔ ہم خوش ہو رہے ہیں، ہم ہنس رہے ہیں، ہم گا رہے ہیں، بحث کر رہے ہیں، رو رہے ہیں اور وہ اس کا حصہ نہیں بن سکتا۔ وہ دوسروں سے الگ ہے، مسلسل خاموشی میں۔ اور اس کی اداسی کے علاوہ کبھی کبھی اس کے چہرے پر ہنسی بھی آتی ہے۔ لیکن اب، وہ یہاں یسوع کے سامنے ہے۔



- خداوند کیا تُو اس پر ہاتھ رکھ سکتا ہے؟ اس شخص نے پوچھا جو اسے یہاں لایا تھا۔

وہ بہرا ہے اور بڑی مشکل سے بولتا ہے اس لیے ہمیں کچھ سمجھ نہیں آتا۔

مہربانی کر کے اس پر ہاتھ رکھ تاکہ وہ سن سکے۔

یسوع اس بہرے کو اپنے ساتھ لے گیا اور ہجوم سے دور چلا گیا تاکہ وہ خاموش رہیں۔

یہ بہرا آدمی ایک خاص لمحہ گزار رہا ہے کیونکہ وہ خدا کے بیٹے یسوع کے ساتھ بالکل تنہا ہے۔ وہ اسے دیکھ سکتا ہے۔ یسوع اس کے بہت قریب ہے۔

کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ وہ اس وقت کیا سوچ رہا ہو گا؟

- یسوع نے باقی سب کو صرف میرا خیال رکھنے کے لیے چھوڑ دیا ہے! میں کون ہوں، اس کے لیے کہ وہ مجھ میں دلچسپی لے؟

یسوع بول نہیں رہا تھا۔ اس نے اس سے ایک لفظ نہیں کہا لیکن اس نے ایسی زبان استعمال کی جسے یہ آدمی سمجھ سکتا تھا۔ اس نے کانوں میں انگلیاں ڈالیں!

پھر اس نے اپنی انگلی پر تھوک ملا اور اس کی زبان کو چھُوا۔

کان، زبان ... یہ آدمی کیا سوچ رہا تھا؟





پھر، یسوع نے آسمان کی طرف دیکھا۔ کیا وہ چاہتا تھا کہ وہ سمجھے کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟

یہ خدا کی مداخلت تھی کہ وہ اسے شفا دینے والا تھا؟

پھر اس نے گہرا سانس لیا اور کہا:

- کُھل جا!



فوراً ہی اس شخص کے کان کھل گئے۔ اس نے بالکل ٹھیک سنا۔ پرندوں کا گانا، درختوں میں ہوا کی سرسراہٹ، دور دور تک ہجوم کا شور۔ اور ساتھ ہی اس کی زبان بھی کُھل گئی۔ وہ بول رہا تھا۔ وہ سب کی طرح بول رہا تھا، بالکل ٹھیک بول رہا تھا! کیا آپ اس شخص کی خوشی کا اندازہ لگا سکتے ہیں، وہ حیران رہ گیا، اس کی زندگی بالکل بدل گئی، آخر کار وہ سُن سکتا تھا، بول سکتا تھا، بتا سکتا تھا، بحث کر سکتا تھا، تبادلہ خیال کر سکتا تھا، سمجھ سکتا تھا، سیکھ سکتا تھا، یہ سب کام یسُوع نے ایک ہی پل میں کر دیا تھا۔ وہ آدمی نہ صرف خوشی منا رہا تھا بلکہ وہ تمام لوگ جنہوں نے یہ خبر سنی تھی اُس سے مُتاثر ہوئے تھے۔

- یسُوع نے سب کچھ اچھا کیا ہے! وہ کہنے لگے۔ وہ بہروں کو سننے اور گونگوں کو بولنے کی طاقت دیتا ہے! خدا کی حمد ہو!

اور وہ آدمی جو اُس شخص کو یسوع کے پاس لایا۔۔۔ اس کے لیے بھی کتنی خوشی کی بات ہے !

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



آیئے اپنے سوال پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔ ہم نے آپ سے پوچھا کہ اس بہرے اور گونگے کو یسوع کے پاس کون لایا؟

. کیا آپ کو پتہ چلا ہے؟۔۔۔ نہیں!۔۔۔ واقعی نہیں! خیر! شاباش، مجھے بھی نہیں! انجیل کا یہ حصہ ہمیں نہیں بتاتا کہ وہ کون تھا۔ ایک دوست، ایک پڑوسی، ایک کزن؟ ہم نہیں جانتے لیکن جو ہم سمجھتے ہیں وہ یہ ہے کہ وہ ایسا کرنے میں حق بجانب تھا، کیونکہ یہ کسی حد تک اُس شخص کی بدولت ہے کہ گونگا اور بہرا آدمی اچھا ہو گیا۔ وہ اسے یسوع کے پاس لایا اور یسوع سے کہا کہ وہ اسے شفا دے۔ اور اگر وہ ایسا نہ کرتا تو کیا ہوتا؟ شاید کسی نے ایسا نہ کیا ہوتا اور یہ آدمی ٹھیک نہ ہوتا۔ یہ کہانی ہمیں حوصلہ دیتی ہے، اپنے دوستوں، پڑوسیوں سے یسوع کے بارے میں بات کریں۔ یہاں تک کہ جن لوگوں سے ہم ملتے ہیں، ان کے لیے دعا کریں۔ آپ انہیں ہمارے پروگرام "1، 2، 3، 4 کہانی کا وقت" کے بارے میں بھی بتا سکتے ہیں۔ تاکہ وہ یہ جان سکیں کہ یسوع کون ہے اور وہ ان کے لیے کیا کر سکتا ہے۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



بچے دوسروں کے دکھوں کے بارے میں حساس ہوتے ہیں، وہ اکثر اپنے دوستوں، اپنے خاندان کے مشکل حالات کو دل میں رکھتے ہیں۔ وہ سیدھے سادے اور سادہ انداز میں یسوع کے بارے میں بات کرتے ہیں، اور بہت سے لوگوں ان کی گواہی کے ذریعے ایمان لاتے ہیں۔ یہاں تک کہ بعض اوقات وہ وہی ہوتے ہیں جو ہماری زندگیوں میں یسوع نے جو کچھ کیا اسے بانٹنے کے لیے ہمارے لیے دروازے کھول دیتے ہیں۔ ہم ان کی مدد کیسے کر سکتے ہیں، ان کی مدد کر سکتے ہیں؟ ان کی بات سن کر، ان کو نصیحت کر کے، انہیں آسان اور موافق آلات، چھوٹے کتابچے، رسالے، سی ڈی، ڈارننگ، بچوں کے لیے بائبل دے کر جو وہ اپنے دوستوں کو دے سکتے ہیں اور ان کے ساتھ دعا بھی کر سکتے ہیں ۔

37۔ تاریکی میں یا نور میں چلو؟

پروگرامز، بڑے گیمز شو، بڑے مارچ، آپ کو یہ پسند ہے، جہاں بہت سارے لوگ ہوں، شور ہو، ہر رنگ کی روشنیوں کی چمک دھمک ہو۔ کیا آپ کو وہ وقت بھی پسند ہے جب آپ کسی ایسے شخص کے ساتھ ہوتے ہیں جس کی آپ خاص طور پر تعریف کرتے ہیں، آپ کے والد، آپ کی والدہ، آپ کی بہن؟ یہ اچھا لگتا ہے؛ ایسا لگتا ہے کہ وقت ٹھہر گیا ہے۔ ہم ایک دوسرے کو بہت سی باتیں یا شاید چند الفاظ بتانے والے ہیں لیکن ہم پُر سکون ہوتے ہیں، اور پھر سے یقین دلا رہے ہوتے ہیں۔ اس وقت، ہم جانتے ہیں کہ ہم دوسرے کے لیے بہت اہم ہیں جیسا کہ وہ ہمارے لیے بھی اہم ہے، یہ ایک خاص وقت ہوتا ہے۔

یہ وہی ہے جو یسوع نے ایک دن ایک آدمی کے ساتھ کیا جو کچھ بھی دیکھ نہیں سکتا تھا۔

ہم آپ کو یہ کہانی سنانے والے ہیں جو آپ کو مرقس کی انجیل کے باب 8 میں ملے گی۔ سنو، کچھ حیرت انگیز ہونے والا ہے۔



یہ آدمی اندھا ہے، یسوع کیا کرنے والا ہے؟

ذرا اس آدمی کی زندگی کا تصور کریں جو ہمیشہ اندھیرے میں رہتا ہے، کبھی نہ ختم ہونے والی رات کی طرح، یا کھڑکیوں کے بغیر گھر، یا روشنیوں کے بغیر شہر کی طرح۔



آپ ایک رس جمع کرنے والی مکھی کی وضاحت کیسے کریں گے؟

آپ اسے کیسے بتائیں گے کہ پہاڑ برف سے ڈھکا ہوا ہے یا غروب آفتاب جھیل کے پر سکون پانیوں میں جھلک رہا ہے؟





سرخ، سبز، نیلے رنگ۔۔۔

اس سے اس کا کیا مطلب ہے؟

اندھا شخص چٹان یا راہ کے گڑھے سے کیسے بچ سکتا ہے؟ اس آدمی کی زندگی بہت پیچیدہ ہے، وہ نہ پڑھ سکتا ہے، نہ لکھ سکتا ہے، نہ کام کر سکتا ہے۔ اگر وہ حرکت کرنا چاہتا ہے، تو وہ اپنی رہنمائی کے لیے کسی کو ساتھ لاتا ہے۔ بیت صیدا میں، جہاں وہ رہتا تھا، ہم اسے بچپن سے جانتے ہیں۔ اس کا مذاق اڑایا گیا اور اس سے بے رحمی سے بات کی گئی۔ کچھ لوگ اس کی مدد کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں، لیکن کوئی بھی اس کی زندگی کو حقیقتاً تبدیل نہیں کر سکتا اور اس کی بینائی بحال نہیں کر سکتا۔ اس دن یسوع اور ان کے شاگرد بیت صیدا پہنچے۔ جب ہم نے یسوع کے آنے کے بارے میں سنا تو ظاہر ہے کہ ہم اس آدمی کے بارے میں سوچا۔

کچھ دوست اسے لینے جائیں گے:

- چلو، ہم تمہیں یسوع کے پاس لے چلیں۔ وہ جہاں بھی جاتا ہے، وہ بیماروں کو شفا دیتا ہے، وہ ناقابل یقین معجزات کرتا ہے، ہم اس سے آپ کو شفا دینے کے لیے کہیں گے، آؤ اور ہم تمہارے ساتھ چلیں گے۔



نابینا آدمی راضی ہو گیا، لہذا وہ روانہ ہوتے ہیں۔

وہ پہلے ہی یسوع کو اپنے ہاتھ اُس پر رکھ کر اُسے شفا دیتے ہوئے تصور کر رہے ہیں۔

جب یسوع آ رہا تھا تو انہوں نے کہا:

- مہربانی کر کے یسوع، اس آدمی کو دیکھو، یہ اندھا ہے۔ ہم اسے لے کر آئے ہیں تاکہ آپ اس پر ہاتھ رکھیں اور اسے شفا دیں۔

38۔ یسوع کون ہے؟

آج، میں واقعی میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں جو میرے ذہن میں گردش کر رہا ہے۔ آپ مجھے کیا سمجھتے ہیں؟ جی ہاں! میں آپ کے لیے کون ہوں؟.. یقیناً، میں ریڈیو ہوسٹ ہوں جو آپ کو ہر پروگرام "1، 2، 3 کہانی کا وقت" سے متعارف کرواتا ہوں، لیکن اور کیا؟۔۔۔ایک نوجوان؟ ہاں یہ صحیح ہے! میں فرانس میں رہتا ہوں۔ میں ایک موسیقار ہوں۔ شاید ایک دن ہم ملیں گے تاکہ ہم ایک دوسرے کو بہتر طور پر جان سکیں۔

لوگوں کو جاننا ضروری ہے۔ پھر آپ بتا سکتے ہیں کہ وہ کون ہیں۔ "یہ میرے چچا، میرے دادا، میرے ڈاکٹر۔۔۔ میرے دوست ہیں"۔

ایک دن، یسوع نے اپنے شاگردوں سے یہ سوال پوچھا: "میں لوگوں کے لیے کون ہوں؟ لوگ میرے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ اور تم، تم میرے بارے میں کیا کہتے ہو؟ میں تمہارے لیے کون ہوں؟"

اب ہم آپ کو بتانے جا رہے ہیں کہ شاگردوں نے کیا جواب دیا۔ پھر آپ اپنے آپ سے سوال پوچھ سکتے ہیں: اور میرے لیے، یسوع کون ہے؟

کیا یسوع ایک نبی ہے، ایلیاہ یا یرمیاہ یا کوئی اور۔۔۔؟؟؟



اس دن یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ اکیلا تھا۔ اس نے دُعا کی۔

اور ان سے کہا:

-اُس نے کہا کہ میں کون ہوں؟ لوگوں کے لیے میں کون ہوں؟ وہ میرے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

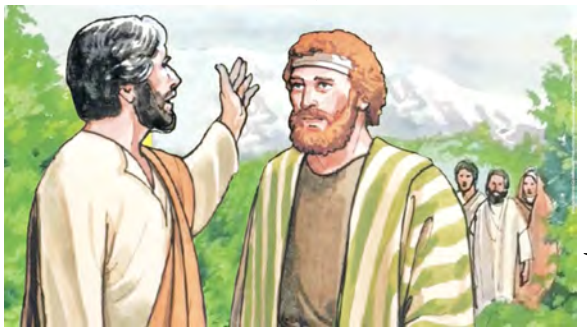
اس سوال سے شاگردوں کو تعجب نہیں ہوا، کیونکہ ہر کوئی اس کی بات کر رہا ہے:

-کچھ کہتے ہیں کہ تُو یوحنا بپتسمہ دینے والا ہے!

-دوسرے کہتے ہیں کہ تُو نبی ہے، شاید ایلیاہ یا یرمیاہ۔

-ناصرت میں، لوگ کہتے ہیں: یسوع! یوسف کا بیٹا ہے جو بڑھئی ہے اور مریم اس کی ماں ہے، وہ یہیں پلا بڑھا!

-سب لوگ ایک ہی بات نہیں کہتے، مگر جب انہوں نے تیرے تمام غیر معمولی معجزات دیکھے، جب تجھے بولتے ہوئے سنا، تو سب نے کہا کہ: وہ ایک خاص آدمی ہے۔ ہم نے اس جیسا کوئی نہیں دیکھا، وہ خداوند ہے۔



-اور تم، یسوع نے ان سے کہا: تم کیا کہتے ہو کہ میں کون ہوں؟

-آپ مسیح ہیں، زندہ خدا کے بیٹے! پطرس جواب دیتا ہے۔

-مبارک ہے تُو، پطرس، یسوع نے اس سے کہا، کیونکہ جو کچھ تُو نے ابھی یہاں کہا ہے وہ تیری طرف سے نہیں، نہ تیرے دماغ سے ہے، بلکہ میرے آسمانی باپ کی طرف سے ہے، جس نے تجھ پر ظاہر کیا، جس نے تجھے بتایا۔ یہ وہ سچائی ہے جس پر خدا کی بادشاہی قائم ہو گی اور کوئی اس کو ختم نہیں کر سکے گا۔ میں وہ ہوں، جسے خدا نے اپنے لوگوں کو بچانے کے لیے بھیجنے کا وعدہ کیا تھا۔

پھر یسوع نے اپنے شاگردوں کو بتانا شروع کیا کہ اس کے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔

-میں یروشلیم جاؤں گا، اور وہاں مجھے بہت دُکھ دیں گے۔ فقیہی فریسی مجھے موت کے گھاٹ اتار دیں گے، لیکن میں تیسرے دن دوبارہ زندہ ہو جاؤں گا۔

شاگرد یہ الفاظ سُن کر حیران رہ گئے۔

-یہ کیسے ممکن ہے؟ وہ ایسے معجزے دکھاتا ہے، اُس کے پاس اتنی طاقت ہے!

-لوگ اسے بادشاہ بنانا چاہتے ہیں!

-اسے موت کی سزا کیوں دی جائے گی، اس نے کچھ غلط نہیں کیا؟ یہ مناسب نہیں ہے۔



یسوع نے کچھ نہیں کیا ہے۔ اس نے کوئی جواب نہیں دیا لیکن اس اندھے کا ہاتھ پکڑ کر اس کے ساتھ چلنے لگا۔ لوگ انہیں جاتے دیکھ کر حیران رہ گئے۔ کچھ لوگوں نے سرگوشی کی ہوگی:

- لیکن یسوع نے ان کی دعا کا جواب کیوں نہیں دیا؟ اس نے اس آدمی کو شفا کیوں نہیں دی؟ وہ عام طور پر ایسا نہیں کرتا!

وہ ایک ساتھ بہت لمبا سفر طے کر رہے تھے، یسوع اندھے آدمی کی رہنمائی کر رہا تھا۔ کیا انہوں نے اس سفر کے دوران بات کی ہوگی؟ کیا یسوع کے پاس اسے بتانے کے لیے کچھ تھا؟ کیا اندھے کے پاس کوئی سوال تھا؟ کیا اسے اپنے دل میں، اپنے خیالات میں واضح دیکھنے کی ضرورت تھی؟ کیا وہ دوسروں کے درمیان بے چینی محسوس کرتا تھا؟ وہ جو اکثر حقیر سمجھا جاتا تھا؟ کہانی ہمیں نہیں بتاتی، لیکن اس آدمی نے ایک بہت ہی خاص لمحہ گزارا۔ یسوع نے باقی سب کو تنہا چھوڑ دیا تاکہ اس کی دیکھ بھال کرے اور یہ بہت دل کو چھونے والا واقعہ ہے۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کہاں جا رہا ہے، لیکن کچھ بھی ہو، یسوع نے اس کا ہاتھ پکڑ رکھا تھا۔ اب جب کہ وہ گاؤں سے باہر ہیں، یسوع رُک جاتا ہے۔ وہ تھوک مل کر انگلیاں نابینا کی آنکھوں پر رکھ رہا ہے۔ وہ اس پر ہاتھ پھیر رہا ہے۔ پھر اُس نے فرمایا۔



- کیا تم کچھ دیکھ سکتے ہو؟

آدمی غور سے ادھر ادھر دیکھ رہا تھا:



- ہاں، میں مردوں کو دیکھ رہا ہوں لیکن میں انہیں چلتے ہوئے درختوں کی طرح دیکھ رہا ہوں۔

یسوع دوبارہ اُس کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ رہا ہے:

- اور اب؟

آدمی اسے گھور رہا ہے:

- جی ہاں! اس بار میں بالکل دیکھ سکتا ہوں!

وہ اپنے ارد گرد موجود ہر چیز کو صاف دیکھ سکتا تھا، راستے کے پتھر، درخت، پھول، اس کے ہاتھ، اس کا لباس بلکہ دور کے کھیت، پرندے اور رنگ بھی۔ اس نے اس شخص کا مہربان چہرہ بھی دیکھا جس نے ابھی اس کے لئے ایک عظیم معجزہ کیا ہے۔ اب وہ سمجھتا ہے کہ اس کی زندگی مکمل طور پر بدل چکی ہے، یہ دوبارہ کبھی پہلے جیسی نہیں رہے گی۔ وہ تاریکی سے باہر آ گیا ہے اور اب وہ نور میں ہے۔ اس کے ارد گرد بلکہ اس کے دل میں بھی نور ہے۔ یہ شخص جس نے ابھی میری آنکھیں کھولی ہیں کیا وہ خدا کا بھیجا ہوا نہیں ہے ؟

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



ہو سکتا ہے کہ ایک دن آپ بھی حیران رہ جائیں اور آپ کو سمجھ نہ آئے کہ یسوع کیا کر رہا ہے، یا وہ کیا نہیں کر رہا جیسا آپ چاہتے ہیں۔ لہذا، اس کہانی کو یاد رکھیں، یہ آپ کو اس پر بھروسہ کرتے رہنے کی ترغیب دے گی۔ آپ اور میں، ہم سب کچھ نہیں جانتے۔ ہمیں اپنی ناک کی نوک سے آگے نظر نہیں آتا۔ لیکن وہ سب کچھ جانتا ہے، اس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں، وہ ہماری رہنمائی کر سکتا ہے۔ میں آپ کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں کہ ہر روز اس سے بات کرنے، دعا کرنے اور اس کا شکریہ ادا کرنے کے لیے تھوڑا سا وقت نکالیں، لیکن یہ بھی سنیں کہ وہ آپ کے دل میں کیا کہتا ہے، وہ آپ کی نگرانی کرے گا۔ ذاتی طور پر، میں واقعی ان اوقات سے لطف اندوز ہوتا ہوں جب میں اس کے ساتھ بالکل اکیلا ہوتا ہوں۔ آپ کے بارے میں کیا خیال ہے ؟

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



اس اندھے آدمی کی طرح، آپ کو یسوع نے فوری طور پر نہیں بلکہ آہستہ آہستہ شفا دی ہوگی۔ خدا کے اعمال بہت متنوع ہیں، جو ہمیں اس کی حاکمیت کی یاد دلاتے ہیں۔ چاہے فوری طور پر ہو یا بتدریج، جب ہم اپنے جسم میں خُدا کی طاقت کو ظاہر ہوتے دیکھتے ہیں تو یہ ہمارے اور ارد گرد کے لوگوں کے لیے ہمیشہ ایک بڑی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ اور یہ بھی کتنا بڑا معجزہ ہے، جب انجیل کی روشنی آتی ہے اور ہمارے دلوں کی رہنمائی کرتی ہے۔ تو یہی ہماری ساری زندگی اور ہمارے خاندان کی روشنی ہوتی ہے۔ ہم اپنے بچوں کی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں کہ وہ یسوع کے ساتھ دعا کا اپنا لمحہ گزاریں۔ اس لیے وہ اسے جان لیں گے۔

پطرس اسے مزید برداشت نہیں کر سکتا تھا:

- نہیں! تیرے ساتھ ایسا نہیں ہو گا! وہ یسوع سے کہتا ہے۔ لیکن وہ غلط تھا اور یسوع نے اسے سختی سے ڈانٹا:



- یہ ہونا ہی ہے کیونکہ میں اسی کے لیے آیا ہوں، یہ تمام انسانوں کی نجات کے لیے خدا کا منصوبہ ہے۔ میں مسیح ہوں، وعدہ شدہ نجات دہندہ۔

چھ دن بعد، یسوع ایک اونچے پہاڑ پر چلا گیا۔ وہ پطرس، یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھ لے گیا۔ جب وہ دُعا کر رہا تھا تو اچانک اس کا چہرہ سورج کی مانند چمکنے لگا، اور اس کا لباس نور کی مانند سفید ہو گیا۔ یہ ایسا ہی تھا جیسے ایک پردہ اٹھ کر اس کی شان و شوکت، اس کی الٰہی فطرت کو ظاہر کر رہا ہو۔

اور اچانک دو آدمی جلال میں نمودار ہوئے، وہ اس سے باتیں کرنے لگے۔

پطرس، یعقوب اور یوحنا نے اُنہیں پہچان لیا۔ یہ موسیٰ اور ایلیاہ تھے۔

انہوں نے یسوع کے یروشلیم جانے اور اس کی موت کے بارے میں بات کی۔

جب دونوں آدمی جانے ہی والے تھے تو پطرس نے یسوع سے کہا:

- اے مالک، یہ کتنا اچھا ہے کہ ہم یہاں ہیں۔ ہم یہاں تین خیمے بنائیں گے، ایک آپ کے لیے، ایک موسیٰ کے لیے اور ایک ایلیاہ کے لیے۔



بیچارہ پطرس، وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے!

پھر ایک چمکدار بادل نمودار ہوا۔ موسیٰ اور ایلیا اس بادل میں سما گئے اور خدا کی آواز سنائی دی:

- یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں۔ اس کی بات سنو!

خوفزدہ شاگردوں نے اپنے سر زمین پر جھکائے۔ وہ اب اپنے ارد گرد دیکھنے کی ہمت نہیں رکھتے تھے۔ جس نے ابھی بات کی تھی وہ قادر مطلق خدا تھا۔ چمکدار روشنی غائب ہو گئی۔

یسوع اپنے شاگردوں کے قریب آیا اور ان پر ہاتھ رکھا:

- یہ میں ہوں، اٹھو، ڈرو مت! اس نے ان سے کہا۔

وہ دوسرے آدمیوں کی طرح، اپنی حالت میں واپس آ گیا تھا۔ لیکن پطرس، یعقوب اور یوحنا جانتے تھے کہ وہ واقعی خدا کا بیٹا، اور موعودہ نجات دہندہ ہے۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



پطرس، یعقوب اور یوحنا کی طرح، میں بھی کہہ سکتا ہوں کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے۔ مجھے یقین ہے۔ وہ میرا نجات دہندہ ہے۔ اور آپ کے لیے، یسوع کون ہے؟ میں آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ اس کے بارے میں سوچنے کے لیے کچھ وقت نکالیں۔

انجیل پڑھ کر، ہمارے پروگرام "1، 2، 3 کہانی کا وقت" سن کر، دعا کرنے سے، آپ اُسے بہتر سے بہتر جانیں گے۔ آپ یسوع کی تبدیلی کی کہانی، جو ہم نے ابھی آپ کو بتائی ہے، لوقا کی انجیل کے باب 9 میں دیکھ سکتے ہیں ۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



انجیل یسوع کو پیش کرتی ہے جیسا کہ وہ ہے، یعنی خدا کا بیٹا جو ہمیں بچانے کو آیا تھا۔ ہمارے بچوں کو یہ جاننے کی ضرورت ہے بلکہ اس پر یقین کرنے کی بھی ضرورت ہے۔

یقیناً، انہیں یہاں زمین پر اُس کے جلال میں دیکھنے کا شرف حاصل نہیں ہو گا، جیسا کہ پطرس، یعقوب اور یوحنا نے کیا تھا، لیکن ایک دن وہ تمام لوگ جنہوں نے وفاداری سے اُس کی پیروی کی ہے آسمان پر اُسے رُوبرُو دیکھیں گے۔ اب ہم اپنے بچوں کے ساتھ خوشی مناسکتے ہیں۔

آیئے ہم ان کے ساتھ خوشی منائیں، کیونکہ اگر ہمیں پطرس، یعقوب اور یوحنا کی طرح یسوع کو دیکھنے کا اعزاز حاصل نہیں ہے، تو ہم جانتے ہیں کہ ایک دن، کم و بیش مشکل وقت کے بعد، ہم اسے اس کے جلال میں دیکھیں گے۔

39۔ خدا کی بادشاہی میں سب سے بڑا کون ہے؟

آج ہم شاگردوں سے ملیں گے۔ وہ بحث کر رہے ہیں۔ وہ کس بات پر جھگڑ رہے ہیں؟ یہ معلوم کرنے کے لیے کہ ان میں سب سے بڑا کون ہے۔ کیا یہ پطرس، یعقوب اور یوحنا ہیں؟ جب یسوع بادشاہ ہو گا تو بہترین نشست کس کے پاس ہو گی؟ یقیناً وہ متفق نہیں ہیں، وہ سب اول ہونا چاہتے ہیں۔ لیکن حقیقت میں، یہ بادشاہ ہے جو منتخب کرے گا۔ وہ اپنا انتخاب کیسے کرے گا؟ یہ وہی ہے جو ہم اب کہانی سناتے ہوئے دیکھنے والے ہیں۔ یسوع ان سب کو راضی کرنے والا ہے۔ پھر آپ اس سوال کا جواب دے سکتے ہیں: یسوع کے لیے آسمان کی بادشاہی میں سب سے بڑا کون ہے؟

آپ اس کہانی کو مرقس کی انجیل کے باب 9 میں دوبارہ پڑھ سکتے ہیں۔

ہر کوئی اوّل ہونا چاہتا ہے

اب کئی مہینوں سے، پورے ملک میں، لوگ یسوع کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ وہ ان تمام عجائبات کے بارے میں بتاتے ہیں جو وہ کرتا ہے۔ وہ اتنا کامیاب ہے کہ لوگ سنجیدگی سے اسے بادشاہ بنانے کے متعلق سوچ رہے ہیں۔



درحقیقت، بہت عرصہ پہلے، خدا نے وعدہ کیا تھا کہ وہ ایک بادشاہ بھیجے گا جسے مسیح کہا جاتا ہے۔ لیکن کون سا بادشاہ؟ وہ کیسا ہو گا؟ وہ کہاں بادشاہی کرے گا؟

- یہ یقینی طور پر یسوع ہو گا! لوگ کہتے ہیں۔

- ہاں، اگر وہ ہمارا بادشاہ بن جاتا ہے، تو ہم آخرکار آزاد ہو جائیں گے، ہم اس بُرے بادشاہ ہیرودیس اور ان رومیوں کے ساتھ مقابلہ کریں گے جو ہم پر حکومت کرتے ہیں اور جو ہمیں ٹیکسوں سے کچلتے ہیں، ہم مزید اُن کی غلامی میں نہیں رہ سکتے!

- ہمارے بادشاہ کے طور پر یسوع کے ساتھ، ہمارے ملک میں امن ہو گا، ہمیں کسی چیز کی کمی نہیں ہو گی، نہ ہمیں اور نہ ہی ہمارے بچوں کو!



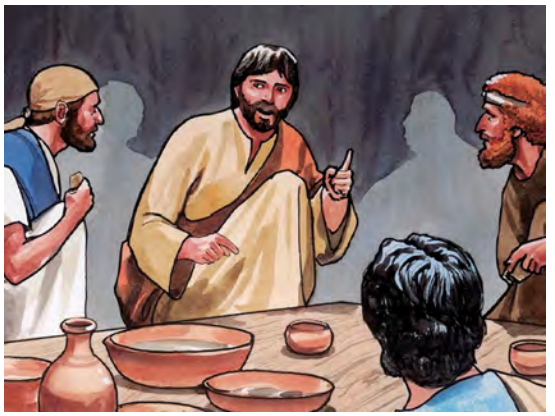
- ہاں، دوسرے دن جھیل پر، آپ نے دیکھا کہ اس نے کس طرح سب کو مفت کھانا دیا۔ پھر بھی ہم میں سے 5000 سے زیادہ لوگ تھے، جس میں عورتوں اور بچوں کی گنتی نہیں کی گئی!

یوحنا، پطرس، یعقوب اور دوسرے شاگردوں نے وہ سب کچھ سنا جو بھیڑ کہہ رہی تھی۔ وہ بھی سوچتے ہیں کہ یہ بہت اچھا ہو گا اگر یسوع جلد ہی بادشاہ بن جائے۔ یہ امن، خوشی اور دولت کی بادشاہی ہو گی۔ اور وہ۔۔۔ پھر ان کا کیا بنے گا؟ یسوع ان کا ہیرو ہے۔ وہ شروع سے اس کی پیروی کرتے آئے ہیں۔ وہ ایک دوسرے کو عزت کی جگہ دیکھیں گے۔

ایک دن، جب وہ راستے میں تھے، یسوع نے ان سے کہا:

- اپنے کان کھول کر سُنو کہ میں تمہیں کیا بتانے والا ہوں:

جلد ہی مجھے گنہگاروں کے حوالے کر دیا جائے گا، اور وہ مجھے مار ڈالیں گے، اور تین دن بعد میں دوبارہ جی اُٹھوں گا۔



شاگردوں کو اس بات کی کچھ سمجھ نہیں آئی جو اس نے ابھی ان سے کہی تھی، لیکن اس سے کوئی سوال نہیں کیا۔ ان کا ذہن کہیں اور تھا۔

راستے میں وہ بولے:

- جب یسوع بادشاہ ہو گا، تو میں اس کے ساتھ ہی رہوں گا!

- بالکل نہیں، میں تمہیں بتا رہا ہوں کہ یہ میں ہوں گا!

- نہیں، وہ میری جگہ ہو گی۔

- تم! لیکن تم وہاں بھی نہیں تھے جب ہم نے اسے موسیٰ اور ایلیاہ کے ساتھ دیکھا۔

- یہ بلکہ میں ہی ہوں! وہ میری کشتی تھی جس میں یسوع بھیڑ سے بات کرنے کے لیے اوپر چڑھا، تو پہلی جگہ میرے لیے ہے!

- یقیناً نہیں، میں ان سب میں سب سے پرانا ہوں!

کیا آپ تصور کر سکتے ہیں، یسوع نے ابھی انہیں بتایا تھا کہ وہ جلد ہی مرنے والا ہے اور وہ وہاں اس بات پر بحث کر رہے تھے کہ کون سب سے بڑا ہے اور کون اس کے ساتھ پہلا مقام حاصل کرے گا!



وہ وہیں، اپنی منزل پر پہنچ چکے تھے۔ وہ سب بحث کرنے کے بعد، یسوع کے گرد جمع ہو گئے۔

- تم راستے میں کس بات پر بحث کر رہے تھے؟ اس نے ان سے پوچھا۔

اچانک اتنی خاموشی چھا گئی! کسی نے منہ نہیں کھولا، یہاں تک کہ پطرس نے بھی نہیں۔ پھر بھی وہ اکثر سب سے پہلے بولتا تھا۔ وہ سب شرمندہ تھے۔

یسوع نے پھر کہا:

- اگر کوئی اوّل ہونا چاہتا ہے تو اسے آخری جگہ لے کر باقی سب کا خادم بننا چاہیے۔ انہوں نے واقعی اس کے بارے میں نہیں سوچا تھا! اوّل ہونا۔۔۔ آخری جگہ۔۔۔ سب کا خادم بننا۔ یہ ان کے ذہنوں میں گھومتا رہا۔

کوئی نہیں جھکا۔ ہم نے صرف چند قدموں کی آواز سنی۔ وہاں سے ایک چھوٹا بچہ گزر رہا تھا۔ یسوع نے اُسے قریب آنے کا اشارہ کیا، اُس کا ہاتھ پکڑ کر وہاں شاگردوں کے درمیان بٹھا دیا۔ پھر ان سے فرمایا:

- میں تم سے سچ کہتا ہوں، جب تک تم تبدیل نہیں ہوتے اور چھوٹے بچوں کی طرح نہیں بن جاتے، تو تم خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو گے۔

اس لیے جو بھی اس بچے کی طرح چھوٹا ہو گا، وہ آسمان کی بادشاہی میں سب سے بڑا ہو گا۔ اور جو کوئی اس بچے کو قبول کرتا ہے، اور میری محبت کی بدولت کسی کو حقیر نہیں جانتا، تو وہ مجھے قبول کرتا ہے۔ جو تم میں سب سے چھوٹا ہونا چاہے، خیر، وہی خدا کی بادشاہی میں سب سے بڑا ہو گا۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



کیا آپ سمجھتے ہیں کہ یسوع نے اپنے شاگردوں سے کیا کہا؟ اس نے ان سے کہا کہ مقام کے خواہش مند ہونے سے پہلے، سب سے پہلے خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا چاہیے، یہی نقطہ آغاز ہے۔ آپ ایسا کیسے کرتے ہیں؟ خیر، آپ کو اپنے آپ کو ایسے ہی دیکھنا ہو گا جیسے آپ واقعی خدا کے سامنے ہیں، یعنی ایک چھوٹے بچے کی طرح۔ چھوٹا بچہ، وہ اپنے والدین کو کیا دے سکتا ہے؟ وہ اپنی بوتل کے مستحق ہونے کے لیے کیا کر سکتا ہے؟ وہ اپنے کپڑوں کی قیمت کس رقم سے ادا کرے گا؟ وہ مکمل طور پر اپنے والدین پر منحصر ہے جو اسے اپنی زندگی کے لیے درکار ہر چیز فراہم کریں گے۔ وہ ان پر بھروسہ کرتا ہے اور وہ صرف وہی حاصل کرتا ہے جو وہ اسے دیتے ہیں۔ یہ سمجھنا آسان ہے، ہے نا؟ خیر، آسمان کی بادشاہی میں داخل ہونے کے لئے، یہ ایسا ہی ہے۔ ہم چاہے 8 سال کے ہوں، 15 سال کے ہوں یا 75 سال کے ہوں، ہم خدا کو کیا دے سکتے ہیں، سب کچھ اسی کا ہے۔ ہم فردوس میں داخل ہونے کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟ کچھ نہیں!





ہم چھوٹے بچے کی طرح خالی ہاتھ ہیں۔ یہ وہی ہے جو وہ دیتا ہے، اور اس کا سب سے بڑا تحفہ یسوع ہے۔ تو، ہمارے لئے کیا کرنا باقی ہے؟ خیر، اسے یہ بتانے کے لیے کہ ہم اس پر یقین رکھتے ہیں، ہم اس سے پیار کرتے ہیں، اس سے ہماری زندگیوں میں آنے کے لیے کہتے ہیں۔ تو پھر وہ ہمارا بادشاہ بن جاتا ہے۔ وہ ہماری زندگیوں میں راج کرتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ پہلے ہی کر چکے ہوں، اگر نہیں تو آپ جب چاہیں کر سکتے ہیں۔ لیکن اب، دیکھتے ہیں کہ یہ خدا کی بادشاہی میں کیسے چلتا ہے۔ کیا یہ اس ملک کی طرح ہے جہاں ہم بہترین جگہ حاصل کرنے کے لیے لڑتے ہیں، دوسروں کو دھکیلتے ہیں، کبھی کبھی ان کے ساتھ برا سلوک کرتے ہیں؟ نہیں! اس مملکت میں سب سے بڑا، سب سے اہم، وہ ہے جو اپنے آپ کو دوسروں سے آگے نہیں رکھتا، جو انہیں حقیر نہیں سمجھتا، جو انہیں کمتر نہیں سمجھتا۔ وہ مغرور نہیں ہے، لیکن وہ مدد کرتا ہے، وہ ان لوگوں کا بھی خیال رکھتا ہے جو عزیز نہیں ہیں، جو ناخوش ہیں، جو تکلیف میں ہیں، وہ چھوٹے، بچوں کا خیال رکھتا ہے۔ کیونکہ وہ یسوع سے پیار کرتا ہے، اپنے بادشاہ سے، وہ اسے پسند کرتا ہے، وہ اچھا کرتا ہے، وہ مدد لاتا ہے۔ اور اگر اسے کوئی نہ دیکھے، کوئی نہیں جانتا، تو کیا یہ پریشان کن ہے؟ نہیں، ہرگز نہیں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ خدا اسے دیکھتا ہے اور کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ کیا کہتا ہے؟ - یہ چھوٹا بچہ، میری بادشاہی میں بڑا ہے!

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



اپنے شاگردوں کے ساتھ اس گفتگو میں، یسوع نے خدا کے ساتھ ہمارے تعلق، ہماری ابدی نجات، آسمان کی بادشاہی میں ہمارے داخلے کے بارے میں سیدھا ریکارڈ قائم کیا۔ تمام انسان برابری کی سطح پر ہیں، ان کی عمر کچھ بھی ہو، تجربہ کچھ بھی ہو۔ وہ سب اس کے فضل پر مکمل انحصار کی اسی حالت میں ہیں۔ چھوٹے بچوں کی طرح، ان کے پاس دعویٰ کرنے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ یہ معاملہ ہے، یہ ہر ایک پر منحصر ہے کہ وہ یسوع کو اپنا نجات دہندہ ماننے اور قبول کرنے کا فیصلہ کرے۔ پھر، ہم اس بادشاہی کا حصہ بنتے ہیں اور یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم اپنے بادشاہ کے لائق زندگی گزاریں۔ ہمیں زندہ دیکھ کر، ہمارے بچے بہتر سمجھتے ہیں کہ کم تر ہونے کا کیا مطلب ہے۔ یہ وہ نہیں ہے جو ہر چیز کو قبول کرے، ہمیشہ جھک جائے، بلکہ یہ وہ ہے جو دوسروں کی عزت کرے اور اپنی عزت کرے۔

40۔ کیا یسوع نے بچوں کی دیکھ بھال کی؟

ایک دن، کچھ مائیں اپنے بچوں کو یسوع کے پاس لائیں تا کہ وہ اُنہیں برکت دے۔ جانتے ہو کیا ہوا؟

ناقابل یقین بات ہوئی! شاگردوں نے اُنہیں واپس بھیجنا شروع کر دیا۔

- چلے جاؤ، چلے جاؤ وہ اُنہیں منع کرنے لگے کہ، ہم یسوع کو بچوں کے لیے پریشان نہیں کر سکتے!

خوش قسمتی سے، یسوع نے انہیں دیکھا۔ اس نے انہیں واپس بلایا، انہیں اپنی بانہوں میں لیا اور برکت دی۔ لیکن وہ شاگردوں پر بہت ناراض تھا:

- تم وہاں کیا کر رہے ہو؟ اس نے ان سے کہا، چھوٹے بچوں کو میرے پاس آنے دو! ان کو میرے پاس آنے سے مت روکو کیونکہ خدا کی بادشاہی ان لوگوں کے لیے ہے جو ان جیسے ہیں۔

جی ہاں، یہی بات ہے! یسوع نے تمام بچوں کو خوش آمدید کہا، لیکن شاگردان کی پرواہ نہیں کرتے تھے، کیونکہ بچے ان کی پہلی فکر نہیں تھے۔ لہذا، وہ انہیں ایک کہانی، چرواہے کی کہانی سنانے والا ہے۔ ملک میں اس وقت بہت سے ریوڑ تھے اور ہر کوئی چرواہوں کو جانتا تھا۔ تا کہ وہ سب سمجھ سکیں۔ یہ ایک بہت ہی سادہ کہانی ہے، لیکن یہ ہمیں سوچنے پر مجبور کرتی ہے، کیونکہ جیسا کہ آپ جانتے ہیں، اپنی چھوٹی کہانیوں میں، اپنی تمثیلوں میں، یسوع نے ہمیشہ بڑی سچائیوں کو چھپایا۔ اب آیئے اس تمثیل میں چھپی سچائیوں کو جاننے کے لیے غور سے سنیں۔

آپ اسے متی کی انجیل، باب 18 کی آیات 10 سے 14 میں پڑھ سکتے ہیں۔

یسوع اچھا چرواہا ہے

موسم بہار میں جب گھاس اگنے لگتی ہے اور پھول کھلتے ہیں تو چرواہا اپنے ریوڑ کے ساتھ پہاڑوں میں چلا جاتا ہے۔ گھاس کے میدان سبز ہیں، جو چمکدار رنگ کے پھولوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ ہوا صاف ہے؛ ندیوں میں پانی صاف ہے. بھیڑیں اور ان کے بچے تازہ اور نرم گھاس پا کر خوش ہوتے ہیں۔ وہ اپنے چرواہے کو اچھی طرح جانتے ہیں۔ وہ ہمیشہ ان کے ساتھ رہتا ہے۔ صبح کے وقت، وہی ہے جو بھیڑوں کے باڑے کا دروازہ کھولتا ہے اور انہیں بہترین چراگاہوں کی طرف لے جاتا ہے۔ شام کو جب وہ انہیں پکارتا ہے تو وہ اس کے گرد جمع ہو جاتے ہیں۔



وہ فوراً اس کی آواز پہچان لیتی ہیں۔ وہ بھیڑوں کے باڑے کا راستہ لیتا ہے اور وہ سر جھکائے اس کے پیچھے پیچھے چلتی ہیں۔ دن بھر، وہ ان کے ساتھ رہتا ہے، جب کہ وہ سکون سے چرتی ہیں۔ وہ ہر ایک کا نام جانتا ہے۔ یہ گھنگھریالی ہے، یہ سب گھنگھریالی بھیڑیں ہیں!.... کالی ٹانگوں والی یہ دوسری، ٹھیک ہے! جی ہاں! اس کا پنجا کالا ہے! ∴ وہ برفانی بھیڑ ہے، یہ سفید اون کی ایک بڑی گیند کی طرح لگتی ہے!...اور چھوٹی بھیڑ جو وہاں حرکت کر رہی ہے، وہ نڈر ہے۔ اس پر نظر رکھنا ہمیشہ ضروری ہوتا ہے!

ایک شام، جب سورج چوٹیوں کے پیچھے چھپنے لگتا ہے، چرواہا اپنے ریوڑ کو واپس لاتا ہے، اور ہمیشہ کی طرح، وہ ایک ایک کر کے اپنی بھیڑیں گنتا ہے۔ جب وہ 90 کو پہنچتا ہے تو اس کے دل میں ہلکی سی بے چینی محسوس ہوتی ہے...96، 97، 98، 99 ...لیکن ایک غائب ہے! وہ دوبارہ گنتا ہے: 96، 97، 98، 99!



- اس میں کوئی شک نہیں کہ میں ایک کو یاد کر رہا ہوں۔۔۔ وہ زیادہ سے زیادہ پریشان ہو کر اپنے آپ سے کہتا ہے۔ وہ کہاں ہو سکتی ہے؟ وہ کھو گئی ہے! میں اسے رات میں اکیلا نہیں چھوڑ سکتا۔ مجھے اسے ضرور ڈھونڈنا چاہیے۔

وہ بھیڑوں کے باڑے میں 99 بھیڑوں کو گرمائش میں چھوڑ دیتا ہے اور وہ اپنی لاٹھی واپس لے جاتا ہے اور وہ پہاڑ کے راستے پر جاتا ہے۔



رات پہلے ہی بہت تاریک ہے۔ وہ پکارتا ہے:۔۔۔

- بو! بو!

کچھ نہیں ہوتا! وہ دوبارہ پکارتا ہے:

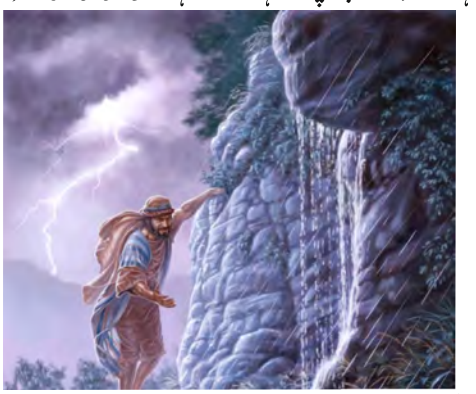
- بو! بو!

پھر بھی کچھ نہیں ہوتا۔۔۔ سوائے اس پہاڑ کے جہاں اس کی آواز گونجتی:

- بو! بو!

وہ قدم دباتا ہے، اور اُسے پکارنا جاری رکھتا ہے:

-تم کہاں ہو، تم کہاں ہو، چھوٹی بھیڑ؟ ڈرو مت، یہ میں ہوں؛ میں تمہیں لینے آرہا ہوں۔ کیا تم گڑھے میں گر گئی ہو؟ کیا تم پریشان ہو؟ جواب دو! یہ میں ہوں، تمہارا چرواہا! وہ ڈھونڈتا ہے، وہ دوبارہ ڈھونڈتا ہے، وہ پکارتا ہے، وہ بغیر تھکے دوبارہ پکارتا ہے۔ وہ سنتا ہے، لیکن ہلکی سی بھی بھیڑ کے رونے کی آواز نہیں آتی !



کچھ فاصلے پر، وہاں، وادی میں، اسے کچھ کتوں کے بھونکنے کی آواز سنائی دیتی ہے، اور وہ ایک دوسرے کو جواب دیتے نظر آتے ہیں، اور پھر رات کی شدید خاموشی ہوتی ہے۔ شاید، یہ وہاں ہے، اس جھاڑی کے پیچھے؟ یا یہ وہاں ہے، اس گڑھے میں؟ وہ پہاڑ کے اوپر چڑھتا ہے، نیچے، اوپر، پھسلتا ہے، شاخوں کو پکڑتا ہے، پتھروں پر خود کو چوٹ پہنچاتا ہے۔ وہ سانس لینے کے لیے ایک لمحے کے لیے رُکتا ہے۔ وہ اپنے چاروں طرف نظر دوڑاتا ہے لیکن بہت اندھیرا ہے، چاند کو بادلوں نے ڈھانپ رکھا ہے۔ وہ ہلکے سے شور پر دھیان دیتا ہے لیکن پھر بھی کچھ نہیں ہوتا۔ پھر وہ دوبارہ شروع کرتا ہے:

-وہ کھو گئی ہے، وہ اپنے آپ کو یاد دلاتا ہے، مجھے اسے تلاش کرنا ہو گا!

وہ گھنٹوں پیدل چلتا ہے۔ وہ ان کتوں کا تصور کرتا ہے جنہوں نے اس پر حملہ کیا ہو گا، یا ایک بھیڑیا جو اسے کھا گیا ہو گا! پہاڑ خطرناک ہے -جنگلی جانور رات کو شکار کی تلاش میں گھومتے پھرتے ہیں۔ اچانک، وہ واضح طور پر سننے کے لیے رک جاتا ہے، ایسا لگتا ہے کہ اسے ایک شور سنائی دے رہا ہے، وہاں فاصلے پر، ایک ہلکی سی بھیڑ کے رونے کی آواز کی طرح لگتا ہے:

-جی ہاں! یہ یقینی طور پر اس کے رونے کی آواز ہے۔ یہی ہے۔ وہ وہاں گر گئی ہو گی! وہ بھاگنے لگتا ہے۔

وہ قریب آتا ہے، اسے احتیاط سے اپنی بانہوں میں لیتا ہے، اسے پیار کرتا ہے۔ اور وہ خوشی سے بھر جاتا ہے:



-آخر کار! میں کتنا خوش ہوں! وہ کھو گئی تھی اور میں نے اسے پایا! وہ کانپ رہی ہے، وہ ٹھر چکی ہے مگر خوفزدہ بھی ہے۔ چرواہا اسے اپنے کندھوں پر رکھتا ہے۔ اس نے اس سے بات کر کے اسے یقین دلایا جیسے وہ سمجھ رہی ہو:

-ہم گھر جا رہے ہیں۔ تمہیں بھیڑوں کے باڑے کی گرمی دوبارہ ملے گی۔ ڈرو مت، میں اب یہاں موجود ہوں! اب تم اکیلی نہیں ہو۔

اور وہ پھر واپس جاتے ہیں۔ بھیڑ پُر اعتماد ہے، کیونکہ اُسے یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ وہ اطمینان کے ساتھ بھے بھے کرتی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ اس کا شکریہ کر رہی ہو! وہ اپنے چرواہے کے مضبوط کندھوں پر، محفوظ ہے۔ اُس کی واپسی خوشگوار ہے! بھیڑوں کے باڑے میں، اُن کے آنے کا سن کر بھیڑیں جاگ اٹھیں:

-وہ یہاں ہیں! وہ یہاں ہیں!

یہ خوش کن بھے بھے کی محفل ہے!

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



آیئے مل کر دیکھتے ہیں کہ چرواہے کی یہ کہانی ہمیں کیا سکھاتی ہے۔ سب سے پہلے، بھیڑ. وہ کس چیز کی نمائندگی کرتی ہیں؟ یسوع کس کا حوالہ دیتا ہے؟ ہاں، وہ چھوٹے، بچوں، اور ان لوگوں کی بات کرتا ہے جو اس پر ایمان رکھتے ہیں، وہ ان کا موازنہ بھیڑوں سے کرتا ہے۔ اور چرواہا کون ہے؟ جی ہاں، وہ یسوع ہے، وہ اچھا چرواہا ہے۔ اور کھوئی ہوئی بھیڑ کون ہے؟ کیا آپ نے اندازہ لگایا ہے؟ خیر، یہ ان تمام لوگوں کی نمائندگی کرتی ہے جو ابھی تک اس کے ریوڑ میں نہیں ہیں، جو اس سے دور ہیں، جو کھوئے ہوئے ہیں، جو اسے نہیں جانتے یا جو اس پر یقین نہیں رکھتے۔ وہ اس کھوئی ہوئی بھیڑ کی مانند ہیں، بالکل تنہا، غیر محفوظ، اس سے الگ۔

تو پھر یسوع نے اس چھوٹی سی کہانی میں کون سی بڑی سچائی چھپائی ہے؟ کیا آپ نے اندازہ لگایا ہے؟ وہ چاہتا ہے کہ ہم یہ جانیں کہ وہ زمین پر تمام دیہیوں کو ڈھونڈنے اور بچانے کے لیے آیا ہے، بلکہ تمام بچوں، حتیٰ کہ سب سے چھوٹے بچے کو بھی۔ جس میں تم بھی ہو! اس کہانی کا خلاصہ کرنے کے لیے، ہم لوقا کی انجیل کی 10 آیت کو پڑھ سکتے ہیں-باب 19: "یسوع مسیح کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا ہے"۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



یہ تمثیل ہمیں واضح طور پر بتاتی ہے کہ خدا نہیں چاہتا کہ ان چھوٹوں میں سے کوئی بھی کھو جائے اور یسوع نے کہا کہ بچے اور بڑوں کو کھو دیا گیا ہے لیکن وہ انہیں بچانے آیا ہے۔ ہم اس انتہائی اہم سچائی کو کھونا نہیں چاہتے۔ ہمارے بچوں کو اپنی نجات کے لیے اچھے چرواہے کی ضرورت ہے، اس لیے ہم انھیں خدا کی محبت کی اس خوشخبری سے آگاہ کرتے ہیں اور انھیں یسوع کے پاس آنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ اگر انہوں نے ابھی تک ایسا نہیں کیا ہے، تو آیئے ہم ان کے لیے دعا کرتے رہیں تاکہ وہ جلد از جلد ایسا کریں۔

41۔نادانی، لاپرواہی، آزمائش یا گناہ؟

کیا آپ نادانی، لاپرواہی، آزمائش اور گناہ میں فرق جانتے ہیں؟

کیا آپ ان کے ذریعے اپنا راستہ تلاش کرتے ہیں؟

یہ ہمیشہ بہت آسان نہیں ہوتا ہے، اس لیے میرا مشورہ ہے کہ آپ فرینک کو سنیں جو پال اور لیاہ کے سوالات کے جوابات دے کر ہمارے لیے خیالات کا سامان لائے گا۔



-فرینک: ہیلو لیاہ، ہیلو پال۔ -لیاہ: ہیلو -پال: ہیلو

-فرینک: خوش آمدید۔ ہر چیز تیار ہے۔ اس لئے ہم آج کے سوالات کے فوراً جواب دیں گے۔

-پال: کیا آپ ہمیں بتا سکتے ہیں کہ کوئی احمقانہ کام کرنے اور گناہ کرنے میں کیا فرق ہے؟ کیا یہ ایک جیسا ہے؟

-فرینک: کیا آپ کے پاس کسی احمقانہ کام کی کوئی مثال ہے؟

-پال: ہاں، ایک دن میں باغ میں فٹ بال کھیل رہا تھا اور میں نے بہت زور سے گیند کو مارا اور گیند پڑوسیوں کے گھر چلی گئی۔

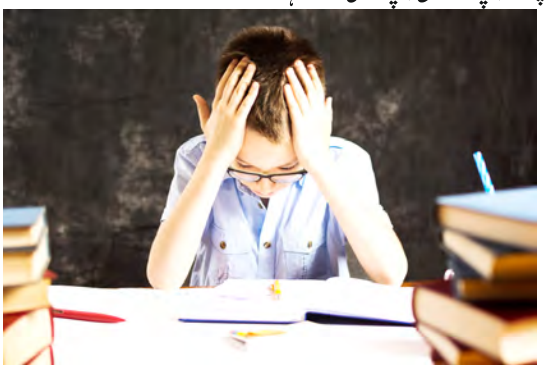
-لیاہ: کیا آپ نے کچھ توڑا تھا؟

-پال: نہیں، لیکن گیند پڑوسی کی بالکل نئی کار کے ہُڈ / بونٹ سے بہت زور سے ٹکرائی تھی۔

-لیاہ: تو پھر کیا ہوا؟

-پال: میں اس سے ملنے گیا اور بتایا کہ کیا ہوا، وہ بہت غصے میں تھا اور میں بہت پریشان ہو گیا تھا، پھر میں نے اس سے معافی مانگی۔

-فرینک: ہاں، یہ ایک غلطی تھی۔ آپ نے یہ جان بوجھ کر نہیں کیا تھا۔ آپ نے گاڑی کو نقصان پہنچانے کے لیے جان بوجھ کر گیند نہیں ماری تھی۔ جب آپ کوئی احمقانہ کام کرتے ہیں، تو آپ معافی مانگتے ہیں اور جب ممکن ہو، تو آپ نقصان کی بھرپائی کرتے ہیں۔ کوئی احمقانہ کام کرنا ایک غلطی کرنے کے مترادف ہے۔۔۔ہم جان بوجھ کر ایسا نہیں کرتے، ہمارا ارادہ تکلیف دینا، چوٹ پہنچانا، نقصان پہنچانا نہیں ہوتا ہے۔



-پال: تو کیا یہ گناہ نہیں ہے؟

-فرینک: نہیں

-لیاہ: اور جب ہم آزمائش میں پڑتے ہیں تو ہم گناہ کرتے ہیں؟

-فرینک: کیا آپ کے پاس کوئی مثال ہے؟

-لیاہ: جی ہاں، میرے ایک دوست نے مجھے ایک ایسی ویب سائٹ دیکھنے کو کہا جہاں بہت سی عجیب و غریب چیزیں موجود تھیں۔ کلاس میں تقریباً ہر کوئی اسے دیکھتا تھا۔ دوسرے دن، میں گھر میں اکیلی تھی، تو مجھے لگا کہ میں وہی ویب سائٹ دیکھ رہی ہوں، میں واقعی آزمائش میں تھی۔

-پال: کیا تم نے اسے دیکھا؟

-لیاہ: میں تھوڑی دیر کے لیے ہچکچاتی رہی اور آخر کار کچھ اور کام کیا تاکہ اس سے میرا دماغ ہٹا سکے۔ میں واقعی دیکھنا چاہتی تھی تاکہ دوسرے میرا مذاق نہ اڑائیں، لیکن میں جانتی تھی کہ مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے، یہ وہ تصاویر ہیں جو آپ کے دماغ میں بیٹھ جاتی ہیں اور پھر ان سے چھٹکارا پانا مشکل ہوتا ہے، یہ رات کو بھی واپس ذہن میں آجاتی ہیں۔



-فرینک: آپ کو آزمایا گیا لیکن آپ نے مزاحمت کی۔

-لیاہ: تو کیا میں نے گناہ نہیں کیا؟

-فرینک: نہیں! تم نے گناہ نہیں کیا۔

-پال: تو، گناہ کیا ہے؟

-فرینک: کیا آپ نے کبھی اس مختصر سی آواز کو سنا ہے جو آپ کو کہتی ہو کہ "یہ غلط ہے"؟ یہ ایک سرخ بتی کی طرح ہے جو جلتی ہے اور آپ سے کہتی ہے "رک جاؤ"، "جاری نہ رہو"، یہ ہمارا باطن ہے۔ یہ ہمیں خبردار کرتا ہے کہ خطرہ ہے لیکن یہ ہم پر منحصر ہے کہ اسے سننا ہے یا نہیں۔

-لیاہ: کیا خدا ہم سے بات کر رہا ہوتا ہے؟

-فرینک: درحقیقت، یہ ایسا ہی ہے جیسے خدا ہمیں غلط کام کے بارے میں خبردار کر رہا ہے، جو ہمیں اور دوسروں کو مایوس کر دے گا۔ اگر ہم اس آواز کو نہیں سنتے ہیں تو ہم گناہ کرتے ہیں کیونکہ ہم خدا کی اطاعت کرنے سے انکار کرتے ہیں جو ہمیں یہ بتاتا ہے کہ ہمارے لئے اور دوسروں کے لئے کیا بہتر ہے۔

-لیاہ: اگر ہم ایسی باتیں کہیں جو کسی دوست کے بارے میں درست نہیں ہیں، مثال کے طور پر، ہم خدا کو تکلیف نہیں دے رہے ہیں، تو کیا ہم گناہ کرتے ہیں؟



-فرینک: خیر، ہم بھی دوستوں کو تکلیف پہنچاتے ہیں اور ہم خدا کے خلاف گناہ کرتے ہیں: ہم کہتے ہیں "نہیں!" جو وہ ہمیں بتاتا ہے، ہم خود کو اس کے اوپر رکھتے ہیں۔ خُدا ہم سے کہتا ہے کہ جھوٹ نہ بولو، بدی مت کرو، بلکہ محبت کرو، لہٰذا، اگر ہم رضاکارانہ طور پر، اُس کی نافرمانی کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں، تو ہم بغاوت کرتے ہیں، تو گویا ہم اُس سے پیٹھ پھیرتے ہیں۔ خدا جانتا ہے کہ اپنے لئے اور دوسروں کے لیے ہمارے برے اعمال، ہمارے برے انتخاب، ہمارے بُرے ارادے ہیں، جن سے بچنے کے لیے وہ ہمیں خبر دار کرتا ہے۔

-پال: اگر ہم فرمانبرداری نہیں کرتے ہیں، تو یہ خدا اور ہمارے درمیان فاصلہ پیدا کرتا ہے، ہے نا؟

-فرینک: ہاں، جس طرح دوستوں کے درمیان جدائی، بے چینی، دوری ہو جاتی ہے۔ انہیں دوبارہ دوست بنانے کے لئے کیا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے؟

-لیاہ: ہمیں اُن سے معافی مانگنا پڑتی ہے۔



-فرینک: ہاں، آپ کو انہیں بتانا ہو گا کہ آپ نے غلط کیا ہے اور آپ اُن سے معافی مانگیں گے۔ اور آپ کو دوبارہ ایسا نہ کرنے کا عہد بھی کرنا ہو گا۔ ہمیں دوسروں کو بھی بتانا چاہیے کہ جو کہا گیا وہ سچ نہیں تھا۔

-پال: کیا خدا غمگین ہوتا ہے جب ہم گناہ کرتے ہیں؟

-فرینک: ہاں، وہ ناراض ہوتا ہے، اس کے ساتھ ہمارا رشتہ ٹوٹ جاتا ہے۔ رشتہ بحال کرنے کے لیے، ہمیں اس سے معافی مانگنی چاہیے اور ایسا کام دوبارہ کرنے سے بچنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنے کا فیصلہ کرنا چاہیے۔ مجھے بتائیں جب آپ اپنے والدین کی نافرمانی کرتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟

-لیاہ: وہ ناراض ہو جاتے ہیں اور کبھی کبھی مجھے سزا بھی دیتے ہیں۔

-فرینک: کیا یہ صحیح ہے یا غلط؟



-لیاہ: مجھے لگتا ہے کہ یہ منصفانہ ہے، کیونکہ میں اس کی مستحق ہوں۔

-فرینک: اگر کوئی چوری کرتا ہے، تو اسے وہ چیز واپس کرنی چاہیے جو اس نے چوری کی ہے۔ اگر کسی کو جیل کی سزا سنائی جاتی ہے، تو وہ معاشرے کو اس کی برائی کی ادائیگی کرتا ہے۔ یہ انصاف ہے۔ لیکن آپ اس کی ادائیگی خدا کو کیسے کرتے ہیں، آپ کیسے اصلاح کرتے ہیں؟ یہ ممکن نہیں ہے۔ اسی لیے یسوع دُنیا میں آیا، وہ وہی ہے جسے ہماری جگہ سزا دی گئی۔

-لیاہ: کیا اسی لیے وہ صلیب پر موا؟

-فرینک: جی ہاں، اس نے ہماری سزا برداشت کی تا کہ خدا ہمیں معاف کر دے۔

-پال: اگر میں دوبارہ غلط کام کروں گا تو کیا ہو گا؟

-فرینک: وہ کام کرنا جو خدا کو خوش کرتا ہے ہمیشہ آسان نہیں ہوتا ہے، لیکن خدا ہماری خواہش کو دیکھتا ہے کہ وہ اسے خوش کرے، اور جو وہ چاہتا ہے وہ کریں۔ وہ ہم سے پیار کرتا ہے، وہ ہمیں مسترد نہیں کرے گا، لیکن اس کے برعکس، وہ ہماری مدد کرنے والا ہے، ہمارے ساتھ چلنے والا ہے۔ ہم سیکھتے رہتے ہیں، ہم بڑھتے رہتے ہیں اور خدا ہمارے ساتھ صبر کرتا ہے، ایک اچھے باپ کی طرح۔ کیا ہم نے آپ کے تمام سوالات کا جواب دیا؟

-پال اور لیاہ: جی ہاں، شکریہ فرینک، ہم اب اس بارے میں بہتر سمجھتے ہیں۔

-فرینک: آنے کے لیے آپ دونوں کا شکریہ اور جلد ہی ایک اور مرحلے میں نئے سوالات کے ساتھ ملیں گے!

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



فرینک، پال اور لیاہ کے درمیان ان تبادلوں کے بعد، میرا مشورہ ہے کہ آپ کچھ وقت نکال کر خاموشی سے ان سب کے بارے میں سوچیں اور کیوں نہ دوسری بار پروگرام سنیں۔ دعا کے لیے، خدا سے بات کرنے کے لیے بھی وقت نکالیں۔ جلد ہی ہم ایک مُسرف بیٹے کی کہانی سنیں گے جس نے رضاکارانہ طور پر اپنے والد سے منہ موڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایک دن اس نے واپس آنے کا فیصلہ کیا لیکن ہم دیکھیں گے کہ کیا اس کا باپ اس کا استقبال کرے گا؟ کیا وہ اسے معاف کر دے گا؟ یہی ہم اگلی کہانی میں دیکھیں گے۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



اعمال سے پرے، الفاظ سے پرے، ہمیں اپنے ارادوں، اپنے خفیہ خیالات پر غور کرنے کی دعوت دی جاتی۔ ہے واضح طور پر دیکھنا ہمیشہ آسان نہیں ہوتا ہے، لیکن خدا کے کلام کی کہانیاں ہماری مدد کرتی ہیں کیونکہ ہم اکثر ایسے ہی حالات پاتے ہیں جیسے ہم رہ رہے ہیں۔ آیئے ہم اپنے بچوں کے دلوں کی جانچ کرنے میں مدد کریں، ڈرامائی انداز میں یا معمولی یا خیالی غلطیوں کو بڑھا چڑھا کر پیش کیے بغیر، اور آیئے ہم انہیں یسوع پر بھروسہ کرنے کی ترغیب دیں۔ یہ ہم میں سے ہر ایک پر منحصر ہے کہ ہم اس کے قریب آئیں اور اپنے بچوں کو ایسا کرنے کی ترغیب دیں۔

42۔ مُسرف بیٹا

کیا آپ کو یاد ہے کہ میں نے آپ سے ایک مُسرف بیٹے کی کہانی سنانے کا وعدہ کیا تھا جس نے اپنے والد سے منہ موڑ لیا تھا؟ بہت مصیبتوں کے بعد، وہ واپس لوٹنے کا فیصلہ کرتا ہے، لیکن کیا اس کا باپ اس کا استقبال کرے گا؟ کیا وہ ان تمام دکھوں کے باوجود اسے قبول کرے گا جو اس نے اسے پہنچائے؟ کیا وہ اسے معاف کر دے گا؟ یہ وہی ہے جسے ہم ابھی دیکھنے والے ہیں۔ ہم آپ کو یہ کہانی سنائیں گے، جو یسوع کی تمثیل ہے۔ آپ اسے لوقا کی انجیل کے باب 15 میں پائیں گے۔

ایک باپ کی محبت

ایک امیر شخص کے دو بیٹے تھے۔ ایک دن، سب سے چھوٹے نے ایک دور دراز ملک کے بارے میں سنا اور وہ کہنے لگا کہ:

-میں یہاں رہ کر اکتا گیا ہوں۔ میں یہ جگہ چھوڑنے والا ہوں! اس نے اپنے باپ سے کہا، مجھے پیسوں کی ضرورت ہے، بہت زیادہ پیسوں کی، تُو میرا حصہ مجھے دے دے، کیونکہ میں تیرے مرنے تک انتظار نہیں کر سکتا۔



-اُس کے باپ نے کہا، مگر، میرے بیٹے تو جو کہہ رہا ہے وہ سنجیدہ بات ہے، تجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے۔

-بیٹے نے کہا کہ میں نے فیصلہ کر لیا ہے، اب میں اپنا فیصلہ تبدیل نہیں کر سکتا؛ کوئی بھی میرا خیال نہیں بدل سکتا!

-باپ نے کہا کیا تیرے پاس وہ سب کچھ نہیں ہے جس کی یہاں تجھے ضرورت ہے؛ سب کچھ تیرے اختیار میں ہے۔

-اُس نے کہا اِصرار کرنے کی ضرورت نہیں، مجھے میرا حصہ دے دیں آزاد ہونا چاہتا ہوں، تاکہ میں جو چاہوں سو کروں!

ایک دن، اس کا سر فخر سے بلند ہوا، وہ گھر سے نکلا، وراثت اس کے ہاتھ میں تھی۔ مستقبل کے منصوبوں سے بھرا، وہ خوشی خوشی گھر سے نکلا! اس کا باپ اُسے ایک نظر دیکھنے، اور الوداع کہنے کی امید میں دیر تک دہلیز پر کھڑا رہا۔ جب وہ نوجوان پہاڑیوں کے پیچھے غائب ہو گیا؛ تو باپ بھاری قدموں کے ساتھ گھر واپس آیا، اس کی پیٹھ جھکی ہوئی تھی، وہ درد اور اداسی سے کچلا گیا تھا۔



-وہ سوچنے لگا کہ آج میں نے اپنا بیٹا کھو دیا ہے۔ کیا میں اسے دوبارہ دیکھ پاؤں گا؟

ہر روز، وہ افق کی طرف دیکھتا رہتا ہے۔

مگر نوجوان دور ہے اور بہت مصروف ہے۔ وہ طویل سفر کرتا ہے۔

اور اسے درجنوں نئے دوست ملتے ہیں۔

وہ پیتا ہے، ناچتا ہے، مزے کرتا ہے، نشے میں دھت رہتا ہے اور رات دن گھومتا رہتا ہے اور اپنے دوستوں سے کہتا ہے:

-زندگی ہم سے آگے ہے، میرے دوست، اس سے لطف اندوز ہو اور مزے کرو، وہ اکثر یہی بات دہراتا ہے۔

طوفان کی طرح دن، مہینے اور سال تیزی سے گزرتے جاتے ہیں، یہاں تک کہ پیسہ بھی ختم ہو جاتا ہے!



ایک دن، وہ اپنی دائیں جیب میں ہاتھ ڈالتا ہے، اور کچھ نہیں پاتا! بائیں جیب میں بھی مزید کچھ نہیں بچا! وہ اپنا بٹوہ ہلاتا ہے لیکن کچھ بھی نہیں ہوتا:

-ایک پیسہ بھی نہیں! اس نے بڑی حیرانی سے کہا، مگر یہ ممکن نہیں!

وہ اپنے دوستوں کو تلاش کرتا ہے، مگر وہ سب اُسے چھوڑ کر جا چکے ہیں!

جو کچھ بچا ہے وہ اسے بیچ دیتا ہے، اپنے خوبصورت کپڑے، اپنے زیورات، یہاں تک کہ اپنے والد کی سونے کی انگوٹھی۔۔۔ اور اس رقم سے وہ ضیافتیں کرتا رہتا ہے!

کچھ دیر بعد وہ کانپتا ہوا اٹھتا ہے:

-اب بہت سردی ہو گئی ہے باہر کیسے سویا جائے اور دو دن ہو گئے ہیں میں نے کچھ نہیں کھایا۔ کوئی مجھے روٹی کا ٹکڑا اور پنیر کا ٹکڑا دے گا! وہ دروازے پر دستک دیتا ہے، لیکن سبھی دروازے بند ہوتے ہیں۔ اسے یہ احساس نہیں تھا کہ یہ سارے سال اس نے جشن منانے میں گزار دیے، ملک میں قحط پڑ گیا ہے۔



وہ اب کام کی تلاش میں ہے:

-کیا تم میرے سُوروں کی دیکھ بھال کرو گے؟ ایک کسان نے اس سے کہا۔

-ہرگز نہیں! یہ کسی بھی چیز سے بدتر ہے، اس نے اپنے آپ سے کہا!۔۔۔ مگر حقیقت میں، میرے پاس ابھی کوئی چارہ نہیں ہے۔ کم از کم میں وہی کھالوں جو اس کے سور کھاتے ہیں!

وہ میلا کُچیلا، غلیظ، اور انتہائی پتلا ہو چکا ہے۔









مگر اس خوبصورت امیر نوجوان کو کیا ہوا، صحت اور زندگی سے شاندار؟ وہ اب کیا بن گیا؟ وہ سوچنے لگتا ہے؛ اس کے بچپن کی یادیں اس کے پاس لوٹ آتی ہیں۔۔۔ اُس کے باپ کا گھر، خوشی کے لمحات بانٹنے کے لئے، اپنے والد کی محبت، لذیذ کھانوں سے لدا دستر خوان، اور۔۔۔ اس کی رخصتی، اور اس کے باپ کی اداس نظر:

-میرا باپ۔۔۔ میرے باپ کو کیا ہوا؟ وہ سوچتا ہے، مجھے گھر سے نکلے اتنا عرصہ ہو گیا ہے! وہ اپنی حقارت، اپنے تکبر، اپنی حماقت پر پچھتاتا ہے اور کہتا ہے:

-میرے باپ کے گھر، یہاں تک کہ مزدوروں کو بھی اتنا ہی کھانا پڑتا ہے جتنا وہ چاہتے ہیں اور میں، یہاں بھوکا مر رہا ہوں۔ میں گھر واپس جانا چاہتا ہوں۔ لیکن کیا وہ تمام نقصانات کے بعد جو میں نے اسے پہنچایا ہے مجھے قبول کرے گا؟ وہ بہت غصے میں ہو گا۔ کیونکہ میں نے اسے بہت تکلیف دی ہے۔ میں اسے سچ بتاؤں گا، میں اسے کہوں گا:

-اے باپ! میں نے غلط کیا، میں نے گناہ کیا ہے۔ میں اب تیرا بیٹا کہلانے کے لائق نہیں رہا مگر میں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ مجھے اپنا خادم تسلیم کر لے۔ کیا وہ مجھے معاف کر دے گا؟

نوجوان صدمے سے باہر نکلا۔ اس نے امیری اور خوش حالی کو چھوڑا، اور وہ دکھی اور شرمندہ ہو کر واپس لوٹتا ہے۔ وہ جانی پہچانی جگہوں کو دوبارہ دیکھتا ہے۔ جذبات نے اسے پکڑ لیا، آنسو بہتے. وہ جتنا قریب آتا ہے، اتنا ہی سست ہوتا جاتا ہے، وہ بہت شرمندہ ہوتا ہے، اپنے باپ کے سامنے خود کو تصور کرتا ہے۔ اچانک اس نے دیکھا کہ کوئی اس کی طرف بھاگ رہا ہے:

-میرا بیٹا! میرا بیٹا! آخر تو یہاں ہے! میں نے تجھے دور سے دیکھا، میں بھاگا، میں اتنے دنوں سے تیرا انتظار کر رہا تھا!

وہ اسے گلے لگاتا ہے اور اسے چومتا ہے۔

نوجوان آنسو بہا رہا ہے۔

-ابا! ابا! میں نے خدا کے خلاف اور تیرے خلاف گناہ کیا ہے۔ مجھے اب اپنا بیٹا نہ کہنا، میں اس کا مستحق نہیں، لیکن اگر تو مجھے معاف کر دے گا تو میں تیرے بندوں میں سے ایک کی مانند ہوں گا۔

-نہیں! تو نوکر نہیں تُو میرا بیٹا ہے۔ میرے لیے، ان تمام سالوں میں، تو کھو گیا تھا، اب ملا ہے، تُو مر گیا تھا اب جی اُٹھا ہے! آخر میں، میں نے تجھے پا لیا ہے!

تمام نوکر جمع ہو جاتے ہیں اور باپ کہتا ہے:

-میرا بیٹا واپس آ گیا ہے! جلدی سے سب سے خوبصورت کپڑے تیار کرو، اس کی انگلی میں انگوٹھی پہناؤ کیونکہ وہ اب بھی میرا بیٹا ہے۔ وہ غلاموں کی طرح ننگے پاؤں چلتا تھا لیکن اسے جوتے دو کیونکہ اب وہ آزاد آدمی ہے۔

-ایک بڑی دعوت تیار کرو! ہم خوشی منائیں گے کیونکہ میرا بیٹا جو مر گیا تھا دوبارہ زندہ ہو گیا ہے۔ وہ کھو گیا تھا اور آج مجھے مل گیا۔ یہ میری سب سے بڑی خوشی ہے؛ میں اسے آپ کے ساتھ بانٹنا چاہتا ہوں!

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



کیا آپ سمجھتے ہیں کہ یسوع نے یہ تمثیل کیوں کہی؟ وہ ہم میں سے ہر ایک کے لیے، آپ کے لیے اور میرے لیے خُدا کی محبت دکھانا چاہتا ہے۔ وہ ہمیں قبول کرنے اور معاف کرنے کے لیے تیار ہے۔ کیا آپ نے دیکھا کہ بیٹا اپنے باپ کے پاس کیسے واپس لوٹ آیا؟ اب وہ گھمنڈی اور مغرور نوجوان نہیں تھا۔۔۔ نہیں، وہ بدل چکا تھا۔ اس نے صرف سچ بولا اور معافی مانگی۔ جب آپ اکیلے ہوں، تو سوچیں کہ یسوع ہمیں اس تمثیل میں کیا بتاتا ہے۔ اگر آپ نے اپنے باپ یعنی خدا کو وہ سب بتایا ہے جو آپ کے دل میں ہے، یا اگر آپ نے معافی مانگی ہے تو وہ آپ کو اپنے بچے کی طرح خوش آمدید کہے گا۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



ایک چھوٹا بچہ آسانی سے اپنے والدین اور خدا پر بھروسہ کر لیتا ہے لیکن ایک بڑا بچہ، ایک نوعمر کو ایسا کرنے میں زیادہ دقت ہو سکتی ہے۔ اس تمثیل میں، یسوع نے خُدا کے پاس آنے کے راستے پر روشنی ڈالی، نیز یہ کہ وہ خوش آمدید کہتا ہے اور وہ معافی کو بھی ہمارے لیے محفوظ رکھتا ہے۔ یقینی بنائیں کہ آپ کے بچے اسے اچھی طرح سمجھ چکے ہیں۔ انہیں کہانی سنانے یا عمل کرنے دیں۔ آپ ان کے ساتھ خوشگوار لمحات بانٹیں گے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ اس لیے مایوس ہوں کہ آپ کا ایک بچہ خدا اور آپ کے خلاف ہے؟ دل تھام لیں، یہ اس کے باپ کی محبت کی یاد تھی جس نے نوجوان کو توبہ کرنے اور واپس آنے پر اکسایا۔ دعا کرتے رہیں تاکہ وہ اپنے آپ سے سوال کریں اور خدا کی طرف واپسی کا راستہ اختیار کریں۔

43۔ دن میں چلو یا رات میں

تصور کریں: رات کا وقت ہے؛ اور آپ جنگل میں جا رہے ہیں۔ آپ یا تو سینڈوچ لے سکتے ہیں، یا تو کمپاس یا ٹارچ؟ آپ ان تین چیزوں میں سے کس کا انتخاب کریں گے؟ سینڈوچ، کمپاس یا ٹارچ؟ کیا آپ نے اپنا انتخاب کیا؟ ٹھیک ہے! میں بھی کرتا ہوں! میں ٹارچ انتخاب کرتا ہوں۔ میں اندھے آدمی کی طرح نہیں بننا چاہتا۔ میں یہ دیکھنا چاہتا ہوں کہ میں کہاں جا رہا ہوں اور غلط راستہ اختیار کرنا نہیں چاہتا ہوں۔ مجھے روشنی چاہیے ایک دن کسی نے کہا تھا کہ: "دنیا کا نُور میں ہوں! جو میری پیروی کرے گا وہ اندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ وہ زندگی کا نُور پائے گا۔" کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ کس نے کہا تھا؟ یہ یسوع نے کہا! وہی دنیا کا نُور ہے۔ لیکن، کیا آپ سمجھتے ہیں کہ اس کا کیا مطلب ہے؟

اب آیئے وہ کہانی سنتے ہیں جو آپ کو یوحنا کی انجیل کے باب 9 میں ملے گی۔ اپنے کان کھول کر سُنیں!

یسوع، دُنیا کا نُور ہے

یروشلم کی گلیوں میں، آگے پیچھے بہت چہل پہل ہوتی ہے۔ یسوع اور اس کے شاگرد بھیڑ کے بیچ میں پھر رہے تھے۔ انہوں نے دیکھا کہ ایک آدمی زمین پر بیٹھا ہے، جو ایک بھکاری تھا۔ وہ نابینا پیدا ہوا تھا۔ اس آدمی نے کبھی روشنی نہیں دیکھی تھی، یا یہ دیکھا کہ اس کے ارد گرد کیا ہے۔ اس کے لئے سب کچھ سیاہ ہے؛ وہ ہمیشہ اندھیرے میں رہتا ہے۔ دن، رات، اُس کے لئے سب کچھ ایک جیسا ہے:



-شاگردوں نے پوچھا، خداوند، وہ اندھا کیوں پیدا ہوا؟ کیا اس نے کوئی گناہ کیا؟ کیا اس کے والدین نے گناہ کیا؟

-یسوع نے جواب دیا، یہ گناہ کی وجہ سے نہیں ہے، لیکن یہ اس لیے ہے کہ ہر کوئی دیکھ سکے کہ خدا کیا کر سکتا ہے۔ دنیا کا نور میں ہوں۔

یسوع نے زمین پر تھوکا، پھر وہ نیچے جھکا، اور اپنی انگلیوں سے اپنی تھوک کو مٹی میں ملایا، اُس نے مٹی سانی اور اُسی مٹی کو لے کر اندھے کی آنکھوں پر لگایا:

-اس نے اس سے کہا۔ اب شیلوخ میں جاؤ اور حوض کے پانی سے اپنے آپ کو دھولو!

بغیر کوئی سوال کیے، اندھے نے یسوع کا کہا مان لیا، اور شیلوخ کی طرف جانے کا راستہ پکڑ لیا۔ وہ اپنے ہاتھوں میں پانی لے کر مٹی کو ہٹانے کے لیے منہ دھوتا ہے۔ جب وہ سیدھا ہو رہا تھا، تو وہ چمکتی روشنی کو دیکھ رہا تھا! وہ دیکھ سکتا تھا! زندگی میں پہلی بار وہ اندھیرے میں نہیں ہے۔ وہ اپنے ارد گرد موجود ہر چیز کو دریافت کر سکتا ہے۔ وہ بالکل دیکھ سکتا ہے! یہ ایک معجزہ ہے! کیا خدا اس کے قریب آیا ہے؟ وہ جلدی سمجھ گیا کہ اس کی زندگی پہلے جیسی نہیں رہی، سب کچھ روشن ہو گیا، اب وہ روشنی میں جیے گا! ایک طے شدہ قدم کے ساتھ، وہ خوشی سے نکلتا ہے اور اپنے خاندان کو ڈھونڈنے جاتا ہے۔ جب وہ اسے اپنے سامنے چلتے ہوئے دیکھتے ہیں تو لوگ حیران ہوتے ہیں:



-مگر، مگر۔۔۔ مگر کیا یہ اندھا آدمی نہیں ہے!

-ہاں، لگتا ہے یہ وہی ہے، جو وہاں بیٹھا بھیک مانگا کرتا تھا۔

-ہاں، ہاں، یہ وہی ہے، میں اسے پہچانتا ہوں!

-نہیں، چلو، یہ وہ نہیں ہو سکتا!

-ویسے بھی، اگر یہ وہ نہیں ہے، تو یہ کوئی اور ہے جو اس جیسا لگتا ہے!

-اس نے ان سے کہا۔ ہاں، مگر یہ میں ہی ہوں، یہ میں ہوں!

-لیکن، یہ کیسے ممکن ہے کہ اب تم دیکھ سکتے ہو؟

-ہمیں بتاؤ کہ یہ کیسے ہوا!



-خیر، جس آدمی کو ہم یسوع کہتے ہیں، اُس نے مٹی سانی، اور میری آنکھوں پر لگائی اور پھر اس نے مجھ سے کہا، "شیلوخ کے پاس جاؤ اور اپنے آپ کو دھولو۔"
میں وہاں گیا، میں نے پانی سے صاف کیا اور اچانک مجھے صاف دکھائی دینے لگا۔



-اور یہ یسوع کہاں ہے؟

-میں نہیں جانتا، وہ ان کو جواب دیتا ہے۔

کچھ مرد ناخوش ہوتے ہیں۔ وہ اسے فقیہہ فریسیوں کے سامنے لاتے ہیں جو اس سے سوال کرتے ہیں:

-یہ آدمی، یہ یسوع، وہ کہتے ہیں، وہ ہمارے مذہب کا احترام نہیں کرتا۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ آج سبت کا دن ہے اُس نے مٹی سانی کیونکہ سب جانتے ہیں کہ سبت کے دن کام کرنا منع ہے۔ یسوع خدا کی طرف سے نہیں آیا!

-لیکن پھر بھی، دوسروں کا کہنا ہے کہ، ایک عام آدمی ایسے معجزات کو کیسے انجام دے سکتا ہے؟ وہ بحث کرتے ہیں۔

-چلو، تم، وہ اندھے آدمی سے پوچھتے ہیں، تم اس یسوع کے بارے میں کیا کہتے ہو؟

-اس طرح کے معجزہ کو انجام دینے کے لئے، یقینی طور پر وہ ایک نبی، خدا کا ایک رسول ہے، وہ جواب دیتا ہے۔

اس کے والدین کو بلایا جاتا ہے اور اُن سے پوچھا جاتا ہے:

-کیا یہ تمہارا بیٹا ہے؟ کیا یہ واقعی اندھا پیدا ہوا تھا؟ اب وہ صاف کیسے دیکھ سکتا ہے؟

-وہ کہتے ہیں، وہ واقعی ہمارا بیٹا ہے، اور وہ واقعی اندھا پیدا ہوا تھا، لیکن وہ کیسے ٹھیک ہوا، تم اس سے پوچھو، وہ جواب دینے کے لئے بالغ ہے!

فریسی غصے سے بھر جاتے ہیں۔ اس معجزے کو دیکھ کر بھی وہ یہ تسلیم نہیں کرنا چاہتے کہ یسوع خدا کی طرف سے ہے۔ انہوں نے اندھے سے دوبارہ سوال کیا:

-جب سے دنیا موجود ہے، اس نے ان سے کہا، ہم نے کبھی نہیں سنا کہ کسی نے جنم کے اندھے کو ٹھیک کیا ہو۔ اگر یہ شخص جس نے مجھے شفا دی وہ خدا کی طرف سے نہ ہوتا تو وہ کچھ بھی نہیں کر سکتا تھا۔



وہ اسے لعن طعن کرتے ہیں اور اسے باہر نکال دیتے ہیں۔ یسوع کو پتہ چلتا ہے ہے۔ اور وہ اسے ڈھونڈنے جاتا ہے اور اس سے پوچھتا ہے:

-کیا تُو موعودہ نجات دہندہ پر ایمان رکھتا ہے جو آنے والا ہے؟

-یہ نجات دہندہ کون ہے کہ میں اس پر ایمان لاؤں؟

-یسوع نے اس سے کہا۔ یہ میں ہی ہوں!

-آدمی نے کہا، مجھے یقین ہے کہ تُو خدا کی طرف سے آیا ہے! میں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں، اُس نے یسوع کے سامنے جھک کر اسے سجدہ کیا۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



جب کوئی ہمیں کچھ سمجھاتا ہے، اور ہم سمجھتے ہیں، تو ہم اکثر کہتے ہیں:

-ہاں، میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ کا کیا مطلب ہے۔ یقیناً یہ ہماری آنکھیں نہیں دیکھتی ہیں، جو روشن ہیں، بلکہ ہماری ذہانت ہے۔ اس نابینا شخص کے ساتھ بالکل ایسا ہی ہوا۔ ایک بار صحت یاب ہونے کے بعد، وہ واضح طور پر دیکھتا ہے، وہ جانتا ہے کہ وہ کہاں جا رہا ہے، وہ اپنے سامنے کا راستہ دیکھتا ہے، اور وہ جانتا ہے کہ وہ کہاں جا رہا ہے۔ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہے لیکن دل سے بھی دیکھتا ہے۔ اس کی ذہانت روشن ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ یسوع واقعی وعدہ شدہ نجات دہندہ، خدا کا بیٹا ہے۔ اور آپ کے لیے، یسوع کون ہے؟ میرا مشورہ ہے کہ آپ اس کے بارے میں سوچیں ۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



جب ہمارا بچہ پیدا ہوتا ہے تو وہ صاف نہیں دیکھ سکتا لیکن اس کی بینائی جلدی سے بہتر ہوتی ہے، وہ روشنی دیکھتا ہے اور اپنے والدین سے مشابہت رکھتا ہے۔ ہمارے بچوں کے پاس یسوع کے بارے میں جو رویا ہے، دنیا کی ورشنی، وقت کے ساتھ ساتھ واضح ہو جائے گی۔ جیسا کہ وہ خدا کا کلام سنتے ہیں۔ ان کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ انجیل کی کہانیاں پڑھیں، اکیلے اور آپ کے ساتھ دعا کریں ۔

44۔ میرا پڑوسی کون ہے؟

کیا آپ کے خیال میں خدا کی فرمانبرداری کرنا ضروری ہے؟ جی ہاں؟ یا نہیں؟ بہر حال، وہ ہم سے یہی توقع رکھتا ہے۔ یہ پہلا حکم ہے جو اُس نے ہمیں دیا تھا: تُو خُداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل، اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے محبت رکھ۔ اور دوسرے حکم کے بارے میں کیا آپ جانتے ہیں؟ "اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ"۔

اپنے پڑوسی سے محبت کرنا، یہ وہی ہے جو خدا مجھ سے کرنے کو کہتا ہے:- لیکن میرا پڑوسی کون ہے؟

یہ سوال ایک مذہبی آدمی، شرع کے عالم نے یسوع سے پوچھا۔ اور اُس نے اُسے ایک چھوٹی سی کہانی، ایک تمثیل کی صورت میں جواب دیا۔ آپ اس کہانی کو لوقا کی انجیل، باب 10 میں پڑھ سکتے ہیں۔ مائیکل اب ہمیں بتانے جا رہے ہیں اور پھر آپ اس سوال کے بارے میں سوچ سکیں گے کہ: میں اپنے پڑوسی کے لیے کیا کر سکتا ہوں؟

ایک مایوس آدمی اور ایک اجنبی



یروشلیم شہر کے ایک رہائشی نے سفر کرنے کا فیصلہ کیا اُس نے کہا:

- میں یریحو جا رہا ہوں؛ یہ ایک بہت اچھا شہر ہے۔ مجھے اپنے ساتھ کچھ رقم لینا چاہیے کیونکہ مجھے اس کی ضرورت ہو گی۔

اس نے اپنی سینڈل پہنی، اپنی چھڑی لی، احتیاط سے پیسے اپنے کمر بند میں چھپا لئے اور یہاں سے چلا گیا۔ وہ صحرائی علاقہ تھا۔ جہاں کوئی گھر نہیں تھا! نہ کوئی باشندہ! وہ بہت تنہا محسوس کر رہا تھا۔



- مجھے یہ راستہ واقعی پسند نہیں ہے، ہم ہمیشہ نیچے جاتے ہیں اور یہ راستہ بل کھاتا ہوا ہے۔ جب سے میں چلا ہوں، میں کسی بھی شخص سے نہیں ملا، یہ واقعی ویران جگہ ہے۔ آخر کار! مجھے جلد ہی پہنچنا چاہیے!

اچانک، کوئی اُس پر جھپٹ پڑتا ہے۔ وہ ڈاکو ہیں جو جھاڑی کے پیچھے چھپے تھے۔ انہوں نے اسے زبردستی مارا، اسے زمین پر پھینک دیا، اس کے کپڑے پھاڑ دیے، اس کے پیسے لے لیے، اور اسے زخمی کر کے، آدھ موا چھوڑ کر بھاگ گئے۔



وہ نہ اٹھ سکتا تھا نہ چیخ سکتا تھا۔ اس میں طاقت باقی نہیں رہی تھی۔

وہ وہاں کتنی دیر تک ٹھہرا؟ کوئی نہیں جانتا۔

اوہ! اسے قدموں کی چاپ سنائی دی، اس نے غور سے سنا۔ سڑک پر کوئی آگے آ رہا تھا۔

اس نے اپنے آپ سے کہا:

- ہو سکتا ہے کوئی میری مدد کرے! اور میں دوبارہ ہمت حاصل کر سکوں۔

جو آدمی پہنچا وہ ایک کاہن تھا۔ اس نے زخمی آدمی کو دیکھا۔ وہ اُس کے قریب گیا۔ اس نے ایک چکر لگایا، سڑک پار کی اور پیچھے مڑ کر دیکھے بغیر چلا گیا۔

اس کے قدموں کی آواز غائب ہو گئی اور وہاں پھر خاموشی اور ویرانی چھا گئی۔

بعد میں ایک اور مسافر وہاں سے گزرا۔ وہ ایک لاوی تھا۔ ایک آدمی جو ہیکل میں خدا کی خدمت کرتا تھا۔

- مجھے امید ہے کہ یہ لاوی میری مدد کرے گا، زخمی آدمی نے اپنے آپ سے کہا۔ میں اس طرح نہیں رہ سکتا، مجھے بہت تکلیف ہو رہی ہے!

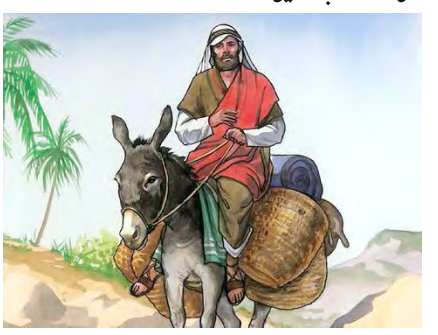
لاوی بھی اُس کے قریب آیا۔ اس نے زخمی آدمی کو پکڑا، پھر فوراً وہاں سے چلا گیا، بدقسمت کو راستے کے کنارے چھوڑ کر۔

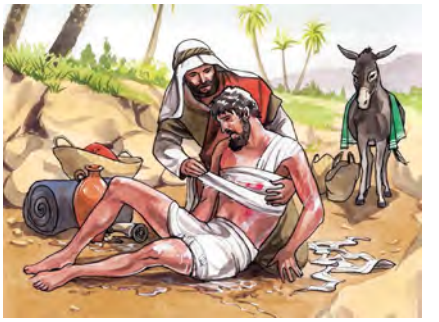
کئی گھنٹے گزر جاتے ہیں۔



گدھے کی ٹہنی نے زخمی آدمی کی توجہ اپنی جانب مبذول کرائی۔ اس نے تھوڑا سا سر اٹھایا:

- اوہ! یہ ایک اجنبی ہے! ایک سامری! وہ مجھے بچانے والا نہیں ہے۔ یہودی اور سامری، ایک دوسرے سے محبت نہیں کرتے، ہم کبھی ایک دوسرے سے بات نہیں کرتے۔ وہ مجھے نہ دیکھنے کا بہانہ کرے گا اور دوسروں کی طرح اپنا راستہ جاری رکھے گا اور مجھے وہیں چھوڑ دے گا۔





سامری نے اسے بہت دور سے دیکھا۔

وہ ہمدردی سے آگے بڑھا، اور اُس نے اُس پر رحم کیا:

-وہ سوچ رہا تھا۔ اس آدمی کو کیا ہوا؟ یقیناً اس پر حملہ ہوا ہے۔ اس علاقے میں بہت سے چور اور ڈاکو ہیں۔ اس کو کیسی بری حالت میں ڈال دیا ہے، وہ یہاں رہے گا تو مر جائے گا۔

وہ اپنے گدھے سے اترا، زخمی آدمی کے قریب گیا اور اس کے اوپر جھکا۔ اس نے اُس کے زخموں کو دیکھا، انہیں تیل اور مے سے ایک ایک کر کے صاف کیا، پھر پٹیوں سے زخموں کو ڈھانپ دیا۔



زخمی شخص نے بہتر محسوس کیا، لیکن وہ کھڑا ہونے یا چلنے کے قابل نہیں تھا:

-میں تمہیں وہاں نہیں چھوڑوں گا، سامری نے کہا، ہم ایک ساتھ سفر جاری رکھیں گے۔

اس نے اسے اٹھا کر اپنے گدھے پر لاد لیا۔ پھر، وہ دوبارہ روانہ ہوئے، سامری زخمی آدمی کے ساتھ ساتھ چل رہا تھا۔ بہت کوششوں کے بعد وہ سرائے میں پہنچے، جہاں وہ کھانے اور آرام کرنے کے قابل تھے۔



اگلی صبح، سامری نے سرائے کے مالک کو نہ صرف اپنے لیے بلکہ زخمی آدمی کے لیے بھی ادائیگی کی اور اسے مزید رقم بھی دی۔ اور کہا:

مجھے اپنا سفر جاری رکھنا چاہیے، لیکن میں چاہوں گا کہ آپ اس آدمی کا خیال رکھیں!

اسے کھانا کھلانا اور اس کے زخموں کو بھرتے رہنا جب تک وہ ٹھیک نہ ہو جائے۔ میں آپ کو یہ رقم دے رہا ہوں لیکن اگر آپ اس پر زیادہ خرچ کریں تو جب میں واپس آؤں گا تو میں آپ کو وہ رقم لوٹا دوں گا۔ آپ یقینی طور پر اس کی خبر گیری کرنا۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



یسوع نے اپنی کہانی ختم کی اور اس نے بھی شرع کے عالم سے یہ سوال کیا۔ میں بھی آپ سے پوچھوں گا، کیا آپ تیار ہیں؟

-آپ کے خیال میں تین مسافروں میں سے کس نے زخمی آدمی کے ساتھ پڑوسی کی مانند سلوک کیا؟

وہ تیسرا آدمی ہے! شرع کے عالم نے بھی صحیح جواب دیا:

-یہ وہی ہے کو رُک گیا اور جس نے اس کی دیکھ بھال کی۔

-اچھی بات ہے! یسوع نے کہا، اچھا، تم جاؤ اور تم بھی ایسا ہی کرو!

آپ سمجھے۔ آپ کا پڑوسی وہ ہے جو آپ کے بہت قریب ہے، آپ کا باپ، آپ کی ماں، آپ کی بہن، آپ کی دادی، آپ کا دوست۔ لیکن پھر بھی وہ وہی ہے جس کے آپ قریب ہو رہے ہیں۔ جب آپ کسی کے قریب آتے ہیں، ایک دوست جو اکیلا ہے، ضرورت میں ہے، مصیبت میں ہے، بیمار ہے، اور یہ کہ آپ اس کی مدد کرتے ہیں، تو آپ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ آپ اپنے پڑوسی سے محبت کرتے ہیں۔ اپنے پڑوسی سے اپنی مانند پیار کرنا، یہ نہ صرف اچھے الفاظ کہنا ہے۔ بلکہ یہ مدد کرنا، بانٹنا، وقت دینا، پیسہ دینا بھی ہے۔ یہ دوسروں کے ساتھ بالکل وہی کرنا ہے جو ہم انہیں اپنے ساتھ کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔

تو آج، کل، آپ اپنے پڑوسی کو یہ دکھانے کے لیے کیا کرنے والے ہیں کہ آپ اسے پسند کرتے ہیں؟ ٹھیک ہے، اس کے بارے میں سوچیں اور آپ کو بہت ساری چیزیں مل جائیں گی! لہذا، پھر ملیں گے!

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



یہ خاندان میں سے ہے کہ بچہ چھوٹی عمر سے ہی آسان طریقے سے پیار کرنا سیکھتا ہے۔ ہمیں اسے دوسروں کی مدد کرنے کا طریقہ سکھانا چاہیے، کس طرح بانٹنا ہے، کیسے دینا ہے۔ وہ بھی سیکھتا ہے، مثال کے طور پر۔ کیا ہم اس پر توجہ دے رہے ہیں کہ ہمارے ارد گرد کیا ہو رہا ہے؟ ہم دوسروں کو کیسے دیکھتے ہیں، جو خاندانی تعلقات، دوستی اور اجنبیوں کے ذریعے ہمارے قریب ہوتے ہیں؟ ہم اپنی مہربانی، اپنی ہمدردی کا اظہار کیسے کریں؟

آیئے اپنے بچوں کو خدا کے حکم کی تعمیل کرنے کی ترغیب دیں اور آیئے ان کی رہنمائی کریں کیونکہ ان میں ایسے حالات کو سمجھنے کے لیے کافی پختگی نہیں ہے جو گمراہ کن یا خطرناک ہو سکتے ہیں۔ حفاظت کرنا ہمارا بھی فرض ہے۔ آخر میں، آیئے زبور 41 کی اس آیت کو سنتے ہیں: "مبارک ہے وہ جو غریبوں کا خیال رکھتا ہے! واحد ند مصیبت کے دن اُسے چھڑائے گا۔"

45۔ رَیاکاری کیا ہے؟

- آپ رَیاکار ہیں!

- کیا آپ نے کبھی یہ جملہ سنا ہے؟

عام طور پر جو بھی ایسا کہتا ہے وہ بہت ناراض ہوتا ہے۔ مگر، رَیاکاری کیا ہے؟ ایک غلطی، ایک جھوٹ، ایک دھوکہ؟

- کیا آپ سمجھتے ہیں کہ رَیاکار ہونا سنجیدہ معاملہ ہے؟ جی ہاں؟ نہیں؟

آج ہم یہ دیکھنے والے ہیں کہ یسوع نے رَیاکار لوگوں کے بارے میں کیا ردعمل ظاہر کیا تھا۔ ہم آپ کو یہ کہانی سنائیں گے جسے آپ لوقا کی کتاب کے 13 باب میں دوبارہ پڑھ سکتے ہیں۔ کیا آپ تیار ہیں؟ تو آگے بڑھتے ہیں!

یسوع دھوکہ باز نہیں



یہودیوں کے لیے، ہفتہ سبت کا دن ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ اس کا کیا مطلب ہے؟ انہیں اس دن کام نہیں کرنا چاہیے، یہ ایک دن کی چھٹی ہے۔ وہ خدا کا کلام سننے اور دعا کرنے کے لیے عبادت خانہ میں جمع ہوتے ہیں۔

چنانچہ اُس ہفتہ، یسوع عبادت خانہ میں تھا اور وہ صحیفہ پڑھ رہا تھا۔ سب غور سے سن رہے تھے۔ وہ اسے سننا پسند کرتے تھے کیونکہ وہ پرانے عہدنامے، زبور، موسیٰ کی کتاب کے متن کی اچھی طرح وضاحت کرتا تھا۔ وہ خدا کی محبت، اس کی پاکیزگی اور اس کے صبر کے بارے میں بات کرتا تھا۔

عبادت خانہ کا سردار وہاں فقیہہ فریسیوں، شرع کے عالموں، اور کاہنوں کے ساتھ بیٹھا تھا۔ وہ بھی سن رہے تھے تاکہ اس کی ہر بات پر نظر رکھیں۔ وہ چاہتے تھے کہ وہ کچھ غلط کرے کیونکہ وہ بھیڑ میں اس کی کامیابی پر رشک کرتے تھے۔



ایک بوڑھی سی عورت بھی تھی۔ وہ خدا سے پیار کرتی تھی اور اس پر ایمان رکھتی تھی۔ وہ بہت جھکی ہوئی تھی۔ وہ بالکل سیدھی کھڑی نہیں ہو سکتی تھی۔ وہ ریڑھ کی ہڈی کی تکلیف میں تھی! کیا آپ تصور کر سکتے ہیں! اٹھارہ سال، کتنا عرصہ ہے! بچے اکثر اس کا مذاق اڑاتے تھے۔ کبھی کبھی اُسے ارد گرد کے لوگ دھکے بھی مارتے تھے۔

عبادت خانہ کے اندر، کوئی بھی اس کی طرف توجہ نہیں کرتا تھا اور اس نے کوئی آواز نہیں نکالی تھی کہ کوئی اسے دیکھ نہ سکے۔ لیکن وہ بہت غور سے سن رہی تھی۔

اچانک یسوع نے بولنا چھوڑ دیا کیونکہ اس نے اسے دیکھا:

- اور کہا کہ اے عورت، یہاں آ، اور اپنی کمزری سے شفا پا!

اس نے اس پر ہاتھ رکھا تو وہ فوراً سیدھی ہو کر کھڑی ہو گئی۔

وہ چلائی:

- خداوند کی تعریف ہو! خداوند کی تعریف ہو! میں ٹھیک ہو گئی ہوں! دیکھو، میں اپنا سر اٹھا سکتی ہوں! میں آپ کو دیکھ سکتی ہوں، آپ کا چہرہ دیکھ سکتی ہوں! دیکھو میں سیدھی کھڑی ہوں، مجھے اب تکلیف نہیں ہے! خداوند کی تعریف ہو!



لوگ خدا کی قدرت اور محبت سے حیران ہوئے اور اس کے ساتھ خوش ہوئے۔

کیا وہ سب خوش ہو رہے تھے؟ نہیں سب نہیں! کچھ مرد دانت پیستے ہیں، وہ بہت غصے میں تھے، وہ اس حقیقت سے خوش نہیں تھے کہ یسوع نے ابھی اس عورت کو شفا دی ہے۔ تمہیں پتہ ہے کیوں؟ وہ اس شخص کو خدا کے بیٹے کے طور پر پہچاننا نہیں چاہتے تھے جس نے ابھی اُس عورت کو شفا دی تھی۔ وہ اُسے عبادت خانہ سے باہر نکالنا چاہتے تھے لیکن وہ ڈرتے تھے کہ ہجوم کیا ردِعمل ظاہر کرے گا۔

چنانچہ انہوں نے اپنا غصہ دوسرے طریقے سے ظاہر کیا۔



عبادت خانہ کا سردار کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ:

-کام کے چھ دن ہیں، پھر ان دنوں میں آکر شفا پائیں نہ کہ سبت کے دن!

-اے رَیاکار، یسوع نے کہا، مجھے بتا، سبت کے دن، جب تمہارا بیل یا تمہارا گدھا پیاسا ہو تو تم کیا کرتے ہو؟ تم اسے کھولتے ہو، تم اسے پانی پلانے کے لئے ندی پر لے جاتے ہو۔ تم ایسا کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتے کیونکہ جانور تمہارا ہے اور اس کو صحت مند رکھنا تمہاری بہترین دلچسپی ہے۔ اور ابھی تک، یہ صرف ایک جانور ہے! اور یہ عورت جو سچی ایماندار ہے، ایک ایماندار عورت، جو اٹھارہ سال سے بیمار ہے، صرف اس لیے کہ سبت کا دن تھا، مجھے اس کی شفایابی کی اجازت نہیں دی گئی؟ تو کیا تم اسے اس کے حال پر چھوڑنا پسند کروگے؟ اے رَیاکار!

عبادت خانہ کا سردار اور وہ لوگ جنہوں نے اس سے اتفاق کیا، شرم سے پانی پانی ہوگئے لیکن لوگوں نے خوشی منائی اور خدا کی قدرت اور مصیبت زدہ لوگوں پر اس کی شفقت کی تعریف کی۔

-خداوند کی تعریف ہو! خداوند کی تعریف ہو! گھر لوٹتے ہوئے کہنے لگے ہم نے عجیب کام دیکھے ہیں!



1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



سبت کے دن اس عورت کو شفا دینے سے، کیا آپ سمجھتے ہیں کہ یسوع نے خدا کے احکام کی نافرمانی کی؟ ہرگز نہیں!

وہ ان بدکردار اور رَیاکار لوگوں کی زندگیوں اور خیالات کو جانتا تھا جو لوگوں کو اپنے قوانین تو سکھاتے تھے لیکن ان پر عمل نہیں کرتے تھے۔ وہ دوسرے لوگوں کے مسائل کی پرواہ نہیں کرتے تھے اور انہیں بیماروں اور بدقسمتوں پر کوئی ترس نہیں آتا تھا۔

انہوں نے کہا کہ انہوں نے خدا کی خدمت کی لیکن اس کی فرمانبرداری نہیں کی۔ وہ خفیہ طور پر وہ کام کر رہے تھے جس سے وہ دوسروں کو منع کرتے تھے۔ وہ جعلی آدمی تھے۔ کیا آپ نے کبھی نقاب پوش لوگوں کو دیکھا ہے؟ جی ہاں، وہ ایسے تھے جیسے وہ ایک نقاب کے پیچھے چھپے ہوئے تھے، لیکن یسوع نے ان کے دوغلے پن اور ان کی منافقت سے پردہ اٹھایا۔

ہم دکھاوا کر سکتے ہیں۔۔۔ لیکن اصل میں یہ سب مصنوعی ہے۔

میں واقعی میں آپ کو ہمیشہ سچے، اپنے ساتھ سچے اور دوسروں کے ساتھ سچے رہنے کی ترغیب دیتا ہوں۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



بہت سے والدین ہر طرح کی چیزوں اور مشاغل میں مصروف رہتے ہیں۔ لہذا، وہ نہیں دیکھتے کہ ان کے ارد گرد کیا ہو رہا ہے۔

دل آس پاس کے مصائب اور دوسروں کی ضروریات کے لیے کم حساس اور بے حس ہو جاتا ہے۔

ظاہری شکل اور ایمان کی زبان کو برقرار رکھتے ہوئے، وہ بائبل کے اصولوں کے مطابق نہیں رہتے۔

بائبل کو پہلے خاندان کے اندر رہنا چاہیے، اور بچوں کے ساتھ دیکھنا چاہیے۔

جب ہماری زندگی ہماری باتوں سے ملتی ہے تو وہ سمجھتے ہیں کہ ہم جو کہتے ہیں وہی سچ ہے۔ یہ کہانی ہمیں خدا کے سامنے اپنے دلوں کو جانچنے کی اہمیت کی یاد دلاتی ہے تاکہ ہم اپنے آپ کو، ساتھ ہی اپنے بچوں اور دوسروں کو بھی دھوکہ نہ دیں۔

46۔اس عظیم ضیافت میں کون شرکت کرے گا؟

یقیناً آپ کے دوست ہوتے ہیں اور آپ اُنہیں پسند بھی کرتے ہیں۔ آپ انہیں اپنی سالگرہ پر مدعو کرتے ہیں، آپ چاہتے ہیں کہ وہ سب "سالگرہ" کے دن وہاں موجود ہوں۔ آپ کے والدین، آپ کے بھائی اور بہنیں، دادا اور نانی بھی ہوں گے، اور۔۔۔ ہر وہ شخص جسے آپ پسند کرتے ہیں۔ آپ کی ماں کیک بناتی ہے، مشروبات تیار کرتی ہے، آپ گھر کو سجاتے ہیں اور ان کے ساتھ آپ کا وقت اچھا گزرے گا۔ یہ ایک پارٹی ہوگی۔ آسمان میں بھی بہت بڑی جماعت ہوگی۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ اسے کون تیار کرے گا؟ مہمان کون ہوں گے؟ کون کون اُس میں شرکت کرے گا؟ کیا آپ مہمانوں میں سے ایک ہیں؟ آیئے اس تمثیل کو سنیں جس میں یسوع ان تمام سوالوں کا جواب دیتا ہے۔ آپ اسے دوبارہ لوقا کی انجیل کے 14 باب کی 16 آیت میں پڑھ سکتے ہیں ۔



کیا سبھی مہمان آئیں گے ؟

یہ آدمی مہربان اور فیاض ہے۔ وہ ایک خوبصورت گھر میں رہتا ہے جس کے چاروں طرف ہرے بھرے میدان، درخت اور ہر قسم کے پھول ہیں۔ اس کے بہت سے نوکر ہیں۔ وہ ان سب سے پیار کرتا ہے اور اس کے نوکر خوشی سے اس کی خدمت کرتے ہیں۔ سب کچھ امن سے ہوتا ہے۔ ہم اکثر ہنسی کی آواز اور گانے سنتے ہیں مگر بحث نہیں کرتے۔ ایسے مالک کے ساتھ رہنا اچھا ہے۔



ایک دن، اس نے ضیافت تیار کرنے کا فیصلہ کیا، وہ ایک بڑے کھانے کا اہتمام کرتا ہے جہاں بہت سارے لوگ ہوں گے۔ وہ اپنے تمام دوستوں کو دعوت نامہ بھیجتا ہے۔ وہ بہترین کو الٹی کا گوشت، تازہ سبزیاں، سب سے اچھے پھل، بہترین کیک خریدتا ہے۔ وہ گھر کے سب سے خوبصورت کمرے کو سجاتا ہے اور باصلاحیت موسیقاروں کی خدمات حاصل کرتا ہے۔ ہر چیز کا اہتمام کیا جاتا ہے تاکہ ہر کوئی خوشی منا سکے۔



آخر کار، بڑا دن آتا ہے، میزیں خوبصورت میز پوشوں سے ڈھکی ہوتی ہیں۔ لذیذ پکوان باورچی خانے کو خوشبو سے مہکا دیتے ہیں۔ نوکروں نے بے عیب لباس زیب تن کیے ہیں، ہر کوئی اپنے عہدے پر مقرر ہے، سب کچھ تیار ہے، مہمان آسکتے ہیں۔ وہ آدمی پہلے ہی ان کے استقبال کے لیے منتظر ہے۔ وہ اپنے نوکر کو بھیجتا ہے کہ وہ انہیں بتائے۔ نوکر وقت ضائع کیے بغیر چلا جاتا ہے۔ اور وہ پہلے مہمان کے پاس آتا ہے۔

- میں آپ کو اپنے مالک کی دعوت پر لے جانے آیا ہوں، براہِ کرم آجائیں، سب کچھ تیار ہے!

- کیسی شرم کی بات ہے! میں نے ابھی ایک کھیت خریدا ہے اور مجھے جا کر اسے دیکھنا ہے!

- کیا ایسا کرنا ضروری ہے! آج ہی؟

- ہاں آج ہی!

- میرا مالک واقعی مایوس ہونے والا ہے۔ کیا تم کوشش نہیں کر سکتے؟

- نہیں، میں نہیں کر سکتا، لیکن ایک اور وقت آئے گا۔ بہر حال میرے لیے اس کا شکریہ۔ نوکر دوسرے مہمان کے پاس جاتا ہے:

- میرے مالک نے مجھے آپ کو یہ بتانے کے لیے بھیجا ہے کہ بڑی ضیافت تیار ہے اور وہ آپ کا انتظار کر رہا ہے۔

اب آنے کا وقت ہے! ہم سب ایک ساتھ خوشی منائیں گے!

- میں نے ابھی کچھ بیل خریدے ہیں اور آج میں اچھے موسم کا فائدہ اٹھا کر انہیں اپنے کھیتوں میں آزماؤں گا۔



- آپ انہیں کل یا کسی اور دن آزما سکتے ہیں۔ یہ ضروری نہیں ہے! اگر تم نہ آئے تو میرا آقا واقعی ناخوش ہوگا۔ کیونکہ اس کے پاس سب کچھ تیار ہے۔



- نہیں میں نہیں کر سکتا! لیکن مہربانی فرما کر اس کی دعوت کا شکریہ۔ معاف کیجئے گا، لیکن میرے پاس وقت نہیں ہے، کاروبار کاروبار ہے، اس کے لئے انتظار نہیں کر سکتا!

نوکر جلدی سے تیسرے مہمان کے دروازے پر دستک دیتا ہے۔

- اوہ! میں نہیں آسکتا، میں نے ابھی شادی کی ہے۔ مجھے اپنی بیوی کا خیال رکھنا چاہیے۔

- اس کے ساتھ چلو، وہ بھی مدعو ہے!







- نہیں! نہیں! ہم یہاں رہنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ ہم دونوں ایک ساتھ خوش ہیں۔ شکریہ!

ہم کسی اور وقت آئیں گے۔ اسے میری معذرت کے بارے میں بتانا مت بھولنا!

نوکر بہت مایوس ہو کر اپنے مالک کے پاس واپس آیا اور کہا:

- مجھے افسوس ہے مگر، ان سب نے آپ کی دعوت کا جواب نہ دینے کے بہانے ڈھونڈ لیے۔ وہ آنا نہیں چاہتے۔ گھر کا مالک بہت ناراض ہوتا ہے وہ کہتا ہے۔

- اچھا، جلدی جاؤ، شہر کے چوکوں، سڑکوں پر جاؤ اور سب بے گھر، غریب، بیمار، اندھے، اور کمزور، سب لوگوں کو لے آؤ!

جب نوکر واپس آتا ہے تو بہت خوش ہوتا ہے۔ ان تمام لوگوں کے پاس کوئی خاص کام نہیں ہے، کوئی چیز انہیں روک نہیں رہی ہے۔ وہ بہانے نہیں ڈھونڈتے اور خوشی سے دعوت قبول کرتے ہیں۔

نوکر بہت خوش ہوتا ہے! وہ خوشخبری لاتا ہے:

- مالک، وہ آچکے ہیں اور ان میں سے بہت سے باقی ہیں، کیونکہ ابھی بھی گنجائش ہے!

- ٹھیک ہے، آگے بڑھو، شہر سے باہر، دیہی گلیوں میں، باڑوں کے ساتھ، پلوں کے نیچے، اور جو بھی ملے، ان کے آنے پر اصرار کریں۔ ان سب کا میری جگہ پر خیر مقدم کیا جائے گا!

نوکر ان لوگوں کی تلاش میں نکلتا ہے جو سڑکوں پر، پلوں کے نیچے، خالی جگہوں میں، ڈبوں کے نیچے یا گلی کُوچوں میں چھپے ہوئے ہیں:

- چلو دوستو! آؤ، کیونکہ میرا مالک آپ کو ایک عظیم دعوت کے لیے مدعو کر رہا ہے جو پہلے سے ہی تیار ہے۔ وہ آپ کا انتظار کر رہا ہے!

- لیکن دیکھو، ہم گندے ہیں۔ ہم اس حالت میں نہیں آسکتے!

- تم جیسے بھی ہو آؤ! میرے مالک کے ہاں، تم اپنے آپ کو دھو سکتے ہو، تم اپنے پرانے کپڑے اتارو گے اور ہم تمہیں صاف کپڑے دیں گے۔

- واقعی؟ ٹھیک ہے پھر! چلو سب چلتے ہیں! ہم تمہارے مالک کے گھر تک تمہارا پیچھا کریں گے!

وہ اتنی تعداد میں پہنچتے ہیں کہ بڑا کمرہ مہمانوں سے بھر جاتا ہے!

اس آدمی کو یہ دیکھ کر کتنی خوشی ہوئی کہ اس نے جو بڑی ضیافت تیار کی ہے اس میں ان سب لوگوں کو شریک ہوتے دیکھا۔ شرکاء کے لیے کیسی خوشی ہے! وہ سب اس نیک آدمی کی موجودگی میں اکٹھے ہیں جو ان کو خوش آمدید کہتا ہے اور ہر چیز وافر مقدار میں دیتا ہے۔ یہ اس سے بھی زیادہ خوبصورت ہے جتنا وہ سوچ سکتے ہیں۔ اور جن مہمانوں نے دعوت کو ٹھکرا دیا، کیا آپ جانتے ہیں کہ ان کے ساتھ کیا ہوا؟ خیر! مالک نے پھر کبھی انہیں اپنے گھر میں قبول نہیں کیا! دروازہ بند ہو چکا ہے، اور اب بہت دیر ہو چکی ہے!

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



کیا آپ ہمارے سوالات کا جواب دینے کے لیے تیار ہیں؟ چلو مل کر دیکھتے ہیں! آسمان میں ہونے والی اس ضیافت کو کون تیار کرتا ہے؟ جی ہاں، یہ خدا ہے! وہ تمثیل کا مہربان اور فیاض آدمی ضیافت ہے۔ یہ کس کی نمائندگی کرتی ہے؟ یہ ہمیں یہ سمجھانے کے لیے ایک تصویر ہے کہ خدا کی موجودگی میں زندگی ایک عید کی طرح ہوگی، یہ لامتناہی خوشی ہوگی، مزید آنسو، بیماری، تکلیف نہیں ہوگی۔ اور نوکر، وہ کس کی نمائندگی کرتا ہے؟ خیر! وہ تمام لوگ جو خدا کی ضیافت کو ظاہر کرتے ہیں۔ آپ کے لیے آج کے نوکر ہم ہیں۔ اور مہمان، وہ کون ہیں؟ کیا آپ کو تھوڑا سا خیال ہے؟ چلو، میں آپ کو ایک چھوٹے سے لفظ کے ساتھ جواب دوں گا: تمام! جی ہاں! تمام مرد! خدا ہم سب کو دعوت دیتا ہے۔ بڑے اور چھوٹے سبھی مدعو ہیں۔ ہمیں ابھی یہ معلوم کرنا ہے کہ اس ضیافت میں کون کون شرکت کرے گا؟ خیر، یہ وہ لوگ ہیں جو دعوت قبول کرتے ہیں، جو ضیافت میں شامل ہونے کے لئے "ہاں!" کہتے ہیں۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



ہماری طرح ہمارے بچوں کو زمین پر ہماری روزمرہ کی زندگی میں ہر طرح کی دعوتیں موصول ہوتی ہیں۔

بار بار دریافت کرنے، سیکھنے، کمانے اور استعمال کرنے کی دعوتیں ۔ کیا ہم خدا کی دعوت پر غور کرنے کے لیے وقت نکال رہے ہیں؟ ہم اس کی کیا قدر کرتے ہیں؟ خدا کی طرف سے اس دعوت کو ہم جو اہمیت دیتے ہیں اس کے مطابق ہم اپنے بچوں سے بات کریں گے۔ یہ ایک پختہ دعوت ہے اور حتمی فیصلہ چھوٹے یا بڑے ہر ایک پر منحصر ہے۔ اس کی ابدی رسائی ہے۔ اگر ہم نے خود خدا کی دعوت کو قبول کر لیا ہے تو ہم اس کے بندے بن جاتے ہیں اور ہمارا مشن اسے اپنے اردگرد مشہور کرنا ہے۔

47۔ فرشتے

آج ہمارے پاس دو مہمان ہیں، پال اور لیاہ۔ وہ پہلے بھی آ چکے ہیں لیکن ان کے پاس فرینک سے پوچھنے کے لیے کچھ اور سوالات ہیں۔ وہ فرشتوں کے بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں۔ کیا وہ واقعی موجود ہیں؟ کیا ہم انہیں دیکھ سکتے ہیں؟ کیا ہمیں شیطان سے ڈرنا چاہیے؟ یہ سب ہمیں اب ان کی باتیں سنتے ہوئے پتہ چل جائے گا۔





-فرینک: میں آج آپ کو دوبارہ دیکھ کر خوش ہوں؛ ہم آپ کے سوالات کا جواب دینے کے لیے کچھ معلومات فراہم کریں گے۔ چلو شروع کرتے ہیں!

-لیاہ: انجیل میں، فرشتوں کا ذکر ہے بلکہ شیطان کا بھی ہے جو مجھے خوفزدہ کرتا ہے۔ میں نے شیطان کی تصاویر دیکھی ہیں، وہ خوفناک ہے۔

-پال: میں نے ایک فلم میں دیکھا، اُس میں بھی بدروحیں تھیں۔ میرے کچھ دوست کہتے ہیں کہ وہ موجود ہیں اور دوسرے کہتے ہیں کہ تم کو ان پر یقین نہیں کرنا چاہیے۔

کسی بھی صورت میں، یہ مجھے ڈراتا ہے اور، شام کو، کچھ تصاویر میرے ذہن میں واپس آتی ہیں اور میں سو نہیں سکتا۔

-فرینک: شیطان بھی موجود ہے اور فرشتے بھی۔ برے فرشتے بھی ہیں اور اچھے بھی۔ کیا آپ جانتے ہیں لفظ "فرشتے" کا کیا مطلب ہے؟ اس کا مطلب ہے "پیغمبر"، یعنی وہ آسمانی پیغمبر ہیں، ہم انہیں خدا کے بندے کہہ سکتے ہیں۔



-لیاہ: کیا یہ خدا تھا جس نے انہیں پیدا کیا؟ -فرینک: ہاں

-پال: تو اس نے شیطان کو کیوں پیدا کیا؟

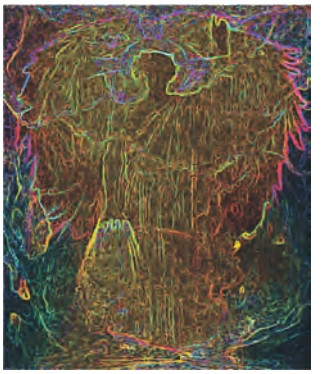
-فرینک: خدا نے ان سب کو کامل بنایا تھا لیکن اس نے انہیں آزاد بھی بنایا۔ وہ منتخب کر سکتے تھے، اور ان میں سے ایک بہت شاندار تھا، جو بہت گھمنڈی بن گیا تھا اس نے خدا کے خلاف بغاوت کی کیونکہ وہ اس کی جگہ لینا چاہتا تھا۔

اس بغاوت کے دوران شیطان، ابلیس اور دوسرے فرشتے اس کے ساتھ مل گئے، وہ شیاطین کہلاتے ہیں۔ یہ سب خدا اور انسانوں کے دشمن ہیں۔



-پال: تو، وہ بدکار ہیں -فرینک: جی ہاں، بہت گھنونے۔

-لیاہ: کیا خدا نے انہیں سزا دی؟



-فرینک: ہاں! جب انہوں نے بغاوت کی تو خدا نے انہیں آسمان سے نکال دیا۔

-لیاہ: کیا شیطان ہر جگہ ہے؟

-فرینک: نہیں، بس خدا ہر جگہ موجود ہے۔

-پال: یہ شریر فرشتے کیا کر سکتے ہیں؟

-فرینک: وہ بتوں کے پیچھے چھپ سکتے ہیں اسی لیے خُدا نے ہمیں صرف اُس کی عبادت کرنے کو کہا۔ وہ لوگوں کو برے کام کرنے پر مجبور کر سکتے ہیں، اور وہ کچھ بیماریاں بھی پیدا کر سکتے ہیں۔

-پال: انجیل بدروح گرفتہ لوگوں کی بات کرتی ہے، مگر اس کا کیا مطلب ہے؟



-فرینک: ایسا ہوتا ہے کہ شیاطین ان لوگوں کے جسم میں آجاتے ہیں جو یسوع کو نہیں مانتے۔ انجیل میں ہمارے پاس ایسے لوگوں کا احوال ہے جو عذاب میں مبتلا تھے، ناخوش تھے، جنہیں یسوع نے نجات دلائی تھی۔ اُس نے بدروحوں کو نکال دیا اور اُن کی زندگی پُرسکون ہو گئی تھی۔

-لیاہ: تو، یسوع ابلیس اور شیاطین سے زیادہ طاقتور ہے؟

-فرینک: ہاں، اس نے شیطان اور اس کی پوری فوج کو شکست دی۔

-لیاہ: لوگ کیوں کہتے ہیں کہ ہمیں جادو نہیں کرنا چاہیے؟

-فرینک: وہ لوگ جو روحانیت، جنات، جادوٹونے پر عمل کرتے ہیں، جو روحوں کو پکارتے ہیں، ان بدروحوں کے ساتھ معاہدہ کرتے ہیں۔

-پال: اور ہم اپنی حفاظت کیسے کر سکتے ہیں؟ یہ خوفناک ہے!

-فرینک: سب سے پہلے ہر چیز سے ہٹ کر جس کے بارے میں ہم نے ابھی بات کی ہے: روحانیت، جنات، جادوٹونے، اور سب سے بڑھ کر یہ کہ یسوع کو اپنی زندگی میں قبول کرنے سے۔ اگر یسوع ہم میں ہے تو شیطان نہیں آسکتا۔ -لیاہ: اس سے مجھے تسلی ملتی ہے۔



-پال: کیا بہت سے فرشتے ہیں، جو خدا کے ساتھ ہیں؟

-فرینک: ہزاروں کی تعداد میں ہیں۔

-لیاہ: اس کا کیا مطلب ہے: ہزاروں؟

-فرینک: ان گِنت، ایک بڑی بھیڑ؛ مقرب فرشتوں کی ہے, جن میں کروبیم اور سرافیم شامل ہیں; جو سب خدا کی خدمت کرتے ہیں۔



-لیاہ: کیا وہ آسمان میں ہیں؟

-فرینک: جی ہاں، وہ آسمانوں میں رہتے ہیں، وہ خدا کو دیکھتے ہیں، وہ اس کی اطاعت کرتے ہیں اور اس کی خدمت کرتے ہیں۔ وہ اس کی تعریف بھی کرتے ہیں۔

-لیاہ: کیا ہم انہیں دیکھ سکتے ہیں؟

-پال: مجھے ایسا نہیں لگتا۔

-فرینک: وہ انسانی شکل میں ظاہر ہو سکتے ہیں۔ -پال: کیا وہ زمین پر کچھ کرتے ہیں؟

-فرینک: جی ہاں، خدا انہیں اپنے بچوں کی دیکھ بھال کے لیے استعمال کرتا ہے، جو لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں، وہ ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ وہ ان کی حفاظت کرتے ہیں، چاہے وہ بچے ہوں یا بالغ۔ بائبل کو پڑھنے سے، آپ کو بہت سے حوالے ملیں گے جہاں اس کی اطاعت کرنے والوں کے حق میں خدا کے فرشتوں کی مداخلتوں کا ذکر ہے۔

-لیاہ: میرا ایک آخری سوال ہے، کیا میں اسے پوچھ سکتا ہوں؟ -فرینک: ہاں، بالکل!

-لیاہ: کیا ہم ان کے لیے دعا کر سکتے ہیں، ان کی عبادت کر سکتے ہیں؟

-فرینک: نہیں، ہم دعا کرتے ہیں اور خدا اور یسوع کی عبادت کرتے ہیں لیکن فرشتوں کی نہیں۔ اور آپ، پال، کیا آپ کے پاس کوئی آخری سوال ہے؟

-پال: نہیں، میں چیزوں کو زیادہ واضح طور پر دیکھ سکتا ہوں اور میں آپ کو صاف صاف بتاؤں گا، میں خدا کی طرف رہنا پسند کروں گا۔

-فرینک: آپ بالکل ٹھیک کہتے ہیں۔ لہذا، ہم اپنا تبادلہ خیال ختم کریں گے، آپ دونوں کا بہت بہت شکریہ کہ آپ آئے اور اب جلد ہی آپ سے ملیں گے!

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



بائبل میں، خدا ہمیں بد ارواحوں کے بارے میں کچھ معلومات دیتا ہے، یہ ایسا ہے جیسے وہ اس سے پردہ اٹھا رہا ہے جسے ہم نہیں دیکھ سکتے۔ لیکن وہ ہمیں مزید جاننے کی کوشش کرنے یا اس بری روحانی دنیا سے رابطہ رکھنے سے منع کرتا ہے۔

وہ ایسا کیوں کرتا ہے؟ یہ بہت شدید لگ سکتا ہے۔ لیکن آپ کے خیال میں اس سے بہتر کون جانتا ہے کہ اس کے نتائج کیا ہیں؟ وہ ہمیں آپ کے والدین کی طرح خبردار کرتا ہے جو آپ کو خبردار کرتے ہیں کہ کچھ ایسا کرنے میں خطرہ ہے۔ اگر آپ نے بری تصویریں، فلمیں دیکھی ہیں، اگر آپ نے شیطان کی تعظیم کرنے والی موسیقی سنی ہے، تو آپ الجھن، پریشان، غمگین، ناراض ہو سکتے ہیں۔ یسوع سے معافی مانگیں اور اُس سے پوچھیں کہ وہ آپ کو اپنا اطمینان بخشے۔ ان طور طریقوں سے دور ہونے کا فیصلہ کریں اور اگر آپ کے ارد گرد دوسرے لوگ ایسا کرتے ہیں تو ان سے دور ہو جائیں، ایک موقف اختیار کریں۔ یاد رکھیں کہ آسمان پر فرشتوں کی ایک پوری فوج ہے جو خدا کی خدمت میں حاضر ہے تاکہ اس کی فرمانبرداری کرنے والوں اور خاص طور پر بچوں کی حفاظت اور دیکھ بھال کرے۔ اپنا خیال رکھیں اور جلد ہی ملیں گے!

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



مطلع کرنا، تنبیہ کرنا، سمجھانا، حتیٰ کہ منع کرنا، یہ ہمارے بچوں کی ذمہ داری ہے۔ ہم انہیں سیدھے اور دیانتدارانہ راستوں پر چلنے کی ترغیب دیتے ہیں اور ہم انہیں ممکنہ خطرات سے خبردار کرتے ہیں۔ ہم اتنے سادہ لوح نہیں کہ یقین کر لیں کہ وہ ان لوگوں سے نہیں ملیں گے جو انہیں نقصان پہنچانا چاہیں گے، یا ان کے ساتھ تاریک راہوں پر چلنا چاہیں گے۔ بچے متجسس ہوتے ہیں اور روحانی چیزیں انہیں اپنی طرف متوجہ کرتی ہیں۔ اس کے بغیر آپ کو معلوم ہو گا، وہ ان کو تلاش کر سکتے ہیں۔ انٹرنیٹ کے ذریعے، ہر چیز آسانی سے قابل رسائی ہے۔ ان سے ان کی عمر کا احترام کرتے ہوئے بات کریں، انہیں خوفزدہ نہ کریں بلکہ انہیں چوکنا رہنا سکھائیں۔ اور آخر میں، ان کے ساتھ متی کی انجیل کے باب 18 کی آیت 10 پڑھیں۔

48۔ فرشتے خوشی منا رہے ہیں، پر کیوں؟

اپنے پچھلے شمارے میں ہم نے فرشتوں کے بارے میں بات کی تھی۔ پال اور لیاہ نے فریک سے فرشتوں کے بارے میں سوالات کیے جنہوں نے خدا کے خلاف بغاوت کی تھی یعنی ابلیس اور شیاطین، اور جو خدا کی خدمت کرتے ہیں۔ ایک دن یسوع نے اپنے ارد گرد موجود بھیڑ سے بات کی۔ اس نے ایک چھوٹی سی کہانی، ایک تمثیل سنائی اور اس نے انکشاف کیا کہ آسمان پر کیا ہوتا ہے، جو نہ آپ دیکھ سکتے ہیں اور نہ ہی اندازہ لگا سکتے ہیں۔ اس نے وضاحت کی کہ خاص اوقات میں خدا کے فرشتے خوش ہوتے ہیں، وہ بہت خوشی مناتے ہیں۔ لیکن آپ کی رائے میں، کیا چیز آسمان میں ایسی خوشی کو متحرک کر سکتی ہے؟ زمین پر کیا ہو سکتا ہے؟ یہ تو ہم اب اس خاتون کی کہانی سن کر پائیں گے جس نے بہت قیمتی چیز کھو دی۔ یہ وہ تمثیل ہے جو یسوع نے اس دن بیان کی تھی، آپ اسے لوقا کی انجیل کے باب 15 میں پائیں گے۔



کھو گیا تھا اب ملا ہے

ایک عورت کے پاس چاندی کے دس سکے تھے اور وہ عورت کہتی تھی۔

- میں ان ٹکڑوں کو قیمتی سمجھتی ہوں، وہ اکثر کہتی تھی، ان کی میرے لیے بڑی قدر ہے۔ وہ میری شادی کے دن مجھے پیش کیے گئے تھے، یہ میرا سب سے بڑا تحفہ ہے۔ وہ شاندار ہیں اور چمکتے ہیں میں اکثر انہیں رگڑتی ہوں تاکہ وہ اپنی چمک سے محروم نہ ہوں۔ میں نے انہیں ایک زنجیر سے جوڑ دیا ہے، یہ ایک خوبصورت ہار بن گیا ہے۔ جب گاؤں میں تہوار ہوتے ہیں تو میں اسے پہن لیتی ہوں لیکن میں بہت محتاط رہتی ہوں۔



ایک دن۔۔۔ ایسی افسوسناک، حیرت کی بات ہوئی!

- اوہ! اوہ! دیکھو! صرف نو باقی ہیں! لیکن یہ کیسے ممکن ہے؟ جی ہاں! ایک کھو گیا ہے! پچھلی بار دس پورے تھے، مجھے یقین ہے۔ میں نے ایک کھو دیا ہے!

وہ وقت ضائع نہیں کرتی۔ وہ ادھر ادھر دیکھتی ہے لیکن کچھ نظر نہیں آتا۔



- خیر! مجھے یہاں سے ہٹ کر تلاش کرنا چاہئے! میں اس چھوٹے سے چراغ کو جلاؤں گی، تو میں بہت بہتر دیکھ سکوں گی، وہ گھر کی منظم تلاشی شروع کر دیتی ہے۔ وہ میز پر، کرسیوں پر دیکھتی ہے۔ وہ ایک کے بعد ایک مٹی کے برتنوں، گلدانوں کا معائنہ کرتی ہے۔

- واقعی، میں اسے نہیں دیکھ سکتی! شاید یہ کسی کونے میں یا قالین کے نیچے چلا گیا ہو گا۔

بہر حال مجھے اسے ہر قیمت پر تلاش کرنا ہو گا۔ وہ اپنا جھاڑو لے کر فرش کو اچھی طرح صاف کرنے لگتی ہے۔ وہ قالین ہلاتی ہے، تمام فرنیچر کے نیچے احتیاط سے جھاڑو دیتی ہے، اس امید میں کہ چاندی کی ایک چھوٹی سی چمک، ایک ٹمٹماہٹ نظر آئے گی۔



ایک چھوٹی سی جھنکار نے اسے چونکا دیا:

- یہ رہا! یہ رہا! میں نے ڈھونڈ لیا! وہ چلا کر کہتی ہے۔

وہ اسے اٹھا کر کپڑے سے پونچھتی ہے۔



- یہ رہا، میرا چھوٹا سکہ، یہ ہمیشہ کی طرح چمکدار ہے۔ یہ دوسروں کی طرح ہی چمکتا ہے۔ تو، اب، میں اس سکے کو اس کی جگہ پر واپس رکھ سکتی ہوں۔ آپ جانتے ہیں، میں ڈر گئی تھی، میں نے سوچا کہ یہ اب مجھ کبھی نہیں ملے گا۔

اس طرح سکہ ہار پر اپنی صحیح جگہ پر واپس آجاتا ہے:



- میں جا کر اپنے دوستوں اور اپنے تمام پڑوسیوں کو دکھاؤں گی۔ میں انہیں بتاؤں گی کہ میرے ساتھ کیا ہوا ہے اور مجھے اپنا کھویا ہوا سکہ کیسے ملا، اور ہم سب مل کر خوشی منائیں گے۔

اور وہ اپنے دوستوں کے پاس جاتی ہے اور اُنہیں بتاتی ہے۔

- اوہ! یہ حیرت انگیز ہے! وہ سن کر کہتے ہیں۔ ہم تمہارے لیے واقعی خوش ہیں۔ تمہیں یہ سکہ ملے بغیر سکون نہیں ملا ہو گا ہم تمہارے ساتھ خوش ہیں کیونکہ تم نے اسے کھو دیا تھا اور اب یہ تمہیں مل گیا ہے۔ یہ واقعی بہت اچھا ہے!

وہ سب مل کر جشن مناتے ہیں۔



جب یسوع نے کھوئے ہوئے سکے کی تمثیل ختم کی تو اس نے مزید کہا:

- آسمان پر بھی ایسا ہی ہوتا ہے، خدا کے فرشتوں کے درمیان اس شخص کے لئے خوشی ہوتی جو توبہ کرتا ہے، خدا سے معافی مانگتا ہے اور وہ اس کی زندگی بدل دیتا ہے۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



میں نے محسوس کیا کہ یسوع ہمیں اس تمثیل میں بہت سی چیزیں سکھاتا ہے۔ چلو مل کر دیکھتے ہیں! یہ قیمتی سکے کس چیز کی نمائندگی کرتے ہیں؟ وہ عمر، نسل سے قطع نظر ہر انسان کی نمائندگی کرتے ہیں۔ تمام مرد، تمام بچے خُدا کے لیے بے پناہ قیمتی ہیں۔ سکہ کیسے کھو گیا؟ ہم نہیں جانتے لیکن ہمارے لیے اس عورت کا تصور کرنا آسان ہے جو انتھک محنت سے دوبارہ تلاش کرتی ہے۔ وہ ہر چیز کو منتقل کرتی ہے، سب سے چھوٹے تاریک کونوں میں جاتی ہے، جب تک کہ وہ اسے تلاش نہ کر لے۔ آپ دیکھ رہے ہیں کہ خدا ہمارے ساتھ ایسا ہی کرتا ہے۔ وہ ہمیں ڈھونڈتا ہے کیونکہ ہم اس سے بہت دور رہتے ہیں۔ گویا ہم اس کے لیے کھو گئے ہیں۔ ہم سب نے کسی نہ کسی طریقے سے اس کی نافرمانی کی ہے۔ کچھ تو اُس کے بارے میں سوچے بغیر، اُسے جاننے کی کوشش کیے بغیر، گویا وہ موجود ہی نہیں ہے۔ لیکن وہ ہمیں ڈھونڈ رہا ہے کیونکہ وہ ہمیں ڈھونڈنا چاہتا ہے۔ آپ کیا کرتے ہیں جب آپ کو کوئی ایسی چیز ملتی ہے جو آپ نے طویل عرصے سے کھوئی تھی، مثال کے طور پر الماری کے پیچھے؟ تم اس سے گرد ہٹاتے ہو، تم اسے صاف کرتے ہو۔ یسوع یہی کرتا ہے جب ہم اس کے پاس آتے ہیں، جب وہ ہمیں پاتا ہے۔ ہم اس سے ہماری نافرمانیوں، ہماری کوتاہیوں، ہمارے گناہوں، ہماری برائیوں کو معاف کرنے کے لیے دعا گو ہوتے ہیں اور وہ ہمیں معاف کر دیتا ہے۔ ایسا لگتا ہے جیسے وہ ہمیں کوڑے دان سے نکال کر صاف کر رہا ہے۔ وہ ہر چیز کو مٹا دیتا ہے، وہ ہمیں پاک کرتا ہے، اور ہم اس کے ساتھ ایک نئی زندگی کا آغاز کرتے ہیں۔ اور تب آسمان پر فرشتے خوش ہوتے ہیں۔ جب بھی کوئی بچہ یا بالغ توبہ کرتا ہے اور اپنی زندگی بدلتا ہے تو آسمان پر خوشی ہوتی ہے، فرشتے گاتے ہیں۔

میں نے یہ کئی سال پہلے کیا تھا، اور آپ یہ اکیلے یا اپنے والدین کے ساتھ یا کسی ایسے شخص کے ساتھ کر سکتے ہیں جو آپ کو اس میں مدد کرنے کو تیار ہے۔ اور پھر، آسمان پر خدا کے فرشتے خوش ہوں گے۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



ہر انسان بلا امتیاز خدا کی نظر میں قیمتی ہے بلکہ ابدی ہلاکت کی حالت میں بھی ہے۔ اسی لیے یسوع آیا۔ صلیب پر مرنے سے، اس نے ہماری سزا برداشت کی اور اس طرح ہماری رسائی آسمان تک، خُدا کی حضوری کے لیے کھول دی۔ لیکن یہ ہماری آزادی ہے اور ہماری ذمہ داری بھی ہے کہ اس نجات کو قبول کریں یا نہ کریں جو وہ ہمیں مفت میں پیش کرتا ہے۔ یہ ہر ایک پر منحصر ہے کہ وہ اپنا فیصلہ خود کرے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کا بچہ سمجھ گیا ہو کہ خُدا اُس سے کتنا پیار کرتا ہے اور اُسے بچانا چاہتا ہے، لہٰذا اُس کے توبہ اور ایمان کے عمل میں اُس کا ساتھ دینے کی پیشکش کریں۔ خدا کے فرشتے خوش ہوں گے۔ آسمان پر اس بچائے گئے بچے کے لئے خوشی ہو گی۔

اگر نہیں تو انتھک دعا کرتے رہیں کہ اس کا دل خدا کے فضل سے کھل جائے۔

49۔ موت کے بعد کیا ہوتا ہے؟



میں نہیں جانتا کہ آپ میری طرح ہیں یا نہیں لیکن میں کافی دیر تک سوچتا رہا کہ کیا واقعی جہنم کا وجود ہے۔ جب میں اسکول میں تھا، ہم کبھی کبھی لڑکوں اور لڑکیوں کے ساتھ اس کے بارے میں بات کرتے تھے۔ کچھ ایسے تھے جنھوں نے کہا کہ موجود ہے اور کچھ نے کہا کہ یہ ایک بنی بنائی کہانی ہے۔ بہر حال، میں خوفزدہ تھا، لیکن چونکہ میں لعزر اور دولتمند آدمی کی کہانی جانتا ہوں، اس لیے میں اب اپنے آپ سے سوال نہیں کرتا، بلکہ مجھے یقین ہے۔ یسوع ہمیں بتاتا ہے کہ جب لوگ مرتے ہیں تو کیا ہوتا ہے۔ میرا مشورہ ہے کہ آپ اب اس کہانی کو سنیں جو آپ کو لوقا کی انجیل کے باب 16 میں ملے گی۔ اور یہاں دن کا سوال ہے: موت کے بعد کیا ہوتا ہے ؟

دولتمند اور غریب لعزر



ایک امیر آدمی تھا، جو ہمیشہ قیمتی لباس میں ملبوس رہتا تھا، جو ایک شاندار گھر میں رہتا تھا۔ اس کے ارد گرد بہت سے دوست تھے اور ان کی خدمت میں نوکر بھی تھے۔ وہ کچھ بھی خرید سکتا تھا، لیکن اسے خدا یا دوسروں کی پرواہ نہیں تھی۔ وہ صرف اپنے لیے اور اپنی رضا کے لیے جیتا تھا۔

ہر روز، وہ زبردست کھانے اور شاندار پارٹیوں کا اہتمام کرتا تھا جہاں وہ بہت مزے کرتے تھے۔ اس نے عیش و عشرت میں زندگی گزاری اور موت کی سوچ کو رد کر دیا۔ شاید اس نے سوچا کہ شاید یہی زندگی ابدی زندگی ہے؟



اس کے بالکل ساتھ ناسوروں سے بھرا ہوا ایک بھکاری رہتا تھا، اس کے جسم پر زخموں اور پیپ کے زخم تھے۔ اس کا نام لعزر تھا۔ کیا آپ نے کبھی یہ نام سنا ہے؟ اس کا مطلب ہے "خدا میرا مدد گار ہے"۔ لعزر اکیلا تھا، اس کا کوئی دوست نہیں تھا، اس کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں تھا۔ اس کے زخم چاٹنے کے لیے آنے والے کتے ہی اس کے ساتھی تھے۔ ہر روز غریب آدمی دولتمند کے گھر کے زے اور کے سامنے پڑا رہتا تھا۔ اس گھر میں بہت سا کھانا پھینک دیا جاتا تھا اور وہ امیر آدمی کے کھانے کے بچے ہوئے ٹکڑوں سے اپنی بھوک مٹانے کے لیے ان میں سے کچھ اٹھانا پسند کرتا تھا، کم از کم اس کی میز سے گرنے والے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے، لیکن کوئی اُسے کچھ نہیں دیتا تھا۔ تاہم، ایک چیز تھی جس نے اسے تسلی دی اور اسے جینے کا حوصلہ دیا۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ کیا تھا؟ اسے یقین تھا کہ اگر کوئی اس کی پرواہ نہ کرے تب بھی خدا اسے نہیں چھوڑے گا۔ وہ خُدا سے پیار کرتا تھا اور اُس پر بھروسہ کرتا تھا۔



ایک دن وہ مر گیا۔ کوئی اسکے لئے نہیں رویا، کسی نے اس کے بارے میں بات نہیں کی اور ہم نہیں جانتے کہ اس کے بدن کا کیا ہوا، لیکن ہم جانتے ہیں کہ خدا نے اس کی روح کو حاصل کرنے اور اسے فردوس میں لے جانے کے لیے فرشتے بھیجے۔

ایک دن امیر آدمی بھی مر گیا۔ اس نے اپنا خوبصورت گھر، اپنے شاہانہ کپڑے اور بڑی ضیافتیں چھوڑ دیں۔ اس کے لئے سب کچھ ختم ہو گیا تھا۔ اس کی میت کو خوبصورتی سے سجے ہوئے مقبرے میں رکھا گیا، اس کا ایک خوبصورت جنازہ ادا کیا گیا، اس کے تمام امیر دوست اور اس کے تمام پڑوسی وہاں موجود تھے۔

لیکن اس کی روح کا کیا ہوا ہو گا؟ اسے کیا ہوا؟ وہ جہنم میں چلا گیا اور وہاں اس نے ظلم سہا۔ اس نے دور سے آسمان پر نگاہ کی، آرام کی جگہ پر، ابرہام، انبیاء اور ان تمام لوگوں کو جنھوں نے زمین پر اپنی زندگی کے دوران خدا سے محبت کی تھی اور ان کے ساتھ ہی اس نے لعزر کو بھی دیکھا۔



اور پھر دولتمند نے کہا:

-اے باپ ابرہام، مجھ پر رحم کر! لہٰذا، لعزر کو بھیج کہ وہ اپنی انگلی کو پانی میں ڈبوئے اور میری زبان کو ٹھنڈا کر دے، کیونکہ میں یہاں شدید عذاب میں ہوں۔



لیکن ابرہام نے اسے جواب دیا:

-یاد کر، کہ تُو اپنی زندگی کے دوران، بہت امیر تھا، تیرے پاس بہت سی اچھی چیزیں تھیں، تیرے پاس خوشی کا حصہ تھا جب کہ لعزر، جو کہ مصیبت میں تھا، اور ہر چیز سے محروم تھا، اب یہاں، وہ تسلی پا رہا ہے جب کہ تُو عذاب میں ہے اس کا تمہاری طرف جانا ممکن ہے، تمہارے اور ہمارے درمیان ایک بہت بڑا گھڑا ہے اور ہم چاہ کر بھی ایک جگہ سے دوسری جگہ نہیں جا سکتے۔

دولتمند نے پھر اپنے پانچ بھائیوں کے بارے میں سوچا جو ابھی تک زمین پر رہتے تھے۔ وہ جانتا تھا کہ انہیں بھی خدا کی کوئی پرواہ نہیں ہے، وہ اپنی زندگیوں کے ساتھ ایسے چلتے رہے جیسے وہ موجود ہی نہیں۔



اس نے ابرہام سے کہا:

-اس صورت میں، ابرہام، کم از کم لعزر کو میرے بھائیوں کو خبردار کرنے کے لیے بھیج دے تا کہ وہ انہیں بتائے کہ کیا ہو رہا ہے، تا کہ وہ یہاں عذاب کی جگہ پر نہ آئیں۔ میں نہیں چاہوں گا کہ وہ بھی اس ہولناک تکلیف کو برداشت کریں۔



-یہ بیکار ہے! ان کے پاس خدا کا کلام ہے، وہ دس احکام جانتے ہیں، وہ جانتے ہیں کہ موسیٰ اور انبیاء نے کیا کہا۔ انہیں خدا کے کلام کی اطاعت کرنے دو!

امیر آدمی کو یاد آیا کہ وہ بھی، زمین پر، خدا کے کلام کو جانتا تھا، لیکن اُس نے اسے نظر انداز کر دیا تھا۔

چنانچہ اس نے تاکید کی:

-نہیں، ابرہام، مجھے یقین ہے کہ اگر کوئی مردہ ان کے پاس جائے اور انہیں وہ سب کچھ بتائے جو مرنے کے بعد ہوتا ہے، تو وہ توبہ کریں گے، وہ خدا سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں گے اور اپنی زندگی بدل لیں گے۔

-نہیں، یہ غیر ضروری ہے۔ اگر وہ خدا کی باتوں پر ایمان نہیں رکھتے، تو وہ اپنے آپ کو کسی مردہ شخص کے وسیلہ سے بھی قائل نہیں ہونے دیں گے جو دوبارہ زندہ ہو کر جائے گا!

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



اس کہانی میں، یسوع واضح طور پر بتاتا ہے کہ موت کے بعد کیا ہوتا ہے۔ جہنم، عذاب کی جگہ ہے، مصائب کی جگہ ہے، اور آرام اور خوشی کی جگہ بھی ہے، یعنی فردوس ۔ تو، آپ کیا سوچتے ہیں کہ کچھ لوگوں کو فردوس میں جانے پر مجبور کرتا ہے اور دوسروں کو نہیں؟ کیا یہ غریب یا امیر ہونے کی حقیقت ہے؟

نہیں، یقیناً امیر یا غریب ایک جیسے انسان ہیں۔ یہ اس بات پر منحصر ہے کہ ہم کیا انتخاب کرتے ہیں، یا تو ہم خدا کی پرواہ کیے بغیر زندگی گزارتے ہیں، گویا وہ موجود ہی نہیں ہے، یا ہم اپنی زندگی اس سے محبت کرتے ہوئے گزارنے کا فیصلہ کرتے ہیں، اپنے آپ کو وہ کام کرنے کے لیے لگاتے ہیں جو اس کو پسند ہے۔ خدا ہمیں انتخاب کرنے کے لیے آزاد چھوڑتا ہے لیکن وہ ہمیں نتائج سے خبردار کرتا ہے۔ اپنی طرف سے، میں نے خدا سے محبت کرنے کا انتخاب کیا اور میں خوش اور سکون سے ان لوگوں کے بارے میں سوچ رہا ہوں جو زمین پر میری زندگی کے ختم ہونے پر میرا انتظار کر رہے ہیں۔ میں آپ کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں کہ صحیح انتخاب کریں، اپنے دل سے خدا سے پیار کریں۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



یسوع ہمیں ہماری ذمہ داری سے واضح طور پر آگاہ کرتا؛ یہ اس کی جانب ہمارا رویہ ہے۔ زمین پر خدا ہمیشہ کے لیے ہمارے مستقبل کا تعین کرتا ہے۔ کوئی دوسرا موقع نہیں ہے۔ وہ ہمارے لیے فردوس کے دروازے کھولنے آیا تھا، اس نے صلیب پر مر کر قیمت ادا کی، یہ ہم پر منحصر ہے کہ اس نجات کو قبول کریں یا نہ کریں۔ ہمارے بچوں کے لیے بھی ایسا ہی ہے، آیئے انہیں خوشخبری کی سچائیاں سکھاتے رہیں ان کی حوصلہ افزائی کریں اور دعا میں ثابت قدم رہیں تا کہ ان کے دل روح القدس کے عمل کے تحت خدا کے فضل کے لیے کھل جائیں۔

50۔ مریم یسوع کی بات سننا چاہتی ہے؟



نوواور ایلیسیا کے مڈل اسکول میں حال ہی میں پریشان کن چیزیں رونما ہوئی ہیں۔ انہوں نے اپنے والدین کو اس بارے میں بتانے کا فیصلہ کیا ہے۔

- بابا گھر پر ہیں، اتنا ہی بہتر ہے! نوواے اپنے آپ سے کہا، ہم اُنہیں بتا سکیں گی، میں جاننا چاہوں گی کہ وہ اس کے بارے میں کیا سوچتے ہیں۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ اپنا منہ کھولتیں اُن کے بابا نے کہا:

- چپ بچو! میں فون پر ہوں! تھوڑی دیر بعد، وہ کمرے میں واپس آتی ہیں۔

- بابا! بابا سنو! ہمیں آپ کو کچھ بتانا ہے!

- بعد میں، ایلیسیا، میں خبریں سن رہا ہوں۔ بعد میں بتانا رات کو

- اچھا، بابا، اب کیا آپ ہماری بات سن سکتے ہیں؟ ہمارے پاس آپ کو کچھ بتانا ہے!

- مجھے اپنی ای میلز چیک کرنے دیں، میں ایک فائل مکمل کر رہا ہوں اور پھر میں آپ کی بات سنوں گا۔

آخر کار، بستر پر جانے کا وقت ہو جاتا ہے ۔

- گڈ نائٹ بچو! آہ! جی ہاں! تم مجھے کیا بتانا چاہتی تھی، کس بارے میں! خیر، ہم اس پر کل بات کریں گے۔ کیا ہم کل بات کریں؟

کیا آپ نے اس قسم کی صورتحال کا تجربہ کیا ہے؟ ہم اداسی، مایوسی محسوس کرتے ہیں کہ ہمارے پاس تبادلہ خیال کرنے، اشتراک کرنے اور سننے کا وقت نہیں تھا۔ ایسا لگتا ہے کہ باقی سب کچھ ہم سے زیادہ اہم ہے، کہ ہم شمار نہیں کرتے یا بہت کم؟ لیکن آیئے دیکھتے ہیں۔۔۔ میں آج آپ کو یہ کیوں کہہ رہا ہوں؟ صرف اس لیے کہ یسوع نے بھی ایسی ہی صورتحال کا تجربہ کیا۔

ہم آپ کو کہانی سنانے جا رہے ہیں اور پھر آپ میرے سوالات کا جواب دیں گے: یسوع کے لیے سب سے اہم کیا ہے؟ ہمارے لیے کیا اہم ہے؟ آپ کو یہ کہانی لوقا کی انجیل کے باب 10 کے آخر میں ملے گی۔

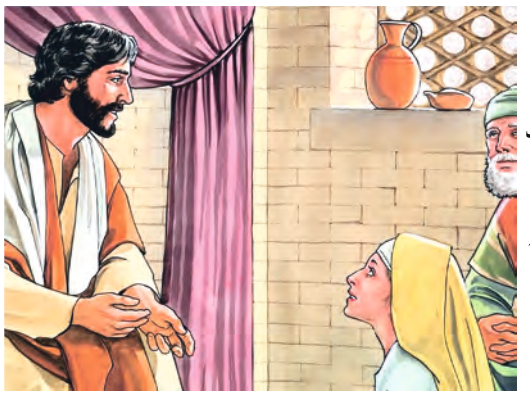
یسوع، کے لئے سب سے ضروری کیا ہے؟



یسوع اپنے شاگردوں، توما، یعقوب، یوحنا اور دوسروں کے ساتھ راستے میں ہے۔ وہ ایک گاؤں میں رکتے ہیں۔ مرتھا نے انہیں مدعو کیا ہے۔

- آئیں! ہمارے ہاں آئیں، اور آرام کر لیں، وہ ان سے کہتی ہے، ہم تمہارے لیے کھانا پکائیں گی۔

یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ بیٹھ کر باتیں کرنے لگا۔ وہ ان کے سوالوں کے جواب دیتا ہے، اور انہیں اُس پر ایمان لانے کی ترغیب دیتا ہے، وہ انہیں خدا کا کلام سمجھاتا ہے۔



مریم، مرتھا کی بہن، یسوع کے قدموں کے میں بیٹھتی ہے وہ ایک لفظ نہیں بولتی لیکن وہ اسے غور سے سنتی ہے۔ وہ اس کے الفاظ نوش کرتی ہے۔

وقتاً فوقتاً ہمیں برتنوں اور کسی کے آنے جانے کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ یہ مرتھا ہے جو کام میں مصروف ہے۔ وہ پانی لانے کے لیے دوڑتی ہے، وہ آگ جلاتی ہے، خشک میوہ جات سے کھانے تیار کرتی ہے، سبزیوں کو چھیلتی ہے، انہیں کاٹتی ہے، پکاتی ہے، وہ مچھلی کو بھوننے کے لیے رکھتی ہے۔ وہ مکمل طور پر مصروف ہے۔ وہ نہیں رکتی، وہ یسوع اور اس کے شاگردوں کا بہترین ممکنہ طریقے سے استقبال کرنا چاہتی ہے اور ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ وہ ناراض ہو جاتی ہے کیونکہ وہ ڈرتی ہے کہ وہ سب کچھ نہیں کر پائے گی۔ وقت گزرتا ہے اور وہ دیر نہیں کرنا چاہتی۔

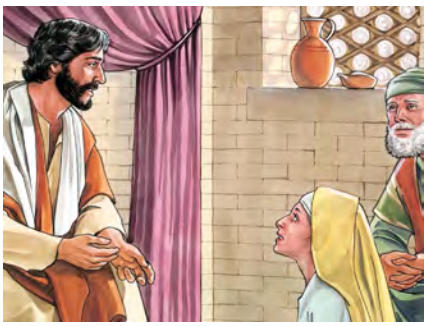


بے شک، اس کی بہن ہے لیکن وہ اب بھی وہیں بیٹھی ہے اور ہل نہیں رہی ہے۔

مرتھا نے اسے کئی بار ناراض نگاہوں سے دیکھا، جس کا مطلب تھا "تو، کیا تم آ کر میرا ہاتھ نہیں بٹاؤ گی؟"، لیکن مریم نے کچھ نہیں دیکھا، وہ مکمل طور پر یسوع کی طرف متوجہ ہے، اور اُس کا کلام سُن رہی ہے۔

مرتھا لمبی سانس لے کر زور سے سسکتی ہے، لیکن کسی کو نظر نہیں آتا۔ وہ سب وہاں خاموشی سے یسوع کی باتیں سن رہے ہیں۔

آخر کار، وہ مزید برداشت نہیں کر پاتی، اور وہ پھٹ پڑتی ہے:





- خداوند، اس نے اچانک کہا، کیا تجھے میری بہن کو دیکھ کر کوئی اعتراض نہیں ہے کہ وہ مجھے اکیلے کام کرنے دے؟ کیا تُو اُسے نہیں کہہ سکتا کہ آ کر میری مدد کرے!

- مرتھا، مرتھا! یسوع جواب دیتا ہے، تُو کیوں پریشان ہے اور بہت سی چیزوں کی فکر میں ہے۔ بہت کم چیزیں ایسی ہیں جن کی حقیقت میں ضرورت ہے، میں آپ کو بتاتا چلوں، صرف ایک چیز ہے جو ضروری ہے، وہ یہ ہے کہ جس چیز کا انتخاب مریم نے کیا ہے، یہ بہترین حصہ ہے اور یہ حصہ آپ دیکھ رہے ہیں، کہ اس سے کوئی نہیں چھین سکتا ہے۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



کیا آپ جاننا نہیں چاہیں گے کہ اس گفتگو کے بعد کیا ہوا؟ میں بتاتا ہوں! کیا مریم اپنی بہن کی مدد کرنے گئی تھی؟ کیا مرتھا یسوع کے قدموں میں بیٹھی رہی؟ کیا یسوع اور شاگردوں نے اچھا کھانا کھایا؟ بہر حال، میں جاننا چاہوں گا لیکن میں نہیں جان پاؤں گا، تو آیئے اب اپنی کہانی کی طرف چلتے ہیں۔ مرتھا اور مریم یسوع کو جانتی تھیں اور یہ ان کے لیے ایک اعزاز اور بڑی خوشی کی بات تھی کہ وہ اپنے گھر میں اس کے شاگردوں کا استقبال کریں۔ وہ اسے خوش کرنا چاہتی تھیں لیکن، یقیناً، جیسا کہ آپ نے دیکھا، انہوں نے بالکل مختلف انداز میں ردعمل ظاہر کیا۔ کیا آپ سمجھ گئے کیوں؟ یسوع ہمیں بتاتا ہے کہ انہوں نے وہی کیا جو وہ سب سے اہم سمجھتے تھے۔ مارتھا نے سوچا کہ سب سے اہم بات اپنے مہمانوں کا استقبال کرنا ہے۔ مریم کے لیے، سب سے اہم چیز یسوع کی موجودگی سے لطف اندوز ہونا، رکنا، اس کے قدموں میں بیٹھ کر اس کی باتیں سننا تھا۔ وہ یسوع کے الفاظ سے اپنا دل بھرنا چاہتی تھی۔

کیا مارتھا نے کچھ غلط کیا؟ بالکل نہیں! لیکن وہ نشانے سے چُوک گئی۔ یسوع نے اسے سمجھایا کہ اس نے بہترین انتخاب نہیں کیا، اس نے غلط حصہ منتخب کیا۔ وہ بہت مشتعل، غصے میں، پریشان تھی، اور اس نے اس خاص لمحے کا فائدہ نہیں اٹھایا جب یسوع اس کے گھر میں، اس کے بہت قریب تھا۔ وہ ضروری چیزوں سے محروم رہ گئی، اس نے یہ سنے بغیر اپنا دن گزارا کہ یسوع اس سے کیا کہنا چاہتا تھا۔ یہ بالکل سب سے اہم تھا اور آپ کے لیے یہ کیا ہے؟ سب سے اہم کیا ہے؟ کیا آپ کے پاس ایک خاموش لمحہ ہے، جب آپ بیٹھتے ہیں؛ اسکرینیں بند ہیں، آپ کے اردگرد اور خاص طور پر آپ کے دل میں کوئی شور نہیں، ایک لمحہ جب آپ کے خیالات ہر طرف نہیں چلتے لیکن جب آپ یسوع کی موجودگی پر توجہ مرکوز کرتے ہیں؟ آپ انجیل کا ایک حوالہ پڑھتے ہیں، آپ دعا کرتے ہیں، آپ گاتے ہیں، آپ اس کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور آپ اسے سنتے ہیں۔ وہ خوشخبری کی اس کہانی کے ذریعے آپ سے بات کر سکتا ہے جسے آپ نے پڑھا ہے، لیکن وہ آپ کے دل کی بات بھی کر سکتا ہے، کوئی سوچ، کوئی خیال، کوئی ایسا لفظ جس سے آپ اچھا محسوس کریں، جو آپ کی حوصلہ افزائی کرے، آپ کے سوالوں کا جواب دے سکے۔

یہ آپ کو اپنے اسکول کے کام کرنے، اپنے والدین کی مدد کرنے اور تفریح کرنے سے نہیں روکے گا لیکن یہ نہ بھولیں کہ ہر چیز کا ایک وقت ہوتا ہے۔ خدا کے ساتھ وہ لمحہ، آپ کے لیے بھی بہت اہم ہے۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



- اب مزہ کرنے کا وقت نہیں ہے!

- یہ اپنا ہوم ورک کرنے کا وقت ہے، بستر پر جائیں، اپنا فون بند کریں، اپنا کمرہ صاف کریں، اپنے دادا دادی سے ملنے جائیں، وغیرہ وغیرہ۔

آہ! ہم نے یہ سب کچھ بار بار کبھی نہیں دہرایا ہے! اس طرح ہم اپنے بچوں میں وہ اقدار پیدا کرتے ہیں، جنہیں ہم ان کے لیے صحت، کام، جسمانی اور ذہنی توازن کو اہم سمجھتے ہیں۔ ہم ان کی روحانی زندگی، خدا کے ساتھ ان کے ذاتی لمحے کو کیا اہمیت دیتے ہیں؟

ہم ان کی مدد کے لیے کیا کر رہے ہیں کہ وہ خداوند کے قدموں میں تھوڑی دیر کے لیے رکیں، اس کے کلام پر غور کریں؟

"ہر چیز کا وقت ہے!" یہ وہی ہے جو خدا ہمارے لئے بھی دہراتا ہے، اور بالغوں کے لئے بھی۔ لیکن اس مصروف زندگی میں جہاں بہت سی پریشانیاں، متعدد سرگرمیاں ہم پر حملہ کرتی ہیں، جہاں ہر چیز ہمارے سامنے بالکل ضروری سمجھ کر پیش کی جاتی ہے، تو ہم کیا کریں؟

کیا ہمارے پاس اقدار کا صحیح پیمانہ ہے؟ اپنے کلام کے وسیلے، یسوع ہمارے لئے چیزوں کی حقیقی قدر پر روشنی ڈالتا ہے۔ تاکہ ہم صحیح انتخاب کر سکیں، صحیح فیصلے کر سکیں، اور اچھا حصہ تلاش کر سکیں جو ہم سے کبھی چھینا نہیں جائے گا۔

51۔ معاف کرنے والا

آج ہم معافی کے بارے میں بات کرنے والے ہیں۔ آپ کو پہلے سے ہی اپنے والد، اپنی والدہ، یا اپنے دوستوں سے معافی مانگنے کا موقع ملا ہو گا اور آپ خوش ہوں گے کہ انہوں نے آپ کو معاف کر دیا اور جو کچھ ہوا اسے بھول گئے۔

ہم فرض کرتے ہیں کہ آپ کا ایک دوست ہے جس نے آپ کے ساتھ کچھ غلط کیا ہے۔ وہ آپ سے بات چیت کرتا ہے اور کہتا ہے کہ "میں نے جو کیا وہ غلط تھا، میں آپ سے معافی مانگتا ہوں"؛ جب آپ اسے معاف کر دیں گے تو معاملہ طے پا جائے گا، اور آپ بھول جائیں گے۔ اگر ایسا دوسری بار ہو گا تو آپ پھر بھی معاف کر دیں گے۔ لیکن تیسری، چوتھی، پانچویں بار، آپ کا ردعمل کیا ہو گا؟ کیا آپ ایسا کام کریں گے جس سے سب کچھ ٹھیک ہو جائے؟ لیکن درحقیقت کچھ ایسا ہوا ہو گا جس نے آپ کے اور اس کے درمیان ایک سایہ ڈال دیا، ایک جدائی ڈال دی، آپ کو تکلیف ہوئی ہو گی۔ اگر آپ اسے معاف کرنے سے انکار کر دیں گے، یا بدلہ لیں گے؟ آپ ایک دوسرے کے حقیقی دوست نہیں رہیں گے۔ لہٰذا، آپ معاف کرنے کا فیصلہ بھی کر سکتے ہیں۔ یہ وہی ہے جو یسوع ہمیں کرنے کو کہتا ہے۔ یہ ہمیشہ آسان نہیں ہوتا ہے لیکن یسوع ہمیں ایک تمثیل میں وضاحت کرتا ہے۔ ذرا توجہ دیں، ہم آپ کو ابھی بتائیں گے۔ کہانی میں بادشاہ خدا کی نمائندگی کرتا ہے اور نوکر ہماری، یعنی آپ کی اور میری نمائندگی کرتے ہیں۔

شریر نوکر



یہ ہے بادشاہ! یہ بادشاہ ہے! نوکروں کو بتاؤ کہ وہ یہ جاننے کے لیے آ رہا ہے کہ اس کی بادشاہی میں کیا ہو رہا ہے!

یکے بعد دیگرے، نوکر بادشاہ کے سامنے حاضر ہوتے ہیں تاکہ اسے اپنا حساب دیں۔

مسئلہ یہ ہے کہ ان پر بہت زیادہ قرض ہے جو انہیں چکانا پڑے گا، مگر کیسے؟



ان میں سے ایک پر بہت زیادہ قرض ہے: وہ 10000 توڑوں کا مقروض ہے—یعنی لاکھوں روپوں کا—مگر اس نے اس بات کی فکر کیے بغیر اپنی زندگی کو جاری رکھا۔

شاید اس نے سوچا ہو گا کہ بادشاہ اس سے کبھی اس کا حساب نہیں لے گا یا اس نے سوچا ہو گا کہ وہ کوئی بندوبست تلاش کر لے گا:

—لہٰذا، بادشاہ اُس سے پوچھتا ہے کہ میرے دوست، تم نے کیا کیا ہے؟

نوکر، بہت شرمندہ ہوتا ہے، اُس کے پاس اپنے دفاع میں کہنے کو کچھ نہیں ہے۔ وہ بڑی الجھن میں ہے، وہ جانتا ہے کہ اس نے کچھ غلط کیا ہے، جس کی اُسے سزا دی جائے گی:

—چونکہ تم اپنا قرض ادا نہیں کر سکتے، بادشاہ کہتا ہے کہ تم جانتے ہو گے کہ وہ کیا چیز ہے جو تمہاری منتظر ہے، تم جس کے مستحق ہو! نوکرو! اس کا سب کچھ بیچ دو، اس کا مال، اس کی جائیداد یں اور اس کے اہل و عیال سب بیچ دو!



جو کچھ بھی اس کا ہے اسے بیچ دو تاکہ وہ مجھے قرض واپس کر سکے۔ نوکر تباہ و برباد ہو گیا! وہ جانتا تھا کہ سب کچھ ختم ہو چکا ہے۔

کیونکہ اس کی غلطی یہ ہے کہ اس نے اپنا قرض ادا نہیں کیا۔ وہ اپنے آپ کو بادشاہ کے قدموں میں گرا دیتا ہے اور اس کے سامنے گھٹنے ٹیکتا ہے:

—اے بادشاہ! رحم کر۔ وہ منت کرتا ہے، میں تجھے سب کچھ ادا کر دوں گا، تجھے تیری ساری رقم واپس مل جائے گی! برہِ اکرم مجھ پر رحم کر!

بادشاہ اسے اچھی طرح جانتا ہے کہ اس کے لیے معاوضہ ادا کرنا ناممکن ہے۔ اس کی پریشانی اور اس کی منتوں کے سامنے اسے اپنے نوکر پر ترس آتا ہے۔ وہ ایک نیک بادشاہ ہے، رحم سے بھرا ہوا ہے:

—وہ کہتا ہے، جاؤ، میں تمہارا سارا قرضہ منسوخ کر دیتا ہوں، اب تم نے مجھے کچھ نہیں دینا، میں تمہیں معاف کرتا ہوں۔



نوکر کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آتا:

—یہ کیسے ممکن ہے، وہ اپنے آپ سے کہتا ہے؟ بادشاہ ایسا کیسے کر سکتا ہے؟

اب میں اس کا کچھ بھی مقروض نہیں، ایک پیسہ بھی نہیں میں نے اس کا دینا! اس نے میرا قرض اتار دیا۔

بادشاہ نے مجھے سب کچھ معاف کر دیا ہے۔ میں اس کے متعلق کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔ میرے اور میرے خاندان کے لیے کتنی راحت کی بات ہے!

درحقیقت، وہ آزاد ہے، اس لیے نہیں کہ وہ اس کا مستحق ہے، بلکہ اس لیے کہ بادشاہ نے اسے معاف کر دیا ہے۔۔۔ بہت خوش ہے، وہ جاتا ہے اور اپنے خاندان کو ڈھونڈتا ہے۔ راستے میں اُسے اپنا ایک نوکر نظر آتا ہے:

- یہاں آؤ، یہاں، وہ اپنے آپ سے کہتا ہے، مگر۔۔۔ میں نے اسے سو دینار دیئے تھے - چند سو روپے - ہاں! لیکن اس بدمعاش نے ابھی تک مجھے واپس نہیں کئے ہیں، یہ اپنا حساب پورا کرنے کا وقت ہے۔



- وہ بے دردی سے کہتا ہے، تمہیں یاد ہے کہ تم نے میرا قرض ادا کرنا ہے؟ اور میں چاہتا ہوں کہ تم اسے بلا تاخیر مجھے واپس کرو!

- وہ کہتا ہے، میری بات سنیں، میں اس وقت قرض ادا نہیں کر سکتا، لیکن میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں، میں اسے جلد از جلد آپ کو واپس کر دوں گا!

- یہ سمجھ سے باہر ہے! اب وقت آ گیا ہے کہ مجھے وہ ادا کرو جو میرا تم پر آتا ہے!

- تھوڑا صبر کر لیں، میں آپ کو سب کچھ ادا کروں گا! میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں، مجھے کچھ وقت دیں۔



بندہ غصے سے لال ہو جاتا ہے:

- مجھے میرے پیسے ابھی چاہئیں!

غریب آدمی اپنے آپ کو اس کے قدموں میں گرا کر رحم کی درخواست کرتا ہے ۔۔۔

- مجھ پر رحم کریں، میں آپ کو ادا کر دوں گا، وہ منت کرتا ہے لیکن وہ اُس کی بات نہیں سُنتا۔ نوکر نے سپاہیوں کو بلایا اور اسے قید خانہ میں بھجوا دیا۔

کچھ لوگوں نے یہ منظر دیکھا۔

- یہ بڑی رسوائی ہے، وہ کہتے ہیں، آپ نے دیکھا کہ اس نے کیسا برتاؤ کیا! یہ ناقابل قبول ہے! ہم ایسا نہیں ہونے دے سکتے، یہ بہت سنگین جرم ہے!



وہ جا کر بادشاہ کو بتاتے ہیں کہ کیا ہوا ہے۔ بادشاہ بہت مہربان ہے، وہ انصاف بھی پسند ہے اور اُسے مذاق پسند نہیں۔ اس لیے وہ شریر نوکر کو پکارتا ہے:

- تُو نے یہ کیا کیا؟ وہ اس سے کہتا ہے۔ جب تُو نے مجھ سے فریاد کی تو کیا میں نے تیری فریاد نہیں سنی؟ کیا میں نے تجھے معاف نہیں کیا؟ کیا میں نے تجھے نہیں بخشا؟ اور کیا تجھے اپنے ساتھی پر رحم نہیں کرنا چاہیے جیسا کہ مجھے تجھے پر ترس آیا تھا؟ تم ایک شریر آدمی ہو۔ تمہیں تمہاری بدی کی سزا دی جائے گی۔

اور وہ حکم دیتا ہے کہ اس شریر نوکر کو قید خانہ میں ڈال دیا جائے۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



آیئے دیکھتے ہیں کہ یسوع ہمیں اس تمثیل میں کیا سکھاتا ہے۔ سب سے پہلے، بادشاہ نے اپنے نوکر کا قرض معاف کر دیا، ایک بہت بڑا قرض جو اس پر واجب تھا اس نے معاف کر دیا، اس نے سب کچھ مٹا دیا! اس کہانی کا بادشاہ، کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ خدا کی نمائندگی کرتا ہے اور نوکر ہماری نمائندگی کرتے ہیں۔ ہم سب اس کے مقروض ہیں۔ بے شک، ہم قرضدار نہیں ہیں لیکن ہر بار جب ہم اس کی نافرمانی کرتے ہیں تو یہ قرض کی طرح ہوتا ہے۔ ہم اسے ادا نہیں کر سکتے اور ہم سزا کے مستحق بن جاتے ہیں لیکن اگر ہم اُس سے سچے دل سے معافی مانگیں تو وہ ہمیں معاف کرنے اور ہم پر فضل کرنے کے لیے تیار ہے۔ وہ ہمارا قرض، ہماری نافرمانی کو دور کر دیتا ہے۔ کچھ لوگ ایسا کہہ سکتے ہیں، مگر یہ مناسب نہیں ہے! کہ خدا ہمیں ایسے ہی معاف کرے! یہ بہت آسان ہے! کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ ایسا کیوں کرتا ہے؟ کیونکہ کوئی ہے جس نے ہمارا قرض ادا کیا ہے: وہ یسوع ہے، جسے ہماری جگہ سزا دی گئی۔ آپ سمجھتے ہیں کہ یسوع پر ایمان رکھنا اور اس سے محبت کرنا کیوں ضروری ہے؟ یسوع اس تمثیل میں ہمیں کیا بتا رہا ہے؟ کہ اب جب ہمارے گناہ معاف کر دیے گئے ہیں تو ہمیں بھی معافی مانگنے والے کو معاف کر دینا چاہیے۔ جب خدا مجھ سے کہتا ہے "میں تمہیں معاف کرتا ہوں"، تو وہ مجھے یہ بھی کہتا ہے کہ "تم بھی معاف کرو، اور اگر معاف کرنا آپ کے لیے اتنا مشکل ہے کہ آپ ایسا نہیں کر سکتے تو مجھ سے پوچھیں میں آپ کی مدد کروں گا"۔ آپ اس کہانی کو متی کی انجیل کے باب 18 کے آخری حصے میں پڑھ سکتے ہیں۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



معاف کرنا وہی ہے جو خدا ہم سے چاہتا ہے۔ ہمارے گناہوں کے معاف ہو جانے کے بعد، ہمیں بھی معاف کرنا چاہیے۔ معافی محبت کا ثبوت ہے، جیسا کہ معافی مانگنا ہے۔ یہ ہمارے ساتھ قدرتی طور پر نہیں ہوتا اور نہ ہی ہمارے بچوں کے ساتھ۔ ہم اس عمل اور معافی کی اس تعلیم میں ان کا ساتھ دے سکتے ہیں اور اگر ہم نے ان کے ساتھ ناانصافی کی ہے تو ہمیں ان سے معافی مانگنی چاہئے۔ یہ سوچنے کے لیے کچھ خوراک ہے جو آپ اپنے بچوں کے ساتھ ان کی عمر کے لحاظ سے بانٹ سکتے ہیں۔ اس کا کیا مطلب ہے، "میں نے اسے معاف کر دیا؟"

- میرے دل میں اب اس کے خلاف کچھ نہیں ہے۔
- اس نے مجھے تکلیف دی لیکن میں نے اپنا غصہ، اپنی تلخی کو دور کیا ہے، چاہے میں یہ مان لوں کہ مجھے تکلیف ہوئی ہے۔
- مجھے ٹھیک ہونے میں کچھ وقت لگ سکتا ہے کیونکہ ایسا کرنا آسان کام نہیں ہے، یہ ایک زخم ہے
- اس مقام پر اس کے لیے نتائج ہو سکتے ہیں کیونکہ وہ اپنے اعمال کا ذمہ دار ہے لیکن، میری طرف سے، میں بدلہ نہ لینے کا فیصلہ کرتا ہوں۔

52۔ لعزر کا جی اُٹھنا

کیا آپ کو مرتھا اور مریم یاد ہیں، دو بہنیں جنہوں نے یسوع کو اپنے گھر میں دعوت دینا بہت پسند کیا تھا؟ جب مرتھا کھانا بنا رہی تھی، تو مریم یسوع کے قدموں میں بیٹھی ہوئی تھی تا کہ اُس کا کلام سنے۔ اس خاندان میں ان کا بھائی لعزر بھی تھا۔ یہ تینوں یسوع کے قریبی دوست تھے اور پھر ایک دن ان پر ایک بڑی مصیبت آ پڑی۔ آج ہم مل کر معلوم کریں گے کہ کیا معاملہ پیش آیا تھا اور یسوع نے کیسے اُن سے ملنے جانے کے لئے جان بوجھ کر دیر کی تھی۔ آپ کو یہ بیان یوحنا کی انجیل کے باب 11 میں ملے گا۔ غور سے سنیں اور آپ میرے سوال کا جواب دے سکیں گے:- یسوع نے مرتھا اور مریم کی دعا کا جواب دینے سے پہلے کیوں انتظار کیا؟



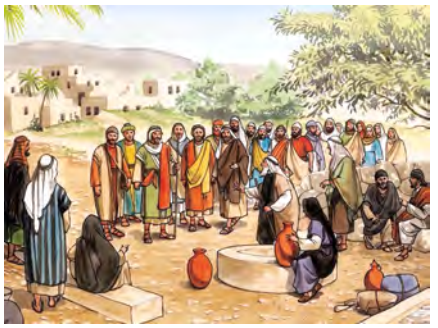
یسوع نے جواب دینے سے پہلے انتظار کیوں کیا؟

مرتھا، مریم اور ان کا بھائی لعزر بیت عنیاہ کے چھوٹے سے گاؤں میں رہتے ہیں۔

وہ یسوع کو بہت پسند کرتے ہیں اور جب وہ ان سے ملنے آتا ہے تو ہمیشہ اُنہیں بہت خوشی ہوتی ہے۔

ایک دن، لعزر بیمار پڑ گیا، وہ بہت شدید بیمار ہو جاتا ہے۔ ایسا لگتا ہے جیسے وہ مرنے والا ہے:

- مرتھا اور مریم بہت پریشان ہو کر بولیں۔ اگر یسوع وہاں ہوتا تو وہ اسے شفا دیتا۔



وہ اسے بتانے کے لیے کسی کو بھیجتی ہیں:

- خُداوند، ہمارا دوست لعزر، جس سے تُو پیار کرتا ہے، بیمار ہے جب یسوع نے یہ خبر سُنی تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا:

- یہ بیماری موت سے ختم نہیں ہو گی لیکن یہ خدا کی تمجید کرنے کا کام کرے گی، یہ خدا کے بیٹے کے جلال کو ظاہر کرنے کا موقع ہے۔

اور، اگرچہ وہ اس خاندان سے وابستہ تھا، اس لئے وہ مزید دو دن وہاں رہا۔

تیسرے دن وہ شاگردوں سے کہتا ہے:

- ہمارا دوست، لعزر، سو گیا ہے؛ میں جا کر اسے جگاؤں گا!

- شاگرد کہتے ہیں، خداوند، اگر وہ سو رہا ہے، تو وہ خود ہی جاگ جائے گا!

درحقیقت، یسوع انہیں بتانا چاہتا ہے کہ لعزر مر گیا ہے، لیکن وہ سمجھتے ہیں کہ وہ عام نیند کی بات کر رہا ہے۔

- پھر وہ اُنہیں صاف صاف بتاتا ہے کہ لعزر مر گیا ہے! اور میں خوش ہوں، تمہاری وجہ سے، کہ میں وہاں نہیں تھا۔ اس سے تمہارا ایمان مضبوط ہو گا۔ مگر اب اس کے پاس چلتے ہیں!

وہ روانہ ہو گئے۔ جب وہ بیت عنیاہ پہنچے تو انہیں معلوم ہوا کہ ان کا دوست چار دن سے قبر میں ہے۔



بہت سے یہودی مرتھا اور مریم کے پاس اُن کے بھائی کی موت پر تسلی دینے آئے تھے۔ جب مرتھا کو معلوم ہوا کہ یسوع گاؤں کے قریب آ رہا ہے تو وہ اس سے ملنے چلی گئی:

- اور اُس سے کہا کہ، اے خداوند، اگر تُو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا۔ لیکن میں جانتی ہوں کہ اب بھی جو کچھ تُو خدا سے مانگے گا وہ تجھے دے گا۔

- یسوع نے اس سے کہا۔ تیرا بھائی زندہ ہو جائے گا!

- مارتھا جواب دیتی ہے میں جانتی ہوں کہ وہ آخری دن زندہ ہو جائے گا، مردوں کے جی اٹھنے کے دوران۔

- یسوع نے اس سے کہا، میں قیامت اور زندگی ہوں، جو کوئی مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ مر بھی جائے تو بھی وہ زندہ رہے گا۔ کیا تُو اس بات پر ایمان رکھتی ہے؟

- ہاں، خداوند، وہ جواب دیتی ہے، میں ایمان رکھتی ہوں کہ تُو ہی خدا کا بیٹا مسیح ہے جو موعودہ نجات دہندہ ہے!



ان الفاظ کے ساتھ وہ چلی جاتی ہے۔ پھر چپکے سے اپنی بہن کو بلا کر اس کے کان میں کہتی ہے:

- مریم، یسوع وہاں ہے اور وہ تجھ کو بلاتا ہے!

ایک دم، مریم اٹھتی ہے اور اس کی طرف دوڑتی ہے۔ اس کے دوست اس کے پیچھے جاتے ہیں:

- اور کہتے ہیں کہ ہم اسے اکیلا نہیں چھوڑ سکتے، کیونکہ وہ ضرور رونے کے لیے قبر پر جائے گی۔

جیسے ہی مریم یسوع کو دیکھتی ہے، وہ اپنے آپ کو اس کے قدموں میں گرا دیتی ہے، اور اس سے کہتی ہے:

-اے خداوند، اگر تُو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا۔

جب وہ اسے روتا دیکھتا ہے، تو وہ بہت پریشان ہو جاتا ہے اس کے ساتھ آنے والے تمام یہودی یہ دیکھ کر کہتے ہیں کہ دیکھو لعزر کے لئے اس کے جذبات بہت گہرے ہیں۔

-وہ پوچھتا ہے۔ تم نے اسے کہاں رکھا؟

- آ، خداوند، اور دیکھ لے۔ یسوع اپنے سوگوار دوستوں اور غم میں مبتلا تمام لوگوں کے لیے بے پناہ ہمدردی رکھتا ہے۔ اِس لئے وہ بھی غم سے بے حد متاثر ہوتا ہے،



اور رونے لگتا ہے۔

-دیکھیں کہ وہ اس سے کیسا پیار کرتا تھا، کچھ کہتے ہیں جبکہ اور لوگ کہتے ہیں:

-اس نے اندھے کی بینائی بحال کی، کیا وہ لعزر کو مرنے سے نہیں روک سکتا تھا؟

یسوع قبر کو دیکھ کر بہت پریشان ہوتا ہے۔ یہ ایک غار ہے جس کا دروازہ ایک بڑے پتھر سے بند ہے۔

-یسوع نے حکم دیا کہ پتھر کو ہٹا دیں!

مرتھا خوفزدہ ہو جاتی ہے:

-وہ کہتی ہے، اے خداوند، ایسا نہ کر وہ یہاں 4 دن سے ہے، اور اس سے اب بدبو آ رہی ہو گی!

-مرتھا! کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ اگر تم ایمان لاؤ گے تو خدا کا جلال دیکھو گے؟

تو وہ اس پتھر کو ہٹا دیتے ہیں۔ قبر میں اندھیرا ہے۔ یسوع آسمان کی طرف دیکھتا ہے اور کہتا ہے:

-اے باپ، میری دعا کا جواب دینے کے لیے تیرا شکریہ۔ مجھے، میں جانتا ہوں کہ تُو ہمیشہ مجھے جواب دیتا ہے، لیکن میں اپنے اردگرد ان تمام لوگوں کی بابت اس طرح کہتا ہوں، تاکہ وہ ایمان لائیں کہ تُو ہی نے مجھے بھیجا پھر۔ ہے وہ اونچی آواز میں پکارتا ہے:

-لعزر، باہر !آ



ہجوم دنگ رہ گیا۔۔۔ وہاں ایک مردہ آدمی دکھائی دیتا ہے، اس کے پاؤں اور ہاتھ کپڑے کی پٹیوں میں لپٹے ہوئے ہیں اور اس کا چہرہ تولیہ سے ڈھکا ہوا ہے۔

-یسوع کہتا ہے کہ اس سے کپڑا اتار دو، اور اسے جانے دو!

لعزر چلتا ہے، وہ سانس لیتا ہے، وہ چاروں طرف دیکھتا ہے، وہ بولتا ہے، وہ بالکل زندہ ہے۔ یسوع نے اسے موت کی گہری نیند سے جگایا ہے۔ وہ جی اٹھا ہے!

بہت سے یہودی جنہوں نے اس عظیم معجزے کو دیکھا وہ یسوع پر ایمان لانے لگے، انہوں نے پہچان لیا کہ وہ واقعی خدا کا بیٹا ہے۔ خاندان میں،

آنسو اور ماتم خوشی اور شکر گزاری کا راستہ کھول دیتے ہیں۔ مرتھا اور مریم دوبارہ اپنے بھائی کے ساتھ ملتی ہیں! جیسا کہ یسوع نے انہیں بتایا تھا، وہ خُدا کا جلال دیکھتے ہیں!

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



ہمارے سوال کا جواب دیں۔ یسوع نے مرتھا اور مریم کی دُعا کا جواب دینے کا انتظار کیوں کیا؟ اگر وہ جلدی آتا، تو وہ لعزر کو شفا دے سکتا تھا، لیکن اس کے پاس ایک اور منصوبہ تھا۔ وہ خدا کے جلال اور قدرت کو ظاہر کرنا چاہتا تھا۔ ایک مردہ آدمی کو زندہ کرنا ایک بیمار کو شفا دینے سے زیادہ حیرت انگیز اور شاندار ہے۔ لہٰذا، اس نے کئی دن انتظار کیا، تاکہ کسی کو لعزر کی موت پر شک نہ ہو، لوگوں نے اس کی لاش دیکھی تھی اور اسے قبر میں رکھ دیا تھا۔ اسے دوبارہ زندہ کر کے، یسوع نے سب کی نظروں میں یہ ظاہر کیا کہ وہ واقعی خدا کا بیٹا ہے۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



انجیل کے اس حوالے میں، ہم موت کے بارے میں اس کے نتائج کے بارے میں تعلیمات تلاش کر سکتے ہیں، لیکن اس کے ساتھ ساتھ ان لوگوں کے قریب رہنے میں مدد کرنے کے لیے قیمتی مشورے بھی ہیں جو اس سانحے سے گزر رہے ہیں۔

سب کچھ یہاں پیش کیا گیا ہے، جدائی کا درد، آنسو، دوستوں کی تسلی، آخری دن مردوں کے جی اٹھنے کی حقیقت، یسوع کی بے پناہ شفقت اور آخر میں اُس کی الوہیت کا شاندار مظہر۔ یہاں تک کہ اگر ہمارے بچے سب کچھ نہیں سمجھتے ہیں، تو یہ ضروری ہے کہ وہ جان لیں کہ یسوع ہی قیامت اور زندگی ہے۔ کیوں نہ انہیں یہ آیت یاد ہو:

"یسوع نے کہا کہ: قیامت اور زندگی میں ہوں"

یہ واقعہ ان کے دلوں میں ایک اچھا بیج بوئے گا۔

53۔ وہ آدمی جس نے یسوع کا شکریہ ادا کیا

میں آپ کے سامنے ایک چھوٹی سی پہیلی پیش کرتا ہوں! وہ کون سا چھوٹا لفظ ہے جو ہم بچوں کو ان کی ابتدائی عمر سے ہی سکھاتے ہیں اور آپ دن میں وہ لفظ کئی بار کہتے ہیں؟ کیا آپ کو پتہ ہے؟ میں آپ کو ایک اشارہ دے رہا ہوں: جب آپ اسے کہنا بھول جاتے ہیں، تو آپ سے کہا جاتا ہے "وہ جادوئی لفظ کہاں ہے؟ کیا دماغ کی گھنٹی بجی؟ وہ لفظ ہے THANK YOU، ہاں!

شکریہ! ہمیں ہمیشہ یہ احساس نہیں ہوتا کہ ہمارے لئے اور دوسروں کے لئے شکریہ کہنا کتنا اہم ہے۔ یہ ہر چیز کے لیے اچھا ہے، صحت، حوصلہ افزائی، اسکول اور اچھا محسوس کرنے کے لئے بھی۔ شکریہ کہنا شکر گزاری کا اظہار کرنا ہے۔

ایک دن، جن لوگوں سے یسوع نے نیکی کی تھی، انہوں نے شکریہ نہیں کہا۔ جانتے ہو پھر کیا ہوا؟

آپ کو اس کہانی کو سن کر پتہ چل جائے گا۔ آپ اس کہانی کو لوقا کی انجیل کے باب 17 میں دوبارہ پڑھ سکتے ہیں۔

دس کوڑھی

یسوع اور اُس کے شاگرد یروشلیم جاتے ہیں۔ وہ دو خطوں، سامریہ اور گلیل کے درمیان سرحد کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ وہ ایک گاؤں کے قریب پہنچ رہے ہیں جہاں دس آدمی ان سے ملنے آئے، جن میں سامریہ کا رہنے والا ایک سامری بھی شامل ہے۔ اُن کے کپڑے خستہ حال ہیں۔ شاگرد انہیں بے چینی سے آتے ہوئے دیکھتے ہیں:



- وہ کوڑھی ہیں! کیسا نظارہ ہے! وہ اپنے آپ سے کہتے ہیں۔
- مجھے امید ہے کہ وہ ہمارے پاس نہیں آئیں گے!
- نہیں، دیکھو! وہ اب آگے نہیں بڑھ رہے ہیں، بہتر ہے وہ وہیں رہیں!

درحقیقت، یہ لوگ ایک فاصلے پر رک جاتے ہیں۔ وہ قانون کا احترام کرتے ہیں جس کے مطابق انہیں گاؤں جانے سے منع کیا گیا ہے۔ چونکہ وہ کوڑھی ہیں، وہ کسی سے میل جول نہیں رکھ سکتے۔ انہوں نے اپنے خاندان، اپنے دوست، اپنی ملازمتیں چھوڑ دی ہیں۔ وہ سب سے دور رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کی زندگی اداس ہے۔ وہ مسلسل پریشان رہتے ہیں کیونکہ اُن کی بیماری دن بدن بڑھ رہی ہے اور وہ جانتے ہیں کہ وہ کبھی ٹھیک نہیں ہو سکتے۔ اُن کے زخم بڑھ چکے ہیں اور خوفناک طور پر اُن کی شکلیں بگڑ چکی ہیں۔ وہ ڈراؤنے دکھائی دیتے ہیں؛ ہر کوئی ان سے بچتا ہے۔ شاگرد ان سے دور رہتے ہوئے سکون محسوس کرتے ہیں۔ لیکن اچانک کوڑھیوں کی چیخ سن کر وہ چونک جاتے ہیں :



- اے یسوع، اے یسوع، اے یسوع! اے مالک! ہم پر رحم فرما!
- ہم تجھ سے التجا کرتے ہیں، ہم پر رحم کر، ہمیں شفا دے!

انہیں دیکھ کر حیرت ہوتی ہے اور اس سے بھی زیادہ تکلیف کی ان چیخوں کو سُن کر۔ مگر یسوع نہ تو ڈرا اور نہ ہی خوفزدہ ہوا بلکہ اس کے چہرے پر بے پناہ شفقت نظر آ رہی تھی۔ وہ کیا کرنے والا ہے ؟

کیا وہ اُن تک پہنچ کر اُن کو چھوئے گا؟ وہ ان سے کہتا ہے:

- کاہن کے پاس جاؤ! اور اپنے تئیں اُس کو دکھاؤ، شاگردوں کی سمجھ میں نہیں آتا، سب اچھی طرح جانتے ہیں کہ کوڑھی صرف اس وقت کاہن کو دکھا سکتا ہے جب اس بیماری کے مزید آثار نہ ہوں۔ پھر، کاہن اسے ملاحظہ کرتا ہے اور سرکاری طور پر اعلان کرتا ہے کہ مریض ٹھیک ہو گیا ہے اور وہ معمول کی زندگی دوبارہ شروع کر سکتا ہے۔ لیکن، وہاں کچھ نہیں ہوا، کوڑھ دور نہیں ہوا۔ وہ اپنے تئیں کیسے دکھا سکتے تھے؟ کاہن کے سامنے؟ یہ ناممکن ہے! پھر بھی یسوع نے ان سے جانے کو کہا، کیونکہ اس کے لیے وہ پہلے ہی شفا پا چکے ہیں۔ کیا وہ ایمان رکھیں گے؟ اس کا مطلب یہ ہو گا کہ وہ ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع جو کہہ رہا ہے وہ سچ ہے چاہے وہ اسے ابھی تک نہ دیکھیں۔

بغیر کسی تاخیر کے، دس کوڑھی کاہن کے گھر کی طرف روانہ ہو گئے۔ یقینی طور پر، وہ مشکل سے چلتے ہیں، کیونکہ بیماری نے انہیں بہت کمزور کر دیا ہے، لیکن وہ جاتے ہیں۔

راستے میں ایک کوڑھی رک جاتا ہے اور اپنے ساتھی کو دیکھتا ہے :

- تمہاری جِلد۔۔۔ تمہاری جِلد، دیکھو۔۔۔ یہ بدل گئی ہے! یہ نئی جِلد کی طرح ہو گئی ہے، بہت ملائم !



اور دوسرے کو مخاطب کرتے ہوئے کہتے ہیں:

- لیکن تم بھی۔۔۔ تمہارے نشانات بھی ختم ہو گئے!

- اور میں بھی! دیکھو!

- ہم سب شفا پا گئے، ہم سب دس کے دس! مکمل طور پر شفا! ہمارے جسم پر کوڑھ کے مزید آثار نہیں رہے!

وہ بھاگنا شروع کر دیتے ہیں، اور خوشی سے اچھلتے ہیں۔

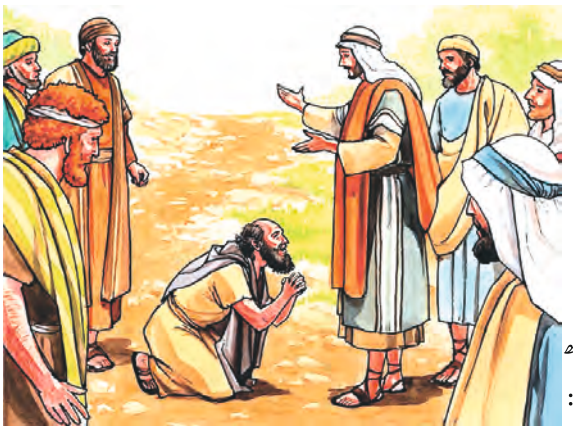
- یہ بہت اچھا ہے! ہم شفایاب ہو چکے ہیں!

- جلدی کرو! جتنی جلدی ہم کاہن کو دکھائیں گے، اتنی جلدی ہی ہم گھر واپس جا سکتے ہیں۔

- میں اپنے خاندان سے ملنے کا انتظار نہیں کر سکتا، وہ مجھے نہیں پہچانیں گے!

- یہ میری زندگی کا سب سے خوبصورت دن ہے!

اچانک سامری رک جاتا ہے اور سوچتا ہے: "مگر۔۔۔ مگر وہ یسوع ہی تھا جس نے ہمیں شفا دی! اُس نے یہ معجزہ کر دکھایا! اس نے ہماری صحت بحال کی۔ یہ ایک نئی زندگی ہے جو اس کی بدولت ملی ہے۔ لیکن میں یہاں کیا کر رہا ہوں؟ یہ ٹھیک نہیں ہے! مجھے اسے ڈھونڈنا چاہیے اور اس کا شکریہ ادا کرنا چاہیے۔"



وہ اپنے ساتھیوں کی طرف متوجہ ہوا لیکن وہ اب وہاں نہیں تھے، وہ سب جا چکے ہیں۔ وہ مڑ کر مخالف سمت میں اونچی آواز میں گاتا ہوا چلاتا ہے:

- خداوند کی تعریف ہو، خداوند کی تعریف ہو، جس نے مجھے شفا بخشی!

وہ چند لوگوں سے ملتا ہے جن سے وہ پوچھتا ہے:

- یسوع کہاں ہے؟ کیا تم نے اسے جاتے دیکھا؟ میں اُسے ڈھونڈنا چاہتا ہوں کیونکہ اُس نے مجھے کوڑھ سے شفا بخشی تھی!

جب وہ اسے پاتا ہے، تو وہ اپنے آپ کو اس کے قدموں میں منہ کے بل زمین پر گرا دیتا ہے:

- اے خداوند! شکریہ! میں اپنے سارے دل کے ساتھ کہتا ہوں کہ تیرا شکریہ! جیسا کہ تُو نے مجھے بتایا تھا، میں مکمل طور پر ٹھیک ہو گیا ہوں! میرا کوڑھ ختم ہو گیا ہے، میں تیرا شکریہ ادا کرتا ہوں، تُو نے میرے لیے اتنا بڑا معجزہ کر دکھایا۔ یسوع نے ارد گرد دیکھا اور بہت اداسی کے ساتھ اس سے کہا:

- تم سب دس تھے؛ باقی تمام دس ٹھیک ہو گئے، کیا اُنہوں نے شفا نہیں پائی؟ باقی نو کہاں ہیں؟ ان میں سے کسی نے خدا کی حمد اور شکر ادا کرنے کے لئے واپس آنے کا نہیں سوچا؟ صرف تم واپس آئے۔

وہ آدمی ناشکری پر شرمندہ ہے، اپنے ساتھیوں کی شکر گزاری سے محروم ہے اور اب اٹھنے کی ہمت نہیں رکھتا۔ تو یسوع نے اس سے کہا:

- اُٹھ میرے دوست! تُو اپنے گھر جا سکتا ہے! تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا!

وہ آدمی یسوع کے لیے تشکر اور محبت سے بھرے دل کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے۔ وہ شفا پا گیا ہے، یسوع نے اسے بچایا ہے!

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



اب آپ جانتے ہیں کہ کیا ہوا۔ کیونکہ یہ لوگ، جو شفا پا چکے تھے، اُس کا شکریہ ادا کرنے اور خُدا کی تمجید کرنے کے لیے واپس نہیں آئے، یسوع نے اُن سب کے سامنے جو وہاں موجود تھے، اپنے دل کی اداسی کا اظہار کیا۔ اس نے سامری کو یہ بھی بتایا کہ اس نے اچھا کیا کہ واپس آ کر اُس کی شکر گزاری کی، اس نے اُس سے محبت کا اظہار کیا اور اس کی عبادت کی۔ میں آپ کو اپنے الفاظ میں "شکریہ" کہنے کی ترغیب دیتا ہوں۔ آپ جب چاہیں اور جہاں چاہیں کر سکتے ہیں، شکریہ کہنے سے آپ کا ہمیشہ خوشی سے استقبال کیا جائے گا۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



ہم بعض اوقات ان بچوں کی ناشکری سے چونک جاتے ہیں جو سمجھتے ہیں کہ وہ سب چیزوں کے لئے ممنون ہیں۔ لیکن، سب کچھ سیکھا جا سکتا ہے، شکریہ کرنا بھی! ہمیں ان کی چھوٹی عمر سے ہی انہیں یہ سکھانا چاہیے کہ وہ خدا اور اُس کے لوگوں کا شکریہ ادا کریں جن سے وہ ملتے ہیں، ان کے والدین اور ان تمام لوگوں سے جو ان کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ انہیں بعض اوقات خدا کا شکر ادا کرنے میں دشواری ہوتی ہے کیونکہ وہ نہیں جانتے کہ انہیں کن وجوہات کی بناء پر ایسا کرنا چاہئے، لیکن آپ انہیں ان سب چیزوں کے بارے میں بیدار کر کے ان کی مدد کر سکتے ہیں جو خدا انہیں ہر روز دیتا ہے۔ میں آپ کے لیے زبور 50 کی یہ خوبصورت آیت 15 چھوڑتا ہوں:

"مصیبت کے دن فریاد کر، میں تجھے چھڑاؤں گا اور تُو میری تمجید کرے گا"۔

54۔مایوسی کے بغیر دُعا کرنا

حال ہی میں، یانس کے والدین اُس کے استاد سے ملے۔

-یانس نے اچھی پیش رفت کی ہے، اس نے انہیں بتایا، لیکن اس اصطلاح میں وہ اپنے کام کے بارے میں سُست ہو رہا ہے، اسے اپنی کوششیں دوبارہ شروع کرنے کی ضرورت ہے!

کیا آپ سمجھتے ہیں کہ اس کا کیا مطلب ہے؟ اس کا آغاز اچھا ہوا، لیکن دوست، کھیل، طنز و مزاح، موویز اور اس کے کام کے نتائج اتنے اچھے نہیں رہے جتنے اس نے سوچے تھے۔ مختصر یہ کہ بہت سی چیزیں ہیں جو اسے آہستہ آہستہ کام چوری کی طرف لے جاتی ہیں۔ اس نے بہت زیادہ آرام کیا، وہ تھوڑا مایوس تھا۔ مگر اب وقت آ گیا ہے کہ وہ خود کو سمیٹے۔ اس کے والدین اور اساتذہ کی طرف سے انتباہات اور حوصلہ افزائی اسے اپنے پیروں پر کھڑا ہونے میں مدد کرے گی:

-اگر وہ اپنے کام میں ثابت قدم رہے گا، تو وہ اس میں کامیاب ہو گا، استاد نے مزید کہا۔

"جب تک نتائج نہیں آتے ثابت قدم رہو" یہ وہی بات ہے جو یسوع نے ایک بار اپنے شاگردوں سے کہی تھی۔

-دعا میں ثابت قدم رہو اور مایوس نہ ہوں یہ سوچتے ہوئے کہ خدا نے ابھی تک دُعا کا جواب نہیں دیا۔

ہم اس تمثیل کو سنیں گے جو اس نے ان سے کہی تھی اور آخر میں آپ میرے سوال کا جواب دے سکتے ہیں: دعا میں ثابت قدم رہنا کیوں ضروری ہے؟

یہ کہانی لوقا کی انجیل کے باب 18 میں ہے جہاں آپ کو ثابت قدم عورت کی یہ تمثیل ملے گی۔

ثابت قدمی کے ساتھ دُعا کرنا

شاگرد یسوع کے گرد جمع ہوتے ہیں اور وہ انہیں ایک تمثیل سناتا ہے:



کالے لباس میں ملبوس ایک عورت ایک بڑے، خوبصورت گھر کے دروازے پر دستک دیتی ہے۔ ٹھک، ٹھک، ٹھک۔۔۔

-دروازہ کھولو، قاضی صاحب! میرے لئے دروازہ کھولو، براہِ مہربانی!

کوئی جواب نہیں آتا۔۔۔ مگر عورت نے اپنی بات جاری رکھی:

-دروازہ کھولو! میں جانتی ہوں کہ تم وہاں ہو!

کافی دیر بعد دروازہ کھلتا ہے اور ایک آدمی باہر آتا ہے۔ وہ دانت پیستا ہے، اور وہ بُڑبُڑاتا ہے، وہ بظاہر بہت غصے میں ہے۔

-تم پھر! یہ کم از کم دسویں بار ہے جب سے تُم مجھے پریشان کر رہی ہو!

-مجھے افسوس ہے، جناب؛ مگر مجھے واقعی آپ سے بات کرنی ہے!

-میرے پاس آپ کے ساتھ ضائع کرنے کے لئے وقت نہیں ہے۔ چلی جاؤ!

وہ دروازہ بند کرنے والا ہوتا ہے، لیکن وہ اصرار کرتی ہے:

-جناب، یہ لوگ ایک سال سے مجھے نقصان پہنچا رہے ہیں۔ وہ اس صورت حال کا فائدہ اٹھاتے ہیں کیونکہ میں ایک بیوہ ہوں اور میرا دفاع کرنے والا کوئی نہیں ہے، یہ آپ اچھی طرح جانتے ہیں۔



قاضی نے کندھے اُچکائے۔

-آپ قاضی ہیں تو آپ ہی مجھے انصاف دیں! میں صرف اپنا حق مانگتی ہوں، اور کچھ نہیں!

وہ اسے جاتا دیکھ کر زیادہ سے زیادہ ناراض اور بے صبر ہوتا ہے:

-میں اس پر غور کرونگا، میں اس کے بارے میں سوچونگا!

-ہمیشہ وہی ہوتا ہے جو آپ کہتے ہیں اور آپ کبھی کچھ نہیں کرتے ہیں۔

-ہاں، ہاں، میں اس کے بارے میں سوچوں گا، لیکن ابھی تم چلی جاؤ، میں مصروف ہوں۔ جاؤ! چلی جاؤ!

اس نے دروازہ اس کے منہ پر مارا۔ گھر کے راستے میں، وہ ایک دوست سے ملتی ہے۔

-وہ ایسے کیسے چلا گیا؟

-ہمیشہ کی طرح! اس آدمی کا واقعی کوئی دل نہیں ہے۔ لیکن وہ اچھی طرح جانتا ہے کہ میں بیوہ ہوں اور میرے پاس پیسے نہیں ہیں۔ وہ میرا انصاف کرنے سے انکار کرتا ہے جبکہ لوگ مجھ سے جو کچھ میرے پاس ہے وہ چھین لیتے ہیں۔

-کیسی شرم کی بات ہے!اس آدمی کو پرواہ نہیں ہے کہ لوگ کیا سوچتے ہیں۔وہ خدا سے نہیں ڈرتا پھر بھی ایک دن اسے اپنے رویے کے لئے جوابدہ ہونا پڑے گا۔اب تم کیا کرنے والی ہو؟

-میں جتنی بار ضروری ہو گا واپس جاؤں گی!



اس دوران، قاضی نے پر سکون ہونے کی کوشش کی:

-وہ واقعی پریشان کن ہے، یہ عورت!اس نے میری زندگی عذاب میں ڈال دی ہے!اگر وہ واپس آئی تو میں اسے باہر نکال دوں گا!۔۔۔وہ بڑبڑاتا ہے۔

وہ اپنی کرسی پر بیٹھ کر دیر تک سوچتا رہا:

-اوہ!لیکن اس کا بہتر حل یہ ہے کہ میں اس کی صورتحال کا جائزہ لوں، وہ اپنے آپ سے کہتا ہے، میں اس کا انصاف کروں گا اور وہ پھر آکر مجھے تنگ نہیں کرے گی!آخر کار اس سے چھٹکارا پانے کا یہ بہترین طریقہ ہے!

دوسری صورت میں، ہر ہفتے کی طرح وہ عورت واپس جانے کا سوچتی ہے!

کچھ دنوں بعد، بیوہ قاضی کے پاس واپس آئی۔۔۔

-اندر آؤ، میں تمہاری صورتحال کا جائزہ لوں گا، اور ہم اسے اطمینان بخش نتیجے پر پہنچائیں گے اور آپ کے حقوق کو تسلیم کیا جائے گا۔میں ابھی آپ کے دستاویز پر دستخط کر رہا ہوں!



یسوع نے اپنے شاگردوں کی طرف دیکھا اور کہا:

-کیا تم سمجھتے ہو کہ اس کہانی کا کیا مطلب ہے؟

اگر ایک قاضی، جیسا کہ وہ لاپرواہ اور ظالم ہے، نے آخر کار اس عورت کی درخواست کا جواب دیا ہے، تو اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ ثابت قدم رہی۔تو پھر کیا اس سے بھی بڑھ کر خدا، تمہارا باپ جو آسمان پر ہے، جو انصاف پسند اور اچھا ہے اپنے ناخوش بچوں کی دعاؤں کا جواب نہ دے گا جو رات دن اس سے فریاد کرتے ہیں؟ یہاں تک کہ اگر وہ اسے فوری طور پر نہیں کرتا ہے؟تو وہ انہیں کیسے نہیں بچائے گا؟میں تم سے کہتا ہوں کہ وہ انہیں جواب دے گا۔اگر وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں تو وہ ان کا انصاف کرے گا۔اِسی لئے دعا کرو اور ہمت نہ ہارو ۔

1،2،3،4 اور تم اور میں!



ایسا ہو سکتا ہے کہ ہم دعا کریں اور خدا فوراً جواب نہ دے۔شاید یہ آپ کے ساتھ ہوا ہے؟لہذا، ہم مایوس ہو سکتے ہیں اور دعا کرنا چھوڑ سکتے ہیں۔لیکن اس تمثیل میں، یسوع ہمیں دُعا جاری رکھنے، ثابت قدم رہنے کی ترغیب دیتا ہے۔کیوں؟خیر، یہ وہ سوال ہے جو بینجی نے ہم سے پوچھا:

-دُعا میں ثابت قدم رہنا کیوں ضروری ہے؟

کیونکہ ہمارا باپ جو آسمان پر ہے راستباز اور نیک ہے۔وہ ہماری التجائیں، ہماری فریادیں، اور ہماری دعائیں سنتا ہے۔وہ ہمیشہ جواب دیتا ہے۔وہ ہر وقت ہمارا خیال رکھتا ہے، لیکن وہ جانتا ہے کہ وہ کب اور کیسے کرے گا۔وہ اس بات کو مد نظر رکھتا ہے کہ ہمارے لیے کیا بہتر ہے، کیونکہ آپ بھی میرے جیسے ہیں۔وہ کہہ سکتا ہے "ہاں!"، "نہیں!" یا "انتظار کرو!"، یہ جوابات ہوں گے۔

اس لیے میں آپ کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں کہ ثابت قدمی اور اعتماد کے ساتھ دعا کرتے رہیں جیسا کہ یسوع ہمیں بتاتا ہے۔

1،2،3،4 اور ہم والدین!



زیادہ تر بچے بے ساختہ اور پر جوش ہوتے ہیں۔وہ چیزیں تیزی سے بدلنا پسند کرتے ہیں اور ان میں اکثر صبر کی کمی ہوتی ہے۔وہ اسی لمحے میں رہتے ہیں۔بس ایک بٹن دبائیں اور کام ہو جائے، اس کا جواب ہے، کہ خدا کے ساتھ ایسا نہیں ہے۔ضروری نہیں کہ وہ "پہلی بار" کا جواب دے!اگر جلدی سے کچھ نہ ہوا تو وہ مایوس ہو سکتے ہیں۔اس لیے انہیں یاد دلانا ضروری ہے کہ خدا ہمیشہ ان کی دعاؤں پر دھیان دیتا ہے، کہ وہ ان سے محبت کرتا ہے اور وہ انہیں صحیح وقت پر بہترین جواب دے گا۔

55۔ یسوع اور بچے

کیا آپ نے دیکھا ہے کہ جب آپ چھوٹے بچے کو دیکھتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟ ہم اسے دیکھ کر مسکراتے ہیں، ہم اس سے بات کرتے ہیں، ہم تعریفیں کرتے ہیں اور کبھی کبھار ہنستے بھی ہیں! والد، ماں، دادا، دادی، بھائی اور بہنیں، اس چھوٹے بچے کو اچھا محسوس کروانے کے لیے پورا خاندان اپنے راستے سے ہٹ جاتا ہے۔ ہم اسے اس کی عمر کے مطابق اچھا کھانا تیار کر کے دیتے ہیں۔ اور ہنسا کھیلنا؟ آپ کو چھپن چھپائی کے کھیلوں کے دوران ہنسا کھیلنا معلوم ہے؟ یہ بہت اچھا ہے!

آہ! یہ چھوٹے بچے! وہ گھر میں اور خاص طور پر ہمارے دلوں میں کافی جگہ بنا لیتے ہیں۔

یہ سب کیوں ہوتا ہے؟ مگر، یقیناً ہم ان سے پیار کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ وہ خوش رہیں۔

اور خدا، وہ ان چھوٹے بچوں کو کیسے دیکھتا ہے؟ کیا وہ ان کی پرواہ کرتا ہے؛ اس کا بڑوں کے ساتھ تعلق ہے؟ یہ وہی بات ہے جو ہم اب دیکھنے جا رہے ہیں جب ہم مرقس کی انجیل کا ایک واقعہ سنیں گے۔ آپ اسے باب 10 میں پائیں گے۔

کہانی کے آخر میں، آپ میرے سوال کا جواب دے سکتے ہیں کہ: یسوع کس وجہ سے ناراض تھا؟



– دیکھو! وہاں دیکھو، مگر وہ یسوع ہے!

– جی ہاں، وہی ہے! چلو چلیں اور اُسے دیکھیں۔ ہم اُس کے لیے بچوں کو لائیں گے تا کہ وہ اُنہیں برکت دے!

یسوع کو دیکھنے اور بات کرنے کے بارے میں سوچ کر خوشی ہوئی، بچے تیزی سے چل پڑے۔

– اوہ ماں، ہم آگے بھاگتے ہیں! ہم پہلے پہنچیں گے!

مائیں چھوٹے بچوں کو اپنی بانہوں میں لے کر چلتی ہیں۔ یسوع نے ابھی آدمیوں کے ایک گروپ سے بات ختم کی ہے جو ابھی جا رہے ہیں۔

– واقعی، ہم صحیح وقت پر پہنچ رہے ہیں، ماؤں کا کہنا ہے کہ وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ اکیلا ہے۔ ہم اس کے قریب جا سکیں گی!

وہ اپنی رفتار تیز کرتے ہیں۔ بچے تقریباً وہاں ہیں لیکن شاگرد مداخلت کرتے ہیں۔

– تم یہاں کیا کر رہے ہو؟ کیا تم دیکھ نہیں سکتے کہ تم مالک کو پریشان کرنے جا رہے ہو!

وہ جھک جاتے ہیں اور یہاں تک کہ وہ سنجیدگی کا اظہار بھی کرتے ہیں۔

– ہم بالغوں کے ساتھ بات کر رہے ہیں، تمہارے کرنے کو یہاں کچھ نہیں ہے۔ تم جاؤ اور کھیلو! ہم یہاں بچوں کی موجودگی نہیں چاہتے!

شاگرد ماؤں کی طرف دیکھ کر انہیں جھڑکتے ہیں:

– تم ان تمام بچوں کو یسوع کے پاس کیوں لا رہی ہو؟ ان کا یہاں کوئی تعلق نہیں، یہ کوئی بچوں کی جگہ نہیں ہے۔ آپ کو انہیں گھر پر چھوڑ دینا چاہئے! وہ بڑے لوگوں کو پریشان کریں گے، وہ بہت چھوٹے ہیں۔ انہیں گھر لے جاؤ! چلو، گھر واپس جاؤ! جب وہ بڑے ہو جائیں گے، وہ یسوع سے ملنے کے لیے آ سکتے ہیں!



مسکراتی ہوئی ماؤں کے چہرے مرجھا جاتے ہیں۔

– اوہ! ہمیں کتنی مایوسی ہوئی! وہ اپنے آپ سے کہتی ہیں۔ ہمیں اتنی امید تھی کہ یسوع ان پر ہاتھ رکھے گا۔

ڈرے ہوئے بچے اپنے کپڑوں میں اپنا منہ چھپاتے ہیں اور چھوٹے بچے بھی ڈرتے ہیں اور رونے والا منہ بنا لیتے ہیں، بلکہ وہ رونے کو تیار ہیں۔

مائیں جانے والی ہی ہوتی ہیں۔

مگر، یسوع، جس نے سب کچھ دیکھا اور سنا ہے، آگے آتا ہے۔ وہ بہت، بہت ناراض لگ رہا ہے۔

وہ اپنے شاگردوں کی طرف دیکھ کر کہتا ہے:

- تم یہاں کیا کر رہے ہو؟ تم انہیں واپس کیوں بھیج رہے ہو؟ انہیں میرے پاس آنے دو اور انہیں روکنے کی کوشش نہ کرو کیونکہ خدا کی بادشاہی چھوٹے بچوں اور ان جیسے تمام لوگوں کی ہے۔ جی ہاں، میں آپ کو یقین دلاتا ہوں: جو شخص خدا کی بادشاہی کو دل کی سادگی اور چھوٹے بچے کی مانند قبول نہیں کرتا وہ کبھی اس میں داخل نہیں ہوگا۔ شاگرد نہیں جانتے کہ کیا کہنا ہے، وہ بھیڑوں کی طرح اپنے سر جھکا لیتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ انھوں نے ایک بہت بڑی غلطی کی ہے، کیونکہ انھوں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ یسوع بچوں کی پرواہ کر سکتا ہے اور وہ ان کے لیے بھی آیا ہے۔ یسوع کا چہرہ نرم ہو گیا اور وہ ماؤں اور بچوں سے کہتا ہے:



- آؤ! میرے قریب آؤ!

اطمینان پا کر، بچے یسوع کے پاس بھاگتے ہیں اور اس کے گرد جمع ہو جاتے ہیں۔

وہ سب خوش ہیں کیونکہ وہ اسے قریب سے دیکھتے ہیں اور اسے چھو سکتے ہیں۔ وہ سمجھ گئے ہیں کہ یسوع انہیں رد نہیں کرتا۔

مائیں اپنے بچوں کے ساتھ آتی ہیں۔ یسوع ان کے پاس جاتا ہے اور ہر چھوٹے بچے کو اپنی بانہوں میں لے لیتا ہے۔ وہ ان پر اپنا ہاتھ رکھتا ہے اور وہ ان کو برکت دیتا ہے۔

شاگرد حیرانی سے دیکھتے ہیں۔ کیونکہ انہوں نے ابھی ایک بہت بڑا سبق سیکھا ہے: کہ یسوع چھوٹے بچوں کو بھی خوش آمدید کہتا ہے اور انہیں برکت دیتا ہے۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



کیا آپ کو ہمارا سوال یاد ہے؟ یسوع مسیح کے غصے کی کیا وجہ تھی؟

کیونکہ شاگردوں نے ماؤں اور ان کے بچوں کو رخصت کر دیا تھا۔ وہ نہیں چاہتے تھے کہ وہ اس کے قریب آئیں۔ وہ ابھی تک نہیں سمجھ پائے تھے کہ یسوع بچوں سے کتنا پیار کرتا ہے۔

میں، میں کہتا ہوں: "شاباش ماں! آپ کا آنا درست تھا اور ان کے لیے بہت برا تھا جو خوش نہیں تھے!"

لیکن آپ کے خیال میں وہ کیوں آئے؟ ارے ہاں! بالکل سادہ جواب ہے، کیونکہ وہ یقین رکھتے تھے کہ یسوع اپنے بچوں، یہاں تک کہ چھوٹے بچوں سے بھی پیار کرتا ہے، اور وہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والا ہے۔ اور آپ، کیا آپ کو یقین ہے کہ وہ آپ سے محبت کرتا ہے اور وہ آپ کو برکت دینا چاہتا ہے؟ کہ وہ آپ کے چھوٹے بھائیوں اور بہنوں سے پیار کرتا ہے، اگر آپ کا کوئی چھوٹا بہن بھائی ہے؟ میں آپ کو دعا میں اس کے پاس جانے کی ترغیب دیتا ہوں، اس سے آپ کو برکت دینے کے لیے کہتا ہوں۔ یہاں تک کہ اگر آپ بہت چھوٹے ہیں، وہ آپ کو برکت دے گا۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



اس حوالے سے بیان کیا گیا واقعہ صاف ظاہر کرتا ہے کہ خوشخبری بچوں کے لیے بھی اچھی خبر ہے ان کے لیے بھی جو بہت چھوٹے ہیں۔ بہت سی سچائیاں ان سے باقی رہ جاتی ہیں، اہم بات یہ ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ یسوع ان سے محبت کرتا ہے۔ بطور والدین ہمارا کردار "انہیں یسوع کے پاس لانا" ہے جبکہ اس بات کا خیال رکھنا ہے کہ اس کے اور ان کے درمیان رکاوٹیں کھڑی نہ کی جائیں، مثال کے طور پر بہت زیادہ پیچیدہ زبان استعمال کر کے، ضرورت سے زیادہ سختی، ضرورت سے زیادہ مطالبات جو ان کو ختم کر دیں، یا منفی الفاظ۔

ہم اکثر مرقس کی انجیل کے باب 10 کی آیت 14 کو یاد کرتے ہیں:

"بچّوں کو میرے پاس آنے دو۔ اُن کو منع نہ کرو کیُونکہ خُدا کی بادشاہی اَیسوں ہی کی ہے"۔

یسوع کو بچوں سے خاص محبت ہے اور وہ ان کی زندگیوں کی ذمہ داری سنبھالنا چاہتا ہے۔

آخر میں، میں آپ کو ایک پاسٹر کی طرف سے اس کے سامعین کے لیے حوصلہ افزائی کا یہ چھوٹا سا لفظ بھیجتا ہوں:

''بچوں کو اپنے آپ سے بہتر چیزیں دو''۔

56۔ آسمان کی بادشاہی میں کیسے داخل ہوں

آج ہم ایک نوجوان سے ملنے والے ہیں جو یسوع کے پاس ایک بہت اہم سوال لے کر آیا تھا۔ وہ جاننا چاہتا تھا کہ آسمان کی بادشاہی میں کیسے داخل ہوا جائے۔ یہ کافی دلچسپ ہے، ہے نا؟ وہ سوچتا تھا کہ وہ سب کچھ ٹھیک کر رہا ہے لیکن آیئے دیکھتے ہیں کہ یسوع اسے کیا جواب دیتا ہے۔ آپ کو یہ کہانی مرقس کی انجیل کے باب 10 میں ملے گی۔

آہ! آج کا سوال! نوجوان اتنا مایوس کیوں تھا جب وہ وہاں سے چلا گیا؟



ایک دولتمند آدمی

یسوع اور اُس کے شاگرد دوسرے گاؤں جا رہے ہیں۔

انہوں نے بمشکل چند قدم ہی اٹھائے ہوں گے کہ ایک نوجوان دوڑتا ہوا آتا ہے۔ جیسے ہی وہ یسوع کے قریب آتا ہے، وہ اس کے سامنے گھٹنے ٹیکتا ہے۔

اس کا ایک سوال ہے جو اسے کافی عرصے سے پریشان کر رہا ہے۔ جب وہ مر جائے گا تو وہ کہاں جائے گا؟ وہ اکثر فردوس اور جہنم کے بارے میں سوچتا ہے، اور یقیناً وہ جہنم میں جانا پسند نہیں کرے گا مگر اسے فردوس میں جانے کا یقین نہیں ہے۔ وہ یسوع سے پوچھتا ہے:

-نیک اُستاد، مجھے ابدی زندگی پانے کے لئے اور فردوس میں جانے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

-یسوع نے کہا، اگر تم ہمیشہ کی زندگی پانا چاہتے ہو تو خدا کے حکموں پر عمل کرو۔



-اور، کونسے حکم ہیں؟

-یسوع نے کہا، تم اُنہیں جانتے ہو! مثال کے طور پر: قتل نہ کرو، چوری نہ کرو، جھوٹی گواہی نہ دو، کسی کو نقصان نہ پہنچاؤ، اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرو اور اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھو۔

خیر، نوجوان کو دوبارہ یقین دہانی کرائی گئی۔

-بس یہی حکم! مگر میں تو اپنے بچپن ہی سے ان پر عمل کر رہا ہوں۔ مجھے اب کیا کرنا ہے؟

یسوع اس کی طرف بڑے پیار سے دیکھتا ہے کیونکہ وہ دیکھتا ہے کہ یہ نوجوان واقعی خدا کے احکام کی تعمیل کرنا چاہتا ہے، صحیح کام کرنا چاہتا ہے لیکن کچھ ایسی بات کی کمی ہے جو اُس میں نہیں ہے۔ یسوع اس پر ظاہر کرے گا کہ اس کے دل میں کیا ہے جو اسے فردوس میں جانے سے روک رہا ہے۔

-تم نے دیکھا، نوجوان، کچھ کمی ہے۔ جاؤ! جو کچھ تمہارا ہے اسے بیچ کر غریبوں کو دے دو، اور آپ کے پاس آسمان پر خزانہ ہو گا، اور پھر واپس آ کر میرے پیچھے ہو لو۔

نوجوان بہت مایوس ہو جاتا ہے۔ وہ اپنے شاندار گھر کے بارے میں سوچتا ہے، زیتون کے درختوں سے ڈھکے ہوئے اس کے کھیت، اپنی انگور کی بیلیں، اپنے زیورات، اپنے پیسے کے بارے میں بھی سوچتا ہے۔ اس نے سر ہلایا۔

-مگر! یہ ممکن نہیں ہے! میں یہ سب چھوڑنے کی ہمت کبھی نہیں کروں گا۔ مجھے اس کی بہت زیادہ فکر ہے!



وہ سمجھتا ہے کہ جو چیز اس کے دل کو تسکین دیتی ہے وہ اس کی دولت سے محبت ہے۔ وہ ان تمام چیزوں کو زیادہ محبت کرتا ہے، خدا سے بھی زیادہ اور دوسرے لوگوں سے بھی زیادہ۔ وہ آہستہ سے کھڑا ہوتا ہے، پیٹھ موڑتا ہے اور بھاری دل کے ساتھ چلا جاتا ہے۔ اسے جاتے دیکھ کر یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا:



-واقعی، میں تمہیں یقین دلاتا ہوں، ایک امیر شخص کو آسمان کی بادشاہی میں داخل ہونے میں بہت مشکل پیش آئے گی۔ اونٹ کا سُوئی کے ناکے میں سے گزر جانا آسان ہے بہ نسبت دولتمند کے بادشاہی میں داخل ہونے سے۔

شاگرد بہت حیران ہیں کیونکہ وہ سمجھتے تھے کہ امیر لوگوں کے لیے سب کچھ آسان ہے۔ اگر وہ امیر ہیں، تو انہوں نے سوچا، اس کی وجہ یہ ہے کہ انہیں خدا نے نوازا ہے۔ وہ یسوع سے سوال کرتے ہیں۔

-اگر امیر نجات نہیں پا سکتا، تو کون ہو گا جو جنت میں جائے گا؟

-یہ آدمیوں کے لیے ناممکن ہے، لیکن جو آدمی خود نہیں کر سکتے، وہ خدا کر سکتا ہے۔ وہ ان لوگوں کے دلوں کو بدل سکتا ہے جو اپنی دولت سے وابستہ ہیں اور



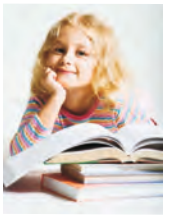
انہیں بچا سکتا ہے۔

شاگردان الفاظ پر غور کرتے ہیں۔ اچانک پطرس کہتا ہے:

-اور ہم، خداوند! کیا تُو جانتا ہے کہ ہم نے تیرے پیچھے چلنے کے لیے سب کچھ چھوڑ دیا ہے؟ ہمارا کیا بنے گا؟

-یہ سچ ہے، کہ تم نے میری پیروی کرنے کے لئے سب کچھ چھوڑ دیا ہے مگر میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ تم کو زمین پر کسی چیز کی کمی نہیں ہو گی، اور ایک دن تم آسمان میں میرے ساتھ ہو گے۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



اپنے سوال پر واپس جائیں۔ سوال یہ تھا کہ نوجوان اتنا مایوس کیوں تھا جب وہ وہاں سے چلا گیا؟ اس لئے، کیونکہ وہ سمجھ گیا تھا کہ خُدا اس کی زندگی میں ترجیح نہیں رکھتا تھا۔ اسے اپنی دولت ہر چیز سے زیادہ عزیز تھی۔ اس نے سب کو مایوس چھوڑ دیا۔ مگر، آپ کی رائے میں، وہ اور کیا کر سکتا تھا؟ وہ یسُوع سے کہہ سکتا تھا، "آپ میرے دل، میرے خیالات کو جانتے ہیں، آپ جانتے ہیں کہ میں وہ نہیں کر سکتا جو آپ مجھے بتا رہے ہیں، میرے پاس طاقت نہیں ہے، میں اپنی دولت سے بہت زیادہ پیار کرتا ہوں؛ لہذا براہ کرم میرا دل بدلنے میں میری مدد کریں۔ تاکہ خدا کو پہلا مقام حاصل ہو"، اور یسُوع یہ کر سکتا تھا۔

درحقیقت، یسُوع نے اس کی مذمت نہیں کی، اس نے یہ نہیں کہا: "اوہ! یہ تمہارے لیے ختم ہو گیا، تم دیکھتے ہو کہ تم کیسے ہو، تم نہیں جاؤ گے۔ فردوس، تُم اس کے مستحق نہیں ہو"۔ لیکن، بڑے پیار کے ساتھ، اس نے اسے اپنی خود غرضی، اور فردوس میں جانے کے لیے خدا سے مُعافی کی ضرورت ظاہر کی۔ میں اس میں ایک آخری چھوٹا لفظ شامل کروں گا۔ جب آپ امیر ہوتے ہیں، تو کیا آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو فردوس میں جانے کے لیے سب کچھ بیچنا پڑے گا؟ نہیں، ہمیں زندگی گزارنے کے لیے پیسے کی ضرورت ہے، لیکن اس کہانی میں، یسُوع نے ہمیں خبردار کیا ہے کہ پیسہ اتنا اہم ہو سکتا ہے کہ یہ ہمارے دل میں تیزی سے پہلی جگہ لے سکتا ہے۔ اسے ہم بُت کہتے ہیں۔ صرف پیسہ ہی بت نہیں بن سکتا، اور بھی بہت سی چیزیں ہیں۔ بُتوں کا مسئلہ یہ ہے کہ وہ ہمارے دل میں، ہماری زندگی میں خدا کی جگہ لے لیتے ہیں۔

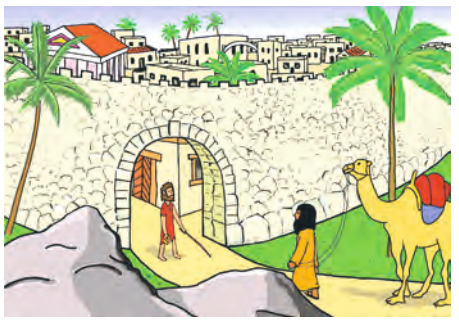
1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



اپنی پچھلی گفتگو میں، ہم نے دیکھا کہ خدا کی بادشاہی بچوں اور ان جیسے لوگوں کی ہے، جو بے مثال ہیں، جنہیں ہر چیز کو سمجھنے کی ضرورت نہیں، جو سادگی اور اعتماد کی حالت میں ہیں۔ آج، امیر نوجوان کی کہانی میں، ہم جانتے ہیں کہ نوجوانوں کو خدا کی بادشاہی میں داخل ہونے میں کتنی مشکل پیش آ سکتی ہے۔ وہ کچھ کرنا چاہتے ہیں، مستحق بننے کے لیے کام کرنا چاہتے ہیں، فردوس میں جانا چاہتے ہیں۔ لیکن یہ ایک وہم ہے، یہ ہمارے اپنے دل کی حالت کو بھول رہا ہے جو خدا کی مرضی کا جواب دینے سے قاصر ہے۔ ابدی زندگی کمائی نہیں جا سکتی، اسے حاصل نہیں کیا جا سکتا، یہ ایک تحفہ ہے، یعنی ایک تحفہ حاصل کرنا ہے۔ جہاں تک دولت کا تعلق ہے، کیا یسُوع کے الفاظ کا مطلب یہ ہے کہ ایمانداروں کو اپنی ہر چیز کو بیچ دینا چاہیے؟ نہیں، بالکل نہیں! ہمیں اپنی ضروریات کے بارے میں، اپنے خاندان کی ضروریات کے بارے میں اور دوسروں کی ضروریات کے بارے میں سوچنا ہو گا۔ لیکن یسُوع ہمیں خبردار کرتا ہے کہ وہ جلد ہی بت بن سکتے ہیں اور آہستہ آہستہ ہمیں خدا کی محبت کو بھولنے کی طرف لے جا سکتے ہیں۔ ہر قسم کی دولتیں بُت ہیں۔ ہم اس سب پر غور کر سکتے ہیں اور اپنے بچوں کے ساتھ اس موضوع پر تبادلہ خیال کر سکتے ہیں۔

57۔ یریحو، کھجوروں کا شہر

کیا آپ نے کبھی کھجور کے درختوں کے شہر کے بارے میں سنا ہے، جو دنیا کے قدیم ترین شہروں میں سے ایک ہے؟ آج کی تاریخ ہمیں وہاں لے جائے گی۔ صحرا کے وسط میں ایک شہر کا تصور کریں۔ خشک زمین کے منظر میں ایک تھکا دینے والے سفر کے بعد، خشک، شدید گرمی میں، مسافروں کو سبز نخلستان میں چشموں، کھجور کے درختوں، پھلوں کے درختوں، خوشگوار درجہ حرارت، آرام دہ مکانات کے ساتھ ایک خوبصورت شہر دریافت ہوتا ہے۔ وہ یریحو پہنچ گئے، اپنی پیاس بجھانے، اپنے آپ کو تازہ دم کرنے، آرام کرنے کے لیے بہترین جگہ؛ یریحو، خوابوں کا شہر! یسوع کے زمانے میں وہاں بہت سے امیر لوگ رہتے تھے۔ وہاں اس آدمی جیسے ناخوش لوگ بھی تھے جس کی کہانی ہم سنانے والے ہیں۔ آپ دیکھیں گے کہ، کبھی کبھی ایک ملاقات بھی کافی ہوتی ہے، ایک ایسا موقع جسے ہم پالیتے ہیں جو سب کچھ بدل دیتا ہے۔ مگر، میں آپ کو مزید نہیں بتا رہا ہوں۔ پوری توجہ دیں اور آپ اس سوال کا جواب دے سکتے ہیں: برتمائی کیوں چیختا رہا؟



اندھا برتمائی

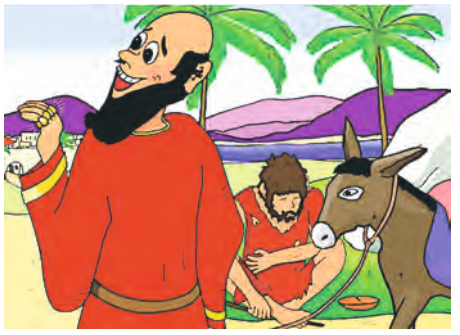
یریحو شہر چاروں طرف سے دیواروں میں گھرا ہوا ہے۔ اس میں داخل ہونے یا باہر جانے کے لئے، آپ کو اس کے مخصوص دروازے سے گزرنا چاہیے۔ اس کے پاس غیر ممالک سے مردوں، عورتوں، بچوں، تاجروں، زائرین کا آنا جانا لگا رہتا ہے۔ جانور بھی ہیں، اونٹوں کے قافلے بھی ہیں جن پر ہر قسم کے سامان، گدھے اور بھیڑیں لدی ہوئی ہیں۔ مختصراً یہ کہ یہاں بہت سے رنگ وبُو، شور وغل، اور چہل پہل رہتی ہے۔



ایک آدمی دروازہ کے پاس سڑک کے کنارے بیٹھا ہے، یہ اس کی معمول کی جگہ ہے:

- مجھے امید ہے کہ راہگیر فراخ دل ہوں گے، وہ اپنے آپ سے کہتا ہے۔ اگر وہ مجھے چند سکے دے دیں جس سے میں روٹی کا ایک ٹکڑا اور شاید پنیر کا ایک ٹکڑا، یا چند انجیر خرید سکوں۔ اسے بہت کچھ نہیں ملتا، لیکن اس کے لیے یہ واحد راستہ ہے کہ اُس کے پاس کچھ کھانے کے لئے کافی ہو:

- برائے مہربانی! برائے مہربانی! جناب! محترمہ! ایک سکہ! برائے مہربانی! ایک غریب اندھے پر رحم کرو!



وہ سارا دن یہی دہراتا رہتا ہے، اپنا ہاتھ ان اجنبیوں کی طرف بڑھاتا ہے جنہیں وہ کبھی کبھی چلتے، بات کرتے، یا بحث کرتے سنتا ہے۔ وہ شاذ و نادر ہی اس پر توجہ دیتے ہیں کیونکہ وہ دلچسپ دکھائی نہیں دیتا۔ وہ اپنے پُرانے پھٹے ہوئے کوٹ کے ساتھ گندا و غلیظ لگتا ہے یہاں تک کہ وہ نفرت انگیز بھی ہے۔ وہ اسے جھڑکتے اور اس پر غصہ کرتے ہیں۔



وقتاً فوقتاً کوئی کہتا ہے "ہیلو!" تسلی کے چند الفاظ بولتا ہے یا اُس بھکاری کے پیالے میں ایک سکہ ڈالتا ہے، اسے تھوڑی ہمت دیتا ہے۔ برسوں سے، برتمائی بری طرح زندگی گُزار رہا ہے، وہ اپنے دن کسی سخی شخص کے انتظار میں گُزارتا ہے جو اس پر رحم کرے۔ وہ انتظار کرتا ہے اور پھر انتظار ہی کرتا رہتا ہے کہ دن گزر جائے اور کل پھر ایسا ہی ہوتا ہے ۔ اوہ! اس کے پاس اس شور وغل مچانے والی بھیڑ سے سنائی دینے والی ہر بات پر غور کرنے کا وقت ہے۔

وہ خبریں سُنتا ہے، یریحو میں کیا ہو رہا ہے، بلکہ یروشلیم اور آس پاس کے دیہاتوں میں بھی کیا ہو رہا ہے۔ ایک ایسا نام ہے جس کے بارے میں اکثر گفتگو کی جاتی ہے یہ نام یسوع کا ہے۔ لوگ اُس کے معجزات کے بارے میں بات کرتے ہیں، فقیہہ فریسیوں کے غصے کے بارے میں جو اُس سے حسد کرتے ہیں۔ کچھ اس پر ایمان رکھتے ہیں، اوروں کا کہنا ہے کہ "وہ ایک دھوکہ باز ہے، وہ لوگوں کو دھوکہ دیتا ہے"، مگر وہ لوگ جو شفا پا چکے ہیں کہتے ہیں "وہ مسیحا ہے! خداوند کی حمد ہو "!

اس سب میں برتمائی دلچسپی لیتا ہے۔ وہ سوچتا ہے کہ معجزات صرف خدا ہی کر سکتا ہے! کیا یسوع وہی ہو گا جسے خدا نے بھیجنے کا وعدہ کیا تھا؟ کیا وہ مسیحا، موعودہ نجات دہندہ ہو گا؟

- آہ! کاش وہ یہاں آ سکتا، اس نے آہ بھری، مجھے یقین ہے کہ وہ مجھے بھی شفا دے گا، لیکن وہ یریحو میں نہیں ہے!



اس دن اچانک اسے ایک ہڑبڑاہٹ سنائی دیتی ہے جس سے اسے لگتا ہے کہ ایک بڑا ہجوم قریب آرہا ہے۔ اس نے پہلے راہگیروں سے پوچھا:

-کیا ہو رہا ہے؟ میں نے بہت سے لوگ آتے سنا ہے، یہ کیسا شور ہے!

-یہ ناصرت کا یسوع ہے جس کے پیچھے ایک بڑی بھیڑ آرہی ہے! کوئی مجھے بتا سکتا ہے۔ یسوع ناصری! یہ الفاظ اس کے دماغ میں گھوم رہے ہیں۔

-یسوع! یسوع! مجھ پر رحم فرما! وہ فوراً چیختا ہے۔

-آہ! وہ شور مچانے والا آدمی کون ہے، کوئی بتا سکتا ہے۔ کیا وہ اس طرح چیخنا بند نہیں کرے گا!

-ارے! تم! کیا تم چیخنا بند نہیں کرو گے! رک جاؤ!

-اپنا منہ بند کرو! اتنا کافی ہے! تمہیں کیا پریشانی ہے! کیا تم خاموش نہیں رہ سکتے!

-اگر تم باز نہیں آتے، تو ہم تمہارے ساتھ ایک بات کریں گے!



وہ اسے جھڑکتے ہیں، اسے روکنے کی دھمکی دیتے ہیں، لیکن کچھ بن نہیں پڑتا۔ برتمائی زور زور سے چلاتا ہے۔

-یسوع! یسوع! میں جانتا ہوں کہ تُو موعودہ نجات دہندہ ہے، مجھ پر رحم کر!

وہ اس موقع سے مدد مانگنے کے لیے پُرعزم ہے۔ اسے کوئی نہیں روک سکتا۔

-یسوع، یسوع! یسوع ناصری! مجھ پر رحم فرما۔ یسوع ناخوش آدمی کی چیخیں سنتا ہے۔ وہ رک جاتا ہے۔

-اسے یہاں لے آؤ! وہ کہتے ہیں۔

یہ پیغام اندھے شخص تک پہنچایا جاتا ہے:



-ہمت کرو، برتمائی! اٹھو یسوع تمہیں بلا رہا ہے! اندھا آدمی اُچھل کر اٹھتا ہے، اپنا بھکاری والا کوٹ پھینکتا ہے اور یسوع کی طرف دوڑتا ہے۔

-تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے لیے کروں؟ یسوع اس سے پوچھتا ہے۔

-اے خداوند! تاکہ میں دیکھ سکوں، مجھے شفا دے!

-تمہیں وہی ملے گا جو تم نے مجھ سے مانگا ہے، یسوع نے جواب دیا۔ کیونکہ تمہیں یقین ہے کہ میں یہ کر سکتا ہوں، میں تجھے شفا دوں گا۔ اسی وقت، برتمائی دیکھنے لگ جاتا ہے۔ یہ معجزہ اس کے ایمان کے جواب میں ہوتا ہے۔

کیا اب وہ اپنی دکھی زندگی کی طرف لوٹے گا؟ نہیں! وہ یسوع کی پیروی کرتے ہوئے بھیڑ میں شامل ہو جاتا ہے اور سب ایک ساتھ، وہ خدا کی تعریف اور تمجید کرتے ہوئے اپنا سفر جاری رکھتے ہیں جو حیرت انگیز کام کرتا ہے۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



آپ نے دیکھا کہ وہ کس طرح برتمائی کو یسوع سے مدد مانگنے سے روکنا چاہتے تھے، لیکن وہ مایوس نہیں ہوا۔ وہ نازیبا الفاظ اور دھمکیوں کے باوجود چیختا چلاتا رہا، بھیک مانگتا رہا۔

کیوں؟ یہ وہی سوال ہے جو ہم نے آپ سے پوچھا: برتمائی کیوں چلاتا رہا؟ کیونکہ وہ ایمان رکھتا تھا کہ یسوع موعودہ نجات دہندہ ہے۔ اُسے یقین تھا کہ یسوع کے پاس اُسے شفا دینے، اُسے اُس کی غمگین حالت سے نکالنے کی طاقت ہے۔ یہ اس کے ایمان کی بدولت سے تھا کہ یسوع نے اسے جواب دیا اور اسے شفا بخشی۔

یہ کہانی واقعی آپ کے لیے اور میرے لیے حوصلہ افزا ہے۔ ہمیں روکیں مت تاکہ ہم مایوس نہ ہوں۔ آیئے ہم یسوع پر ایمان رکھتے رہیں اور اس سے دعا کرتے رہیں۔

میرا مشورہ ہے کہ آپ مرقس کی انجیل کے باب 10 میں اس کہانی کو دوبارہ پڑھیں۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



ہم سب ایسے لوگوں سے ملتے ہیں جو ہمیں مایوس کرنا چاہتے ہیں، ہمیں خدا کے ساتھ چلنے میں روکنا چاہتے ہیں۔ برتمائی کی مثال تمام مشکلات کے خلاف ثابت قدم رہنے کی ایک مضبوط ترغیب ہے۔ ہماری ثابت قدمی ہمارے ایمان پر ہوگی۔

اپنے بچوں کو اس کہانی کی یاد دلانے سے، ان کے ساتھ اپنی ثابت قدمی کے تجربات کا اشتراک کرکے، ہم مشکل وقت سے نمٹنے میں ان کی مدد کرتے ہیں۔

58۔ چھپنے والا شخص

انجیل کی کہانیوں کے ذریعے، ہم یسوع کو بہتر طور پر جانتے ہیں۔ اب ہم زمین پر اس کی زندگی کے آخری ہفتے میں ہیں۔ عید فسح کے لیے یروشلیم جانے کا وقت تھا اور یسوع کو یریحو سے گزرنا تھا۔ یریحو! آپ کو یاد ہے؟ وہاں اس نے ایک اندھے کو شفا دی تھی۔ آج کی کہانی میں، وہ خود کو ایک امیر آدمی کے ساتھ کھانے کی دعوت دیتا ہے۔ یہ شخص صرف اسے دیکھنا چاہتا تھا لیکن یسوع اسے نظر نہیں آتا، اس لیے اسے ایک مضحکہ خیز خیال آیا! مجھے لگتا ہے کہ ہم اسے جمناسٹک کا تمغہ دے سکتے ہیں۔ میں آپ کو مزید نہیں بتاؤں گا۔ غور سے سنیں اور کہانی کے آخر میں آپ اس دن کے سوال کا جواب دے سکتے ہیں: یسوع آپ کے گھر کیوں آنا چاہتا ہے؟

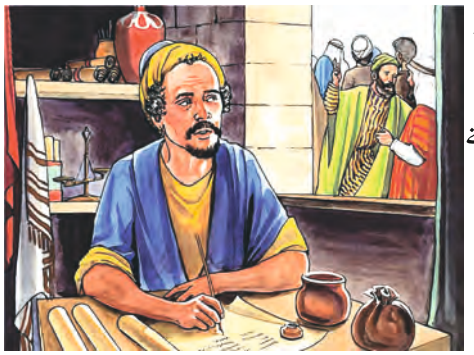
چھپنے والا شخص، زکائی



یریحو میں، خبر پھیلتی ہے کہ:

- یسوع آرہا ہے! یسوع آرہا ہے! وہ ان مسافروں میں سے ہے جو یروشلیم کو جارہے ہیں!

کیا آپ تصور کرسکتے ہیں! لوگ اپنے گھر، کام چھوڑ کر اس سے ملنے جاتے ہیں۔ بچے ہر طرف سے دوڑتے ہوئے آتے ہیں اور فوراً ہجوم جمع ہو جاتا ہے۔ زکائی خبریں سنتا ہے لیکن دوسروں کے ساتھ شامل نہیں ہوتا ہے۔



زکائی! وہ ٹیکس لینے والوں کا سردار ہے، ہر کوئی اسے یریحو میں جانتا ہے۔ یہ وہی ہے جو ٹیکس کا پیسہ اکٹھا کرتا ہے۔ وہ رومی حکومت کے لیے کام کرتا ہے اور یہ یریحو کے لوگوں کے لئے ناپسند ہے۔ کیا اس نے جو واجب تھا اُن سے زیادہ مانگ لیا؟ کیا وہ دوسرے لوگوں کے پیسے سے امیر ہوا؟ کسی بھی صورت میں، لوگ اسے پسند نہیں کرتے ہیں۔ آہ! اس کے پاس خوبصورت گھر اور نوکر ہیں۔ وہ بہت امیر ہے۔ اس کے پاس خوش رہنے کے لیے سب کچھ ہے۔ مگر، حقیقت میں، وہ نہیں ہے۔ یسوع کی آمد اس کے لیے دلچسپی رکھتی ہے۔ وہ اسے دیکھنا چاہتا ہے۔ مگر کیوں؟ کیا یہ بات تجسس سے باہر ہے؟

کیا اس نے سمجھ لیا کہ خدا کی نظر میں وہ کھو گیا ہے، اور اسے معافی کی ضرورت ہے؟ ہم نہیں جانتے لیکن ہر حال میں وہ پر عزم ہے۔ یہ ایک انوکھا موقع ہے، وہ اپنے آپ سے کہتا ہے، میں اسے گزرنے نہیں دے سکتا۔ میں یسوع کو نہیں جانتا، لیکن میں نے سنا ہے کہ وہ بڑے معجزے کرتا ہے اور لوگوں کی زندگیوں کو بدل دیتا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ وہ کہاں سے گزرے گا، لیکن وہ مجھے کبھی بھی قریب نہیں آنے دیں گے اور میں پہلی قطار میں چپکے سے نہیں جاسکوں گا۔ وہ سب میرے سامنے کھڑے ہوں گے۔ یہاں تک کہ اگر میں اپنے پیروں کے پنجوں پر بھی کھڑا ہوں، تو بھی مجھے کچھ نظر نہیں آئے گا۔ میں بہت چھوٹا ہوں۔ وہ سب مجھ سے بہت بڑے ہیں۔ میں کیا کر سکتا ہوں؟ اچانک ایک خیال، ایک عظیم خیال، اس کے ذہن میں آتا ہے۔



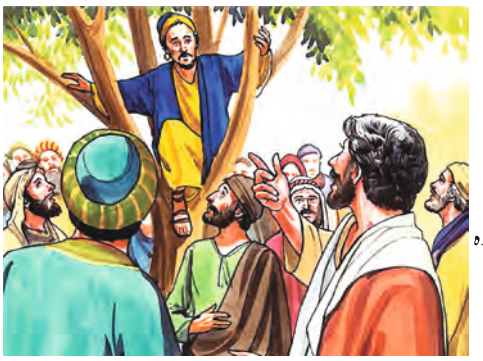


- میں جانتا ہوں! میں بھاگوں گا اور چھپ جاؤں گا۔ کوئی مجھے نہیں دیکھے گا اور میں بغیر کسی پریشانی کے اوپر سے دیکھ سکتا ہوں! میں یسوع کو دیکھ سکوں گا، مگر وہ مجھے نہیں دیکھ سکے گا۔ اس کے علاوہ، وہ مجھے جانتا تک بھی نہیں!

وہ درختوں سے بھری سڑک پر بھیڑ سے بہت آگے بھاگتا ہے۔

- یہ درخت جھاڑی نما ہے، چلو چلتے ہیں، اوپر چڑھتے ہیں! وہ اپنے آپ سے کہتا ہے۔

وہ اُچھل کر! ایک بڑی شاخ پر چڑھ کر بیٹھ جاتا ہے، ان بڑے پتوں کے پیچھے وہ سب کی نظروں سے محفوظ ہے۔ پرندے کی طرح، زکائی وہاں صبر سے انتظار کرتا ہے۔ اچھی طرح سے چھپا ہوا! سڑک پر اُس کے آنے کی افواہیں اور ہجوم کے قدموں کی چاپ سنائی دیتی ہے۔ زکائی نے آنکھیں اُٹھائیں۔



- مگر وہ کہاں ہے؟ ان سب لوگوں میں وہ اسے کیسے پہچان سکتا ہے؟

یہاں وہ اس درخت کے نیچے ہیں۔ وہ اپنی سانس روکتا ہے۔ اچانک یسوع رک جاتا ہے اور اوپر دیکھتا ہے۔ ہجوم بھی رک جاتا ہے اور اوپر دیکھتا ہے۔

- زکائی، جلدی کرو، اس نے اس سے کہا، کیونکہ آج مجھے تیرے گھر جانا ہے۔ مجھے تیرے گھر میں رہنا ہے۔

زکائی کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آتا۔ یسوع نے اسے دیکھا، اسے اُس کے نام سے پکارا اور خود کو زکائی کے گھر دعوت دی۔ ایک لمحے کی بھی ہچکچاہٹ نہیں ہوئی! وہ درخت سے نیچے چھلانگ لگاتا ہے اور وہاں وہ بہت خوش ہے، وہ یسوع کے ساتھ جاتا ہے۔ وہ اس کے گھر کا رخ کرتے ہیں۔ بھیڑ اُن کے پیچھے ہو لیتی ہے لیکن ناپسندیدگی کی آوازیں آتی ہیں۔

- یہ ناقابل یقین ہے!۔۔۔ اب یسوع زکائی کے ساتھ رہنے والا ہے، ایک آدمی جس نے گناہ کیا، جو رومیوں کے ساتھ تعاون کرتا ہے! یہاں تک بہت سے لوگ کہتے ہیں کہ اس نے پیسے چرائے! یریحو میں کافی دوسرے لوگ بھی ہیں جن کے ساتھ یسوع کھا سکتا تھا! کیسی شرم کی بات ہے!



وہ زکائی کے شاندار گھر پہنچتے ہیں اور کھانا کھاتے ہیں۔

ہم نہیں جانتے کہ یسوع نے اسے کیا کہا لیکن جب وہ گھر سے باہر آتے ہیں تو لوگ زکائی کو دیکھتے ہیں اور اپنے آپ سے کہتے ہیں:

- ایسا لگتا ہے جیسے وہ اب وہ پہلے جیسا آدمی نہیں رہا! کیا ہوا ہے؟

- خداوند سنو، زکائی نے کہا، میری زندگی بالکل بدل گئی ہے۔ میں اپنا آدھا مال غریبوں کو دوں گا اور اگر میں نے کسی سے زیادہ رقم لی ہے تو اُسے چار گنا واپس کر دوں گا۔ تُو میرے گھر آیا لیکن سب سے بڑھ کر یہ کہ تُو میری زندگی میں آیا ہے۔ میں پہلے کی طرح جینا نہیں چاہتا لیکن میں خدا کو خوش کرنا اور اس کی فرمانبرداری کرنا چاہتا ہوں۔ بھیڑ حیران ہے لیکن یسوع نے انہیں سمجھا دیا۔

- تم نے دیکھا، آج اس گھر میں نجات آئی ہے، کیونکہ میں اس جیسے آدمیوں کو ڈھونڈنے آیا ہوں۔ میں زمین پر ان لوگوں کو تلاش کرنے آیا ہوں جو خدا سے دور ہیں، جنہوں نے اس کی نافرمانی کی ہے، انہیں اس کے پاس واپس لانے کے لیے آیا ہوں۔ کیونکہ میں کھوئے ہوئے لوگوں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا ہوں۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



اس بھیڑ میں جو یسوع کی پیروی کرتی تھی، بہت سے لوگ ابھی تک یہ نہیں سمجھتے تھے کہ یسوع بغیر کسی امتیاز کے سب لوگوں کی فکر کیوں کرتا ہے۔ اور آپ، سمجھ گئے ہو؟ خیر، یہ صرف اسی لیے ہے کہ یسوع جانتا ہے کہ ہر ایک کو اس کی ضرورت ہے۔ اور ہمارا سوال: یسوع زکائی کے گھر کیوں آنا چاہتا تھا؟ کیونکہ وہ اسے خدا کی محبت سے آشنا کرنا اور اس کی زندگی کو بدلنا چاہتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ زمین پر آیا، تاکہ زکائی جیسے لوگوں کو تلاش کرے، میرے جیسے، آپ جیسے، اور ہمیں خدا کی محبت کے بارے میں بتائے۔ وہ خدا کے لئے کھوئے ہوئے لوگوں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا تھا۔ آپ کو زکائی کی کہانی لوقا کی انجیل کے باب 19 میں ملے گی۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



ہمارے پاس اس کہانی میں تبدیلی کا تجربہ ہے۔ یسوع کی موجودگی سے زکائی کا دل بالکل بدل گیا تھا۔ وہ ایک باطنی معجزہ کی بدولت ایک نئی مخلوق، ایک نیا انسان بن گیا تھا جس نے خدا اور انسانوں کے لیے طرز عمل میں تبدیلی پیدا کر دی تھی۔

والدین کے طور پر، ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے بچوں کو مسیحی تعلیم فراہم کریں اور دعا کریں کہ وہ نئی زندگی کا تجربہ کریں، یہ اندرونی کام جو خدا دل میں پیدا کرتا ہے، اور جو ناگزیر ہے۔ آیئے اسے ثابت قدمی کے ساتھ کرتے ہیں۔

59۔ یسوع کی واپسی

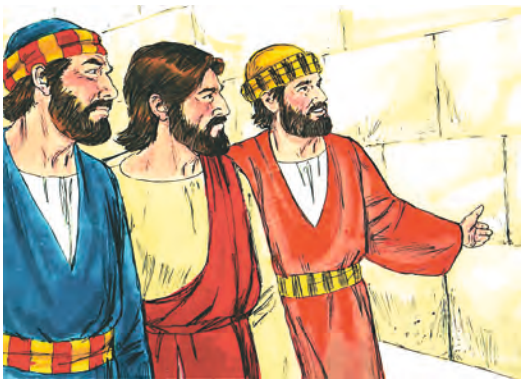
کیا آپ کو پہلے سے یہ جاننا پسند ہے کہ کیا ہونے والا ہے؟ بے شک! آپ اپنے آپ کو خوش ہونے کے لیے تیار کر سکتے ہیں یا پریشان ہو سکتے ہیں، یا خوفزدہ بھی۔ مختصراً، ہم سب تھوڑے بہت ایک جیسے ہی ہیں، ہم متجسس ہیں اور بعض اوقات، ہم بہت کچھ جاننا چاہتے ہیں، جس کے لئے ہم اصرار کرتے ہیں کہ۔

-بتاؤ، بتاؤ۔۔۔!

ہمارے مستقبل کے حوالے سے، یہ مُختلف ہے۔ خُدا ہمیں خبردار کرتا ہے کہ جاننے کی کوشش نہ کریں، کیونکہ خطرات بہت زیادہ ہیں۔ لیکن یہ دنیا کا مستقبل ہے، اور شاید آپ نے دنیا کے خاتمے کے بارے میں سنا ہو گا۔ یہ کیسا ہو گا؟ اور یسوع کی واپسی، یہ کب ہو گی؟ ہماری طرح یسُوع کے شاگرد بھی مُتجسس تھے۔ ایک دن اُنہوں نے اس سے سوال کیا:

-تُو نے ہمیں بتایا کہ تُو جلد ہی مر جائے گا، اور دوبارہ جی اُٹھے گا، اور آسمان پر جائے گا؛ لیکن ایک دن، تُو واپس آئے گا اور دنیا کا خاتمہ بھی ہو گا۔ ہمیں بتا کہ یہ کیسے ہونے والا ہے۔

آیئے اب سنیں اور آپ میرے سوال کا جواب دے سکتے ہیں: یسوع نے کئی بار کیا بات دہرائی؟



یسُوع یروشلیم میں ہیکل سے نکلا ہے۔ جیسے ہی وہ چلا جاتا ہے، شاگرد اس کے ساتھ شامل ہو جاتے ہیں۔ وہ اسے کہتے ہیں:

- خُداوند، کیا تُو نے ہیکل کی خُوبصورتی دیکھی ہے؟ یہ واقعی ایک غیر معمُولی عمارت ہے، ایک عجوبہ ہے! کیا تُو ان خُوبصورت پتھروں کو دیکھ سکتا ہے؟

-جی ہاں، ان پر اچھی طرح نظر ڈالو، یسُوع نے جواب دیا، کیونکہ میں تُمہیں یقین دلاتا ہوں کہ وہاں ہر وہ چیز جس کی آپ تعریف کرتے ہیں، گرا دی جائے گی، ہیکل کو گرا دیا جائے گا اور یہاں کوئی پتھر پر پتھر باقی نہ رہے گا! یروشلیم کی شاندار ہیکل! تباہ ہو جائے گی! شاگرد حیران ہو جاتے ہیں، لیکن وہ کچھ نہیں کہتے۔ وہ یروشلیم کے سامنے ایک پہاڑی تک اپنے راستے پر چلتے ہیں۔ یسُوع بیٹھا ہوتا ہے اور اس کے شاگرد بھی اس کے آس پاس بیٹھ جاتے ہیں؛ یہ اس سے چند سوالات کرنے کا صحیح وقت ہے:

- خُداوند، ہمیں بتا کہ! ہیکل کب تباہ ہو گی اور تُو کب واپس آئے گا۔ وہ کون سی نشانی ہو گی جو اس کا اعلان کرے گی؟

یسُوع نے پہلے سوال کا جواب نہیں دیا لیکن ہم جانتے ہیں کہ ہیکل کو 40 سال سے بھی کم عرصے بعد تباہ کر دیا گیا تھا، کچھ شاگرد اس واقعے کے گواہ تھے۔ اپنی آمد کے بارے میں یسوع نے ان سے فرمایا:





-کوئی نہیں جانتا کہ کس دن اور کس وقت، میں ان لوگوں کو تلاش کرنے کے لئے واپس آؤں گا جو میرے ہیں، نہ آسمان کے فرشتے، نہ ہی میں؛ صرف خدا ہی جانتا ہے! اس لیے تمہیں تیار رہنا چاہیے، کیونکہ میں اس وقت آؤں گا جب تم اس کے بارے میں نہیں سوچتے ہو گے، تم سب حیران رہ جاؤ گے!

اس دن، خُدا آسمان سے نرسنگا پھونکے گا، وہ اپنے فرشتوں کو زمین کے چاروں کونوں میں بھیجے گا، وہ ان تمام لوگوں کو جمع کریں گے جو اس کے ہیں دنیا کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک۔ یسُوع آسمان کے بادلوں پر بڑی قدرت اور عظیم شان کے ساتھ ظاہر ہو گا۔ وہ سب جو اُس پر ایمان لائے ہوں گے وہ بادلوں پر اُس سے ملیں گے۔

جو مُردہ ہیں وہ زندہ کیے جائیں گے اور جو زندہ ہیں وہ بدل جائیں گے، سب کے پاس ایک نیا، جلالی بدن ہو گا۔ یسوع انہیں اپنے ساتھ لے جائے گا۔



وہ ہمیشہ جلال میں رہیں گے۔

یسُوع کا آنا حیران کُن طور پر، بہت، بہت جلد، چمک یا پلک جھپکنے سے جیسا فوراً، وقت کے ایک مقام پر ہو گا۔ آپ تصور کریں!

یہی وجہ ہے کہ یسُوع نے اپنے شاگردوں کو کئی بار یہ بات دُہرائی:

-تیار رہو کیونکہ میں رات کو چور کی مانند آؤں گا، بغیر کسی آگاہی کے، حیران کُن طور پر۔

تُم سمجھتے ہو کہ جو تیار نہیں ہوں گے ان کے پاس پلک جھپکنے پر بھی تیاری کا وقت نہیں ہو گا۔ یہی وجہ ہے کہ یسُوع نے یہ بات جاری رکھی:

-اس دن، اگر دو آدمی ساتھ ساتھ کام کر رہے ہوں تو، جو تیار ہے اسے لے جایا جائے گا اور دوسرے کو چھوڑ دیا جائے گا۔ اگر دو عورتیں غلہ پیس رہی ہیں تو ایک کو منتخب کیا جائے گا، دوسری کو چھوڑ دیا جائے گا۔ اگر دو لوگ ایک ہی بستر پر ہوں تو ایک کو لے جایا جائے گا، دوسرے کو چھوڑ دیا جائے گا۔ تیار ہو جاؤ، کیونکہ تم نہیں جانتے کہ میں کس وقت واپس آؤں گا۔ یقین جانیے اگر کسی خاندان کے سربراہ کو معلوم ہوتا کہ چور رات کے کس وقت آسکتا ہے تو وہ نہ سوتا۔ وہ جاگتا رہتا کہ کہیں اس کا گھر لُوٹا نہ جائے، اس لیے میں پھر کہتا ہوں، تیار ہو جاؤ۔ جو لوگ تیار نہیں ہیں وہ زمین پر رہیں گے جہاں زندگی بہت مشکل ہو جائے گی۔ ہر قسم کی آفات، کال، زلزلے، خوفناک جنگیں ہوں گی۔ بدکاری اور ظلم کی کوئی انتہا نہ ہو گی۔ جہاں تک دنیا کے خاتمے کا تعلق ہے، یسوع ہمیں خبردار کرتا ہے کہ یہ واقعتاً ہو گا لیکن بہت بعد میں، آخری عدالت کے ساتھ۔ لوگ خدا کے عظیم تخت کے سامنے حاضر ہوں گے۔ نہ کوئی بچ سکے گا نہ چھپ سکے گا۔ ان کا انصاف کیا جائے گا اور سزا دی جائے گی کیونکہ جب وہ زمین پر تھے تو انہوں نے اپنی برائی سے توبہ نہیں کی اور اس نجات کا خیر مقدم نہیں کیا جو یسوع نے انہیں پیش کی تھی۔



ہمارے پاس یہ تمام معلومات ہیں کیونکہ خدا کیا چاہتا ہے، وہ یہ نہیں ہے کہ ہم ان مشکل لمحات کو جیتے ہیں بلکہ اس کے برعکس کہ ہم ہمیشہ اس کے شانہ بشانہ کھڑے ہوتے ہیں۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



ہم فوری طور پر اپنے سوال کا جواب دیں گے: "یسوع نے یہ بات کیوں دہرائی؟ کئی بار؟"۔ اس نے بار بار کہا: "تیار رہو"۔

آپ کے خیال میں تیار رہنے کا کیا مطلب ہے؟ پہلی چیز یہ ماننا ہے کہ وہ موجود ہے، کہ وہ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہماری جگہ صلیب پر اسے سزا دی گئی۔ دوسرا اس سے معافی مانگنا، یقین رکھنا کہ وہ ہمیں معاف کرتا ہے اور اُس کو پسند آنا۔

جب ہم تیار ہوتے ہیں، تو ہم بے فکر ہو کر اور خوشی کے ساتھ اس کا انتظار کر سکتے ہیں کیونکہ زمین پر کوئی بھی چیز اتنی خوبصورت نہیں ہو گی جتنا ہم آسمان میں اس کا تجربہ کریں گے۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



یسوع نے ہماری ذہانت کو بیدار کرنے کے لیے بہت سے دلائل دیے تاکہ ہم اس کی آنے والی واپسی کی نظروں سے محروم نہ ہوں۔ بہت سی چیزیں ہمیں بھول سکتی ہیں، پریشانیاں، زندگی کے معمولات، لذتیں، وقت گزرنا۔ وہ سنجیدگی سے ہمیں خبردار کرتا ہے کہ وہ رات کو چور کی طرح لوٹ آئے گا۔ ہمارے بچوں کے سوالات، اور خدشات ہو سکتے ہیں، آیئے ان سے بات کریں، ان کے ایمان کو مضبوط کریں، اگر ضروری ہو تو ہم انہیں یقین دلائیں۔ اس کا مقصد انہیں دنیا کے خاتمے کے واقعات سے ڈرانا نہیں ہے بلکہ ان کی حوصلہ افزائی کرنا ہے کہ وہ اپنے پورے دل سے خداوند سے محبت کریں اور اس کی آمد پر خوشی منائیں۔

60۔ توڑوں کی تمثیل

ہماری پچھلی گفتگو یسوع کی واپسی کے بارے میں تھی۔ ہو سکتا ہے کہ آپ سوچ رہے ہوں کہ ایسا کب ہونے والا ہے، ایک سال میں، دو سال میں، یا زیادہ کے عرصہ میں، یا کم عرصہ میں۔۔۔ ہم اسے نہیں جان سکتے کیونکہ یسوع نے یہ نہیں کہا تھا۔ تاہم، اس نے ایک چھوٹی سی کہانی سنائی، ایک تمثیل، جسے ہم اب دریافت کرنے والے ہیں اور آپ متی کی انجیل کے باب 25 میں اسے دوبارہ پڑھ سکتے ہیں۔ کہانی کے اختتام پر، آپ اس دن کے سوال کا جواب دینے کے قابل ہو جائیں گے: "اس کی واپسی کا انتظار کرتے ہوئے، یسوع ہمیں کیا کرنے کی سفارش کرتا ہے؟"

یسوع اس تمثیل کو بیان کرتا ہے

ایک امیر آدمی بہت طویل سفر پر کسی دور دراز ملک کو جانے والا ہے۔ وہ اپنے تین نوکروں کو بلاتا ہے اور اُن سے کہتا ہے۔

– میں جا رہا ہوں، اس نے ان سے کہا، اور میری واپسی کا انتظار کرتے ہوئے، تم میری جائیداد کا بندوبست کرو گے۔ میں تمہارے سپرد کرتا ہوں وہ سب کچھ جو میرا ہے، میری ساری دولت۔ تم اس کی دیکھ بھال کرو گے اور اسے بڑھانے کے لیے جو بھی کرنا پڑے گا کرو گے۔ میں تم میں سے ہر ایک کو اس کے مطابق حصہ دوں گا جو آپ کر سکتے ہیں:



– یہاں آؤ، اس نے پہلے سے کہا۔ یہاں پانچ توڑے ہیں۔ میں ان کو تمہارے سپرد کرتا ہوں، تم ان سے پھل لانے کی ہر ممکن کوشش کرنا۔

پانچ توڑے! یہ بہت بڑی رقم ہے!

پھر وہ دوسرے نوکر کو پکارتا ہے:

– اور تمہارے لئے، یہاں دو توڑے ہیں! وہ اس سے کہتا ہے۔ میں انہیں تمہارے سپرد کرتا ہوں، تم ان کی ترقی کے لیے ہر ممکن کوشش کرنا۔ اور اب تیسرے نوکر کی باری ہے۔

– یہاں ایک توڑا ہے، اس نے اس سے کہا۔ میں اسے تمہارے سپرد کرتا ہوں، تم اس سے پھل لانے کے لیے جو کچھ کر سکتے ہو کرنا۔

اور پھر وہ چلا جاتا ہے، اپنی ساری دولت اپنے نوکروں کے ہاتھ میں چھوڑ دیتا ہے۔ پہلا نوکر سوچتا ہے۔

"میرا مالک چلا گیا ہے۔ وہ مجھ پر مکمل اعتماد کرتا ہے۔ میں فوراً کام پر جاؤں گا کیونکہ میں اسے مایوس نہیں کرنا چاہتا۔ یہ ضروری ہے کہ یہ پانچ توڑے، جو اس نے مجھے دیئے ہیں، پھل لائیں، اور بڑھیں۔

وہ کام کرنے لگتا ہے اور آہستہ آہستہ جو کچھ اس کے سپرد کیا گیا تھا وہ پھل دیتا ہے۔ وہ سخت محنت کرتا ہے لیکن وہ بہت خوشی کے ساتھ ایسا کرتا ہے۔ وہ اپنے مالک کو بہت پسند کرتا ہے جسے وہ بہت نیک آدمی جانتا ہے دوسرا بندہ اپنا وقت ضائع نہیں کرتا۔



– میرے مالک نے مجھے جو کچھ دیا وہ بہت قیمتی ہے، وہ خود بتاتا ہے۔ وہ واقعی مجھ پر بھروسہ کرتا ہے۔ میں یہاں وہاں بیٹھ کر اس کی واپسی کا انتظار نہیں کروں گا۔ میں چاہتا ہوں کہ جب وہ واپس آئے تو وہ مجھ پر فخر کرے۔ میں اس قابل ہونا چاہتا ہوں کہ اس نے جو کچھ مجھے دیا اس سے تھوڑا زیادہ دے سکوں، شاید تین توڑے، کون جانتا ہے؟ وہ خوشی سے کام کرنے لگتا ہے۔ اور تیسرا نوکر! وہ کیا کرتا ہے؟ خیر، وہ اپنا توڑا لیتا ہے، ایک بہت بھاری بیگ۔ وہ اسے اپنے کندھے پر اٹھاتا ہے۔ وہ اپنا بیلچہ پکڑ کر باہر نکل جاتا ہے۔

میدان میں آتے ہی وہ کھدائی شروع کر دیتا ہے۔ کافی کوشش کے بعد وہ اپنی پیٹھ سیدھی کرتا ہے اور پیشانی پر پسینہ چھڑکاتا ہے:

– اُف! وہ کہتا ہے، یہ اچھا ہے! یہ بہت گہرا ہے! وہ اپنے تھیلے سے ایک ڈبہ نکالتا ہے اور اسے سوراخ کے نیچے رکھتا ہے۔ وہ اپنا بیلچہ اٹھاتا ہے اور سوراخ کو بھرنے کے لیے اُس پر مٹی پھینکتا ہے۔ وہ اچھی طرح ڈھانپتا ہے اور ہر چیز کو پتوں سے ڈھانپ دیتا ہے۔



– بے نقص! اس نے کہا، یہ ختم ہو گیا ہے اور اب ہمیں صرف انتظار کرنا ہے۔ میں اپنا کاروبار خود سنبھال سکتا ہوں، آرام کر سکتا ہوں اور اچھا وقت گزار سکتا ہوں۔ ایک سال، دو سال، دس سال اور شاید مزید! سال گزر گئے اور مالک ابھی تک واپس نہیں آیا۔ کیا اب بھی نوکروں کو یاد ہے کہ اس نے لوٹنا ہے؟ کیا وہ انتظار کرنے میں مایوس ہو رہے ہیں؟ آیئے دیکھتے ہیں کہ وہ کہاں ہیں! پہلے دو نوکر ہمیشہ بہت مصروف رہتے ہیں۔ وہ ثابت قدم رہتے ہیں اور ان کا کام رنگ لاتا ہے۔ وہ اپنے مالک کی واپسی کے خیال سے خوش ہوتے ہیں چاہے اُسے واپس آنے میں دیر لگے۔

اور تیسرا؟ آہ! وہ بھی مصروف ہے، لیکن دوسری چیزوں میں مصروف ہے!







اپنے مالک کی واپسی کے بارے۔۔۔ اوہ! وہ اب اس کے بارے میں نہیں سوچتا۔ ایک اچھا دن، یہ ایک حیرت کی بات ہے! مالک یہاں ہے! مالک واپس آ گیا ہے!

- قریب آؤ! وہ ان سے کہتا ہے۔ مجھے بتاؤ کہ تم نے ان توڑوں کے ساتھ کیا کیا جو میں نے تمہیں دیئے تھے۔

پہلا خاموشی سے قریب آتا ہے:

- وہ کہتا ہے، خداوند! یہ پانچ توڑے ہیں جو تُو نے مجھے سونپے تھے اور یہ وہ پانچ توڑے ہیں جو میں نے کمائے ہیں۔

- یہ بہت اچھا ہے، اس کے مالک نے کہا، تم ایک اچھے نوکر ہو، میں تم پر بھروسہ کر سکتا ہوں۔ تم اس معاملے میں وفادار تھے، میں تمہیں مزید اہم چیزوں کو سنبھالنے کے لئے تمہارے سپرد کر سکتا ہوں۔ آؤ! میری خوشی میں شریک ہو! دوسرا نوکر اپنی باری پر قریب آتا ہے۔

- خداوند، وہ کہتا ہے کہ تُو نے مجھے دو توڑے دیئے۔ میں نے دو اور کمائے ہیں۔ وہ یہاں ہیں!

- یہ بہت اچھا ہے، اس کے مالک کا کہنا ہے کہ، تم ایک اچھے نوکر ہو، ہم تم پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔

تم اس معاملے میں وفادار تھے، میں آپ کو مزید اہم چیزوں کا انتظام سونپ سکتا ہوں۔ آؤ! میری خوشی میں شریک ہو۔

اور تیسرا نوکر!۔۔۔ وہ کیا کرنے والا ہے؟ وہ دوڑتا ہے جو اس نے چھپا رکھا ہے اسے حاصل کرنے کے لیے اور اعتماد کے ساتھ سامنے آتا ہے:

- اے مالک، وہ کہتا ہے، میں تجھ کو ایک سخت اور کٹھور آدمی کے طور پر جانتا ہوں، اس لیے میں ڈر گیا اور میں نے تیرے توڑے کو زمین کے ایک گڑھے میں چھپا دیا۔ وہ یہاں ہے! میں یہ آپ کو واپس دے رہا ہوں!



- سست، شریر نوکر! مالک نے جواب دیا، چونکہ تمہارا دعویٰ ہے کہ میں سخت آدمی ہوں، تو پھر تم نے میرا توڑا ساہوکار کو کیوں نہ دیا۔ وہاں، کم از کم، اس سے کچھ منافع تو حاصل ہوتا۔ تم نے کچھ بھی اچھا نہیں کیا اور اس کے علاوہ، تم اپنے آپ کو درست ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہو! اسے باہر پھینک دو! اس کی یہاں کوئی جگہ نہیں ہے! جس کے پاس پہلے سے ہی دس ہیں اس کا توڑا بھی اسے دے دو، کیونکہ وہ ایک وفادار نوکر ہے، اور اس طرح اُس کے پاس بہت زیادہ ہو جائے گا!

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



آپ کی رائے میں، جس مالک کے بارے میں یسوع نے تمثیل میں بات کی ہے، وہ کس کی نمائندگی کرتا ہے؟ جی ہاں، وہ اُسی کی نمائندگی کرتا ہے۔ اُس کی موت کے بعد، یسوع دوبارہ زندہ کیا گیا تھا، وہ آسمان پر چلا گیا اور وہ جلد واپس آئے گا۔ نوکر ہماری، آپ کی اور میری نمائندگی کرتے ہیں۔ توڑوں، پیسوں کے ان تھیلوں کا کیا ہو گا؟ وہ ان تمام نعمتوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو خدا ہمیں دیتا ہے ہماری زندگی، ہماری صحت، ہمارا وقت، ہماری نعمتیں، ہم کیا کرنے کے قابل ہیں، ہم کس کام میں اچھے ہیں؛ یہ سب کے لئے مختلف ہے۔ یسوع ہمیں ہر چیز کے ساتھ کیا کرنے کو کہتا ہے جو وہ ہمیں دیتا ہے؟ ٹھیک ہے وہ ہمیں بتاتا ہے کہ ہم اسے خوش کرنے کے لیے جو کچھ کر سکتے ہیں کرنے کی کوشش کریں تاکہ وہ واپس آنے تک اپنی تمام صلاحیتوں کو دوسروں کے کام آنے کے لیے استعمال کرے۔ کیا آپ اور مجھے اجر ملے گا؟ ہاں، وہ ہمیں ہماری وفاداری کا بدلہ دے گا۔ وہ ہم سے کہے گا: "آؤ، تم میرے ساتھ خوشی مناؤ، تم میری خوشی میں شریک ہو، نیک اور وفادار نوکر!" اس لیے جو کچھ بھی آپ کریں، پورے دل سے کریں، یہاں تک کہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر بھی، انہیں خوشی سے کریں گویا آپ خداوند کے لیے کر رہے ہیں۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



مسیحی زندگی خُداوند اور دوسروں کی خدمات سے ظاہر ہوتی ہے۔ سب سے پہلے، آیئے اپنے بچوں کو دریافت کرنے اور ان کے لیے شکر گزار بننے میں مدد کریں جو خُدا نے اُن میں رکھا ہے: زندگی، صحت، خوراک، کپڑے، پیسہ، خاندان، دوست وغیرہ۔ پھر آیئے ان کی یہ دیکھنے میں مدد کریں کہ وہ کس طرح ان کا استعمال اور ترقی کر سکتے ہیں جو انہیں سونپا گیا ہے۔۔۔ آیئے ہم ان کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ دوسروں کو دیں اور وفاداری اور خوشی کے ساتھ خدمت کریں۔ یسوع نے اسے دیکھا اور ایک دن آسمان پر انہیں اجر ملے گا۔

61۔ مریم کا عِطر

آج ہمارا "1، 2، 3 کہانی کا وقت" 61واں پروگرام ہے، جو نہ صرف بچوں کے لئے بلکہ ہمارے رشتہ داروں اور دوستوں کے لیے بھی ہے۔

ہم یسوع کو اس کے دوستوں کے ساتھ ڈھونڈنے جا رہے ہیں، جن لوگوں کو اس نے شفا دی تھی، جن لوگوں کو اس نے برکت دی تھی۔ اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے انداز میں اُس کا شکریہ ادا کرنے والا ہے۔ ایک عورت نے اسے اپنی سب سے قیمتی چیز اپنی دولت دینے کا فیصلہ کیا تھا۔ لہذا، بغیر کسی تاخیر کے، آیئے اس کہانی کو سنتے ہیں جو آپ کو مرقس کی انجیل میں باب 14 کے شروع میں ملے گی۔

یسوع کے لئے تحفہ

چھ دنوں میں، فسح کی عظیم عید ہو گی۔ یسوع یروشلیم کے قریب ایک چھوٹے سے گاؤں بیت عنیاہ میں ہے۔ شمون اس گاؤں میں رہتا ہے۔ وہ یسوع سے کہتا ہے:

-اپنے شاگردوں کے ساتھ میرے گھر آ، میں تجھے دعوت دیتا ہوں۔ میں نے بہت اچھا کھانا تیار کیا ہے۔ تیرا استقبال کرنا میرے لیے خوشی اور اعزاز کی بات ہو گی۔ میں بہت خوش ہوں جب سے تُو نے مجھے کوڑھ سے شفا دی ہے۔ اس سے پہلے، میں اپنے خاندان، اپنے دوستوں سے دور رہنے پر مجبور تھا۔ میں ایک بھیانک درد میں مبتلا تھا۔ جو اب ختم ہو گیا ہے اور تُو نے مجھے بچایا تیرا بے حد شکریہ!



مہمانوں میں لعزر بھی موجود ہے۔ بیت عنیاہ میں، وہ ہمیشہ سے مشہور رہا ہے اور اس کی دو بہنیں، مرتھا اور مریم بھی ہیں۔ لیکن اب وہ یروشلیم اور پورے ملک میں اس کے بارے میں باتیں کر رہے ہیں۔

-کیا آپ جانتے ہیں کہ بیت عنیاہ میں کیا ہوا؟ لوگ کہتے ہیں۔

-جی ہاں! یہ وہ جگہ ہے جہاں یسوع نے لعزر کو مردوں میں سے زندہ کیا تھا۔ اس شخص کو مرے چار دن ہو چکے تھے!

-کیا ایک معجزہ! میرا یقین ہے کہ یسوع خدا کی طرف سے ایک نبی ہے۔ لیکن عبادت خانہ کے سردار اسے گرفتار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ بھیانک ہے!



اور پھر بھی وہ سب کا بھلا ہی کرتا ہے۔

-یہ خفیہ طور پر کیا جانا چاہئے وہ اپنے آپ سے کہتے ہیں، کیونکہ لعزر کے جی اٹھنے کے بعد سے زیادہ سے زیادہ لوگ اس کی پیروی کر رہے ہیں۔ وہاں فساد ہو سکتا ہے، اور پر تشدد مظاہرہ بھی ہو سکتا ہے۔"

شمون کے گھر کھانا جاری ہے۔ لعزر ان لمحات کو یسوع کے ساتھ بانٹ کر خوش ہے۔ وہ اس کا بہت شکر گزار ہے کیونکہ اس نے اسے زندہ کیا۔

اس کی بہن مرتھا بھی وہاں ہے، یقیناً! وہ کھانا بنانے اور مہمانوں کی خدمت میں بہت مصروف ہے:

-میں اس کی ہر طرح سے مقروض ہوں، وہ اکثر یہی کہتی رہتی ہے۔ کیونکہ اس نے میرے بھائی کو زندہ کیا جو مر گیا تھا۔

اور مریم، وہ کہاں ہے؟ کیا وہ یسوع سے ملنے نہیں آئی تھی؟

اوہ! وہ زیادہ دور نہیں ہے۔ وہ تیار ہو رہی ہے۔ اپنے طریقے سے، وہ یسوع کو بتائے گی کہ وہ اس سے کتنی محبت کرتی ہے، وہ اس کی کتنی شکر گزار ہے۔ اُدھر دیکھو تو وہ آتی ہے وہ کوئی شور نہیں مچاتی۔ اس نے اپنے ہاتھ میں سب سے قیمتی چیز، اس کا سارا خزانہ، ایک شاندار عِطر کی شیشی ہے جسے اُس نے نازک طریقے سے اپنے ہاتھ میں تھام رکھا ہے۔ وہ یسوع کے قریب آتی ہے، وہ اپنے آپ کو پیچھے رکھتی ہے۔



وہ عِطر کی شیشی توڑ دیتی ہے۔ فوراً ہی گھر میں ایک مزیدار خوشبو پھیل جاتی ہے۔ اس کی بوتل میں بہترین کوالٹی کا عِطر ہے۔ جس میں سے وہ کچھ یسوع کے سر پر ڈالتی ہے، پھر وہ گھٹنے ٹیکتی ہے اور کچھ اور اس کے پاؤں پر ڈالتی ہے۔ اور اپنے لمبے بالوں سے ان کو پونچھتی ہے۔

یسوع کچھ نہیں کہتا۔ مہمان یہ دیکھ کر حیران ہو جاتے ہیں۔ شاگرد آپس میں سرگوشی کرتے ہیں:

-مگر، مریم کیا کر رہی ہے! اس قیمتی عِطر کی شیشی کو توڑ کر سارا عِطر اُنڈیل دینا، مگر یہ دیوانگی ہے! وہ صرف چند قطرے ہی اُنڈیل سکتی تھی۔ اتنا ہی کافی تھا! یہ بہت ضائع کیا گیا ہے!

ان میں یہوداہ بھی ہے۔ وہ یسوع سے سچی محبت نہیں کرتا۔ وہ ہمیشہ سے امید کرتا تھا کہ یسوع بادشاہ بنے گا اور وہ ایک بہت طاقتور اور سب سے بڑھ کر یہ کہ وہ بہت امیر وزیر ہو گا:



-کیسا فضول کام ہے!وہ کہتے ہیں۔اس عطر کی قیمت تین سو دینار سے زیادہ تھی، جو پورے سال کے کام کی تنخواہ تھی۔اس عورت نے یہ ہمیں دینا بہتر نہیں سمجھا۔ تاکہ ہم اسے بیچ کر پیسے غریبوں کو دے سکتے تھے۔

کیا یہوداہ واقعی غریبوں کی فکر کرتا ہے؟ نہیں! ہرگز نہیں، وہ چور ہے۔

وہ اس رقم کے بارے میں سوچتا ہے جو وہ اپنی جیب میں ڈال سکتا تھا۔ وہ بہت ناراض ہے۔

مریم نے سنا ہے۔اس کی خوشی ختم ہوگئی۔ وہ سر جھکا لیتی ہے۔ وہ آنسوؤں کے دہانے پر ہے۔ یسوع بولنا شروع کرتا ہے:

-تم اس عورت کو کیوں دِق کرتے ہو؟ اس نے ایک اچھا کام کیا۔ غریب غُربا ہمیشہ تمہارے پاس رہیں گے۔ تم انہیں پیسے دو گے لیکن میں ہمیشہ تمہارے ساتھ نہیں رہوں گا۔ مریم نے وہ کیا جو وہ کر سکتی تھی۔ کیا تم جانتے ہو کہ اس نے ایسا کیوں کیا؟ اس نے میرے بدن پر خوشبو لگا دی ہے کیونکہ میں جلد ہی مر جاؤں گا۔ جو میں آپ کو بتانے والا ہوں اسے غور سے سنو۔ مریم نے آج جو کچھ کیا ہے اسے کبھی بھُلایا نہیں جائے گا۔ پوری دنیا میں، یہ بتایا جائے گا۔ شاگرد سر جھکا لیتے ہیں۔ وہ شرمندہ ہو جاتے ہیں۔

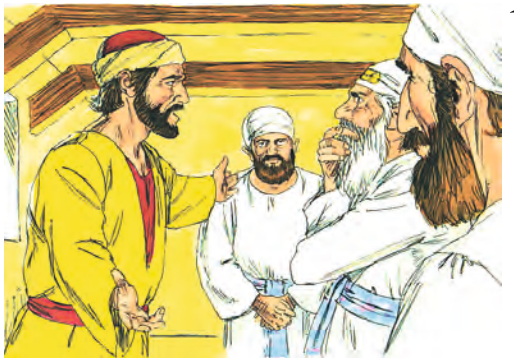


اچانک ایک آدمی اٹھتا ہے۔ اس کا چہرہ غصے سے بھرا ہے۔ وہ رات کو گھر سے نکلتا ہے اور چلا جاتا ہے۔ یہ یہوداہ ہے۔ وہ خداوند کے دشمنوں، یعنی ہیکل کے سربراہوں سے ملنے جاتا ہے اور کہتا ہے:

-اگر میں لوگوں کے جانے بغیر یسوع کو گرفتار کرنے میں تمہاری مدد کرتا ہوں تو تم مجھے کتنے پیسے دو گے ؟

-چاندی کے تیس سِکے!

-یہ ایک سودا ہے! میں وقت آنے پر تمہیں بتا دوں گا۔



وہ انہیں چھوڑ کر یسوع کے پاس واپس آتا ہے جیسے کچھ ہوا ہی نہیں تھا کوئی نہیں جانتا کہ اس نے ابھی ابھی کیا کیا ہے سوائے یسوع کے جو سب کچھ جانتا ہے۔ مگر وہ کچھ نہیں کہتا۔

مریم خوش ہے۔ وہ یسوع کو دکھانا چاہتی تھی کہ وہ اس سے کتنی محبت کرتی ہے۔ اس نے وہ کیا جو وہ کر سکتی تھی اور یسوع نے اسے بتایا کہ وہ اس کے تحفے کی کتنی قدر کرتا ہے۔

اور آپ دیکھتے ہیں کہ، آج بھی مریم کے عطر کی کہانی اسی طرح سنائی جاتی ہے جیسا کہ یسوع نے فرمایا تھا !

1،2،3،4 اور تم اور میں!



مریم نے اپنے دل کی بات سنی۔ اس نے یسوع کو یہ دکھانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی کہ وہ اس سے کتنی محبت کرتی ہے۔ اس نے اسے سب سے قیمتی چیز دی جو اس کے پاس تھی اور یسوع نے اس کا پیغام سمجھا۔ اس نے خوشی سے اس کا تحفہ وصول کیا۔ وہ سب کے سامنے اس کے لیے کھڑا ہو گیا۔ آپ کو یاد ہے اس نے کیا کہا؟"مریم نے جو کیا وہ اچھا ہے۔ یہ ایک اچھا کام تھا!"

اور آپ، آپ یسوع کو یہ دکھانے کے لیے کیا پیش کر سکتے ہیں کہ آپ اس سے محبت کرتے ہیں؟ آپ کے پاس سب سے قیمتی چیز کیا ہے؟ آپ کی زندگی! آپ کا دل!

تو آپ اس سے کہہ سکتے ہیں:"یسوع، میں آپ کو اپنی زندگی دیتا ہوں، میں آپ کو اپنا دل دیتا ہوں۔"

1،2،3،4 اور ہم والدین!



مجھے یسوع کے یہ الفاظ بہت پسند ہیں:"تم اس عورت کو کیوں دِق کرتے ہو، اس نے تو میرے ساتھ بھلائی کی ہے۔"

ہم بھی اپنے بچوں کو تکلیف دے سکتے ہیں اگر ہم اس بات پر کافی توجہ نہیں دیتے ہیں کہ وہ یسوع کے ساتھ لگاؤ کا اظہار کرنے کے لیے کیا کر رہے ہیں۔ تو یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم یہ سمجھیں کہ ان کے اعمال، ان کی باتوں کے پیچھے محبت کا اظہار ہوتا ہے چاہے وہ ہماری نظروں میں بے وقعت ہی کیوں نہ ہوں، شاید وہ مضحکہ خیز بھی کیوں نہ ہوں، آیئے ہم محتاط رہیں کہ ان کو تکلیف نہ دیں اور آیئے ہم ان کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ یسوع کے لیے اپنی شکر گزاری اور محبت کا اظہار کریں۔

62۔ شاہانہ استقبال

کیا آپ نے کسی بادشاہ کی تاجپوشی، یا کسی صدر کی مملکت کے سربراہ کے دورے کی کوئی رپورٹ دیکھی ہے؟ ہجوم اسے خوش کرنے کے لیے آتا ہے۔ صحافی اُسے گھیر لیتے ہیں۔ وہ کوچ یا خوبصورت گاڑی میں آتا ہے، اس کے سامنے سرخ قالین بچھا دیا جاتا ہے۔ وہ ایک تقریر کرتا ہے اور ایک ضیافت میں شرکت کرتا ہے جس کے ارد گرد تمام معززین اور وزراء شامل ہوتے ہیں۔ یہ ایک بہت اہم واقعہ ہے۔ ایک دن یسوع جسے بادشاہ کے طور پر سراہا گیا۔ وہ ملک کے دارالحکومت یروشلیم میں شاہانہ انداز میں داخل ہوا۔ ہم اس کہانی کو دریافت کریں گے جو آپ کو لوقا کی انجیل کے باب 19 میں ملے گی۔ اور ہمارا سوال ہے کہ: یسوع کے ارد گرد تمام بچے کیا کر رہے تھے ؟

یسوع کی یروشلیم میں آمد

جوانوں، بوڑھوں، بچوں ہر عمر کے لوگوں کے ایک بڑے جلوس کا تصور کریں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو فسح کی عظیم عید کے لیے یروشلیم جا رہے ہیں۔ اس جلوس کے آگے یسوع اور اس کے شاگرد ہیں۔ جب وہ ایک گاؤں کے قریب پہنچ رہے تھے، تو یسوع نے دو شاگردوں سے کہا:



-وہاں سامنے گاؤں میں جاؤ۔ جیسے ہی تم اس میں داخل ہو گے، تمہیں وہاں ایک گدھی بندھی ہوئی ملے گی اور اس کے ساتھ اس کا بچہ۔ ان کو کھول کر میرے پاس لے آؤ۔

شاگرد حیران ہیں۔ وہ ان جانوروں کو کیسے کھولیں گے؟ لوگ کیا کہیں گے؟ یسوع نے مزید کہا:

-اگر کوئی تم سے پوچھے: "تم یہاں کیا کر رہے ہو! تم ان جانوروں کو کیوں لے جا رہے ہو؟" تو انہیں جواب دینا کہ: " خداوند کو ان کی ضرورت ہے لیکن فکر نہ کریں ہم انہیں واپس لے آئیں گے "، اور وہ آپ کو لینے دیں گے۔

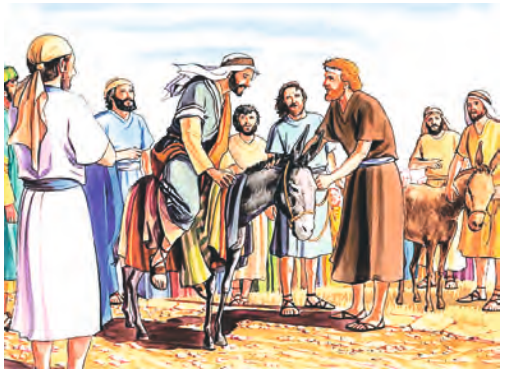
کیا آپ جانتے ہیں کہ یسوع ایسا کیوں کر رہا ہے؟ وہ اس بات کو پورا کرے گا جس کی ایک نبی نے بہت پہلے پیشین گوئی کی تھی۔

-یروشلیم! یروشلیم، اس نے کہا تھا، دیکھو! تمہارا بادشاہ تمہارے پاس آ رہا ہے۔ وہ عاجز اور حلیم ہے۔

وہ ایک جوان گدھے پر سوار ہے۔

ہم نے کبھی کسی بادشاہ کو گدھے پر بیٹھتے نہیں دیکھا۔ بادشاہ فخر سے اپنے خوبصورت ترین گھوڑوں پر سوار ہوتے ہیں۔ وہ اپنے شاہی محافظوں سے گھرے ہوئے نرسنگے کی آواز پر ایک فاتح کے طور پر آتے ہیں۔ وہ اپنی دولت اور اپنی طاقت، لوگوں پر اپنا تسلط دکھانا چاہتے ہیں۔ تو کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ یسوع دوسرے بادشاہوں کی طرح بادشاہ نہیں ہے؟

دونوں شاگرد گاؤں پہنچے۔ راستے کے موڑ پر انہیں ایک گدھی اور اس کا بچہ ملتا ہے۔ وہ ان کو کھولتے ہیں۔



-تم کیا کرتے ہو، یہ جانور ہمارے ہیں! تم انہیں کیوں کھول رہے ہو؟

-کیونکہ خداوند کو ان کی ضرورت ہے۔ یقین رکھیں! ہم انہیں آپ کے پاس واپس لے آئیں گے!

انہوں نے انہیں جانے دیا۔ جب وہ یسوع کے قریب پہنچے تو، انہوں نے اپنے کپڑے جوان گدھے کی پیٹھ پر ڈال دیے جس پر یسوع بیٹھ گیا۔ لوگ اپنے کپڑے سڑک پر قالین کی طرح بچھا دیتے ہیں۔ دوسرے کھیتوں میں جاتے ہیں۔ وہ کھجور کے درختوں، زیتون کے درختوں، کی شاخیں کاٹتے ہیں۔ وہ اسے گارڈ آف آنر بناتے ہیں اور بلند آواز سے خدا کی حمد کرتے ہیں۔

-خداوند کی تعریف ہو! اُس نے ہمارے لیے بڑے معجزے کیے ہیں! خداوند کی تعریف ہو!

وہ خوشی سے پکارتے ہیں کیونکہ انہیں یقین ہے کہ یسوع ملک کا بادشاہ بنے گا۔ وہ رومیوں کو نکال دے گا اور ان سب کو امیر بنا دے گا اور خوش کر دے گا۔

-ہوشعنا! ہوشعنا! مبارک ہے وہ بادشاہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے! وہ ہمیں ہمارے دشمنوں سے چھڑائے گا۔ وہ ہمارا بادشاہ بننے والا ہے۔ بادشاہ زندہ باد! خداوند کی تعریف ہو!

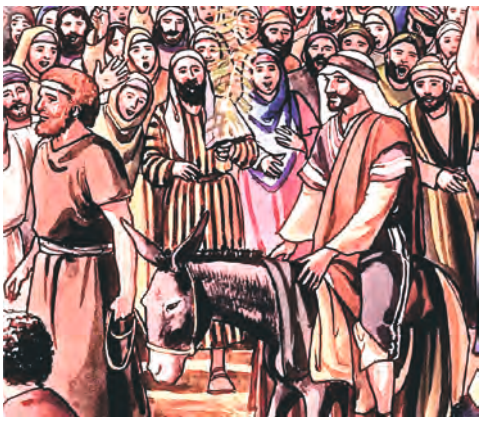


بچے خوشی سے اچھل رہے ہیں اور چیخ رہے ہیں۔ وہ خدا کی حمد کرتے ہیں۔ لیکن شرع کے عالم اور فریسی ناراض ہو جاتے ہیں۔ وہ ہجوم کو یسوع کے لیے خوش ہوتا دیکھ کر برداشت نہیں کر پاتے۔

- کیا تجھے یہ شور بُرا معلوم نہیں دیتا؟ وہ اس سے پوچھتے ہیں۔ کیا تُو سن نہیں سکتا کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں! تُو انہیں خاموش کروا سکتا ہے، کیا تُو نہیں کر سکتا!

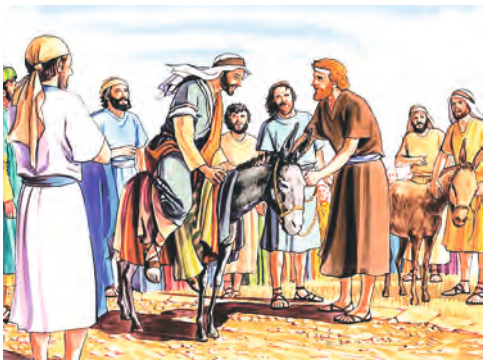
- نہیں! بالکل نہیں! یسوع انہیں جواب دیتا ہے۔ اگر یہ لوگ، جو یہاں موجود ہیں، خاموش ہو جائیں، اگر خدا کی حمد کرنا چھوڑ دیں، تو پتھر خود ہی چِلا چِلا کر خدا کی تعریف کرنے لگیں گے۔

وہ یروشلیم کے قریب پہنچ رہے ہیں۔ ایک بڑا دکھ یسوع کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے۔ وہ روتا ہے کیونکہ وہ اس شہر اور اس کے لوگوں سے محبت کرتا ہے اور وہ جانتا ہے کہ چند سالوں میں ان کی نافرمانیوں کی وجہ سے ایک بڑی مصیبت واقع ہونے والی ہے۔ وہ ان کو اس تباہی سے بچانا چاہتا ہے، مگر وہ کچھ سننا نہیں چاہتے۔ وہ ابھی تک یہ نہیں سمجھتے کہ وہ ملک پر حکومت کرنے نہیں بلکہ ان کے دلوں پر راج کرنے، اور ان کی زندگیاں بدلنے کے لیے آیا ہے۔



- آہ! یروشلیم! وہ کہتا ہے کاش کہ تُو سمجھ گیا ہوتا کہ تجھے کیسے بچایا جائے۔ کاش تُو نے پہچان لیا ہوتا کہ میں موعودہ نجات دہندہ ہوں۔ کاش کہ تُو چاہتا کہ تُو اپنے گناہوں کی معافی مانگے اور اپنے خدا کی فرمانبرداری کرے! لیکن تُو نہیں سمجھا اِس لئے اب بہت بڑی مصیبت واقع ہونے کو ہے۔

یسوع کو بڑی اذیت کا سامنا ہے۔ اس کے چہرے سے آنسو بہہ رہے ہیں۔ وہ اب یروشلم میں داخل ہو رہا ہے۔ وہاں کے باشندے نقل مکانی کر رہے ہیں۔ وہ حیران ہیں۔



- یہ کیا ہو رہا ہے؟ یہ بادشاہ کون ہے جو گدھے پر سوار ہے؟ ہم نے ایسا کبھی نہیں دیکھا!

خوش مزاج ہجوم نے جواب دیا:

- مگر! یہ یسوع ہے! یہ یسوع ہے، وہ نبی جو ناصرت سے آیا ہے! بادشاہ خدا کی طرف سے آ رہا ہے!

اور بچے، چھوٹوں سے لے کر بڑوں تک، خوشی سے اچھل رہے ہیں۔ وہ یسوع کو اپنے پورے دل سے خدا کی حمد گاتے ہوئے گھیر لیتے ہیں۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



کیا آپ کو لگتا ہے کہ آپ ایک ہی وقت میں غمگین اور خوش ہو سکتے ہیں؟ ہاں، یہ ممکن ہے۔ جب یسوع یروشلیم پہنچتا ہے، تو وہ آنے والی آفات کی وجہ سے روتا ہے اور وہ گیت اور ہجوم اور خاص طور پر بچوں کی تعریفیں سن کر خوش ہوتا ہے۔

آپ کے خیال میں آج اسے کس بات سے خوشی ہوتی ہے؟ جی ہاں، وہ خوش ہوتا ہے جب وہ سنتا ہے کہ بچے اس کی تعریف کرتے ہیں۔ کیا آپ اس کی تعریف کرتے ہیں؟ کیا آپ کو اس کا شکریہ ادا کرنا یاد ہے؟ میرا مشورہ ہے کہ آپ ان سب چیزوں کے بارے میں سوچیں جو وہ آپ کو ہر روز دیتا ہے، جو ہوا آپ سانس لیتے ہیں، جو کھانا آپ کی پلیٹ میں ہے، آپ کے والدین، آپ کے دوست اور خاص طور پر اس کی بھلائی اور آپ کے لیے اس کی محبت۔

آپ کو یہ کہنے کی بہت سی وجوہات ملیں گی: "تیرا شکریہ یسوع! میں تیری تعریف کرتا ہوں! مجھ سے محبت کرنے کا شکریہ"!

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



مذہبی لوگوں کے احتجاج کے باوجود، یسوع نے نہ صرف بچوں کو اپنی تعریف کرنے دی، بلکہ اس نے یہ معمول پایا کہ انہوں نے ایسا کیا، چاہے یہ مذہبی معیارات کے مطابق ہو یا نہ ہو۔ یہ اچھی بات ہے کہ ہمارے بچے بچپن سے ہی شکر گزاری اور تعریف کا آزادانہ اظہار کرنا سیکھیں۔ وہ بے ساختہ اپنے الفاظ میں اپنے طریقے سے خداوند کی تعریف کریں۔ اور ہم ماڈل بنیں، والدین بنیں، جو داؤد کی طرح خدا کے لیے گاتے ہیں: " کیونکہ تیری شفقت زندگی سے بہتر ہے۔ میرے ہونٹ تیری تعریف کریں گے۔ اِسی طرح مَیں عُمر بھر تجھے مُبارک کہونگا۔ اور تیرا نام لے کر اپنے ہاتھ اُٹھایا کروں گا۔" زبور 63:3-4

63۔ یسوع ہیکل میں

اپنی پچھلی گفتگو میں، ہم نے یسوع کے شاہانہ داخلے کے بارے میں بات کی تھی کہ فسح کی عید منانے کے لیے یروشلیم پہنچنے والی بھیڑ کے ساتھ یسوع کیسے یروشلیم میں داخل ہوا۔ آج ہم اسے ہیکل میں پائیں گے جہاں ناقابل یقین چیزیں ہو رہی ہوں گی جس سے وہ ناراض ہو جائے گا۔ جی ہاں! آپ نے ٹھیک سنا، یسوع ناراض ہونے والا ہے۔ لیکن خوش قسمتی سے، اور چیزیں اسے خوش کر دیں گی۔ چلیں! اب آیئے ہیکل کا دورہ کریں اور آیئے معلوم کریں کہ وہاں کیا ہو رہا ہے۔ کہانی کے آخر میں، آپ میرے سوالوں کا جواب دے سکتے ہیں:- خدا کو کیا پسند ہے؟- وہ اپنے گھر میں کیا تلاش کرنا چاہتا ہے؟

خدا کو کیا پسند ہے

ہیکل جانے والے ہزاروں زائرین سے یروشلیم کی سڑکیں کھچا کھچ بھری ہوئی ہیں۔ ہیکل خدا کا گھر ہے۔ یہ آج ہمارے لیے کلیسیا کی طرح ہے، ایک ایسی جگہ جہاں لوگ جمع ہوتے ہیں۔

لوگ ہیکل میں عبادت کرنے، دعا کرنے اور قربانی کے طور پر جانور پیش کرنے کے لیے آتے ہیں، جیسا کہ خدا نے حکم دیا تھا۔ لیکن وہ صرف وہی نہیں ہیں جو ہیکل میں آتے ہیں۔ وہاں وہ تمام لوگ بھی ہیں جو تجارت کرنے کے لیے موجود ہیں۔ لوگ ایک بڑی بھیڑ کی صورت میں مسلسل آ جا رہے ہیں۔۔۔ عبادت کی دعائیں اور گیت سننا ناممکن ہے۔



آپ صرف گائے کی آوازیں، بھیڑ بکریوں کے بِلبلانے اور کبوتروں کی آوازیں سن سکتے ہیں۔ ہیکل کا صحن جانوروں کی حقیقی منڈی بن گیا ہے۔ لوگ اور دکاندار قیمتوں پر تبادلہ خیال کرتے ہیں۔ وہ لڑتے جھگڑتے ہیں۔ پیسے بدلنے والے بھی اپنی چھوٹی میزوں پر بیٹھے ہیں جن کے چاندی اور سونے کے سکّے صفائی سے رکھے ہوئے ہیں۔ وہ لوگوں کے پیسوں کا تبادلہ کرتے ہیں تاکہ وہ چیزیں خرید سکیں۔ یہ سب سوداگر اور یہ "صرف" بے ایمانی سے امیر ہوتے ہیں۔ خدا کا گھر تجارت، جھوٹ، فریب کی آماجگاہ بن چکا ہے۔

یسوع ابھی آیا ہے۔ یہ سب "تماشا" دیکھ کر وہ بہت غصہ ہوتا ہے۔ وہ ایک رسی لیتا ہے۔ اور اُس کا کوڑا بنا لیتا ہے اور وہ ان تمام سوداگروں کو نکال دیتا ہے۔ وہ بیلوں، بھیڑوں، بکریوں کو کھولتا ہے۔ وہ انہیں باہر نکال دیتا ہے۔ تصور کیجیے کہ یہ تمام جانور دوڑتے ہوئے آوازیں نکالتے ہیں۔۔۔ وہ پنجرے کھولتا ہے اور کبوتر فوری سے اُڑ جاتے ہیں وہ پیسے بدلنے والوں کی میزیں اُلٹ دیتا ہے۔ سونے اور چاندی کے سکے گھوم رہے ہیں۔ کئی لوگ انہیں لینے کے لیے دوڑتے ہیں۔



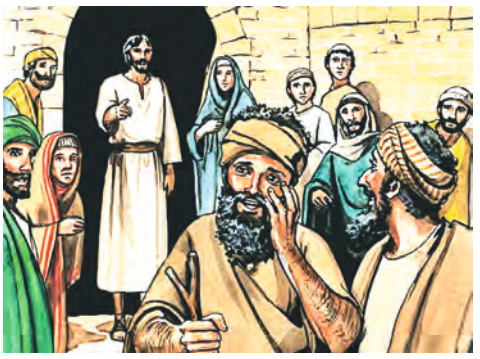
- نہیں! یسُوع نے ان سے کہا۔ میں تُمہیں ان کو لینے سے منع کرتا ہوں!

ہیکل کا صحن ناقابل شناخت ہے۔ سب کچھ بے ترتیب ہے۔

زائرین حیرت سے دیکھتے ہیں۔

- کیا ہو رہا ہے؟ اس کو کیا پریشانی {مسئلہ} ہے؟

- تم حیران کیوں ہو؟ یسوع نے ان سے کہا۔ کیا تم نہیں جانتے کہ خدا نے کہا کہ ہیکل اس کا گھر ہے؟ یہ دُعا کا گھر ہونا چاہیے اور تم نے اسے ڈاکوؤں کی گوہ بنا دیا ہے! آہستہ آہستہ خاموشی ہوتی ہے۔ اندھے، لنگڑے اور کمزور یسوع کے پاس آتے ہیں۔ خداوند کیا کرے گا؟ کیا وہ اب بھی ناراض ہے؟ کیا وہ انہیں برکت دے گا؟



جی ہاں! وہ ان سب کو شفا دیتا ہے۔ وہ ان سے ناراض نہیں ہے۔ اسے ان تمام بیماروں سے ہمدردی ہے۔ لوگ خوشی سے بھر جاتے ہیں:

- خُداوند کی تعریف ہو! خُداوند کی تعریف ہو!

سردار کاہن اکٹھے ہو جاتے ہیں۔

- ہمیں اس یسُوع کو روکنے کے لیے فوری کوئی راستہ تلاش کرنا چاہیے! وہ بہت غُصے میں اپنے آپ سے کہتے ہیں۔ ہمیں جلد از جلد اس سے چھُٹکارا حاصل کرنا چاہیے!

اور وہ بچے جو ہیکل میں ہیں، وہ ان اندھے لوگوں کو جو اپنی بینائی بحال کر چکے ہیں، وہ لنگڑے اور اپاہج لوگوں کو دیکھ کر کیا کریں گے جو اپنے ہی دونوں پیروں پر اُچھل رہے ہیں؟ خیر! وہ اپنے دل سے خُدا کی حمد کرتے ہیں :



-ہوشعنا!ہوشعنا!یسوع زندہ باد جو یہ معجزات کرتا ہے اور ہمیں بچاتا ہے!یسوع زندہ باد!

سردار کاہن یسوع کے پاس آتے ہیں۔

-کیا آپ سن سکتے ہیں کہ یہ بچے کیا پکار رہے ہیں؟

-جی بالکل!یسوع نے جواب دیا۔کیا تم اِس سے حیران ہو؟کیا تم اس عبارت کو اچھی طرح نہیں جانتے کہ لکھا ہے:"اے خدا!تُو نے بچوں اور شیر خواروں کے منہ سے حمد کو کامل کروایا۔"وہ جواب نہیں دیتے اور چلے جاتے ہیں۔

بچوں کا کیا ہو گا؟وہ خوشی سے خدا کی حمد کرتے رہتے ہیں ۔



کچھ دنوں بعد،یسوع ہیکل میں واپس آیا۔وہ صندوق کے سامنے بیٹھا ہے ۔

ایک امیر آدمی قریب آتا ہے۔وہ صندوق میں سونے کے کئی سکے ڈالتا ہے۔ایک اور فخر کے ساتھ چاندی کے سکے کی ایک بڑی مٹھی بھر کر ڈالتا ہے۔ایک تیسرا چیک کرتا ہے کہ لوگ اس کے سونے کے سکے گرانے سے پہلے اسے اچھی طرح دیکھ سکتے ہیں،پھر چوتھا آتا ہے اور اِسی طرح پانچواں بھی۔سب کافی پیسہ ڈالتے ہیں۔مگر یسوع ان کی طرف دیکھتا ہے۔اور کچھ نہیں کہتا۔



ایک عورت آتی ہے۔وہ اکیلی ہے۔اس کا شوہر مر چکا ہے۔وہ غریب ہے۔وہ نہ تو زیورات پہنتی ہے اور نہ ہی اچھا لباس بلکہ اچھا پہنا ہوا لباس۔اس کے باوجود وہ خدا کو اپنا نذرانہ دینے اور اس سے دعا کرنے کے لیے ہیکل میں آتی ہے ۔

وہ صندوق کے قریب پہنچتی ہے اور احتیاط سے دو چھوٹے سکے ڈال دیتی ہے۔

یسوع نے اپنے شاگردوں کی طرف دیکھا اور کہا:

-کیا تم نے اُس غریب بیوہ کو دیکھا؟کیا تم نے وہ دو چھوٹے سکے دیکھے جو اس نے صندوق میں ڈالے؟میں تم سے سچ کہتا ہوں،اس عورت نے باقی سب سے زیادہ ہدیہ ڈالا۔اُن کے لیے،اُنہوں نے جو رقم دی یہ وہ رقم تھی جس کی انہیں ضرورت نہیں تھی،یہ ضرورت سے زیادہ رقم تھی۔لیکن جہاں تک اس کا تعلق ہے، اس نے خدا کو وہ سب کچھ دیا جو اس کے پاس ہے،وہ سب کچھ جس پر اس کی زندگی منحصر تھی !

1،2،3،4 اور تم اور میں!



اگر یسوع اپنے شاگردوں سے پوچھتا کہ:"خدا کو سب سے زیادہ کس نے دیا ہے؟"،بالکل آپ اور میری طرح،وہ جلدی سے تھوڑا سا حساب کتاب کر لیتے!وہ جواب دیتے۔لیکن،غلط!وہ سب غلط ہوتے۔ خدا ہماری طرح شمار نہیں کرتا۔وہ دیکھتا ہے کہ ہم کیا دیتے ہیں بلکہ ہمارے دل میں کیا ہے۔ہم اسے کیسے دیں؟خوشی سے یا افسوس سے؟اس کی محبت کے لیے یا دوسروں کو دِکھانے کے لیے؟

میرا مشورہ ہے کہ آپ اس کے بارے میں سوچیں۔اب،ہمارے سوالوں کے جواب کے لیے:"خدا کو کیا پسند ہے؟"اور"وہ اپنے گھر،اپنی ہیکل میں کیا تلاش کرنا چاہتا ہے؟"،میرا مشورہ ہے کہ آپ دو فہرستیں بنائیں۔سب سے پہلی فہرست جس میں آپ خدا کو خوش کرنے کے لیے بنا سکتے ہیں جب ہم چرچ میں اکٹھے ہوتے ہیں۔دوسری فہرست ان تمام چیزوں کے ساتھ جو آپ کر سکتے ہیں جو خدا کو خوش نہیں کرتیں۔آپ کی مدد کے لیے،آپ اس گفتگو کو دوبارہ سن سکتے ہیں یا ہماری سائٹ www.123raconte.com پر کہانی کو دوبارہ پڑھ سکتے ہیں۔آپ اسے مرقس کی انجیل میں باب 11 اور 12 میں بھی پائیں گے۔

1،2،3،4 اور ہم والدین!



خدا کو پیش کرنے کے بارے میں،میرا مشورہ ہے کہ آپ اپنے بچوں سے بات کریں۔اس طرح آپ ان کی سوچ کو تقویت دینے اور ان کے سوالات کے جواب دینے کے قابل ہو جائیں گے۔پھر ان کے ساتھ کھیل کی شکل میں دو فہرستیں بنائیں۔ہر ایک باری باری جواب دیتا ہے اور آپ اس پر بحث کرتے ہیں۔جس طرح آپ انہیں دوسروں کا احترام کرنا سکھاتے ہیں،انہیں خدا کی موجودگی کا احترام کرنا سکھاتے ہیں،چاہے چرچ میں ہو،یا گھر میں جب ہم دعا کرنے،گانے،انجیل پڑھنے،سننے کے لیے اکٹھے ہوتے ہیں،"1،2،3 کہانی کا وقت"؛یہاں تک کہ اگر آپ میں سے صرف دو یا تین ہیں،یاد رکھیں، خداوند نے وہاں ہونے کا وعدہ کیا تھا.یسوع نے کہا:

"جہاں دو یا تین میرے نام پر جمع ہیں،میں وہاں موجود ہوں"متی 18/ 20

64۔ایک ایسا سبق جو کبھی بھُلایا نہ جائے گا

کیا آپ ابھی اسکول جا رہے ہیں؟ جی ہاں؟ نہیں؟ کیا آپ چھٹی پر ہیں؟ ایک چیز یقینی ہے، آپ سیکھتے رہیں! بے شک! آپ ساری زندگی سیکھتے رہیں۔ دریافت کرنے کے لئے ہمیشہ کچھ نیا ہوتا ہے۔ یہ دلچسپ ہے! کیا آپ جانتے ہیں کہ یسوع کے شاگرد بھی سکول جاتے تھے؟ ہاں، ان کا استاد، ان کا استاد خداوند ہے۔ اپنی پچھلی گفتگو میں، ہم نے دیکھا کہ اس نے انہیں سکھایا کہ کس طرح دنیا کو خدا کی طرح دیکھنا ہے۔ آج وہ نیا سبق سیکھیں گے۔ اس دن کا سبق کیا ہے؟ یہ وہی ہے جو ہم اس کہانی کو سن کر پائیں گے جو آپ کو یوحنا کی انجیل کے باب 13 میں ملے گا۔

آج رات، لوگ فسح کی عید منانے جا رہے ہیں۔ ہر خاندان میں، وہ ایک بڑا کھانا کھائیں گے اور گیت گائے جائیں گے۔ یہ آخری فسح ہے جسے یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ منائے گا۔

-جاؤ اور کھانا تیار کرو جو تمہیں چاہیے، یسوع نے پطرس اور یوحنا سے کہا۔

-جی ہاں، خداوند، لیکن تُو کہاں چاہتا ہے کہ ہم اسے تیار کریں؟

-یروشلیم جاؤ! جب تم شہر میں داخل ہو گے تو تمہیں ایک آدمی ملے گا جو پانی کا گھڑا اُٹھائے ہوئے ہو گا۔ اُس گھر میں اُس کے پیچھے چلے جانا جہاں وہ داخل ہو گا، اور گھر کے مالک سے پوچھنا کہ فسح کی جگہ کہاں ہے۔ وہ آپ تم کو اوپر ایک بڑا کمرہ دکھائے گا جس میں قالین اور تکیے ہوں گے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں تمہیں تیاری کرنا ہو گی۔



پطرس اور یوحنا یروشلیم پہنچے۔

-اوہ! دیکھو! ان میں سے ایک کہتا ہے، کیا تم اس آدمی کو دیکھتے ہو کہ وہ ایک گھڑا اٹھائے ہوئے ہے۔ آؤ اُس کے پیچھے چلیں!

سب کچھ ویسا ہی ہوتا ہے جیسا کہ یسوع نے کہا تھا۔ وہ بھیڑ کا بچہ، روٹیاں اور سبزیاں پکاتے ہیں۔ کھانا پکانے کی ان اچھی خوشبوؤں سے گھر بھر جاتا ہے۔

سامنے والے دروازے کے پاس، وہ پانی سے بھرا ہوا ایک برتن، ایک پیالہ اور ایک کپڑا چھوڑ دیتے ہیں۔ لوگ اسے یسوع اور شاگردوں کے پاؤں دھونے اور مسح کرنے کے لیے استعمال کریں گے۔ جب وہ آئیں گے تو ان کے پاؤں گندے ہوں گے۔ ان کی جوتیوں پر سڑک کی دھول پڑی ہو گی۔ لوگ ہمیشہ گھر میں داخل ہونے سے پہلے ایسا ہی کرتے ہیں، خاص طور پر جشن کے دن۔ یہ سب سے اہم بندہ ہے جو مہمانوں کے پاؤں دھوتا ہے ۔

شام کے وقت، یسوع اور شاگرد ضیافت کے لیے پہنچے۔ اس وقت جب وہ گھر میں داخل ہونے والے تھے، شاگرد رُک کر فکر مندی سے پیالے اور پانی کے برتن کو دیکھتے ہیں۔

"یہاں کوئی خادم نہیں ہے، وہ سوچتے ہیں۔

کون ہمارے پاؤں دھونے والا ہے؟

متی، یعقوب، فلپس، یا اِندریاس؟ ...کوئی جواب نہیں دیتا۔ وہ اپنی سوچوں میں ڈوبے ہوئے ہیں۔



-آہ! نہیں، میں نہیں، پطرس اپنے آپ سے سوچتا ہے، میں ایسا نہیں کروں گا! میں ان کا نوکر نہیں ہوں، میں ان کے پاؤں دھونے والا نہیں ہوں۔ یہ بہت حقیر کام ہے!

-انہیں مجھ پر اعتماد نہیں کرنا چاہئے، دوسرا سوچتا ہے، میں ایسا کرنے سے باز نہیں آؤں گا! یہ ذلت آمیز کام ہے۔ یہ کرنا ان ہی پر منحصر ہے!

کوئی ردِعمل نہیں ہوتا۔ وہ میز پر ایسے بیٹھتے ہیں جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔

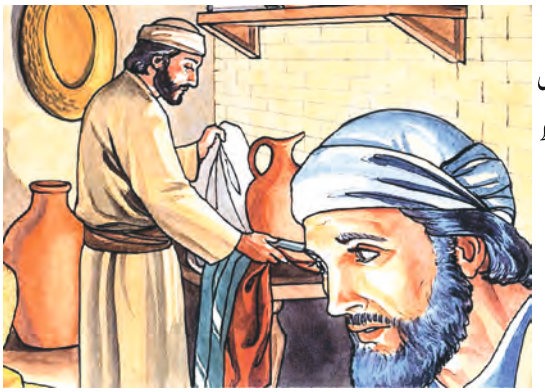
اچانک یسوع نے ان سے کہا:

-یہ آخری بار ہے جب ہم سب اکٹھے ہیں، اسی لیے میں واقعی میں آپ کے ساتھ یہ عید منانا چاہتا تھا۔ تھوڑی ہی دیر میں مجھے بہت تکلیف پہنچے گی۔

کیا انہوں نے سنا؟ یقیناً نہیں، وہ ابھی بھی اپنے خیالوں میں گُم ہیں۔

اپنے ہی ذاتی خیالوں میں۔

یسوع کھڑا ہوتا ہے۔ وہ کپڑا لے کر خادموں کی طرح اپنی کمر کے گرد لپیٹتا ہے۔ وہ برتن میں پانی ڈالتا ہے اور ایک شاگرد کے سامنے گھٹنے ٹیک دیتا ہے۔ وہ اُس کے پاؤں دھوتا ہے اور اُسے مسح کرتا ہے۔ وہ اگلے شاگرد کے پاس جاتا ہے اور ویسا ہی کرتا ہے، پھر تیسرے کے پاس، اور چوتھے کے پاس۔ شاگرد ایک لفظ بھی نہیں کہتے۔ وہ دیکھتے رہتے ہیں، وہ گہرے صدمے میں ہیں۔ وہ شرمندہ ہیں۔ ان کا خداوند خادم کی جگہ لے لیتا ہے۔ وہ وہی کرتا ہے جو انہوں نے کرنے سے انکار کیا ہے۔



یسوع پطرس کے سامنے آتا ہے۔ وہ اس کے سامنے گھٹنے ٹیکتا ہے۔ پطرس نے اپنے پاؤں پیچھے ہٹائے:

- نہیں! تُو نہیں، خداوند! ہرگز نہیں! وہ کہتا ہے۔ تُو مالک ہے، خداوند، تُو ایسا نہیں کر سکتا! تُو میرے پاؤں نہیں دھوئے گا!

- پطرس! یسوع نے اس سے کہا، اگر میں تیرے پاؤں نہ دھوؤں تو تُو میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔

- واقعی! اس صورت میں خداوند! مجھے دھو! میں ہمیشہ تیرا شاگرد بننا چاہتا ہوں۔ مجھے دھو! میرے ہاتھ اور سر بھی دھو دے!



- نہیں! یسوع نے اس سے کہا۔ میں صرف پاؤں دھوتا ہوں کیونکہ وہ چلنے کے دوران گندے ہو گئے تھے۔

یسوع پاؤں دھونے کا کام ختم کرتا ہے۔ وہ برتن کو دور رکھتا ہے اور ان کے ساتھ میز پر واپس بیٹھ جاتا ہے۔

- کیا تم سمجھتے ہو کہ میں نے ایسا کیوں کیا؟ وہ ان سے پوچھتا ہے۔ میں آپ کو پیروی کرنے کی ایک مثال دینا چاہتا تھا۔ تم مجھے مالک اور خداوند کہتے ہو اور درست کہتے ہو کیونکہ میں ہوں اور پھر بھی میں تمہارے لئے اپنی جان دوں گا کیونکہ میں تم سے پیار کرتا ہوں۔

جہاں تک ہو سکے تم بھی ایک دوسرے سے محبت رکھو، ایک دوسرے کا خیال رکھو اور یہ جاننے کے لیے بحث نہ کرو کہ کون بڑا ہے۔ کیا تم میری پیروی کرنا چاہتے ہو؟ تو مجھے پسند کرو اور تم واقعی میرے شاگرد کہلاؤ گے۔

سب نے سر جھکا لیا۔ وہ شرمندہ ہیں۔ انہیں احساس ہوتا ہے کہ وہ کتنے قابل فخر ہیں، ہمیشہ بہترین جگہ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ یہ عاجزی کا سبق ہے جسے بھلایا نہیں جا سکتا۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



کیا آپ نے وہ سبق سمجھ لیا ہے جو یسوع نے اپنے شاگردوں کو دیا تھا؟ ہاں، اس نے انہیں عاجزی کا سبق سکھایا۔ اس نے انہیں دکھایا کہ ایک دوسرے کے ساتھ کس طرح برتاؤ کرنا ہے۔ عاجزی غرور کے برعکس ہے۔ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ یہ آپ کو گھمنڈ نہ کرنے کی ترغیب دیتا ہے، یہ نہ سوچنے کے لیے کہ آپ دوسروں سے بہتر ہیں، اپنے آپ کو ان سے بالاتر نہ رکھیں اور انھیں حقیر نہ سمجھیں بلکہ یہ آپ کو ان سے پیار کرنے، ان کی مدد کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ کیا آپ یسوع کو خوش کرنا چاہتے ہیں؟ تو اِسے پسند کریں۔ اپنے آس پاس والوں کا خیال رکھیں، چاہے گھر میں ہو، چرچ میں، یا اسکول میں۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



یسوع اپنے الفاظ سے بلکہ اپنی زندگی سے بھی سکھاتا ہے۔ اس دن اس نے کوئی بڑی تقریر نہیں کی لیکن اس نے اپنی تعلیم کو عملی جامہ پہنایا۔ شاگرد پیغام کو سمجھ گئے تھے۔ آیئے اپنی روزمرہ کی زندگی میں، اپنے خاندان میں، کام پر، دوسروں کے ساتھ اپنے تعلقات میں ایسا ہی کریں، اور ہمارے بچے سمجھ جائیں گے۔ بدلے میں، وہ یسوع کی تعلیمات کو زندہ کر سکتے ہیں۔ وہ عظیم نگہبان اور اچھے پیروکار ہیں لیکن آپ ان کو دھوکہ نہیں دے سکتے۔ ہم کون ہیں اور ہم کیا کرتے ہیں جو ہم کہتے ہیں اس سے زیادہ بلند آواز میں بولتے ہیں۔ دُعا ہے کہ وہ اُس کی مانند بننے کی مثالوں کو ہمارے خاندانوں میں، اپنے ارد گرد کے لوگوں میں اور چرچ میں تلاش کر سکیں۔

65۔ یسوع کا آخری فسح

ہم یسوع اور اس کے شاگردوں کو ڈھونڈنے جا رہے ہیں جو فسح کی عید کے لیے جمع ہوئے تھے۔

سب کچھ تیار ہے اور اس میں بھنے ہوئے برّے کی بُو آ رہی ہے۔ مگر کیا آپ جانتے ہیں کہ یہودی فسح کی عید کیوں مناتے ہیں؟ ہم ان مرغیوں اور چاکلیٹس سے بہت دور ہیں جن سے آپ واقف ہیں۔ آپ شاید نہیں جانتے، تو میں آپ کو بتاتا ہوں۔ موسیٰ کے دنوں میں، عبرانی مصر میں غلام تھے۔ خدا نے انہیں اس غلامی کی سرزمین سے نکالا۔ اس نے انہیں آزادی کی سرزمین تک پہنچایا۔ اس نے انہیں موت سے بچایا لیکن جانے سے پہلے انہیں ایک بھیڑ کا بچہ مار کر اس کا خون اپنے گھر کے دروازے پر لگانا پڑا۔ یہ خون تحفظ کی علامت تھا۔ تب سے، ہر سال یہودی مصر سے نکلنے اور وعدہ کی سرزمین پر، ایک نئی زندگی کی طرف روانگی کا جشن مناتے ہیں۔ فسح خدا کے اعزاز میں ایک تہوار ہے۔ ایک بھیڑ کے بچے کو ذبح کیا جاتا ہے۔ وہ اسے پکاتے ہیں اور خاندان کے ساتھ کھاتے ہیں۔ یہ یاد کرنے کا موقع ہے کہ خدا نے انہیں کیسے بچایا۔ اب، دیکھتے ہیں کہ یسوع اور ان کے شاگرد اس عید کو کیسے منائیں گے۔



یسوع نے اپنے شاگردوں کے پاؤں دھوئے۔ وہ ان کے ساتھ دسترخوان پر واپس چلا جاتا ہے اور وہ بھنا ہوا برّہ کھاتے ہیں۔ وہ ان سے کہتا ہے:

- یہ آخری بار ہے جب ہم ساتھ ہیں۔ چند لمحوں میں میرے دشمن آ جائیں گے۔ وہ مجھے پکڑ کر مارنے والے ہیں۔

تم میں سے ایک مجھے دھوکہ دینے والا ہے۔ وہ مجھے ان کے ہاتھ میں پکڑوانے والا ہے۔

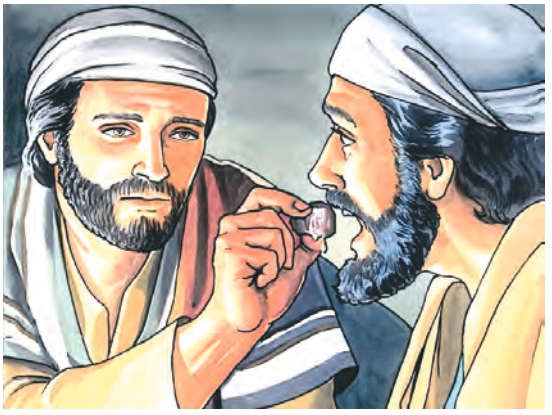
شاگرد حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں۔

- لیکن یہ ممکن نہیں ہے؟ وہ اپنے آپ سے کہتے ہیں۔ ایسا کون کر سکتا ہے؟ خداوند کو دھوکہ دینے کی ہمت کون کرے گا؟

وہ گہرے دکھ میں ہیں۔ یوحنا یسوع کے بہت قریب بیٹھا ہے۔

پطرس اسے اشارہ کرتا ہے کہ وہ پوچھے کہ یسوع کس کے بارے میں بات کر رہا ہے۔ یوحنا یسوع کی طرف جھکتا ہے۔ اور نرمی سے پوچھتا ہے:

- خداوند، وہ کون ہے؟



یسوع نے اسے دھیمی آواز میں جواب دیا:

- میں روٹی کے اس نوالے کو شیرے میں ڈبونے جا رہا ہوں۔ جسے میں پہلے دوں گا، وہی ہو گا۔

وہ روٹی کے نوالے کو بھگو کر یہوداہ کو دیتا ہے، جو اسے لے کر کھاتا ہے۔

اس وقت، یہوداہ کا چہرہ بدل گیا، وہ گھبرا گیا، اسے ہچکی سی لگ جاتی ہے، جیسے اُس کی زبان دانتوں کے نیچے آ گئی ہو۔

وہ اب بھی اپنے منصوبے کو ترک کر سکتا تھا اور یسوع سے معافی مانگ سکتا تھا، مگر نہیں! وہ چاندی کے تیس سکوں کے بارے میں سوچتا ہے جو اسے اس کی دھوکہ دہی کے بدلے میں ملیں گے۔

- کیا میں وہ ہوں جو تمہیں دھوکہ دوں گا؟ وہ بے قراری سے پوچھتا ہے۔



- جی ہاں! یہ تم ہو! یسوع اسے جواب دیتا ہے۔

وہ باہر چلا جاتا ہے اور رات میں غائب ہو جاتا ہے۔ دوسرے حیران ہیں۔ "یہوداہ کہاں جا سکتا ہے؟ کیا وہ کوئی ایسی چیز خریدنے جا رہا ہے جس کی ہمیں جشن کے لیے ضرورت ہے؟ یا یسوع نے اس سے کہا کہ جا کر غریبوں کو پیسے دے؟

رات کا کھانا جاری ہے۔ وہ اب بارہ نہیں بلکہ گیارہ ہیں۔ غدار چلا گیا ہے۔ یسوع روٹی لیتا ہے۔ وہ خدا کا شکر ادا کرتا ہے، پھر وہ ان کو دیتا ہے۔

- کچھ لو! وہ ان سے کہتا ہے، یہ روٹی میرے بدن کی نمائندگی کرتی ہے جو تمہارے لیے توڑا جائے گا۔

وہ مے کا پیالہ لیتا ہے۔ وہ شکر ادا کرتا ہے اور ان کو دیتا ہے۔



- یہ سب پیو! وہ ان سے کہتا ہے۔ یہ مے میرے خون کی نمائندگی کرتی ہے جو تمہارے لیے بہایا جائے گا، تمہاری نافرمانیوں، تمہارے گناہوں کی معافی، اور تمہیں بچانے کے لیے۔ یہ آخری بار ہے جب میں نے تمہارے ساتھ روٹی کھائی اور مے پی ہے، لیکن میری یادگاری میں تم ایسا ہی کرنا، اور ایک دن ہم سب خدا کی بادشاہی میں دوبارہ مل جائیں گے۔ یہ ایک بڑی ضیافت ہو گی۔ ہم سب مل کر خوشیاں منائیں گے۔ شاگرد اپنی روٹی کا ٹکڑا کھاتے ہیں اور مے پیتے ہیں، لیکن یسوع کے الفاظ ان کے ذہنوں میں گردش کرتے رہتے ہیں۔



- موسیٰ کے بعد سے، یہ ہمیشہ سے ایک جانور رہا ہے، ایک بھیڑ کا بچہ جسے ذبح کیا جاتا ہے اور یسوع نے ابھی کہا ہے کہ وہ برّہ ہے۔ وہی ہے جو انسانوں کی نجات کے لیے اپنی جان دے گا۔

وہ بڑے دکھ میں ہیں۔ یسوع نے دوبارہ ان سے کہا:

- آج رات، میرے دشمن آئیں گے اور مجھے لے جائیں گے اور تم سب مجھے چھوڑ دو گے۔

- یقینی طور پر نہیں! وہ روتے ہیں۔ ہم تجھے کبھی نہیں چھوڑیں گے۔



- یہاں تک کہ اگر سب تجھے چھوڑ دیں، پطرس نے کہا، میں! میں تجھے کبھی نہیں چھوڑوں گا! میں تیرے لیے مرنے کو بھی تیار ہوں!

- پطرس! یسوع نے اس سے کہا۔ اِسی رات تین بار تُو کہے گا کہ تُو مجھے نہیں جانتا۔ اس سے پہلے کہ کل صبح مرغ بانگ دے، تُو تین بار مجھے جاننے سے انکار کرے گا۔ شاگرد پریشان ہیں۔ یسوع ان کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

- میرے بچو! تمہارا دل نہ گھبرائے۔ تم خدا پر ایمان رکھتے ہو مجھ پر بھی ایمان رکھو۔ میں اپنا اطمینان تمہیں دیئے جاتا ہوں۔ میں تمہارے لیے آسمان میں جگہ تیار کروں گا۔ اور پھر آ کر تمہیں اپنے ساتھ لے لوں گا۔ تم پریشانی اور غم میں مبتلا ہو گے لیکن جلد ہی تمہارا غم خوشی میں بدل جائے گا۔ وہ ان کے لیے دعا کرتا ہے۔ وہ گیت گاتے ہیں اور گتسمنی کے باغ میں جاتے ہیں۔ یہ وہی باغ ہے جسے ہم اپنی اگلی گفتگو میں دریافت کریں گے۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



مجھے یقین ہے کہ شاگردوں نے ساری زندگی اس کھانے کو یاد رکھا۔ یسوع نے ایسی چیزوں کا اعلان کیا جس کا وہ تصور بھی نہیں کر سکتے تھے۔ بلاشبہ انہیں یہ سب نہیں ملا لیکن انہیں خبردار کیا گیا تھا کہ آنے والا کیا ہے، اور بعد میں وہ سمجھ گئے۔ اس نے ان سے کہا کہ پھر کبھی بھیڑ کے بچوں کو مارنے کی ضرورت نہیں پڑے گی کیونکہ وہ خدا کا برّہ ہے۔ وہ ہی اپنی جان دے گا۔ وہ ایسا کیوں کرتا ہے؟ کیا آپ جانتے ہیں؟ تاکہ آدمیوں کو معاف کیا جا سکے، بچایا جا سکے۔ تاکہ آپ اور میں آسمان پر جا سکیں اور عذاب نہ ہو اور جہنم میں نہ جائیں۔ اُس نے درخواست کی کہ اُس کے شاگرد روٹی اور مے بانٹیں جب وہ اکٹھے ہوں تاکہ اُس نے جو کچھ کیا وہ کبھی نہ بھولیں۔ مسیحی آج بھی دنیا میں ہر جگہ ایسا ہی کرتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ نے کسی خدمت میں شرکت کی ہو اور آپ نے مسیحیوں کو عشائے ربانی کی رسم کرتے دیکھا ہو۔ وہ روٹی کا ایک ٹکڑا کھاتے ہیں اور تھوڑی سی مے پیتے ہیں۔ انہیں یاد ہے کہ یسوع نے انہیں بچانے کے لیے اپنی جان دی تھی۔ وہ اس کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ اُس نے ان سے اتنی محبت کی۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



میرا مشورہ ہے کہ آپ اپنے بچوں کے ساتھ یوحنا کی انجیل کا 13 باب دوبارہ پڑھیں اور ان کے سوالات کے جواب دیں۔ ان کی عمر کے لحاظ سے، آپ خروج کی کتاب کے باب 12 کو بھی دوبارہ پڑھ سکتے ہیں، آپ کو عبرانیوں یعنی بنی اسرائیل، موسیٰ اور پہلے فسح کا بیان مل جائے گا۔ پرانے عہد نامے میں، خدا نے یسوع کے آنے اور اس کی قربانی کا اعلان کیا۔

اگر آپ ہمارے پروگرام n ° 7، 8، 13 اور 18 کو دوبارہ سنیں گے، تو آپ کو ایسے حوالے ملیں گے جہاں خدا کے برّے کا حوالہ دیا گیا ہے۔

66۔ یسوع گتسمنی باغ میں

کیا آپ نے کبھی خدا سے دعا کی ہے؟ جی ہاں؟ نہیں؟ میری طرف سے، میں اکثر دعا کرتا ہوں اور خاص طور پر جب میں مشکل وقت سے گزر رہا ہوں۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ ہم ان لوگوں کو گن سکتے ہیں جنہوں نے آج دُعا کی؟ ہر گز نہیں! یہ لاکھوں اور کروڑوں لوگ ہیں جو ہر روز خدا سے دعا کرتے ہیں۔ اور یسوع، جب وہ زمین پر تھا، کیا آپ کو لگتا ہے کہ وہ دعا کر رہا تھا؟ ہاں، وہ کثرت سے دعا کرتا تھا۔ آج ہم اسے فسح کے کھانے کے بعد دریافت کریں گے۔ یہ اس کی زندگی کے مشکل ترین لمحات میں سے ایک تھا۔ آیئے مل کر دیکھیں کہ وہ کیا کرنے جا رہا ہے۔ آپ یہ کہانی متی کی انجیل، باب 26، 36 تا 56 آیات میں پڑھ سکتے ہیں۔

غور سے سنیں اور پھر میرے سوال کا جواب دیں: یسوع خدا کے حکم کی فرمانبرداری کرنے کی طاقت حاصل کرنے کے لیے کیا کرتا ہے؟



فسح کا کھانا ختم ہو چکا تھا۔ یسوع اور اس کے شاگرد گھر سے نکل گئے۔

دیر ہو گئی تھی۔ وہ آرام سے جا سکتے تھے۔ لیکن نہیں! وہ زیتون کے درختوں کے باغ میں گئے، جسے گتسمنی کا باغ کہا جاتا ہے۔ بڑی خاموشی ہے۔ آپ صرف راستے میں ان کے قدموں کی آواز سن سکتے تھے۔

یسوع نے وہاں پہنچنے کے بعد کہا:

- یہاں رُکو، میں دُعا کرنے جاؤں گا۔ پطرس، یعقوب اور یوحنا، میرے ساتھ آؤ!

شاگرد اُداس اور تھکے ہوئے تھے۔ ایک خاص ماحول تھا۔

اُنہوں نے اُن تمام باتوں کے بارے میں سوچا جو یسُوع نے ابھی اُن سے کہی تھیں۔ مگر اس کا کیا مطلب تھا؟ اور یہوداہ، اسے کیا ہوا تھا؟ انہوں نے محسوس کیا کہ کچھ سنگین ہوا ہے مگر وہ نیند میں تھے۔ پھر وہ سو گئے۔

یسُوع پطرس، یعقوب اور یوحنا کے ساتھ چند قدم آگے بڑھا اور ان سے کہا:

- میری روح غمگین ہے، میں جلد ہی مر جاؤں گا۔ میرے قریب رہو۔ جاگتے رہو اور میرے ساتھ دعا کرو۔ وہ شدید اذیت میں تھا۔ وہ چلا گیا اور منہ کے بل زمین پر گر پڑا۔ اس نے پوری قوت سے دعا کی۔



- اے میرے باپ، اگر ممکن ہو تو، مجھ سے دکھوں کے اس پیالہ کو دور کر دے جو میرا انتظار کر رہا ہے۔

تاہم، میں وہ کرنا چاہتا ہوں جو تُو چاہتا ہے اور وہ نہیں جو میں چاہتا ہوں۔

وہ درد سے نڈھال ہو گیا۔ وہ اپنے شاگردوں کے پاس واپس آیا۔ مگر وہ سو رہے تھے۔

- پطرس، تم سو رہے ہو! تم میرے ساتھ ایک گھنٹہ بھی دُعا نہیں پڑھ سکے! اگر تم دُعا نہیں کرو گے تو کمزور ہو جاؤ گے۔ مصیبت کے وقت، جب تمہیں آزمایا جائے گا، تو تم میں مزاحمت کرنے کی طاقت نہیں ہو گی۔

وہ پھر چلا گیا اور دعا کی۔

- اگر ہو سکے تو باپ، یہ پیالہ مجھ سے ٹل جائے، تاکہ میں اسے نہ پیوں۔ لیکن تُو جانتا ہے کہ میں وہ کرنا چاہتا ہوں جو تُو چاہتا ہے اور وہ نہیں جو میں چاہتا ہوں۔



وہ تھک چکا تھا۔ خدا نے ایک فرشتہ بھیجا جس نے اسے تسلی اور تقویت دی۔

پھر وہ اپنے شاگردوں کے پاس واپس آیا۔ کیا وہ دُعا کر رہے ہیں؟ نہیں! وہ سو رہے تھے۔

تیسری بار، یسوع نے وہی دعا کی۔

- ابا یعنی اے باپ، اگر ممکن ہو سکے تو، یہ پیالہ مجھ سے ٹل جائے۔ تو بھی میری مرضی نہیں بلکہ تیری مرضی پوری ہو!

اس نے دوبارہ تقویت پائی۔ اس نے آنے والے دُکھوں کے باوجود آگے بڑھنے کا فیصلہ کیا۔ وہ جانتا تھا کہ صلیب پر وہ ان گناہوں کا بوجھ اٹھائے گا جو تمام انسانوں نے کیے ہیں۔ وہ ہماری خاطر سزا پانے والا تھا۔ وہ خُدا سے جُدا ہونے والا تھا۔ خدا سے اس کا رشتہ مُنقطع ہونے والا تھا۔ یہ سب سے بُری بات تھی۔

وہ دوبارہ شاگردوں کے پاس آیا۔

-تم سب سو رہے ہو اور آرام کر رہے ہو، لیکن اب وقت نہیں ہے۔ میرے دشمن آ کر مجھے پکڑ لیں گے اور مجھے قیدی بنائیں گے۔ چلو، اٹھو چلیں! میرے پکڑوانے والا قریب آ پہنچا!

بے شک، ہم کر سکتے ہیں، قدموں کی آواز اور آدمیوں کے بات کرنے کی آواز آ رہی ہے۔ ایک ہجوم، تلواروں اور لاٹھیوں والے آدمی قریب آ رہے تھے۔ مشعلوں اور لالٹینوں کی روشنی سے، شاگردوں نے سپاہیوں اور محافظوں کے سائے کو دیکھا اور ان کے سامنے ایک آدمی جو ان کی رہنمائی کر رہا تھا۔



-مگر، یہ تو یہوداہ ہے! انہوں نے حیرت سے کہا۔

یسوع ان کے پاس آیا اور پوچھا:

-تم کسے ڈھونڈ رہے ہو؟

-یسوع ناصری! سپاہیوں نے کہا۔

-وہ میں ہوں!

وہ سب پیچھے ہٹ گئے اور پیچھے کی طرف گر گئے۔ یسوع نے پھر پوچھا:

-تم کسے ڈھونڈ رہے ہو؟

-یسوع ناصری کو!



-میں نے تم سے کہا تو ہے کہ وہ میں ہوں، لہذا میرے شاگردوں کو جانے دو اور انہیں تکلیف نہ دو! یہوداہ نے سپاہیوں سے کہا:

"کوئی غلطی نہ کرنا! تم اُسے گرفتار کرو گے جسے میں بوسہ دوں گا۔" وہ یسوع کے قریب آیا اور کہا:

-سلام، ربّی!

-یہوداہ! کیا تُو بوسہ لے کر مجھے پکڑواتا ہے!

سپاہیوں نے یسوع کو پکڑ کر اُس کے ہاتھ باندھ دیئے۔ پطرس غصے میں تھا۔ اس نے اپنی تلوار لی۔ اور اچانک اس نے ایک نوکر پر چلائی اور اس کا دایاں کان اُڑا دیا۔

-پطرس، رُکو! اپنی تلوار کو میان میں رکھو! اگر میں رہا ہونا چاہتا ہوں تو میں صرف اپنے باپ سے درخواست کرتا اور وہ میرے دفاع کے لیے فرشتوں کی ایک فوج بھیج دیتا۔ لیکن میں تیار ہوں، میں آدمیوں کی نجات کے لیے اپنی جان دے دوں گا۔ اس نے نوکر کے کان کو چھوا اور اسے شفا بخشی۔

اس سے وہ شاگرد خوفزدہ ہو گئے اور بھاگ گئے۔ انہوں نے یسوع کو اس کے دشمنوں کے ساتھ تنہا چھوڑ دیا۔ پھر بھی، وہ خُداوند سے پیار کرتے تھے اور اُنہیں اتنا یقین تھا کہ وہ اُسے کبھی نہیں چھوڑیں گے! لیکن وہ بہت کمزور ہو چکے ہیں۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



کیا آپ ہمارے سوال کا جواب دینے کے لیے تیار ہیں: "یسوع نے خدا کی فرمانبرداری کرنے کی طاقت کے لیے کیا کیا؟" اس نے 3 چیزیں کیں۔

-پہلا: اس نے دعا کی۔ جی ہاں! یہاں تک کہ اس نے کئی بار دُعا کی۔ اس نے اصرار کیا۔

-دوم: اس نے اپنے دوستوں سے کہا کہ وہ اس کے ساتھ اور اس کے لیے دعا کریں۔

-کیا آپ کو تیسری چیز ملی ہے؟ اُس نے خُدا پر بھروسہ کیا کہ وہ اُس کی فرمانبرداری کے لیے کافی مضبوط ہو گا۔ ہو سکتا ہے کہ ایک دن آپ مشکل میں پڑ جائیں۔ آپ خدا کی فرمانبرداری کرنا چاہتے ہیں لیکن آپ میں مزاحمت کرنے کی طاقت نہیں ہے۔ تو اس کہانی کو یاد رکھیں۔ وہی کرو جیسا کہ یسوع نے کیا تھا۔ اپنے دل سے خُدا سے دعا کریں، اپنی مشکل کے بارے میں اپنے والدین یا اپنے دوستوں سے بات کریں اور ان سے کہیں کہ وہ آپ کی مدد کریں اور آپ کے ساتھ اور آپ کے لیے دعا کریں اور یقین کریں کہ آپ کا باپ، جو آسمان پر ہے اور آپ سے محبت کرتا ہے، آپ کی مدد کرے گا۔ آپ کو وہ طاقت دے گا جس کی آپ کو ضرورت ہے۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



ہمارے اپنے اندر بہت سی خوبیاں ہیں، لیکن جب ہم بے بس ہوتے ہیں، جب آپ زندگی کے تمام چیلنجوں کی وجہ سے مصائب میں مبتلا ہوتے ہیں، جب آزمائش بہت بڑی ہوتی ہے، تو کیا ہم میں مزاحمت کرنے کی طاقت ہو گی؟ آیئے وہی کریں جیسا کہ یسوع نے کہا۔ آیئے ہمیشہ دعا کریں۔ آیئے اپنے دوستوں سے مدد اور دعا مانگیں، اور اپنے خدا پر بھروسہ رکھیں۔ آیئے ہوشیار رہیں کہ اپنے بچوں کی مشکلات سے محروم نہ ہوں تاکہ ہم اسی رویا میں ان کی مدد کر سکیں۔

67۔ کیا وہ مضبوطی سے قائم رہنے والا ہے؟

-میں آپ کو کبھی نہیں چھوڑوں گی! میں آپ کو کبھی نہیں چھوڑوں گا! آپ مجھ پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔ میں ہمیشہ ساتھ رہوں گا!

کیا آپ نے کبھی ایسا سنا ہے؟ شاید آپ نے کہا ہو گا؟ ہم سوچ سکتے ہیں کہ ہم مضبوط ہیں لیکن یہ آسان کام نہیں ہے۔ لہذا، یہ ایک مایوسی ہے۔ ہمیں برا لگتا ہے۔ خیر، جب چھوٹی چیزوں کی بات آتی ہے، تو یہ بہت سنجیدہ نہیں ہوتیں لیکن ہم خود کو مشکل حالات میں ڈھونڈ سکتے ہیں۔ اس کہانی میں پطرس کے ساتھ یہی معاملہ پیش آیا جو آپ کو اناجیل کے آخر میں ملے گا: غور سے سنیں اور پھر آپ ان سوالات کے جواب دے سکیں گے:- پطرس نے یسوع کا انکار کیوں کیا؟

-اس نے کیا سیکھا ؟



رات تھی۔ سپاہیوں، محافظوں اور لاٹھیوں اور تلواروں سے لیس افراد کے ایک پورے دستے نے ابھی ابھی گتسمنی کے باغ میں یسوع کو گرفتار کیا ہے۔ مذہبی رہنماؤں نے انہیں یہاں بھیجا۔ وہ اس کے ہاتھ باندھ کر بے دردی سے لے گئے ہیں۔ یسوع بالکل اکیلا تھا۔ اس کے دوست، متی، اِندریاس، فلپس اور دوسرے شاگرد کہاں ہیں؟ ان سب نے وعدہ کیا تھا کہ اسے کبھی نہیں چھوڑیں گے، صرف چند گھنٹے پہلے یا کچھ گھنٹے گزرے ہوں گے: "میں آپ کے ساتھ مرنے کے لیے تیار ہوں!" پطرس نے اعلان کیا تھا، وہ باغ میں غائب ہو گئے، وہ اتنے ڈر گئے کہ بھاگ گئے۔

لیکن پطرس نے اپنے آپ کو سنبھالا اور ان میں سے ایک سے کہا:

-چلو بھئی! آؤ اُن کے پیچھے چلیں، ہم دیکھیں گے کہ وہ خداوند کہاں لے جا رہے ہیں اور کیا ہو گا۔

وہ سردار کاہن کائفا کے محل کے سامنے پہنچے۔ یہ شاگرد کائفا کو جانتا تھا۔ وہ اندر آیا لیکن پطرس باہر ہی رہا۔

-کیا میرا دوست اندر آ سکتا ہے؟ اس نے دروازے پر کھڑی ملازمہ سے پوچھا۔

-اسے اندر آنے دو! عورت نے کہا۔

پطرس صحن میں داخل ہوا۔ سردی اتنی تھی کہ انہوں نے آگ جلائی ہوئی تھی۔ نوکر وہاں آگ تاپنے کے لئے جمع ہو گئے ہیں۔

پطرس ان کے ساتھ بیٹھ گیا۔ یہ لوگ بتا رہے تھے کہ یسوع کو کس نے گرفتار کیا ہے۔ وہ اس کا مذاق اڑا رہے تھے۔ وہ بدتمیز تھے۔ پطرس نے ایک لفظ نہیں کہا، وہ بے چین تھا۔ اس نے اونچی آوازیں اور چیخیں سنیں۔



-لیکن وہ یسوع پر اس طرح کیوں چلا رہے ہیں؟ اس نے کچھ غلط نہیں کیا! وہ اس کی توہین کر رہے ہیں! شعلوں کی روشنی میں ایک نوکر غور سے پطرس کو دیکھ رہا تھا۔

-مگر تم بھی اس کے شاگردوں میں سے ہو! اُس نے کہا:

-بالکل نہیں! پطرس نے جواب دیا۔ میں نہیں جانتا کہ تمہارا کیا مطلب ہے۔ میں اسے نہیں جانتا!

وہ بہت خوفزدہ تھا۔ اسے خطرہ محسوس ہوا۔ وہ باہر نکلنے والے دروازے کی طرف چل دیا۔

نوکرانی نے اسے دیکھا۔ اس نے اپنے اردگرد سب کو دیکھا اور کہا۔

-وہ بھی اس یسوع ناصری کے ساتھ ہے!

-تم کیا کہہ رہے ہو، پطرس نے کہا، یہ سچ نہیں ہے! میں نے کہا کہ میں اس آدمی کو نہیں جانتا! میں نے اسے کبھی نہیں دیکھا!



سپاہی یسوع کی توہین کرتے اور گالیاں دیتے رہے۔ وہ اس کا مذاق اڑا رہے تھے۔ انہوں نے آنکھوں پر پٹی باندھ کر اسے مارا۔ وہ یسوع سے کہہ رہے تھے کہ:

-چل، بتا تجھے کس نے مارا! اندازہ لگاؤ!

پطرس پریشان تھا۔ وہ ان لوگوں کی بربریت اور مذہبی پیشواؤں کی چالوں سے واقف تھا۔ یسوع کو اس طرح ان کے ہاتھوں میں پکڑے ہوئے دیکھنا بہت افسوسناک تھا۔ وقت بہت لمبا لگ رہا تھا لیکن وہ وہیں کھڑا رہا۔

ایک گھنٹہ بعد آدمی آئے۔ انہوں نے اسے گھیر لیا۔ انہوں نے اس سے کہا:

-اس میں کوئی شک نہیں، تم اس کے لوگوں میں سے ہو! تم اس کے ساتھ ہو! جب تم بولتے ہو تو ہم تمہارے لہجے سے تمہیں پہچان سکتے ہیں، تم اُسی علاقے سے ہو جو اُس کا ہے، تم گلیل سے ہو!

پطرس ڈر گیا تھا۔ ایک سردار کاہن کے نوکر نے اصرار کیا۔







-جی ہاں! یقیناً تم اُس کے ساتھ تھے۔ یہ مت کہو کہ تم نہیں تھے، میں تمہیں پہچان سکتا ہوں۔ میں نے آج رات تمہیں باغ میں دیکھا تھا۔ تم نے میرے بھائی کا کان اُڑایا۔

-میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ میں نہیں ہوں! پطرس غصے سے چلایا۔ میں اس آدمی کو نہیں جانتا۔ میں قسم کھاتا ہوں میں نے اسے کبھی نہیں دیکھا!

اسی وقت صبح کی روشنی میں ایک آواز آئی۔ یعنی مرغ نے بانگ دی! پطرس کے لیے سب کچھ الٹا تھا۔ یسوع کے الفاظ اس کے ذہن میں گونجے: "پطرس، آج مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار کرے گا۔" وہ ٹوٹ چکا ہے، یسوع نے پطرس کی طرف دیکھا، اس کی نگاہ میں کوئی ملامت نہیں تھی، مگر افسوس اور ہمدردی تھی، پطرس پریشان تھا، یسوع کی نگاہ نے اس کا دل توڑ دیا، وہ مزید وہاں نہیں رہ سکتا تھا، وہ صحن سے باہر بھاگا اور خاموشی میں چلا گیا۔ شہر کی گلیوں میں وہ رویا۔ وہ پھوٹ پھوٹ کر رویا۔ اسے اپنے آپ پر شرمندگی محسوس ہوئی، جو کچھ ہوا اس کے بارے میں سوچ کر تسلی نہ پا سکا۔ وہ نوجوان، اتنا خود اعتماد جو خود کو اتنا مضبوط محسوس کر رہا تھا۔ اس نے اپنے مالک کا انکار کیا تھا جس کی وجہ سے وہ اپنے آپ سے بہت مایوس تھا: "میں خداوند کے لائق نہیں ہوں۔ اس نے اپنے آپ سے کہا۔ "میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ میں اس تک پہنچ جاؤں گا! کیا یسوع کبھی مجھے اپنے انکار پر معاف کرے گا؟"

پطرس کے پاس اس کا کوئی جواب نہیں تھا۔ اس نے گہری ندامت کے ساتھ گھنٹوں اور دن گزارے تھے لیکن اس کا سکون یسوع کی طرف سے شفقت کی نگاہ سے دیکھنا تھا۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



میرا مشورہ ہے کہ ہم اپنے سوالات کے بارے میں ایک ساتھ سوچیں: "پطرس نے یسوع کا انکار کیوں کیا؟" میرے خیال میں وہ ان آدمیوں کے ظلم سے بہت خوفزدہ تھا، وہ بہت ڈر چکا تھا۔ آپ کے بارے میں کیا خیال ہے؟ کیا آپ کبھی کبھی دوسروں کے ردعمل سے نہیں ڈرتے؟ جب آپ ان سے کہتے ہیں کہ یسوع آپ کا دوست ہے؟

ہم آپ سے یہ بھی پوچھ رہے ہیں: "پطرس نے کیا سیکھا؟" اسے پتہ چلا کہ اس کے دل کی گہرائیوں میں کیا ہے، اس کا غرور بلکہ اس کی کمزری بھی۔ یسوع نے اسے خبردار کیا لیکن اس نے اس پر یقین نہیں کیا کیونکہ وہ بہت مضبوط محسوس کر رہا تھا۔ کتنے افسوس کی بات ہے، اس نے نہ سنی، اس نے دعا نہیں کی! اس کے پاس مزاحمت کرنے کی بہت زیادہ طاقت ہوتی یا وہ خود کو اتنے مشکل حالات میں نہ ڈالتا۔ اب میں آپ کو بتانے جا رہا ہوں کہ میں اس کہانی کے بارے میں کیا سوچتا ہوں خواہ یہ بہت افسوسناک ہو۔ یہ یسوع کا چہرہ تھا جو اپنے شاگرد کے لیے محبت سے بھرا ہوا تھا۔ آپ اس کے بارے میں کیا سوچتے ہیں؟ یہ جان کر مجھے بہت خوشی ہوئی کہ یسوع اس وقت بھی ہم سے محبت کرتا رہتا ہے جب ہم ہمیشہ اوّل نہیں ہوتے ہیں۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



یہ کہانی ہمیں چیلنج کر رہی ہے۔ ہم کیا سوچتے ہیں کہ ہم خداوند کے لائق ہیں؟ ہمارے خیال میں ہم کہاں تک جا سکتے ہیں؟ یہ کہنا، سوچنا، خواب دیکھنا بھی آسان ہے کہ ہم خداوند کی محبت میں کہیں بھی جائیں گے، لیکن حقیقت ہم پر غالب آ سکتی ہے۔

آیئے ہم اپنی روزمرہ کی زندگی میں اس کے ساتھ وفادار رہنے کے لیے عاجز اور پُر اعتماد رہیں۔ ہم خداوند کے ان الفاظ کو اپنے دلوں میں رکھ سکتے ہیں:

"میں نے تمہارے لئے دعا کی تھی کہ تمہارا ایمان جاتا نہ رہے"۔

68۔ وہ اپنے آپ کو کیوں نہیں بچاتا؟

یوان کے ساتھ کیا ہوا سنو۔

-میں نے کچھ نہیں کہا، بابا! میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ میری غلطی نہیں ہے! میں نے کچھ نہیں کیا!

-مجھے بتایا گیا تھا کہ یہ کام تم نے کیا، تمہیں سزا دی جائے گی!

-یہ سچ نہیں ہے۔ میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ میں نے کچھ نہیں کیا! یہ ٹھیک نہیں ہے!

یوان بہت ناراض ہے۔ وہ اس پر جھوٹا الزام لگا رہے ہیں۔ اس نے اپنا دفاع کیا لیکن انہوں نے اس پر یقین نہیں کیا۔ اسے کسی اور کی طرف سے سزا دی جاتی ہے۔ جینا مشکل ہے! ہے نا؟ ہو سکتا ہے آپ کو ایسی صورتحال کا علم ہو، جس نے آپ کو تکلیف دی اور آپ کو اب بھی یاد ہے؟ آج ہم عدالت میں یسوع سے ملیں گے۔ اس پر غیر منصفانہ الزام لگایا جا رہا ہے۔ اچھی طرح سے سنیں اور آپ میرے سوال کا جواب دے سکتے ہیں: وہ اپنا دفاع کیے بغیر، بغیر کچھ کہے سزا کیوں قبول کرتا ہے؟

یسوع کو عدالت میں پیش کیا جاتا ہے

یسوع نے کچھ غلط نہیں کیا، پھر بھی وہ ڈاکو کی طرح عدالت میں موجود ہے۔ وہ قاضیوں کے سامنے، کائفا، سردار کاہن اور مذہبی رہنماؤں کے سامنے کھڑا ہے، جو سخت اور شریر آدمی ہیں۔ یہ ایک عجیب عدالت ہے کیونکہ ہر چیز کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ وہ یسوع سے سوال کرتے ہیں۔



-تُو نے کیا کیا ہے؟

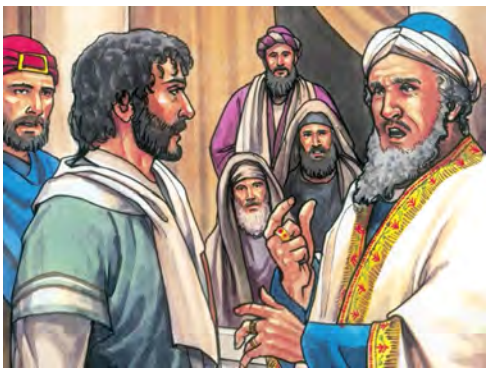
-تُو نے لوگوں سے کیا کہا؟

-چلو بھئی! اب بتاؤ! جواب دو!

-میں نے چھپ کر کچھ نہیں کہا، یسوع نے اطمینان سے جواب دیا۔ میں ہیکل اور عبادت خانوں میں کھلے عام تعلیم دیتا تھا۔ ان سے پوچھو جنہوں نے میری بات سنی۔ وہ تمہیں بتائیں گے۔

وہ جھوٹے گواہ لاتے ہیں جو اُس پر طرح طرح کے الزامات لگاتے ہیں، خوفناک جھوٹ بولتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے سے متصادم ہیں اور کوئی ثبوت پیش نہیں کرتے۔

ایک کے بعد ایک الزام لگانے والے آتے ہیں لیکن وکیل کہاں ہے؟ جس کو یسوع کا دفاع کرنا چاہیے، وہ کہاں ہے؟ کوئی بھی نہیں ہے! یسوع بالکل اکیلا ہے۔ کئی گھنٹے تک پوچھ گچھ جاری رہتی ہے۔ کائفا نے بے دردی سے پوچھا:



-ہمیں بتا کہ کیا تُو مسیح، خدا کا بیٹا ہے!

-جی ہاں! یسوع کہتا ہے، میں ہوں۔

وہ غصے میں آجاتے ہیں۔ محافظوں نے اسے گھونسا مارا اور اس کے چہرے پر تھپڑ مارا۔ وہ اس کی توہین کرتے ہیں اور اس کے ساتھ بدسلوکی کرتے ہیں۔

-تم نے سنا اس نے کیا کہا! کائفا چلاتا ہے۔ وہ خدا ہونے کا دعویٰ کرتا ہے! یہ ایک بھیانک توہین ہے، کُفر ہے! ہمیں مزید کچھ نہیں چاہئے؟ وہ موت کا مستحق ہے!

سب الزام لگاتے ہیں۔ وہ سب مطمئن ہیں۔ اب انہیں رومیوں کے ذریعہ اُسے سزا دینے کا راستہ تلاش کرنا ہوگا کیونکہ وہ رومیوں کے قبضے میں ہیں، وہ سزائے موت کا اطلاق نہیں کر سکتے۔

"آیئے ہم اسے رومی گورنر پیلاطس کے پاس لے جائیں،" وہ کہتے ہیں۔

اُنہوں نے پورے ہجوم کو پرجوش کر دیا ہے جو اُن کے ساتھ پیلاطس کے پاس جا رہا ہے۔



-وہ ایک مجرم ہے! وہ اسے بتاتے ہیں۔ وہ یہودیوں کا بادشاہ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے! وہ موت کا مستحق ہے!

پیلاطس نے یسوع سے سوال کیا۔

-میں اس آدمی میں کچھ بھی قصور نہیں دیکھتا! مجھے نہیں لگتا کہ وہ سزا کے لائق ہے۔

-تمہیں ضرور سزا دینی چاہئے! تمہیں چاہیے! وہ لوگوں کو بغاوت کی ترغیب دیتا ہے۔ وہ خطرناک ہے!

-اسے ہیرودیس کے پاس لے جاؤ، وہ اپنے علاقے کا گورنر ہے! ہیرودیس بہت خوش ہے۔

-یہ اچھا ہے، وہ اپنے آپ سے کہتا ہے۔ میں ایک مدت سے اُسے دیکھنا چاہتا تھا۔ شاید وہ کوئی مُعجزہ کر دے، یہاں، میرے سامنے!



وہ اس سے بہت سارے سوالات پوچھتا ہے لیکن یسوع اسے جواب نہیں دیتا۔ ہیرودیس بہت پریشان ہے۔

-اسے پیلاطس کے پاس واپس لے جاؤ! اس نے کہا۔

مذہبی رہنما اور ہجوم یسوع پر تشدد کے الزامات لگاتے رہتے ہیں، لیکن پیلاطس کافی بے چین ہے وہ اسے چھوڑ دینا چاہتا ہے۔

-مجھے اسے سزا دینے کے لئے کوئی وجہ نظر نہیں آئی اور نہ ہی ہیرودیس کو۔ میں اسے اچھی طرح کوڑے لگوانے کے بعد اسے چھوڑ دوں گا!

-نہیں! نہیں! اسے مرنا چاہیے! وحشی بھیڑ چلا رہی ہے۔ اگر تم اسے چھوڑ دو تو تم قیصر کے دوست نہیں ہو!

-آج مجھے ایک قیدی کو آزاد کرنا ہے! آپ کیا چاہتے ہیں کہ میں کس کو چھوڑ دوں؟

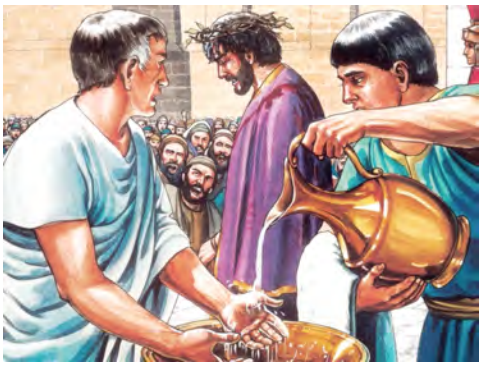
-برابا! برابا کو رہا کرو!

-لیکن وہ ایک مجرم ہے!

-برابا کو رہا کرو اور یسوع کو مصلوب کرو! وہ چیختے چلاتے ہیں۔

کیا پیلاطس ڈٹے گا یا وہ ہجوم اور مذہبی رہنماؤں کے دباؤ اور چیخ و پکار کو قبول کرے گا؟

وہ پانی منگواتا ہے اور ان کے سامنے ہاتھ دھوتا ہے۔



-یہ آدمی بے قصور ہے! وہ اعلان کرتا ہے۔ میں اس کی موت کا ذمہ دار نہیں ہوں! یہ آپ کی ذمہ داری ہے!

وہ برابا کو رہا کرتا ہے اور یسوع کو ان کے حوالے کر دیتا ہے۔ کچھ سپاہی کانٹوں کا تاج بناتے ہیں جو وہ اس کے سر پر رکھتے ہیں۔ وہ اس کے کندھوں پر ارغوانی چادر ڈالتے ہیں، اس پر تشدد کرتے ہیں۔

-یہودیوں کے بادشاہ کو سلام، وہ اس کے آگے سر جھکاتے ہوئے کہتے ہیں۔ ایک بھاری صلیب لائی جاتی ہے۔

-چلو بھئی! اسے لے جاؤ اور اب آگے بڑھو! وہ بے دردی سے چلاتے ہیں۔ یسوع صلیب اُٹھاتا ہے۔ راستے میں لوگ اسے گالیاں دیتے ہیں۔ اس کا جسم ریزہ ریزہ ہو چکا ہے، بہت سی ضربوں سے وہ زخمی ہے۔ اس میں مزید طاقت نہیں ہے، وہ ٹھوکر کھاتا ہے، وہ گرتا ہے۔ ایک آدمی گزر رہا ہے۔

-چلو بھئی! تم! اُس کی صلیب اُٹھاؤ! سپاہیوں نے حکم دیا۔ یسوع مشکل سے چلتا ہے۔ وہ ایک لفظ کہے بغیر ساری تکلیفیں برداشت کرتا ہے۔ وہ اُف تک نہیں کرتا اور نہ کسی سے شکایت کرتا ہے۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



یہ کہانی زبردست ہے۔ ہم اُن دُکھوں کو نہیں سمجھ سکتے جو یسوع نے برداشت کیے ہیں۔ وہ جس نے ساری زندگی آدمیوں کے ساتھ بھلائی کی ہے اسے مجرم کی طرح سزائے موت دی جاتی ہے۔ یہ ناانصافی ہے، ہے نا؟ تو اس نے اپنا دفاع کیے بغیر، کچھ کہے بغیر یہ سب کیوں قبول کر لیا؟ یہ وہ سوال ہے جو ہم نے آپ سے پوچھا تھا۔ آیئے اب اس کا جواب دیتے ہیں۔

کیا آپ کو گتسمنی کے باغ میں یسوع کی دعا یاد ہے؟ اُس نے فرمایا:

-میرے باپ، اگر یہ ممکن ہو تو، یہ دُکھوں کا پیالہ مجھ سے ہٹا لے۔ مگر، وہ نہیں جو میں چاہتا ہوں بلکہ جو تُو چاہتا ہے!

یسوع نے موت کا پیالہ پینے کو قبول کیا، یعنی تمام دکھوں کو برداشت کرنے کے لیے، اپنا دفاع کیے بغیر، کیونکہ وہ جگہ لیتا ہے، وہ سزا جس کے تمام لوگ مستحق ہیں ان کی نافرمانی کی وجہ سے، ان کی زندگی خدا سے دور ہے۔ اس کو ہماری خاطر سزا دی جاتی ہے، اُسے سزا دی جاتی ہے تاکہ خدا ہمیں معاف کر دے۔ میرا مشورہ ہے کہ آپ خاموشی سے اس سب کے بارے میں سوچیں۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



اس کہانی میں ہم یسوع کو آدمیوں، یہودیوں اور رومیوں کی طرف سے مذمت کرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ لیکن درحقیقت، یسوع خدا کی اطاعت کر رہا تھا اور انسانوں کو معافی اور نجات دینے کے لیے اپنے کامل منصوبے کو پورا کر رہا تھا۔ اس نے ہمارے اور ہمارے بچوں کے لیے، اور تمام انسانوں کے لئے اپنی جان رضاکارانہ طور پر دے دی جس میں اُس کی محبت شامل تھی۔

آپ کو یہ اقتباسات یوحنا کی انجیل میں باب 18 کی 19 سے 37 آیات میں اور لوقا کی انجیل کے باب 23 کی 1 تا 12 آیات میں ملیں گے۔

آخر میں، میں یہ آیت آپ کے دل میں چھوڑ رہا ہوں:

"حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا۔" یسعیاہ باب 53 آیت 5

69۔ یسوع کیوں مارا گیا؟

آپ نے یقیناً کسی میوزیم میں، کسی کتاب میں، یا کسی چرچ میں، یسوع کی صلیب پر منظر کشی کی پینٹنگ دیکھی ہوگی۔ اسے دیکھ کر آپ نے کیسا ردعمل ظاہر کیا؟ یسوع کی موت، آپ کے لیے اس کا کیا مطلب ہے؟ یہ آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی لا سکتی ہے؟ یہ وہ سوالات ہیں جن کا ہم جواب دیں گے۔ پوری توجہ دیں۔ اس کہانی میں، آپ کو کچھ ایسے لوگ ملیں گے جو سمجھتے تھے کہ یسوع صلیب پر کیوں مرا۔ ہمیں اناجیل کے آخر میں مصلوب ہونے کا احوال ملتا ہے۔

یسوع کی مصلوبیت



یسوع کو ابھی موت کی سزا سنائی گئی ہے۔ وہ ایک بھاری صلیب اٹھائے ہوئے ہے لیکن وہ اتنا تھک چکا ہے کہ بڑی مشکل سے چل رہا ہے۔

وہ راستے میں ٹھوکر کھاتا ہے۔ ایک آدمی گزر رہا ہے۔ وہ کھیتوں سے واپس آ رہا ہے۔

- ارے! تم! ادھر آؤ! سپاہیوں کا کہنا ہے کہ تم صلیب اُٹھاؤ اور اسے اس کی جگہ لے جاؤ!

ایک بڑا ہجوم ان کا پیچھا کرتا ہے۔ عورتیں روتی ہیں اور چلاتی ہیں جب وہ یسوع کی بگڑی ہوئی صورت دیکھتی ہیں، اس کا بدن زخموں اور خون سے ڈھکا ہوا ہے۔

لوگ اس کا مذاق اڑاتے اور لعن طعن کرتے ہیں۔ وہ آخر کار گلگتا نامی جگہ پر پہنچتے ہیں۔ یسوع کو صلیب پر چڑھایا جاتا ہے۔ سپاہی اس کے ہاتھوں اور پیروں میں کیل ٹھونکتے ہیں۔ وہ دو ڈاکوؤں کو بھی مصلوب کرتے ہیں، ایک کو اس کے دائیں اور دوسرے کو بائیں طرف۔ وہ یسوع کے سر کے اوپر ایک کتابہ لٹکاتے ہیں۔

- جس پر لکھا ہوتا ہے "یسوع، یہودیوں کا بادشاہ"! جس کا پیلاطس نے حکم دیا تھا۔ لوگوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ اس کو سزا کیوں سنائی گئی! یسوع سپاہیوں کی طرف دیکھتا ہے، اُن ظالم آدمیوں کے دل ایسے سخت ہیں۔ وہ اونچی آواز میں کہتا ہے:

- باپ! میں آپ سے ان کو معاف کرنے کی التجا کرتا ہوں۔ وہ نہیں جانتے کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔



چار سپاہی کسی اور کام میں مصروف ہیں۔

- چلو اس کے کپڑے لے لو! وہ کہتے ہیں۔ آؤ ہم انہیں ہمارے درمیان بانٹیں۔ ہر ایک کے لئے ایک ٹکڑا!

ان میں سے ایک شخص کُرتے کو چیرنے والا ہے۔

- نہیں! دوسرے روتے ہیں۔ یہ ایک ٹکڑے میں اور ایک خوبصورت کپڑے سے بنایا گیا ہے۔ اس کی قدر ہے۔ آؤ قرعہ ڈالتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ کون اسے لے گا۔ ہجوم یسوع کو لعن طعن کر رہا ہے۔

- نیچے اُتر آ، اگر تُو خدا کا بیٹا ہے! نیچے اُتر آ! وہ تکبر سے ہنستے ہیں۔

- جس نے معجزے دکھائے اسے اب نیچے آنے دو اور ہم اس پر ایمان لائیں گے!

دونوں ڈاکو اس کی توہین کرتے ہیں۔

- اگر تُو یہودیوں کا بادشاہ ہے تو اپنے آپ کو اور ہم کو بھی بچا!



لیکن ان میں سے ایک کہتا ہے چپ رہ اور دوسرے کو ڈانٹتا ہے۔ وہ اب سمجھتا ہے کہ یسوع صلیب پر کیوں ہے۔

- کیا تُو خدا سے نہیں ڈرتا؟ وہ دوسرے سے کہتا ہے۔ کیا تُو نہیں جانتا کہ ہم سب خدا کے سامنے جوابدہ ہوں گے؟

آج ہم ان مکروہ کاموں کا خمیازہ بھگت رہے ہیں جو ہم نے کیے ہیں۔ ہم آدمیوں کے سامنے مجرم ہیں بلکہ خدا کے سامنے بھی! لیکن جہاں تک یسوع کا تعلق ہے، اس نے کچھ غلط نہیں کیا۔ وہ اپنا سر خداوند کی طرف موڑتا ہے۔

- یسوع! وہ کہتا ہے جب تُو اپنی بادشاہی میں آئے تو مجھے یاد رکھنا!

- میں تجھ سے سچ کہتا ہوں، یسوع نے اس سے کہا، تُو آج ہی میرے ساتھ فردوس میں ہو گا!

صلیب کے پاس چند عورتیں کھڑی ہوتی ہیں۔ وہ رو رہی ہیں، درد اور غم سے نڈھال ہیں۔ یسوع مریم، اپنی ماں اور اس کے ساتھ، یوحنا، اپنے شاگرد کو دیکھتا ہے۔

- یہ تمہارا بیٹا ہے! وہ اپنی ماں سے کہتا ہے۔

- یہ تمہاری ماں ہے! وہ یوحنا سے کہتا ہے۔

یوحنا نے یسوع کے پیغام کو اچھی طرح سمجھا۔ مریم اس کے ساتھ رہنے لگی۔ اس نے اس کی دیکھ بھال کی اور مریم اس کے لیے ماں کی طرح تھی۔ دن کے اختتام پر، سورج آسمان پر بلند تھا لیکن اچانک لوگ خوف سے ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں۔



- کیا ہو رہا ہے؟ دوپہر ہے اور اندھیرا ہے! اس کا کیا مطلب ہے؟ یہ دن کی روشنی میں رات ہے!

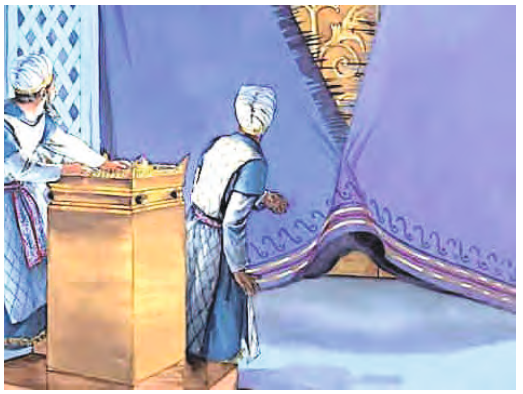
جی ہاں! ملک تاریکی میں ڈوبا ہوا ہے۔ دوپہر کے تین بجے تک سورج مکمل طور پر چھپا رہتا ہے۔ یسوع اب بھی صلیب پر ہے۔ وہ مر رہا ہے۔ اونچی آواز میں وہ پکارتا ہے:

- اے میرے خدا، اے میرے خدا، تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟

پھر، وہ مزید کہتا ہے:

- میں پیاسا ہوں!

ایک سپاہی سفنج کو سرکہ میں بھگو کر ایک سرکنڈے کے ساتھ اُس کے منہ تک پہنچاتا ہے۔ یسوع نے اُسے پیا اور کہا:



- تمام ہوا! اے میرے باپ، میں اپنی روح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں!

وہ زور سے پکارتا ہے۔ اور اپنی جان دے دیتا ہے۔ صلیب کے پاس ایک رومی افسر کھڑا خدا کی تعظیم کرتا ہے۔ وہ سب کے سامنے پکارتا ہے:

- یقیناً! یسوع واقعی خدا کا بیٹا ہے!

- مگر کیا ہو رہا ہے؟ خوفزدہ لوگ چلاتے ہیں۔ زمین لرز رہی ہے! ہم اس کی حرکت محسوس کر سکتے ہیں!

جی ہاں! یہ ایک زلزلہ ہے! چٹان پھٹ جاتی ہے، قبریں کھل جاتی ہیں۔ ہیکل میں، بڑا پردہ جو کئی میٹر اونچا ہوتا ہے اوپر سے نیچے تک پھٹ جاتا ہے۔ کسی نادیدہ ہاتھ نے اسے پھاڑ دیا۔ ایک رومی سپاہی یسوع کے قریب آتا ہے۔ وہ اپنے نیزے سے اس کے پہلو کو چھیدتا ہے تاکہ یہ معلوم کر سکے کہ وہ مر گیا ہے۔ بعد میں، ایک آدمی پیلاطس سے ملنے جاتا ہے۔

- مجھے یسوع کی لاش لینے دو، وہ اس سے کہتا ہے۔

وہ اُس کی لاش کو تیار کرتا ہے، اسے مصالحوں کی کئی تہوں میں لپیٹتا ہے اور اسے چٹان میں کھدی ہوئی قبر میں رکھتا ہے۔

قبر کے دروازے کو بند کرنے کے لیے ایک بڑا پتھر لڑھکا دیا جاتا ہے۔ یروشلیم میں رات ڈھل رہی ہے جو ان واقعات سے بہت متاثر ہے۔ لگتا ہے سب کچھ بالکل ختم ہو گیا ہے۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



کوئی نہیں کہہ سکتا کہ یسوع ہم سے کتنا پیار کرتا ہے۔ اس نے یہ ساری تکلیفیں اپنے بدن میں رہ کر برداشت کیں بلکہ اپنی روح میں بھی، اپنی روح میں ہمارے لیے۔ لیکن اس نے ایسا قبول کیوں کیا؟ کیا آپ نے اسے سمجھا؟ ہم نے آپ کو بتایا کہ کہانی میں کچھ لوگ سمجھ گئے ہیں۔ کیا آپ ان کا نام لے سکتے ہیں؟ ہاں، چور اور رومی افسر میں سے ایک ہے؛ شاید اور بھی تھے لیکن ہم نہیں جانتے۔ دیکھتے ہیں ڈاکو کیا سمجھا۔ سب سے پہلے یہ کہ وہ خدا کے سامنے جوابدہ ہے اور وہ فردوس میں نہیں جا سکتا کیونکہ خدا راستباز اور مقدس ہے، اس کی بارگاہ میں کوئی بھی بری چیز نہیں ٹھہر سکتی۔ اس نے یہ بھی سمجھا کہ یسوع کو سزا دی گئی ہے، اس کی جگہ سزا دی گئی ہے تاکہ خدا اسے معاف کرے۔ وہ مانتا ہے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے اور اس کی موت کے بعد وہ آسمان پر بادشاہی کرے گا۔ یسوع صلیب پر مر گیا تاکہ تمام انسان جو اس پر یقین رکھتے ہیں فردوس میں جا سکیں۔

تمام انسان جن کا مطلب دوسرے لوگ ہیں مگر آپ اور میں بھی ہیں۔ کیا آپ یسوع سے محبت کرتے ہیں؟ کیا آپ اس پر یقین رکھتے ہیں؟ کیا آپ کو لگتا ہے کہ آپ کی نافرمانی کی وجہ سے اسے آپ کی خاطر سزا دی گئی؟

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



مصلوبیت کا بیان، جو یسوع کے دُکھوں کے بارے میں بہت حکمت والا ہے، خدا کے کلام کا مرکزی پیغام ہے۔ صلیب کے بغیر کوئی بھی نہیں بچ سکتا تھا۔ یہ ہمارے لیے محبت کی وجہ سے تھا کہ یسوع نے ان تمام مصائب کو برداشت کیا۔ اُس کے پیار کے الفاظ اور اُس کا رویہ، اُس کے آخری رونے تک، ہمیں دکھاتا ہے کہ اُس نے ہم سے کتنی محبت کی ہے۔

70۔ وہ اِس خوشخبری پر کیسا ردِ عمل ظاہر کریں گے؟

اپنی پچھلی گفتگو میں، ہم نے آپ کو یسوع کی صلیب پر ڈرامائی موت کے بارے میں بتایا تھا۔ آج آپ کو پتہ چل جائے گا کہ آگے کیا ہوتا ہے، کچھ بہت اچھی خبروں کا اعلان۔ ایک فتح! ایک بہت بڑی فتح! غور سے سنیں اور آپ دیکھیں گے کہ جب لوگ اس کے بارے میں جانتے ہیں تو بہت مختلف طریقوں سے رد عمل ظاہر کرتے ہیں۔ اس میں وہ لوگ بھی ہیں جو اور بھی زیادہ شریر ہو جائیں گے، اور وہ لوگ جو ابھی تک اس پر یقین نہیں کرتے، اور وہ جو خوشی سے اچھلتے ہیں۔ یہ آپ پر منحصر ہے کہ انہیں تلاش کریں!

یسوع زندہ ہے

اس جمعرات کی شام، لگتا تھا کہ سب کچھ ختم ہو گیا ہے۔ یہ ایک بڑی شکست کی طرح تھا۔ شاگرد ٹوٹ چکے ہیں۔ انہوں نے اپنے خداوند، اپنے دوست کو کھو دیا ہے۔ انہوں نے صلیب پر اس کی ظالمانہ تکلیف اور اس کی موت کا مشاہدہ کیا۔ اور یہ خوفناک آخری لمحہ اور کیا ہے جب اس کی لاش کو ایک قبر میں رکھا گیا تھا، جسے ایک بڑے پتھر سے بند کر دیا گیا تھا، ایک قسم کا غار چٹان میں کھودا گیا تھا۔ ان کا دکھ بہت بڑا ہے۔ اُس کے ساتھ گزارے گئے یہ سارے ناقابلِ فراموش دن، اُس کے تمام معجزات اور اُس کی حوصلہ افزائی کے تمام الفاظ کہاں ہیں؟ اب صرف خالی پن ہے، الجھن ہے، موت کی فتح ہے۔ وہ کیا کریں گے؟



باہر نکلنے کا کوئی راستہ نہیں ہے۔ یہ سب سے خوفناک دن ہے جو انہوں نے گزارا ہے۔

وقت ضائع کیے بغیر، اگلی صبح، مذہبی رہنما اپنے آپ کو پیلاطس کے سامنے پیش کرتے ہیں۔

-اس یسوع نے اعلان کیا تھا کہ وہ تین دن کے بعد دوبارہ جی اٹھے گا!

لہذا ہمیں حکم ملا ہے کہ قبر پر نظر رکھی جائے۔ ہم نہیں چاہتے کہ اُس کے شاگرد آئیں اور اُس کی لاش لے جائیں اور سب کو یقین دلائیں کہ وہ جی اُٹھا ہے!

-جو کرنا ہے کرو! پیلاطس نے جواب دیا۔

مکمل حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے، وہ اس بڑے پتھر پر مہر لگاتے ہیں جو قبر کے دروازے کو بند کر دیتا ہے اور اس پر سپاہیوں کی نگرانی ہوتی ہے۔

عورتیں اس وقت کے رواج کے مطابق یسوع کے بدن پر خوشبو لگانے کے لیے مصالحے اور عطر تیار کرتی ہیں۔ ہفتہ کو وہ آرام کرتے ہیں، یہ سبت کا دن ہے۔ لیکن اگلی صبح، جب وہ روانہ ہوئے تو بمشکل دن کی روشنی ہوتی ہے۔ وہ مصالحے اور عطر لے کر قبر پر جاتے ہیں۔ یہ ایسٹر کا اتوار ہے۔



-ہم قبر میں کیسے داخل ہوں گے؟ وہ ایک دوسرے سے کہتی ہیں۔

ہمارے لیے پتھر کون ہٹائے گا؟

وہ نہیں جانتیں کہ ابھی کیا ہوا ہے۔ زمین پر بھونچال آیا اور ایک فرشتہ آسمان سے اُترا۔ وہ بجلی کی طرح روشن ہے اور برف کی طرح سفید لباس میں ملبوس ہے۔ اس نے پتھر کو ہٹا دیا۔ محافظ بہت خوفزدہ ہیں، وہ مردہ نظر آتے ہیں۔ وہ نہ صرف بھونچال کا سامنا کرتے ہیں بلکہ وہ خدا کے فرشتے کا سامنا بھی کرتے ہیں۔ قبر کھلی ہوئی ہے اور اس میں کوئی نہیں ہے! وہ جا کر مذہبی رہنماؤں کو خبردار کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ عورتیں قبر کے قریب آتی ہیں۔

-اوہ! پتھر لڑھک گیا ہے۔ اس کا کیا مطلب ہے؟ وہ اندر داخل ہوتی ہیں۔

-یسوع کی لاش اب وہاں نہیں ہے! وہ پریشان ہو کر کہتی ہیں۔



-ڈرو مت! فرشتہ ان سے کہتا ہے۔ تم یسوع کو ڈھونڈ رہی ہو جسے مصلوب کیا گیا تھا لیکن وہ یہاں نہیں ہے وہ جی اٹھا ہے۔ یاد رکھو، اس نے تمہیں کہا تھا۔ اب جلدی سے جا کر اُس کے شاگردوں اور پطرس سے کہو کہ وہ گلیل میں اُن کا انتظار کر رہا ہے۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں تم اسے دیکھو گی۔

خوشی سے وہ شاگردوں کو خبر پہنچانے کے لیے دوڑتی ہیں۔

-یسوع جی اٹھا ہے! یسوع جی اٹھا ہے! ہم قبر سے آ رہی ہیں۔

اس کی لاش اب وہاں نہیں ہے! ہم نے ایک فرشتہ دیکھا۔

- آؤ! آؤ! لیکن، تم کیا بات کر رہی ہو! تم نے خواب دیکھا ہو گا!

پطرس اور یوحنا بڑی تیزی سے بھاگتے ہیں۔ کافی سانس پھول جاتا ہے، یوحنا پہلے پہنچتا ہے۔ وہ قبر کے سامنے رُک جاتا ہے۔

- جی ہاں، پتھر ہٹا دیا گیا ہے! وہ حیرت سے کہتا ہے۔ پطرس اس کے ساتھ ہوتا ہے۔ وہ قبر میں داخل ہوتا ہے۔ یسوع کے بدن کو لپیٹنے والے کفن کو لپیٹ کر زمین پر بچھایا جاتا ہے، اور وہ کتان جو اُس کے چہرے پر ڈالا گیا تھا، اچھی طرح سے تہہ کیا ہوا تھا، وہ بھی ملتا ہے۔ یوحنا اپنی باری میں داخل ہوا۔ وہ دونوں حیران ہو کر دیکھتے ہیں۔ بہت پریشان، وہ واپس چلتے ہیں۔ یوحنا کا خیال ہے کہ یسوع واقعی جی اٹھا ہے۔



ان میں سے ایک عورت خود ہی واپس آتی ہے۔ وہ قبر کے پاس رو رہی ہے۔ وہ سفید لباس میں ملبوس دو فرشتوں کو دیکھتی ہے۔

- تم کیوں رو رہی ہو؟ ان میں سے ایک پوچھتا ہے۔

- وہ میرے خداوند کو لے گئے اور ہمیں کسی نے نہیں بتایا کہ انہوں نے اسے کہاں رکھا ہے۔

اسے اپنے پیچھے کوئی کھڑا محسوس ہوتا ہے۔ وہ مڑ کر ایک آدمی کو دیکھتی ہے۔

- وہ باغبان سمجھتی ہے، اور اُس سے کہتی ہے۔ کیا تم جانتے ہو کہ یسوع کی لاش کس نے لی تھی۔

- تم کیوں رو رہی ہو؟ اجنبی اُس سے پوچھتا ہے۔ تم کسے تلاش کر رہی ہو؟

- اگر تم اسے لے گئے ہو تو براہ کرم مجھے بتاؤ کہ تم نے اسے کہاں رکھا ہے!

- مریم! وہ اس سے کہتا ہے۔

وہ یسوع کی آواز کو پہچانتی ہے!

- اُستاد! وہ جھک کر روتی ہے۔

- جاؤ اور میرے بھائیوں، شاگردوں کو تلاش کرو، یسوع نے اس سے کہا، اور ان سے کہو کہ میں زندہ ہوں اور میں اپنے خدا اور تمہارے خدا، اپنے باپ اور تمہارے باپ کے پاس آسمان پر جا رہا ہوں۔ وہ خوشی سے اچھلتی ہے۔ اس نے یسوع کو دیکھا! وہ زندہ ہے!

- چلو مریم! شاگرد کہتے ہیں۔ تم کیسے چاہتی ہو کہ لوگ تمہارا یقین کریں! یہ ممکن نہیں! وہ مر گیا ہے، ہم نے اسے دیکھا!

محل میں، مذہبی رہنماؤں کو یسوع کے جی اٹھنے کے محافظوں کی طرف سے مطلع کیا جاتا ہے۔ وہ کیا کریں گے؟

- ہم اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتے، وہ ایک دوسرے سے کہتے ہیں لیکن ہمیں بالکل لوگوں کو اسے پتہ چلنے نہیں دینا چاہیے! ہم محافظوں کو بہت سارے پیسے دینے جا رہے ہیں!

- یہ لے لو! وہ ان سے کہتے ہیں، یہ تمہارے لئے ہے اور تم کہنا کہ اس کے شاگرد آدھی رات کو لاش کو چرانے کے لیے آئے تھے جب آپ سو رہے تھے۔ اور اس طرح سپاہیوں کو جھوٹ پھیلانے اور لوگوں کو دھوکہ دینے کے لیے ادائیگی کی جاتی ہے۔ لیکن اس سے سچائی نہیں بدلتی، یسوع جی اٹھا۔ شاگردوں کو یقین کرنا مشکل ہے لیکن زیادہ دیر تک نہیں۔ یہ ہم اپنی اگلی کہانی میں دیکھیں گے۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



یسوع صلیب پر مر گیا اور پھر قبر میں ڈال دیا گیا، لیکن موت اسے قابو میں نہ رکھ سکی۔ خدا نے اسے زندہ کیا، وہ خدا کا بیٹا ہے، آج بھی زندہ ہے۔ مجھے نہیں معلوم کہ آپ اس خوشخبری پر کیا ردعمل ظاہر کرتے ہیں۔ شاید عورتوں کی طرح۔ وہ خوشی سے اچھل پڑیں، کیونکہ ان کا خداوند زندہ ہے! یا شاگردوں کی طرح انہوں نے ابھی تک اس پر یقین نہیں کیا لیکن یہ خیال جلد بدل جائے گا۔ ہماری اگلی نشریات "1، 2، 3 کہانی کا وقت" میں سننے یا مزید پڑھنے کے لیے تیار ہو جائیں۔ آپ اسے اناجیل کے آخر میں بھی تلاش کر سکتے ہیں۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



اگر یسوع قبر میں رہتا تو کیا ہوتا؟ کچھ خاص نہیں! صلیب پر اس کی موت ہمارے لیے کچھ نہیں لاتی۔ لیکن اسے زندہ کرنے سے، خدا تمام آدمیوں کو دکھاتا ہے کہ یسوع واقعی اس کا پیارا بیٹا ہے اور وہ ہماری اور ہمارے بچوں کی بخشش، اور ہماری نجات کے لئے اُس کی قربانی کو قبول کرتا ہے۔ انجیل کے ان تمام حوالوں کو دوبارہ پڑھنے سے، ہمارا ایمان مضبوط ہوتا ہے اور ہماری خوشی کی تجدید ہوتی ہے۔

71۔ایمان رکھو، تھوڑا، بہت یا بالکل نہیں؟

2000 سال پہلے ٹی وی پر نہ خبریں آتی تھیں نہ رسالے؟ تو لوگوں کو حالاتِ حاضرہ کی خبریں کیسے معلوم ہوئیں؟ خیر! بالکل آسان، ہر کوئی وہی کہہ رہا تھا جو وہ جانتا تھا۔ تو تصور کریں! فسح کی عید کے دوران، شہر کے باشندوں کے علاوہ، یروشلیم میں ہزاروں زائرین موجود تھے۔

لہٰذا یہ خبر بڑی تیزی سے پھیلیں، خاص طور پر آخری دنوں کی خبریں، یسوع کے مصلوب ہونے کی خبر۔ ہر کوئی اس کے بارے میں بات کر رہا تھا۔ کچھ خوش تھے، بہت سے لوگ غم میں ڈوبے ہوئے تھے، اِس بات سے لاتعلق تھے۔ جہاں تک شاگردوں کا تعلق ہے، بہت سے لوگ مایوسی، اداسی سے مغلوب، آنسوؤں میں، غمگین تھے۔ پھر بھی ان کے خوش رہنے کی ایک اچھی وجہ تھی۔ یہ وہی ہے جو ہم اب تلاش کریں گے۔ آپ کو یہ کہانی لوقا کی انجیل کے 24 باب میں ملے گی۔ دن کا سوال: یسوع نے اپنے شاگردوں کو کیسے ملامت کی؟

شاگرد اماؤس کی راہ پر





-دیہی علاقوں میں جانے کے بارے میں کیا خیال ہے! کلوپاس دوسرے شاگرد سے کہتا ہے۔ چلو اماؤس گاؤں چلتے ہیں۔ یہ بمشکل بارہ کلو میٹر دور ہے! چلتے چلتے وہ بحث کر رہے ہوتے ہیں۔

-میں سمجھ نہیں سکتا کہ یسوع نے انہیں اپنے ساتھ ایسا سلوک کیوں کرنے دیا، کیوں وہ اس تمام تکلیف کو برداشت کرنے پر راضی ہوا۔ میں برباد ہو گیا ہوں۔ میں نے اُسے کھو دیا ہے جو ایک بھائی یا دوست سے بڑھ کر تھا!

-تمہیں یاد ہے۔۔۔وہ تمام غیر معمولی دن جو ہم نے اس کے ساتھ گزارے تھے۔۔۔وہ تمام معجزات۔۔۔اور جھیل کے کنارے بھیڑ اُس کی باتیں کیسے سُنتی تھی۔

-اور بچے۔۔۔جب اس نے انہیں اپنی بانہوں میں لیا اور برکت دی!

-اور کوڑھی جس کو اُس نے شفا دی اور اُس نے اپنے آپ کو اُس کے قدموں میں گرا دیا تھا!

-ہر کوئی چاہتا تھا کہ وہ بادشاہ بنے اور ہمیں رومیوں سے نجات دے۔ مگر اب سب کچھ ختم ہو گیا ہے۔ یہ بھیانک تھا! میں ہمت ہار چکا ہوں۔

-کیا تم نے سنا کہ آج صبح عورتوں نے کیا کہا؟ یہ کہانی واقعی مجھے حیران کر دیتی ہے! یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے؟ میں یقین ہی نہیں کر سکتا۔ ایک آدمی قریب آتا ہے۔ اور اُن سے پوچھتا ہے

-تم بہت اداس لگ رہے ہو! وہ ان سے کہتا ہے۔ تم کیا بحث کر رہے ہو؟

-کیا! کیا تم نہیں جانتے کہ ان پچھلے دنوں کیا ہوا ہے؟ تمہیں کچھ پتہ نہیں! تمام یروشلیم جانتا ہے!

-مجھے بتاؤ کیا ہوا!

-کیا تم نے یسوع ناصری کے بارے میں نہیں سنا؟ جو بڑا نبی تھا۔

اس نے غیر معمولی معجزے کئے تھے۔ اس کا کلام قدرت والا تھا اور وہ خدا کے سامنے اور تمام لوگوں کے سامنے حیرت انگیز کام کرتا تھا۔ ہم نے مہینوں تک اُس کی پیروی کی! ہم اس سے پیار کرتے تھے۔ مگر انہوں نے اسے موت کی سزا سنائی۔ یہ بہت بھیانک تھا مگر اب سب ختم ہو گیا ہے!



-یہ سچ ہے کہ آج صبح عورتیں قبر پر اُسے خوشبو لگانے گئی تھیں، مگر وہاں لاش نہیں تھی۔ انہوں نے ہمیں بتایا کہ ایک فرشتہ ان پر ظاہر ہوا ہے۔ اس نے انہیں بتایا ہے کہ یسوع زندہ ہے۔ ہمارے دو دوست بھی ساتھ تھے۔ انہوں نے دیکھا کہ قبر خالی ہے۔ لیکن یہ سب بہت ناقابل یقین ہے!

-اوہ! کیا تمہیں ابھی تک سمجھ نہیں آئی؟ تمہیں واقعی سمجھ نہیں آئی! وہ آدمی ان سے کہتا ہے۔

تم ان تمام باتوں پر یقین کرنے میں کتنے سُست ہو جن باتوں کے بارے میں نبیوں نے بہت ساری پیشین گوئیاں کی تھیں۔ کیا اُنہوں نے اعلان نہیں کیا کہ موعودہ نجات دہندہ کو جلال کی طرف لوٹنے سے پہلے دُکھ اُٹھانا پڑے گا؟ یہ وہی ہوا ہے جو آپ نے دیکھا ہے۔ تم یقین کیوں نہیں کرتے؟

چلتے چلتے وہ آدمی ان کو وہ سب کچھ بتاتا ہے جو یسوع کے بارے میں لکھا ہوا تھا۔ وہ شہر پہنچتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ آدمی اپنے راستے پر چلنا چاہتا ہے۔

-ہمارے ساتھ رہو! وہ اسے کہتے ہیں، جلد ہی اندھیرا چھا جائے گا۔ ہم سرائے میں جا رہے ہیں! آؤ اور ہمارے ساتھ کھاؤ!

وہ میز پر بیٹھ جاتے ہیں۔ آدمی روٹی لے کر دُعا کرتا ہے۔

-باپ، میں تیرا شکر کرتا ہوں! جو روٹی آپ ہمیں دیتے ہیں میں اس کے لئے تیرا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

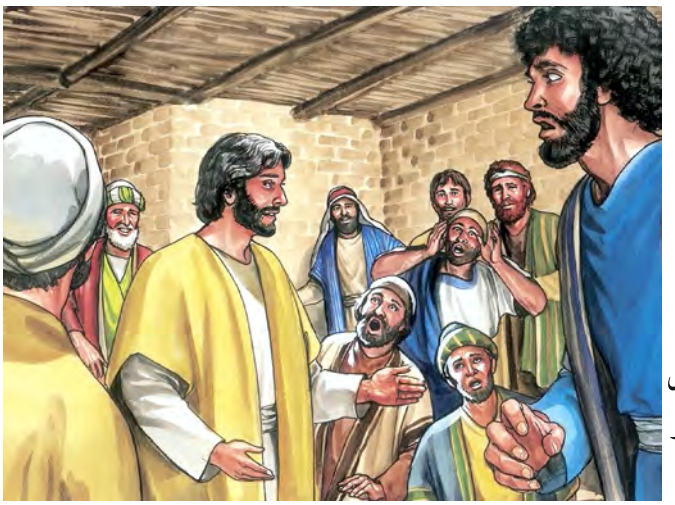
پھر وہ روٹی توڑ کر اُنہیں دیتا ہے۔ اسی وقت شاگردوں نے اسے پہچان لیا۔ کہ یہ یسوع ہے!

اچانک خداوند ان کی نظروں سے اوجھل ہو جاتا ہے۔

-وہ زندہ ہے! وہ واقعی جی اُٹھا ہے! وہ چلاتے ہوئے کہتے ہیں۔ جلدی سے! آؤ یروشلیم واپس چلتے ہیں، تاکہ ہم دوسروں کو بتائیں!

رسولوں اور متعدد شاگردوں کو ایک بند کمرے میں جمع کیا گیا ہے کیونکہ وہ خوفزدہ ہیں کہ مذہبی رہنما انہیں گرفتار کرنے کے لئے آسکتے ہیں۔ ہم دونوں دوست دروازے پر دستک دیتے ہیں۔

-یہ ہم ہیں! کھولیں!



جوش کے ساتھ، وہ بیان کرتے ہیں کہ انھوں نے ابھی کیا تجربہ کیا ہے۔

-یسوع واقعی جی اٹھا ہے! ہم نے اسے دیکھا۔ وہ ہمیں دکھائی دیا!

اچانک، کوئی ان کے درمیان آجاتا ہے۔ مگر وہ اندر کیسے آیا؟

-تم پر سلامتی ہو! وہ ان سے کہتا ہے۔ ڈرو مت، یہ میں ہوں!

وہ خوفزدہ ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ بھوت دیکھ رہے ہیں۔ لیکن وہ مزید کہتا ہے:

-تم ایسے کیوں ڈرتے ہو؟ تم مجھے رُوح کیوں سمجھتے ہو؟ میرے ہاتھوں اور پاؤں کو دیکھو۔ کیا تم میخوں کے نشان دیکھ سکتے ہو، تو تسلیم کرو کہ تم واقعی مجھے دیکھ رہے ہیں! تم مجھے چھو سکتے ہو۔ رُوح کا گوشت یا ہڈیاں نہیں ہوتیں۔ لیکن میں، آپ دیکھتے ہیں، میں جسم میں ہوں۔ شاگرد بہت خوش ہیں۔ یسوع یہاں ہے! لیکن انہیں ابھی تک اس کا مکمل علم نہیں ہے۔ انہیں اس پر یقین کرنا مشکل لگتا ہے۔

-کیا آپ کے پاس کھانے کو کچھ ہے؟ وہ ان سے کہتا ہے۔

وہ اسے بھُنی ہوئی مچھلی کا ایک ٹکڑا اور روٹی دیتے ہیں۔ یسوع اسے لے کر ان کی آنکھوں کے سامنے کھاتا ہے۔ پھر ان سے کہتا ہے:

-جو کچھ ہوا ہے وہ میں نے تمہیں بتایا تھا جب میں تمہارے ساتھ تھا۔ یہ ضروری تھا کہ میں مر جاؤں اور میں دوبارہ زندہ ہوں۔ تم نے یہ سب چیزیں دیکھ لی ہیں اور عنقریب تم سب کو ان کی منادی کرو گے۔ لیکن پہلے، میں تم کو وہ بھیجوں گا جس کا میرے باپ نے وعدہ کیا ہے۔ اس دوران، یروشلیم میں ٹھہر رہو!

اداسی، غم، دور ہو جاتے ہیں۔ شاگرد اب ایک بے پناہ خوشی سے بھر گئے ہیں۔ اس ایسٹر اتوار کی شام، وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں، یسوع واقعی جی اٹھا ہے! وہ زندہ ہے!

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



کیا آپ ہمارے سوال کا جواب دینے کے لیے تیار ہیں؟ وہ ہم سے پوچھتا ہے کہ یسوع اپنے شاگردوں کو کیسے ملامت کرتا ہے۔ وہ ان کو ملامت کرتا ہے کہ وہ یقین کرنے میں سست ہیں کہ وہ جی اٹھا ہے۔ اس کے باوجود کہ انبیاء نے اعلان کیا تھا، اس نے خود انہیں خبردار کیا تھا، فرشتوں نے عورتوں کو بتایا، مریم مگدلینی نے اسے قبر کے قریب دیکھا، کلوپاس اور اس کے دوست نے اسے اماؤس کی راہ پر دیکھا تھا۔ لیکن، وہ اب بھی شک کرتے ہیں۔ لہذا، صبر اور محبت کے ساتھ، یسوع وضاحت کرتا ہے، وہ انہیں ثبوت دیتا ہے۔ اگلے دنوں میں، وہ اپنے آپ کو دوبارہ دوسروں کے سامنے دکھائے گا، جیسا کہ ہم اپنی اگلی کہانی میں دیکھیں گے۔ وہ اتنے سارے لوگوں پر اپنے آپ کو کیوں ظاہر کرنا چاہتا ہے؟

آپ کیا سوچتے ہیں؟ تاکہ وہ اپنے پورے دل سے یقین کریں کہ وہ جی اُٹھا ہے، وہ زندہ ہے، بلکہ یہ بھی کہ، ان کی گواہی سے، ہم بھی اس پر ایمان لائیں، اور آپ بھی اس کا یقین کریں۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



یسوع کا جی اٹھنا ایک تاریخی حقیقت ہے، بالکل اسی طرح جیسے اُس کے آنے، اس کے اعمال، اور اس کی تعلیمات ہیں اور پھر بھی، ہمارے کتنے ہم عصر اس شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ ان کی زندگی میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔ بچے آسانی سے یقین کرتے ہیں، ان کا دل آمادہ ہوتا ہے۔ لہذا، انہیں یسوع کو جاننے دیں، ان کے ایمان کو خوشخبری کی کہانیوں سے پروان چڑھائیں۔ یہ ضروری ہے کہ وہ جانیں اور یقین کریں کہ یسوع ان سے محبت کرتا ہے اور وہ آج بھی زندہ ہے۔

72۔ یسوع کا اپنے شاگردوں کے لئے صبر؟

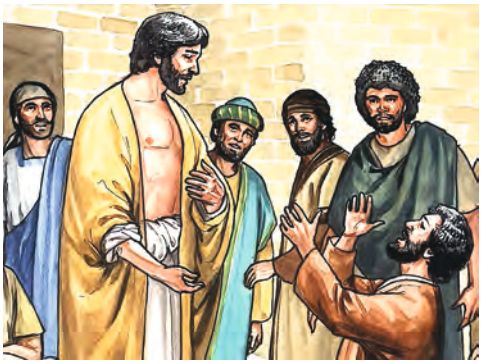
کئی مہینوں تک شاگردوں، متی، یوحنا، پطرس، توما اور دوسرے شاگردوں، نے یسوع کے ساتھ بہت اچھا وقت گزارا۔ آپ کو وہ تمام معجزے یاد ہیں جو انہوں نے دیکھے تھے۔ لیکن حالیہ واقعات نے انہیں بہت ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اُن کا نظریہ بدل گیا ہے، کچھ خوش ہیں، کچھ اداس ہیں۔ ان میں سے ایک ابھی بھی اس کی باتوں پر یقین نہیں کر سکتا۔ پطرس ناخوش ہے، وہ سوچتا ہے کہ اس نے کیا کیا، اور وہ شرمندہ ہے۔ لیکن، میں آپ کو مزید نہیں بتاؤں گا۔ غور سے سنیں اور آپ میرے سوال کا جواب دے سکتے ہیں: یسوع کیا کرتا ہے؟ آپ کو یہ بیان یوحنا کی انجیل میں باب 21 کے شروع میں ملے گا۔

جب یسوع ایسٹر اتوار کی شام شاگردوں کے سامنے ظاہر ہوا تو اُن میں سے ایک وہاں موجود نہیں تھا۔ تو دوسروں نے اسے بتایا کہ کیا ہوا تھا۔

- توما! ہم نے خداوند کو دیکھا ہے! وہ جی اٹھا ہے!

- آہ، یہ ممکن نہیں ہے! توما جواب دیتا ہے۔ میں، جب تک میں اپنی آنکھوں سے اس کے ہاتھوں میں کیلوں کے نشانات کو نہ دیکھوں، اور اپنی انگلی وہاں نہ ڈال لوں اور جب تک میں اُس کی پسلی میں ہاتھ نہ ڈالوں، میں یقین نہیں کروں گا۔

آٹھ دن بعد، وہ دوبارہ اسی بند کمرے میں ہوتے ہیں۔ اچانک، یسوع وہاں آجاتا ہے، اور ان کے درمیان کھڑا ہوتا ہے۔ وہ ایک خاص شاگرد سے بات کرتا ہے۔



- توما! میرے ہاتھ دیکھ! اپنی انگلی یہاں کیل کے نشان میں ڈال!

اپنا ہاتھ بھی بڑھا کر میری پسلی میں ڈال۔ تُو نے دیکھا، یہ میں ہوں! لہذا، توما، شک کرنا چھوڑ اور ایمان لا کہ میں زندہ ہوں۔

- اے میرے خداوند اے میرے خدا! توما روتا ہے، اور اُسے سجدہ کرتا ہے۔

- توما، تُو تو مجھے دیکھ کر میرا یقین کرتا ہے، یسوع نے اس سے کہا، لیکن میں تمہیں بتاتا ہوں، کہ وہ تمام لوگ جو مجھ پر یقین کریں گے، بغیر مجھے دیکھے، وہ واقعی مبارک ہوں گے۔ تھوڑی دیر بعد، وہ گلیل واپس آتے ہیں۔ ان میں سے کچھ تبریاس جھیل کے کنارے ملتے ہیں۔

- آج رات، میں مچھلی پکڑنے جا رہا ہوں، پطرس کہتا ہے۔

- ہم آپ کے ساتھ آرہے ہیں، دوسروں کا کہنا ہے۔



وہ ایک پوری رات کے لیے چلے جاتے ہیں۔ وہ بار بار جال پھینکتے ہیں۔ یہ بہت تھکا دینے والا کام ہے۔ اگلی صبح، تھکے ہوئے اور مایوسی میں، وہ ایک دوسرے سے کہتے ہیں:

- خیر! کچھ بھی ہاتھ نہیں آیا! ہم نے ساری رات محنت کی اور کچھ بھی نہیں ملا۔ یہ واپس جانے کا وقت ہے۔ اب جبکہ سورج نکل رہا ہے، رات ختم ہونے والی ہے۔ انہوں نے دیکھا کہ ایک آدمی ساحل پر کھڑا ہے۔

- خیر، دوستو! وہ ان سے کہتا ہے۔ کیا تم نے کوئی مچھلی پکڑی ہے؟

- نہیں! کچھ بھی نہیں!

- اچھا جال کو کشتی کے دائیں طرف پھینک دو۔ آپ کو ایک اچھا شکار ملے گا!



ایک اچھا شکار! یقین کرنا مشکل ہے! لیکن وہ اُس کی بات مانتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ جال ڈوبتا ہے اور مچھلیوں کے ساتھ بھرنا شروع کر دیتا ہے۔

- لیکن یہ حیرت انگیز ہے! وہ کہتے ہیں، یہ اتنا بھرا ہوا ہے کہ ہم اسے کشتی پر نہیں لا سکتے!

یوحنا کو یاد آتا ہے۔ وہ پہلے بھی اسی طرح کے معجزے کا تجربہ کر چکے ہیں۔ یہ وہ دن تھا جب یسوع نے پطرس سے کہا: "میں تم کو آدم گیر بناؤں گا "!

وہ پطرس کے پاس جاتا ہے اور اس سے کہتا ہے:

- یہ خداوند ہے!

پطرس فوری طور پر اوپر سے چھلانگ لگاتا ہے اور تیرنا شروع کر دیتا ہے۔ باقی لوگ مچھلیوں سے بھرے جال کو کھینچتے ہوئے کشتی کے ساتھ مزید آہستہ سے اس کا پیچھا کرتے ہیں۔ اجنبی نے آگ تیار کی ہے جس پر کچھ مچھلیاں پہلے ہی بھُنی جا رہی ہیں۔ یہ مزیدار خوشبو ماہی گیروں کی بھوک کو جگاتی ہے:

- مجھے کچھ اور مچھلی دو! وہ ان سے کہتا ہے۔



وہ بھاری جال کو کنارے پر کھینچتے ہیں۔ اتنی مچھلیاں ہیں کہ جال پھٹنا چاہئے لیکن نہیں، وہ جال پکڑے ہوئے ہیں۔

- آیئے دیکھتے ہیں کہ کتنے مچھلیاں ہیں! وہ کہتے ہیں۔

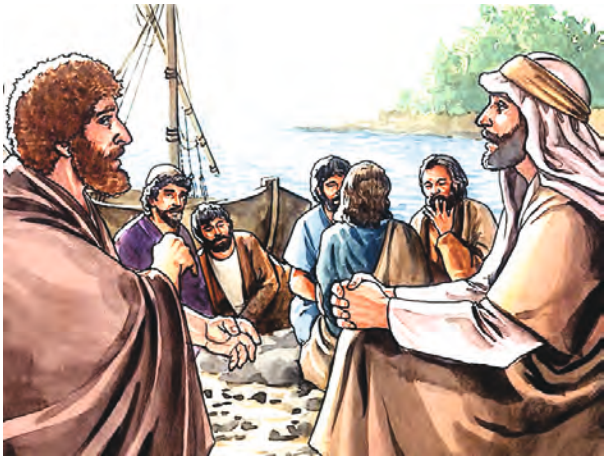
وہ ان چمکدار، تڑپتی مچھلیوں کو گننا شروع کر دیتے ہیں جو کشتی کے تختوں پر تڑپتی ہیں۔

-10، 15، 32، 54، 90، 100، 125! اور یہاں آخری ہے! 153! 153 بڑی مچھلیاں!

- چلو، آؤ اور اب کھاؤ! آدمی ان سے کہتا ہے۔ یہ تیار ہے!

وہ انہیں روٹی اور مچھلی دیتا ہے جو اس نے ان کے لیے پکائی ہیں۔

کوئی بھی اس سے نہیں پوچھتا کہ: "تم کون ہو؟"۔ سب نے اسے پہچان لیا۔ یہ تیسری بار تھا جب یسوع نے اپنے آپ کو مُردوں میں سے جی جی اُٹھنے کے بعد اُن پر ظاہر کیا ہے۔ وہ پر سکون اور تازہ صبح میں یہ کھانا بانٹ کر کتنے خوش ہیں۔ خداوند کی موجودگی میں ہونا یہ ایک ناقابل فراموش لمحہ ہے! کھانا ختم ہونے پر یسوع نے پطرس کو مخاطب کیا:



- کیا تُو مجھے دوسروں سے زیادہ عزیز رکھتا ہے؟ وہ اس سے پوچھتا ہے۔

- جی ہاں، خداوند! پطرس پریشان ہو کر جواب دیتا ہے۔ تُو جانتا ہے کہ میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔

- تُو میری بھیڑوں کی دیکھ بھال کرے گا۔

- پطرس، کیا تُو مجھ سے محبت کرتا ہے؟ یسوع دوبارہ پوچھتا ہے۔

- جی ہاں، خداوند! تُو جانتا ہے کہ میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔

- تُو میری بھیڑوں کا چرواہا ہو گا۔

اور تیسری بار، یسوع نے اس سے پوچھا:

- پطرس، کیا تُو مجھ سے محبت کرتا ہے؟

پطرس بہت اداس ہو گیا کیونکہ یہ تیسری بار ہے جب یسُوع نے اس سے یہی سوال پوچھا ہے۔ وہ شرمندہ ہے۔ درحقیقت، وہ اس خوفناک رات کو کبھی نہیں بھولے جب اس نے تین مواقع پر خداوند کو نہ جاننے کا اعلان کیا۔ وہ بُزدل تھا، تین بار اس نے اسے جاننے سے انکار کیا اب اس نے بڑے فخر سے کہا کہ وہ اسے سب سے زیادہ پیار کرتا ہے اور وہ اس کے لیے مرنے کو تیار ہے۔ پطرس دکھی ہے۔ وہ جسے دل سے محبت کرتا ہے اسے دھوکہ دینے پر اُسے پچھتاوا ہے۔

- خداوند! وہ عاجزی سے جواب دیتا ہے۔ تُو سب کچھ جانتا ہے؛ میرے پاس تجھ سے چھپانے کو کچھ نہیں ہے۔ تُو جانتا ہے کہ میں تُجھ سے محبت کرتا ہوں۔

- اب تک، یسوع نے اس سے کہا، تم نے وہی کیا جو تم چاہتے تھے، تم وہیں گئے جہاں تم چاہتے تھے لیکن میں جانتا ہوں کہ اب تم میری فرمانبرداری اور خدمت کرنے کے لیے تیار ہو۔ میرے پاس تمہارے لیے ایک مشن ہے۔ تم آدم گیر بنو گے۔ تم انہیں بتاؤ گے کہ وہ توبہ کریں اور یقین کریں کہ میں مر گیا تھا اور زندہ ہو گیا ہوں تاکہ انہیں مُعاف کیا جائے اور ایک وفادار چرواہے کی طرح تم ان لوگوں کا خیال رکھو گے جو میری پیروی کرنا چاہتے ہیں۔ پطرس خوشی اور اطمینان میں ہے، وہ جانتا ہے کہ یسوع نے اسے معاف کر دیا ہے اور وہ اسے ایک اور زندگی کی پیشکش کر رہا ہے۔ وہ ساری زندگی طاقت اور حوصلے کے ساتھ اپنے خداوند کی خدمت کرے گا۔ وہ اب وہ آدمی نہیں رہا۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



ہم نے آپ سے پوچھا: یسوع کیا کر رہا تھا؟ مجھے یقین نہیں ہے کہ آپ کو سب کچھ یاد ہے، پھر بھی، میں آپ کو تجویز کرتا ہوں۔ یا تو فوراً جواب دیں یا دوسری بار کہانی سنیں یا آپ اسے دوبارہ پڑھ سکتے ہیں اور پھر لکھ سکتے ہیں کہ یسوع کیا کر رہا تھا۔ آپ اسے زبانی طور پر بھی یاد کر سکتے ہیں۔ اور اگر آپ میں سے کئی ایسے ہیں، تو ہر ایک باری باری جواب دے سکتا ہے۔ ختم کرنے سے پہلے، میں آپ کے دل پر وہ سوال چھوڑتا ہوں جو یسوع نے پطرس سے پوچھا: کیا تم مجھ سے محبت کرتے ہو؟ اس کا جواب دینا آپ پر منحصر ہے۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



اپنے بچوں کے ساتھ گفتگو میں، واضح طور پر یسوع کے اپنے شاگردوں کے لیے ان کے شکوک، بے اعتقادی، دوسروں کے خوف، ان کی شرمندگی کے باوجود ان کے صبر اور محبت کو ظاہر کریں۔ بچے بھی شک کے لمحات کا تجربہ کرتے ہیں۔ وہ حوصلہ شکنی کر سکتے ہیں، خداوند کے لیے نااہل محسوس کر سکتے ہیں، پھر بھی اس سے محبت کرتے ہیں اور اس کی پیروی کرنا چاہتے ہیں لیکن شاید اپنے ساتھیوں کے سامنے ہمت نہیں رکھتے۔ توما اور پطرس کی طرف یسوع کا رویہ ان کے لیے ایک گہری حوصلہ افزائی کرتا ہے جیسا کہ ہمارے لیے کرتا ہے۔

73۔ یسوع کا آسمان پر اُٹھایا جانا

جب میں بچپن میں تھا تو کوئی ایسی شخصیت تھی جسے میں دیکھنا پسند کرتا تھا۔ میں اپنے والدین سے کہتا تھا: "وہ شاگرد خوش قسمت تھے، جنہوں نے یسوع کو دیکھا! میں بھی اسے دیکھنا چاہوں گا۔" مگر، یہ ممکن نہیں ہے! درحقیقت، شاگردوں نے اسے زیادہ دیر تک نہیں دیکھا۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ کتنی دیر تک ان کے ساتھ رہا؟ ساڑھے تین سال، جو بہت زیادہ نہیں ہیں؟ ایک دن اس نے انہیں چھوڑ دیا۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ اس دن کیا ہوا تھا؟ اب کہانی سُنیں آپ کو پتہ چل جائے گا۔ آج کا سوال: فرشتوں نے شاگردوں کو کیا کہا؟

جب شاگرد یسوع کے پیچھے شہر شہر، گاؤں گاؤں، جاتے تھے تو اُنہوں نے غیر معمولی معجزات کا مشاہدہ کیا۔ پھر اُنہوں نے اُسے سخت اذیت اور صلیب پر مرتے دیکھا۔ اب ان کا کیا بنے گا کیونکہ وہ مر گیا؟ ان کے آگے صرف مایوسی، خالی پن، آنسو ہیں۔ سب کچھ ختم ہو گیا ہے۔ لیکن، ایسٹر اتوار کو، بہت سے لوگ اعلان کرتے ہیں کہ وہ دوبارہ جی اُٹھا ہے، انہوں نے اسے دیکھا ہے۔ کچھ ان پر یقین کرتے ہیں، مگر کچھ ان پر یقین نہیں کرتے ہیں۔

- شاید انہوں نے ایک روح، ایک بھوت دیکھا؟ وہ کہتے ہیں۔



نہیں! یسوع حقیقی معنوں میں جی اُٹھا ہے اور چالیس دن تک وہ اپنے آپ کو ان کے اوپر ظاہر کرتا ہے۔ اُس کے دوستوں کا اپنے خداوند کے ساتھ دوبارہ ملنا کیسی خوشی کی بات ہے!

ایک دن، ایک جگہ پانچ سو لوگ موجود ہوتے ہیں اور وہ ظاہر ہوتا ہے۔ وہ اس بات کا ثبوت دیتا ہے کہ وہ زندہ اور سلامت ہے۔ وہ اس سے بات کرتے ہیں، اسے چھُوتے ہیں، اس کے ساتھ کھاتے ہیں۔ وہ اس کے ہاتھوں میں کیلوں کے نشان اور پہلو میں زخم دیکھتے ہیں۔ جی ہاں! یسُوع زندہ ہے لیکن ایک مختلف بدن میں ہے جو اسے دیواروں اور بند دروازوں سے گزرنے، ظاہر ہونے اور غائب ہونے کی اجازت دیتا ہے جب وہ چاہتا ہے اور جہاں چاہتا ہے۔

وہ ان کو بتاتا ہے کہ مُوسیٰ اور انبیاء نے کس طرح پیشین گوئی کی تھی کہ وہ دُکھ اُٹھائے گا مصلُوب ہو گا اور جی اُٹھے گا۔ ایک دن، رسول روانہ ہوئے کیونکہ اُنہیں ایک بہت اہم ملاقات کرنی تھی۔

- چلو! وہ کہتے ہیں خداوند زیتون کے پہاڑ پر ہمارا انتظار کر رہا ہے۔

جب یسُوع ان پر ظاہر ہوتا ہے، تو وہ گھٹنے ٹیکتے ہیں اور احترام میں سر جھکاتے ہیں۔ وہ اس کے آگے سجدہ کرتے ہیں۔

پھر وہ ان سے کہتا ہے:

- زمین اور آسمان کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے!

یہ الفاظ شاگردوں کے ذہنوں میں گونجتے ہیں۔

- سارا اختیار! لہٰذا، یہ لامحدود طاقت ہے۔ کسی بادشاہ، کسی سربراہ مملکت کے پاس ایسی طاقت نہیں ہے۔ صرف یسوع کے پاس ہے۔

اس نے وہ کیا جو کوئی آدمی نہیں کر سکتا تھا۔ اس نے اندھوں کی بینائی بحال کی۔ اس نے بیماروں اور کوڑھیوں کو شفا بخشی۔ اس نے بدروحوں کو نکالا۔ اس نے زکائی کی زندگی بدل دی۔ اس نے اس چھوٹی بچی کو زندہ کر دیا جو مر چکی تھی۔ اس نے ہزاروں لوگوں کو کھانا کھلایا۔۔۔ اس نے پانی پر چل کر ہوا کو پرسکون کیا۔ اور مزید، اس نے صلیب پر اپنی جان دی۔



اور اب وہ زندہ ہے!

شاگرد یسوع کے الفاظ پر پوری توجہ دیتے ہیں۔ یہ ایک سنجیدہ لمحہ ہے۔

- اب، وہ ان سے کہتا ہے، میں اپنے باپ کے پاس واپس جاؤں گا اور تم، تم دنیا میں ہو گے اور جو کچھ میں نے تمہیں سکھایا ہے اُس کی منادی کرو گے! تم مشنری بننے جا رہے ہو! تم لوگوں کو بتاؤ گے کہ گناہ، یعنی خدا کی نافرمانی انہیں جہنم کی طرف لے جاتی ہے مگر تم اُنہیں یہ بھی بتاؤ گے کہ میں اس لیے آیا ہوں تاکہ وہ خدا کی حضوری کا تجربہ کر سکیں۔



ان سے کہو کہ میں ان سے پیار کرتا ہوں اِسی لئے اُن کی خاطر میں نے جان دی۔ جو لوگ مجھ پر ایمان لائیں گے، ان کو بپتسمہ دو۔ تم اب مجھے پھر نہ دیکھو گے مگر یقین رکھو، تم اکیلے نہیں ہو گے کیونکہ میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ رہوں گا۔ تم میرے نام سے بیماروں کے لیے دعا کرو گے اور وہ شفا پائیں گے۔ تم بڑے معجزے کرو گے۔ تم ایسی زبانیں بولو گے جو تم نہیں جانتے۔

شاگرد اُس کے تمام الفاظ پر حیران ہوتے ہیں۔

یسوع نے دوبارہ ان سے کہا:

-اس وقت، یروشلیم میں ٹھہرے رہو کیونکہ چند دنوں میں تمہیں ایک قوت یعنی، روح القدس ملے گا۔ اس سے تمہیں وہ طاقت ملے گی جس کی تم کو اس عظیم مشن کو پورا کرنے میں ضرورت ہو گی جو میں تمہیں سونپتا ہوں۔

وہ اپنی ہدایات دینا ختم کرتا ہے اور پھر ان کو برکت دیتا ہے۔ اور اب وہ آسمان کی طرف اٹھایا جا رہا ہے وہ اوپر جاتا ہے، مزید اوپر اور بہت دور۔ شاگرد حیران ہیں! وہ اپنی آنکھوں سے اس دیکھتے رہتے ہیں اور پھر اُنہیں کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ وہ اسے مزید نہیں دیکھ سکتے۔ یسوع بادلوں میں غائب ہو گیا ہے۔ شاگرد بغیر ہلے، ایک لفظ کہے بغیر وہیں ٹھہرے رہتے ہیں۔ آدمیوں کی مانند سفید لباس میں ملبوس دو فرشتے نمودار ہوتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں:



-تم آسمان کی طرف کیوں دیکھ رہے ہو؟ اب تم یسوع کو نہیں دیکھو گے۔ وہ زمین پر انسانوں کو بچانے، اپنی جان دینے کے لیے آیا تھا، اور اب وہ آسمان پر، خدا، اپنے باپ کے پاس واپس چلا گیا ہے۔ وہ ہمیشہ کے لیے جلال پا چکا ہے۔ تم اسے زمین پر نہیں دیکھو گے مگر ایک دن وہ واپس آئے گا۔ جیسے تم نے اسے آسمان پر چڑھتے دیکھا، وہ اسی طرح بادلوں پر واپس آئے گا۔

فرشتے غائب ہو جاتے ہیں اور شاگرد یسوع کی عبادت کرتے ہیں۔

-یہ کیسا ایک ناقابل فراموش دن ہے، وہ ایک دوسرے سے کہتے ہیں۔ ہم نے ابھی انوکھے اور شاندار واقعات کا تجربہ کیا ہے۔ وہ ہمیشہ ہمارے دلوں میں نقش رہیں گے! یہ جان کر کتنی خوشی ہوئی کہ یسوع کو خُدا نے خوش آمدید کہا کہ وہ ہمیشہ کے لیے جلال پا گیا ہے! اب جلدی سے یروشلیم واپس چلتے ہیں۔ ہم دوسروں کو وہ سب بتائیں گے جو ہم نے دیکھا اور سنا ہے۔ تو، وہ ہمارے ساتھ خدا کی تمجید کر سکیں گے۔ خوشی سے لبریز دلوں کے ساتھ، وہ دوسرے شاگردوں میں شامل ہونے کے لیے روانہ ہو گئے۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



میں نہیں جانتا کہ جب آپ نے یسوع کے آسمان پر چڑھنے کے اس بیان کو سنا تو آپ نے کیسا ردعمل ظاہر کیا۔ اپنی طرف سے، میں اپنے آپ سے کہتا ہوں کہ شاگرد جو کچھ انہوں نے سنا اس سے ضرور مغلوب ہو گئے ہوں گے اور جو کچھ انہوں نے دیکھا ہے اس سے حیران رہ گئے ہوں گے: یسوع کا آسمان پر اٹھایا جانا اور پھر بادل میں غائب ہو جانا، اور دو فرشتے ان سے بات کر رہے ہیں۔ فرشتوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے، کیا آپ کو یاد ہے کہ انہوں نے کیا کہا؟ یہ ہمارا سوال ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ یسوع ہمیشہ کے لیے آسمان پر ہے۔ اس لیے آپ اسے ابھی نہیں دیکھ سکتے لیکن ایک دن وہ بادلوں پر واپس آئے گا تاکہ ان لوگوں کو لے جائے جو اس سے محبت کرتے ہیں اور اس کی اطاعت کرتے ہیں۔ وہ ابھی تک واپس نہیں آیا، لیکن اس دوران میں، آپ اور میں اس سے دعا کر سکتے ہیں، اس کی تعریف، اس کی عبادت کر سکتے ہیں۔ وہ ہمیں دیکھتا ہے، ہمیں سنتا ہے اور ہمارا بھلا کرنا چاہتا ہے۔ لہذا، اس سے اکثر بات کریں، اسے بتائیں کہ آپ کے دل میں کیا ہے، آپ کی خوشی، آپ کے غم، آپ کی پریشانیاں، اور آپ کے لیے اپنی جان دینے کے لیے اس کا شکریہ ادا کریں۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



آپ نے ابھی اپنے خاندان کے ساتھ یہ کہانی سنی یا پڑھی ہے، لہذا ان لمحات کو سب مل کر خداوند کی تعریف کرتے ہوئے جاری رکھیں، ہر ایک اپنے اپنے الفاظ کے ساتھ، اور حمد، عبادت کے گیت کے ساتھ اختتام کریں۔

آسمانی کہانی لوقا کی انجیل کے باب 24 میں آیات 50 سے 53 میں اور رسولوں کے اعمال کے پہلے باب میں آیات 1 سے 14 میں پائی جاتی ہے۔

74۔ پینتیکوست کے دن کیا ہوا؟

اپنی پوری گفتگو کے دوران، ہم نے بھی اُس کے شاگردوں، فلپس، پطرس، توما اور دیگر کی طرح یسوع کی پیروی کی ہے جب وہ زمین پر تھا۔ آج ہم شاگردوں کو دوبارہ تلاش کریں گے مگر اب یسوع ان کے ساتھ نہیں ہے، وہ آسمان پر واپس چلا گیا ہے۔ وہ اب کیا کر رہے ہیں؟ کیا وہ کشتیاں لے کر جھیل میں مچھلیاں پکڑنے گئے ہیں؟ بالکل نہیں! یسوع نے انہیں ایک مشن، ایک اہم کام سونپا تھا۔ مگر وہ اسے کیسے پورا کریں گے؟ کیا وہ اچھی طرح سے تیار ہیں؟ یہ وہی ہے جو ہم اب دیکھیں گے جب ہم اس کہانی کو سُنیں گے جسے آپ رسولوں کے اعمال کی کتاب کے باب 2 میں پڑھ سکتے ہیں۔ دن کا سوال: پینتیکوست کے دن کیا ہوا؟



یسوع آسمان پر واپس جانے والا ہے۔ وہ اپنے شاگردوں سے کہتا ہے:

- اب میں تم کو ایک عظیم مشن سونپتا ہوں۔ تم آدمیوں کو بتانے جا رہے ہو کہ میں ان کو بچانے اور ان کا بھلا کرنے آیا تھا۔ تم یروشلیم کے باشندوں سے لیکر، پورے ملک میں اور زمین کی انتہا تک ہر ایک سے بات کرو گے۔ انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ میں مر گیا تھا اور میں دوبارہ جی اٹھا ہوں تا کہ خطائیں، گناہ معاف ہو جائیں۔ جو کچھ میں نے تمہیں سکھایا ہے اور جو کچھ تم نے دیکھا ہے سب کو بتاؤ تا کہ وہ مجھ پر ایمان لائیں اور میرے شاگرد بن جائیں۔ تم میرے گواہ ہو!

تصور کریں کہ شاگردوں کے ذہن میں کیا چل رہا ہو گا۔

یروشلیم میں یسوع کے گواہ بنیں! لیکن یہودی، جنہوں نے اُسے موت کی سزا سنائی، اُنہیں گرفتار کر کے جیل میں ڈالنے جا رہے ہیں! اور کون ان کی بات سننا چاہے گا؟ بہت سے لوگ یسوع کو سننے کے لیے آئے، اس لیے کہ اس نے انھیں برکت دی، انھیں شفا دی، لیکن یہ ان کے لیے مختلف ہے؟ یہ مشن ناممکن لگتا ہے! ان میں اس کے گواہ بننے کی نہ طاقت ہے اور نہ ہمت۔



یسوع نے مزید کہا:

- فوراً نہ جانا کیونکہ چند دنوں میں تمہیں ایک قوت ملے گی، ایسی طاقت جو تمہیں میرے گواہ بننے کے قابل بنائے گی۔ روح القدس، جس کا خدا نے وعدہ کیا ہے، تم پر نازل ہو گا۔

یہ کیسے ہونے والا ہے؟ وہ نہیں جانتے؛ لیکن اس دوران، وہ خدا کی عبادت اور حمد کرنے کے لیے خوشی کے ساتھ دوبارہ مل جاتے ہیں۔

پچھلے کچھ دنوں سے یروشلیم کی سڑکیں لوگوں سے بھری ہوئی ہیں۔ لوگوں کا ایک ہجوم جو پینتیکوست کی عید کے لیے گلیل، یہودیہ بلکہ دنیا کے کونے کونے سے آ رہا ہے۔ کچھ اپنے اونٹوں کے ساتھ سینکڑوں کلومیٹر کا سفر کر چکے ہیں۔ وہ خدا کی عبادت کرنے آ رہے ہیں۔ امیر، غریب، جوان، بوڑھے، ہر قسم کے لوگ جو مختلف زبانیں بولتے ہیں۔



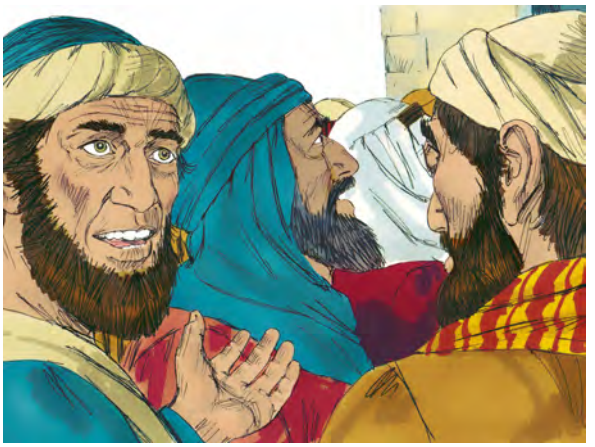
پینتیکوست کے دن، شاگرد سب ایک ساتھ ہوتے ہیں۔ اچانک آسمان سے ایک زوردار آواز آتی ہے۔ جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہو اور وہ پورے گھر کو بھر دیتا ہے۔

- یہ کیا ہو رہا ہے؟ وہ سر اٹھا کر کہتے ہیں۔ اوہ!

وہ حیران ہیں۔ انہیں آگ کی کچھ ایسی زبانیں نظر آتی ہیں جو تقسیم ہو کر اُن سب پر نازل ہوتی ہیں۔ ان کے دل خوشی سے چھلک رہے ہیں۔ وہ خدا کی عبادت کے لیے اپنا منہ کھولتے ہیں اور وہاں وہ خود سے ایسی باتیں سنتے ہیں جنہیں وہ سمجھ نہیں پاتے۔

وہ ایسی زبانیں بولتے ہیں جو وہ نہیں جانتے، جو انہوں نے کبھی نہیں سیکھی ہیں۔ خدا کا وعدہ ابھی پورا ہوا ہے، وہ روح القدس سے بھر گئے ہیں۔

تصور کریں! ایک سو بیس مرد اور عورتیں ہیں جو سب مل کر بلند آواز سے خدا کی حمد کر رہے ہیں۔ بہت شور برپا ہے، اتنا شور ہے کہ شہر میں ہر طرف سے لوگ چلے آ رہے ہیں۔ انہوں نے سنا ہے اور وہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ کیا ہو رہا ہے۔ وہ دنگ رہ جاتے ہیں۔ انہیں اپنے کانوں پر یقین نہیں آتا۔ وہ حیران ہیں:



- یہ کیسے ممکن ہے کہ یہ لوگ ہماری بولیوں میں، ہمارے ملک کی زبانوں میں بات کرتے ہیں؟
- میں مصر سے ہوں اور میں اس آدمی کی ہر بات کو سمجھتا ہوں۔ وہ میری زبان میں بات کرتا ہے!
- ہم عرب سے ہیں! ایک آدمی ہے جو خدا کے عجائبات کا بیان کر رہا ہے۔
- اور میں روم میں رہتا ہوں، میں یہاں سے گزر رہا ہوں، اور میں کسی کو لاطینی میں بات کرتے ہوئے سن سکتا ہوں۔
- میں لیبیا سے ہوں اور ان میں سے ہر ایک میری زبان بولتا ہے۔
- میں قریت کے جزیرے پر رہتا ہوں! یہ لوگ ہمارے ملک میں کبھی نہیں آئے!
- میں یونان سے آیا ہوں اور میں اس عورت کی ہر بات کو سمجھتا ہوں۔ یہ واقعی حیران کن ہے۔
- میں مسوپتامیہ سے آیا ہوں اور میں آج صبح جو کچھ سن رہا ہوں اس سے متاثر ہوں۔
- لیکن آخر میں! ہم اُنہیں، اپنی زبانوں میں، اُن شاندار کاموں کا بیان کیسے سنتے ہیں جو خُدا نے کیے ہیں؟
- اس کا کیا مطلب ہے؟ یہ ہنسنے والی بات ہے۔
- اوہ! یہ بہت آسان ہے، وہ کہتے ہیں۔ یہ لوگ جو آپ کو نظر آتے ہیں، انہوں نے بہت زیادہ شراب پی رکھی ہے



وہ نشے میں ہیں۔ پس پطرس اُٹھ کر ہجوم اور اِن شریروں اور ٹھٹھا کرنے والوں کے سامنے بلند آواز میں کہتا ہے:

- نہیں! یہ لوگ نشے میں نہیں ہیں مگر تم ایک حقیقی معجزہ دیکھ رہے ہو۔ خدا نے جو وعدہ کیا تھا وہ اب آپ کی آنکھوں کے سامنے پورا ہو رہا ہے۔ یاد رکھو! اُس نے کہا تھا: "میں اپنی روح سب آدمیوں پر اُنڈیلوں گا، تمہارے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کریں گی۔ تمہارے جوانوں کو رویا ملے گی۔ تمہارے بزرگ خواب دیکھیں گے۔ آسمان اور زمین پر معجزے ہوں گے اور میرے پاس آنے والے سب نجات پائیں گے۔"

پطرس اب خوفزدہ نہیں ہے۔ اختیار کے ساتھ، وہ انہیں یسوع اور اس کی محبت کے بارے میں بتاتا ہے۔ بہت سے لوگ پریشان ہیں۔ ان کے دلوں پر چوٹ لگتی ہے۔ وہ یسوع کو اپنا نجات دہندہ تسلیم کرتے ہیں اور اس کے شاگرد بن جاتے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ کتنے ہیں؟ تین ہزار! چند دنوں میں وہ اپنے ملک واپس جائیں گے اور جہاں بھی جائیں گے وہ سب کچھ بتا دیں گے جو انہوں نے دیکھا اور سنا ہے، وہ بھی یسوع کے گواہ بن جائیں گے۔ اس طرح خدا کی محبت کی خوشخبری زمین پر پھیلنے لگتی ہے۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



کیا آپ ہمارے سوال کا جواب دینے کے لیے تیار ہیں؟ جو ہم نے آپ سے پوچھا تھا کہ: پینتیکوست کے دن کیا ہوا؟ جی ہاں! روح القدس شاگردوں پر نازل ہوا اور وہ خدا کے عجائبات کے بارے میں وہ ان زبانوں میں بات کرنے لگے جن کو وہ نہیں جانتے تھے اور اُن میں حوصلہ آ گیا۔ وہ روح القدس کی طاقت حاصل کرنے والے پہلے انسان تھے؛ لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ، صدیوں سے، ہزاروں ہزار لوگ اسے حاصل کر چکے ہیں اور آج بھی حاصل کر رہے ہیں کیونکہ خداوند نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان تمام لوگوں کو دے گا جو اس پر ایمان رکھتے ہیں، جو یسوع کے شاگرد بنے ہیں۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



روح القدس پہلے ہی شاگردوں کے ساتھ تھا لیکن پینتیکوست کے دن وہ بھر گئے اور اس کی قوت سے ملبوس ہوئے۔ وہ اُن کی روحانی زندگی کو ایک نئی سمت دے گا اور اُنہیں اُس کام کو پورا کرنے کے قابل بنائے گا جو یسوع نے اُن کے سپرد کیا تھا۔ وہ اپنی نسل میں یسوع کے طاقتور گواہ ہوں گے۔ خدا کا یہ وعدہ ہمارے، ہمارے بچوں اور آنے والی نسلوں کے لیے بھی ہے۔

75۔ایک لنگڑا جو خُوشی سے جھُوم اُٹھا

یسوع کے آسمان پر اُٹھائے جانے کے دن، ہو سکتا ہے آپ سکول نہ جا رہے ہوں کیونکہ بہت سے ممالک میں عام تعطیل ہوتی ہے، لیکن اس دن کیا ہوا؟ آپ کو یاد ہے؟ یسوع آسمان پر چلا گیا۔ اس لیے ہم اسے نہیں دیکھ سکتے۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ کام کرتا رہتا ہے؟ وہ تبدیل نہیں ہوا: جب وہ زمین پر تھا تو اس نے کیا کیا، برکت دی، شفا دی، نجات دی، جو وہ آج بھی کرتا ہے۔ اس نے اپنے شاگردوں سے کہا تھا: "میرے نام سے تم بڑے معجزے کرو گے۔" خیر، اب ہم اُس پہلی شفا کے بارے میں جاننے والے ہیں جو اُس کے نام پر دی گئی تھی۔ آپ کو یہ بیان رسولوں کے اعمال کی کتاب کے باب 3 کے شروع میں ملے گا۔



یروشلم کے کچھ باشندے ایک دوست کے ساتھ ہیکل پہنچے جس کی آنکھیں اداسی سے بھری ہوئی ہیں۔

- کیا ہم تمہیں یہاں اس دروازے کے پاس چھوڑ دیں؟ وہ اسے بتاتے ہیں۔

- جی ہاں! مجھے وہاں نیچے بٹھا دو!

- ہم آج رات واپس آ کر آپ کو لے جائیں گے۔ آیئے امید کرتے ہیں کہ لوگ آپ کو کچھ سکے دے سکیں گے!

- میں نہیں جانتا، چلو دیکھتے ہیں۔

وہ زمین پر بیٹھ گیا اور اس نے اپنا ہاتھ بڑھایا۔ لیکن وہ دوسروں کے ساتھ جا کر کام کیوں نہیں کرتا، وہ صرف چالیس سال کا ہے۔ کیونکہ یہ اس کے لیے ناممکن ہے! جب وہ پیدا ہوا تو اس کے ماں باپ کو معلوم ہوا کہ ان کا چھوٹا لڑکا کبھی چلنے، چھلانگ لگانے یا بھاگنے کے قابل نہیں ہو گا۔ اس کی ٹانگیں اور ٹخنے اُس کا بوجھ نہیں اُٹھا سکتے۔ وہ معذور ہے، لنگڑا ہے۔ وہ ہمیشہ بیٹھا یا لیٹا رہتا ہے۔ اگر وہ کہیں جانا چاہتا ہے تو اسے انتظار کرنا پڑتا ہے جب تک کہ کوئی اسے لے جانے کے لیے تیار نہ ہو۔ اسے بھیک مانگنی پڑتی ہے، لیکن کئی بار لوگ اس کی طرف دیکھے بغیر ہی اس کے پاس سے گزر جاتے ہیں۔



دوپہر کے تین بجے ہیں، اور اس دن پطرس اور یوحنا دعا کرنے کے لیے ہیکل میں جا رہے ہیں۔ وہ یسوع کے ایسے شاگردوں کو تلاش کرنے جا رہے ہیں جو پینتیکوست کے دن ان پر روح القدس نازل ہونے کے بعد سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں ہیں۔ وہ خدا کی عبادت کریں گے۔

فقیر انہیں دیکھتا ہے۔ اس نے اپنا ہاتھ بڑھایا۔

- برائے مہربانی! چند سکے! مجھے کھانے کی ضرورت ہے!

پطرس اور یوحنا رُک گئے۔ وہ اسے غور سے دیکھتے ہیں اور پطرس اُس سے کہتا ہے:

- ہمیں دیکھو!

لنگڑا اپنا سر اٹھاتا ہے اور ان پر امید بھری نظر ڈالتا ہے۔ یقیناً یہ لوگ مجھے کچھ دیں گے، وہ سوچتا ہے۔ شاید وہ امیر ہیں؟ وہ توقع کرتا ہے کہ وہ انہیں کچھ سکے نکال کر دیں گے۔ پطرس نے اس سے کہا:

- میرے پاس نہ تو چاندی ہے نہ سونا! تصور کریں! ایک سیکنڈ میں اس کی امید ختم ہو جاتی ہے۔

- میرے پاس نہ تو چاندی ہے اور نہ سونا، لیکن میرے پاس کچھ اور ہے جو میں تجھے دیتا ہوں: یسوع کے نام پر: اٹھ اور چل پھر!



یہ بولتے ہوئے، پطرس نے اس کا داہنا ہاتھ پکڑا اور کھڑا ہونے میں مدد کی۔ فوراً ہی اس کی ٹانگیں اور ٹخنے مضبوط اور تندرست ہو جاتے ہیں۔ اُچھل کر، وہ اپنے دونوں پاؤں پر کھڑا ہو جاتا ہے، اور اب وہ چلنے، کودنے، اور دوڑنے لگتا ہے۔ وہ خوشی سے اچھلتا ہے اور پکارتا ہے:

- خدا کی حمد ہو! خدا کی حمد ہو! مگر دیکھو! دیکھو! میں چل سکتا ہوں، میں کُود سکتا ہوں، میں دوڑ سکتا ہوں، ایسا میری زندگی میں پہلی بار ہوا ہے!

وہ اپنی بالکل نئی ٹانگوں پر رُکے بغیر آتا اور جاتا ہے۔ وہ پطرس اور یوحنا کے ساتھ ہیکل کے صحن میں داخل ہوتا ہے، بلند آواز سے خدا کی حمد گاتا ہے۔

- خدا کی حمد ہو! یہ شاندار ہے! میں ٹھیک ہو گیا ہوں! یہ ایک معجزہ ہے!

لوگ اسے حیرت سے دیکھتے ہیں۔

- لیکن، یہ آدمی، وہ اپاہج کی طرح لگتا ہے جسے ہم ہمیشہ ہیکل کے دروازے کے پاس بیٹھے دیکھتے ہیں!

- جی ہاں! یہ وہی ہے! میں اسے پہچانتا ہوں۔ اس کا کیا مطلب ہے؟ میں بہت متاثر ہوں!



- میں بھی!

اس شفاء کا کلام پھیل رہا ہے اور ہر طرف سے لوگ جوق در جوق آ رہے ہیں۔

- چلو چلتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ کیا ہو رہا ہے! وہ سلیمان کے برآمدے کے نیچے ہیں!

- میں آپ کے ساتھ آ رہا ہوں!

وہ سب پر جوش، بلکہ حیران بھی ہیں۔ وہ نہیں سمجھتے کہ کیا ہوا ہے مگر وہ تعجب کرتے ہیں:

- یہ لنگڑا کیسے چل سکتا ہے؟

- کیا خدا نے اسے شفا دی؟

- مجھے یقین ہے کہ اس کے ساتھ والے ان دو آدمیوں نے ایسا کیا؟

پطرس اٹھتا ہے۔ وہ ان کے سوالوں کا جواب دینا چاہتا ہے۔ یسوع کے بارے میں اس ہجوم سے بات کرتے ہوئے، وہ جانتا ہے کہ وہ ہیکل کے رہنماؤں کے ہاتھوں گرفتار ہونے کا خطرہ مول لے رہا ہے، لیکن وہ خوفزدہ نہیں ہے، وہ روح القدس سے بھرا ہوا ہے۔ وہ کہتا ہے :

"تم اتنے حیران کیوں ہو؟ تم ہمیں اس طرح کیوں دیکھ رہے ہو جیسے ہم نے اس آدمی کو چلایا ہو۔ ہمارے پاس کوئی طاقت نہیں ہے لیکن یہ یسوع کے نام پر ہوا کہ وہ شفایاب ہو گیا۔ تم نے یسوع کی مذمت کی، تم نے اسے مار ڈالا، لیکن جیسا کہ تم دیکھ سکتے ہو، خدا نے اسے زندہ کیا، وہ زندہ ہے۔ یہ شفاء ثابت کرتی ہے۔ وہ اپنی جان دینے کے لیے زمین پر آیا تاکہ آپ اپنی برائی، اپنے گناہوں سے نجات پائیں۔ پس توبہ کرو اور اس پر ایمان لاؤ۔ وہ پطرس کو بڑی توجہ سے سنتے ہیں، ان کے دلوں پر چوٹ لگتی ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ ان کا کیا مطلب ہے۔ بہت سے لوگ شاید ان لوگوں میں شامل تھے جنہوں نے یسوع کی موت کا مطالبہ کیا تھا۔ وہ اس کے جی اٹھنے پر یقین نہیں رکھتے تھے، لیکن یسوع کے نام پر ہونے والے اس عظیم معجزے سے پہلے، وہ اپنا رویہ بدلتے ہیں اور خدا سے اپنے برے دلوں کے لیے معافی مانگتے ہیں۔ وہ یسوع پر ایمان لاتے ہیں اور اس کے شاگرد بن جاتے ہیں۔ اور وہ آدمی جو اپاہج تھا، اس کا کیا بنے گا؟ یقیناً، وہ جلد ہی یسوع کے شاگردوں میں سے ایک ہو گا۔ وہ رسولوں کے ساتھ رہتا ہے، وہ بہت خوش ہے، اس کی زندگی بالکل بدل گئی ہے۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



اگر آپ اس اپاہج سے پوچھتے کہ اسے کیا ضرورت ہے تو وہ کیا کہتا؟ مجھے کھانا خریدنے کے لیے کچھ پیسے چاہیے! پطرس نے اسے ایک سکہ نہیں دیا لیکن جو کچھ اس نے یسوع کے نام پر دیا، اس کی قیمت دنیا کے تمام سونے سے زیادہ تھی۔ کیا آپ سمجھ گئے کیوں؟ میرا مشورہ ہے کہ آپ اس کے بارے میں خود یا اپنے والدین، اپنے دوستوں کے ساتھ سوچیں۔ آپ اس شخص کی زندگی کا تصور کر سکتے ہیں کہ اس کے ٹھیک ہونے کے بعد اس نے کیا کیا، کہاں گیا، اس نے کیا کہا اور کیا نہیں کہا، اس نے کیا یقین کیا۔ سب کچھ بدل گیا تھا۔ اور آپ، آج، کیا آپ کو یقین ہے کہ یسوع زندہ ہے، وہ آپ سے محبت کرتا ہے اور وہ اب بھی معجزات کرتا ہے؟

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



"یسوع کے نام پر" کوئی جادوئی فارمولا نہیں ہے جو خدا کی طرف سے برکت لائے۔ جب یسوع بیماروں کی شفایابی کے لیے اپنے نام سے دعا کرنے کو کہتا ہے، تو وہ اپنے شاگردوں، ایمانداروں سے بات کر رہا ہے جو اس کے کلام کے سچے خادم ہیں، اور روح القدس سے معمور ہیں۔ اس معزور آدمی کی شفایابی یسوع کے آسمان پر اُٹھائے جانے کے بعد پہلا معجزہ ہے، لیکن یہ آخری نہیں ہے۔ یہ لکھا ہے کہ "رسولوں کے ذریعہ بہت سے عجائبات اور معجزات کیے گئے تھے، اور خداوند نے روزانہ کلیسیا میں ان لوگوں کو شامل کیا جو نجات پا رہے تھے۔" میں آپ کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں کہ آپ اپنے بچوں کے ساتھ شفا یابی کی حالیہ گواہیاں شیئر کریں، جو ان کے ایمان کو مضبوط کریں گی اور انہیں خوشی دیں گی۔

76۔ فلپس اور حبشی خوجہ

اسکول میں ایک مسئلہ چل رہا تھا اور استاد نے طلباء سے پوچھا کہ کیا ہوا؟

-میں نے یہ سب دیکھا ہے، میڈم، لوقس نے جواب دیا، میں نے یہ سب سنا ہے۔

-لہذا، مجھے بتاؤ کہ تم کیا جانتے ہو جب سے تم نے دیکھا کہ کیا ہوا تھا۔

بالکل ایسا ہی ہے! لوقس ایک گواہ ہے۔ گواہ بننے کا مطلب یہ ہے کہ آپ جو کچھ جانتے ہیں، جو کچھ آپ نے دیکھا، جو کچھ آپ نے سنا، وہ کہنا، یہ وہ مشن ہے جو یسوع نے اپنے شاگردوں کو سونپا تھا۔ آپ کو یاد ہے؟ اس نے ان سے کہا:

-"یروشلیم میں، سامریہ میں اور زمین کی انتہا تک میرے گواہ بنو"۔

لہذا، وہ پورے ملک میں خوشخبری کی منادی کرنے کے لئے روانہ ہوئے اور، کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا کیا کر رہا تھا؟ وہ ان کے وسیلہ سے معجزات اور عجیب کام کر رہا تھا۔ ہم ان شاگردوں میں سے ایک کی پیروی کرنے والے ہیں، اُس کا نام فلپس ہے۔ اس کہانی کو غور سے سنیں اور پھر آپ میرے سوال کا جواب دے پائیں گے: افریقہ میں پہلے گواہوں میں سے وہ ایک گواہ کون تھا؟



آپ کو یہ بیان رسولوں کے اعمال کے باب 8 میں ملے گا۔

جب سے فلپس سامریہ میں آیا ہے، بہت کچھ بدل گیا ہے اور شہر کے لوگ اس کے بارے میں بحث کر رہے ہیں۔

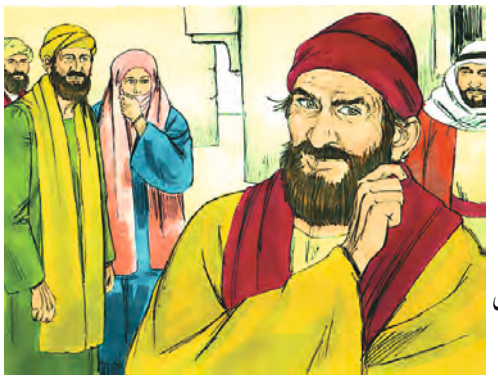
-یہ حیرت انگیز ہے! ہم نے ان معجزات کے بارے میں سنا ہے جو شاگرد یروشلیم میں کرتے ہیں لیکن اب ہم انہیں گھر میں دیکھتے ہیں۔

-جی ہاں! فلپس یسوع کے نام پر دعا کرتا ہے اور لوگ شفا پاتے ہیں۔ میں نے ایک ایسے شخص کو دیکھا جو بدرُوح گرفتہ تھا، عذاب میں مبتلا تھا، وہ مکمل طور پر نجات پا گیا تھا۔ وہ خوشی سے اچھل رہا تھا، ہم نے اسے پہچانا نہیں۔

-میں نے کئی معذور لوگوں کو اپنی لاٹھی اور بیساکھیوں کو گراتے ہوئے دیکھا ہے اور انہوں نے چلنا اور دوڑنا شروع کر دیا ہے۔ میرے پڑوسیوں اور دوستوں میں سے بہت سے بیمار مکمل طور پر تندرست ہو چکے ہیں۔

-واقعی، خُدا ہمارے درمیان حیرت انگیز کام کرتا ہے۔

فلپس کو سننے کے لیے پورا ہجوم آتا ہے۔ وہ انہیں یسوع کی محبت اور معافی کے بارے میں بتاتا ہے، اور خدا معجزات کے ساتھ اس کے الفاظ کی تصدیق کرتا ہے۔ آدمی آپس میں بحث کرتے ہیں:



-اب سب ختم! میں اب شمعون کے پاس نہیں جاؤں گا۔ وہ چور ہے!

-اور نہ ہی میں۔ اس نے ہم سب کو دھوکہ دیا، وہ ایک بدمعاش ہے۔

لیکن یہ شمعون کون ہے جو ایک بہت اہم آدمی کے طور پر ظاہر ہو رہا ہے؟ وہ ایک جادوگر ہے۔

وہ اپنے جادو ٹونے سے بچوں اور بڑوں کو حیران کر دیتا ہے۔ لوگ اس کے کرشمات کی وجہ سے متوجہ ہوتے ہیں، یہاں تک کہ شہر کے سردار بھی اس سے مشورہ لیتے ہیں۔

لیکن خدا کا کلام سن کر، وہ سمجھتے ہیں کہ شمعون ایک بدکار آدمی ہے۔ پس وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ بہت سے لوگ یسوع پر ایمان لاتے ہیں۔ وہ بپتسمہ لیتے ہیں اور اس کے شاگرد بن جاتے ہیں۔ اور وہ آگے کیا کرتے ہیں؟ خیر! وہ اتنے خوش ہیں کہ جو کچھ انہوں نے دیکھا اور سنا ہے اس کے بارے میں بات کرتے رہتے ہیں اور سامریہ میں خوشخبری مزید پھیل رہی ہے۔



ایک دن، خداوند کا ایک فرشتہ فلپس پر ظاہر ہوتا ہے۔ وہ اسے کہتا ہے:

-فلپس! اٹھو؛ اس راستے پر چلو جو یروشلیم سے غزہ کی طرف جاتا ہے۔

فلپس اٹھتا ہے اور وہ چلا جاتا ہے۔ راستے میں، وہ اپنے پیچھے رتھوں کی آواز آتے ہوئے سنتا ہے۔

-خیر، کچھ مسافر یروشلیم سے واپس آ رہے ہیں! وہ انہیں گزرتے دیکھ کر اپنے آپ سے کہتا ہے۔

رتھ میں سوار شخص افریقی ہے۔ وہ فلپس کی طرف توجہ نہیں دیتا۔ وہ پڑھ رہا ہے اور لگتا ہے کہ وہ اپنے پڑھنے میں بہت مگن ہے۔

خدا کا روح فلپس سے کہتا ہے:

- آگے بڑھو اور اس رتھ کو پکڑو۔ فلپس دوڑتا ہے۔ اب وہ بہت قریب ہے۔ آدمی بلند آواز سے پڑھتا رہتا ہے۔ فلپس سنتا ہے۔" جس طرح برہ جسے ذبح کرنے کو لے جاتے ہیں اور جس طرح بھیڑ اپنے بال کترنے والوں کے سامنے بے زبان ہے۔ اُسی طرح خاموش رہا "!



- اوہ! مگر وہ خدا کا کلام پڑھ رہا ہے، فلپس اپنے آپ سے سوچتا ہے، یہ یسوع کے بارے میں بہت پرانی پیشن گوئی ہے۔

- کیا آپ سمجھ رہے ہیں کہ آپ کیا پڑھ رہے ہیں؟ وہ مسافر سے پوچھتا ہے۔

- نہیں! میں بہت سوچ رہا ہوں لیکن مجھے سمجھ نہیں آ رہی اور مجھے سمجھانے والا کوئی نہیں ہے۔ لیکن، تم آؤ اور رتھ پر بیٹھ کر مجھے سمجھاؤ!

فلپس اس شخص کے پاس بیٹھا ہے جو یروشلیم میں خدا کی عبادت کرنے آیا تھا اور جو سات سو کلو میٹر سے زیادہ دور اپنے ملک کو لوٹ رہا ہے۔ اس کے پاس ابھی تک اپنے سوال کا جواب نہیں ہے، لیکن اوپر سے خدا نے اسے دیکھا اور اس نے فلپس کو خاص طور پر اس کے پاس بھیجا۔ یہ شخص ایتھوپیا کی ملکہ کا وزیر ہے۔ وہ ملکہ کے تمام خزانوں کا انتظام کرتا ہے۔

- براہ کرم، وہ فلپس سے پوچھتا ہے، مجھے سمجھاؤ کہ نبی کس کی بات کر رہا ہے؟ یہ کون آدمی ہے جو بغیر کچھ کہے موت کی سزا کو قبول کر لیتا ہے؟

- یہ یسوع کے بارے میں ہے، جس نے تمام انسانوں کی معافی کے لیے اپنی جان دینے پر رضامندی ظاہر کی، فلپس نے جواب دیا، جو خُدا کی محبت، یسوع کی آمد، صلیب پر اُس کی موت اور اُس کے جی اُٹھنے کی بشارت دیتا ہے۔ آدمی اپنی ہر بات کو خوشی سے قبول کرتا ہے۔ آخر کار، وہ سمجھتا ہے اور وہ مانتا ہے!



سفر جاری ہے، گھوڑے تیزی سے دوڑتے ہیں اور دونوں آدمی آپس میں بات چیت کرتے ہیں۔

- اوہ! دیکھو! وزیر اچانک کہتا ہے کیا تم دیکھ سکتے ہو؟ یہاں پانی ہے۔ کیا تم مجھے بپتسمہ دینا چاہتے ہو؟

- اگر تم پورے دل سے یقین رکھتے ہو، تو میں تمہیں بپتسمہ دوں گا! فلپس نے جواب دیا۔

- ہاں، میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس نے مجھے بچانے کے لیے اپنی جان دی، اب میں اس کی پیروی کرنا چاہتا ہوں اور اس کا شاگرد بننا چاہتا ہوں، آدمی جواب دیتا ہے۔ گھوڑوں کو روکو!

وہ دونوں پانی میں اتر گئے اور فلپس نے اسے بپتسمہ دیا۔ پھر وہ پانی سے باہر آتے ہیں لیکن اچانک وزیر نے اپنے اردگرد نظر ڈالی، وہ اب فلپس کو نہیں دیکھتا۔ وہ غائب ہو گیا ہے۔ خُداوند کا روح اُسے لے گیا۔ آدمی اپنے رتھ پر واپس چلا جاتا ہے اور خوشی سے بھرا ہوا، وہ اپنا لمبا سفر جاری رکھتا ہے، دعا کرتا ہے اور خدا کی تعریف کرتا ہے جس کے وسیلہ اس نے اپنے آپ کو پہچانا ہے۔ فلپس کے بارے میں کیا خیال ہے؟ وہ کدھر ہے؟ وہ کیا بن گیا؟ خُدا کی روح اُسے دوسرے شہر لے گئی جہاں اُس نے خوشخبری سنائی۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



وزیر نے سینکڑوں کلو میٹر کا سفر کیا، قصبوں اور دیہاتوں سے گزرا، اور پتہ نہیں کیا کیا؟ اس نے یقینی طور پر ہر اس شخص کو بتایا جس سے وہ یسوع کے بارے میں ملا تھا۔ ایک بار اپنے ملک میں، افریقہ میں، اس نے ملکہ، وزیروں، اپنے خاندان، اپنے دوستوں، اپنے خادموں سے اپنے بارے میں بات کی اور اس طرح خدا کی محبت کی خوشخبری پھیل گئی، جیسا کہ یسوع نے کہا تھا۔ اور اس کے بعد، کیا آپ جانتے ہیں کہ کیا ہوا؟ خیر، ایسا ہی چلتا رہا، وہاں ہمیشہ مرد، عورتیں اور بچے تھے جو یسوع کے بارے میں بات کرتے تھے اور خُدا اُن کے ساتھ چلتا تھا، عجائبات اور معجزات کرتا تھا۔ ایسا آج بھی ہو رہا ہے۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



یہ مشنری کام کا آغاز ہے۔ دنیا کی انجیلی بشارت کا آغاز ہوا ہے۔ لہذا، اپنے بچوں کو مشنریوں کی زندگی پر کتابیں پیش کریں کہ کس طرح خدا نے ان کی رہنمائی کی، ان کا ساتھ دیا، کس طرح یہ کام پوری دنیا میں جاری رہا اور اب بھی جاری ہے۔ وزیر کی طرح آپ کے بچے بھی نہیں سمجھ سکتے کہ وہ کیا پڑھ رہے ہیں۔ انہیں سمجھانے کی ضرورت ہے، ان کی حمایت کی جائے۔ میں آپ کو ان کے ردعمل، ان کے سوالات پر توجہ دینے کی ترغیب دیتا ہوں۔ کوئی بھی چیز اس براہ راست رابطے کی جگہ نہیں لے سکتی۔ اگر آپ نہیں جانتے کہ انہیں کیسے جواب دینا ہے، تو انہیں ان لوگوں سے رابطہ کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں جو کر سکتے ہیں۔

خدا آپ کو کامیاب کرے!

77۔ پولُس رسول، وہ کون تھا؟

ہم نے اکثر رسولوں، متی، پطرس، یوحنا، یعقوب کے بارے میں بات کی ہے، لیکن ایک ایسا شخص ہے جس کے بارے میں ہم نے کبھی بات نہیں کی۔ یہ پولس رسول ہے۔ کیا آپ اس کی کہانی جانتے ہیں؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ یسوع کا رسول کیسے بنا؟ یہ وہی ہے جو ہم آپ کو بتانے جا رہے ہیں۔ لاطینی میں اس کا نام پولس ہے، لیکن اس کا یہودی نام ساؤل ہے۔ وہ ترسس نامی قصبے میں پیدا ہوا تھا اسی لیے ہم اسے ترسس کا ساؤل کہتے ہیں۔ اس کہانی کو غور سے سنیں جو آپ کو رسولوں کے اعمال کی کتاب کے باب 9 میں ملے گی۔

دمشق کی راہ پر ایک غیر متوقع ملاقات

پینتی کوست کے بعد، رسول اتنے معجزے کرتے ہیں کہ لوگ شفا پانے کے لیے دوڑتے ہیں اور شاگردوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ لیکن وہ مذہبی پیشواؤں کی طرف سے ظلم و ستم کا شکار ہوتے ہیں جو مشتعل ہیں۔ لہٰذا، بہت سے لوگ یروشلیم چھوڑ رہے ہیں۔ وہ ملک میں پھیل جاتے ہیں۔ کچھ تو شام کے دارالحکومت دمشق میں بھی آباد ہوتے ہیں۔



ترسس کا ساؤل ایک بہت ہی مذہبی نوجوان یہودی آدمی ہے جو اس بات پر یقین نہیں رکھتا کہ یسوع موعودہ نجات دہندہ ہے۔ وہ شاگردوں سے نفرت کرتا ہے۔ انہیں قید میں ڈالنے کے لیے ان کا پیچھا کر کے، وہ سوچتا ہے کہ وہ اپنے خدا کا دفاع کر رہا ہے۔

-میں دمشق جا رہا ہوں، وہ سردار کاہن سے کہتا ہے۔ اگر مجھے وہاں اس یسوع نام کے حامی ملے تو میں انہیں زنجیروں میں جکڑ کر یہاں لاؤں گا اور انہیں قید میں ڈال دیا جائے گا۔ ہمیں ان لوگوں کے کاموں کو ختم کرنا ہو گا!

دمشق کے شاگرد جب اس کے آنے کی خبر سنتے ہیں تو بہت پریشان ہوتے ہیں۔

-یہ آدمی خوفناک ہے، وہ کہتے ہیں۔ وہ یہاں تک ہمارا پیچھا کر رہا ہے! اسے کوئی نہیں روک سکتا۔ سفر آسانی سے گزرتا ہے اور ساؤل اب مقصد کے بہت قریب ہے۔ اس کا منصوبہ اچھی طرح سے قائم ہے۔ وہ فخر اور عزم کے ساتھ آگے بڑھتا ہے۔

اب وہ دمشق کے چاروں طرف دیواروں کو دیکھ رہا ہے۔ سورج آسمان میں چڑھا ہوا ہے۔ اور چمک رہا ہے، گرمی بہت زیادہ ہے۔ اچانک دوپہر کے قریب، ایک مافوق الفطرت روشنی، جیسے کسی چمکدار روشنی نے اسے گھیر لیا، وہ سورج سے بھی زیادہ روشن ہے۔ وہ چکرا کر زمین پر گرتا ہے، جیسے مارا گیا ہو۔ آسمان سے آواز آتی ہے:



-اے ساؤل، ساؤل، تُو مجھے کیوں ستاتا ہے؟

ساؤل ڈر گیا ہے۔ یہ کسی آدمی کی آواز نہیں ہے۔ وہ ایک اعلیٰ ہستی کے حضور میں ہے۔

-تُو کون ہے، اے خداوند؟ وہ پوچھتا ہے۔

-میں یسوع ہوں جسے تُو ستاتا ہے! ساؤل کا سارا غرور اور تکبر ختم ہو جاتا ہے۔ وہ وہاں، خاک میں جھک جاتا ہے، بالکل مایوس ہو کر۔ وہ یسوع کے قدموں میں ہے۔ وہی یسوع جس کے مردہ ہونے پر اس نے یقین کیا تھا، وہ اسے اپنے جلال میں دیکھتا ہے۔ ایسا لگتا ہے جیسے اس کے آس پاس کی ہر چیز ٹوٹ رہی ہو۔ یسوع کیا کرنے والا ہے؟ کیا وہ مذمت کرے گا؟ اسے سزا دے گا؟ ڈر کے مارے اس نے پوچھا:



-خداوند، آپ مجھ سے کیا کرنا چاہتے ہیں؟

-اٹھو، شہر میں داخل ہو جاؤ، وہاں تمہیں بتایا جائے گا کہ کیا کرنا ہے۔

ساؤل اٹھتا ہے۔ وہ آنکھیں کھولتا ہے۔ پھر وہ انہیں بند کر دیتا ہے۔ وہ انہیں دوبارہ کھولتا ہے۔ وہ ان کو ملتا ہے لیکن سب کچھ تاریک ہو جاتا ہے!

-اوہ! میں اب نہیں دیکھ سکتا! میں اندھا ہوں! اس نے ٹٹولتے ہوئے کہا۔

اس کے ساتھی چھوٹے بچے کی طرح اس کا ہاتھ پکڑ کر لے جاتے ہیں۔

تین دن کے دوران وہ یہوداہ نامی ایک آدمی کے پاس رہتا ہے۔ وہ کچھ نہیں کھاتا۔

نہ ہی کچھ پیتا ہے۔ وہ دعا کرتا ہے۔ وہ ساری زندگی اپنے دل میں اپنی نفرت، اپنا تشدد یاد رکھتا ہے۔ وہ ان مردوں اور عورتوں کے چہرے اور آنسو دیکھتا ہے جنہیں اس نے ستایا تھا۔ وہ خدا سے معافی مانگتا ہے اور یسوع کو اپنا نجات دہندہ اور اپنے خداوند کے طور پر قبول کرتا ہے۔ ایک رویا میں وہ حننیاہ نامی ایک آدمی کو دیکھتا ہے جو اس کی بینائی بحال کرنے کے لیے اس پر ہاتھ رکھتا ہے۔ لیکن یہ حننیاہ کون ہے؟

وہ اسے کیسے ڈھونڈ سکتا تھا؟ یہاں، کوئی نہیں جانتا کہ وہ کہاں ہے۔ ساؤل فکر مند نہیں ہے، وہ جانتا ہے کہ اب خداوند اس کی زندگی کا مالک ہے۔ وہ دُعا کرتے ہوئے انتظار کرتا ہے۔



تیسرے دن، خُداوند دمشق کے ایک باشندے، ایک شاگرد کو رویا میں کھائی دیتا ہے۔ وہ اسے کہتا ہے:

-اے حننیاہ!

-میں یہاں ہوں، خداوند، آدمی نے جواب دیا، میں تجھے سن رہا ہوں۔

-اٹھ اور یہوداہ کے گھر جا۔ ترسس کے ساؤل نامی ایک آدمی سے ملنے کو جا۔ اس پر ہاتھ رکھ تا کہ وہ اپنی بینائی واپس پا سکے۔

-لیکن، خداوند، حننیاہ نے جواب دیا، میں نے اس آدمی کے بارے میں بہت کچھ سنا ہے۔ ہمیں ان تمام برائیوں کے بارے میں بتایا گیا ہے جو اس نے یروشلیم میں تیرے شاگردوں کے ساتھ کی تھیں۔ اور میں جانتا ہوں کہ وہ یہاں ہمیں ستانے آیا تھا۔

-اس سے مت ڈر! وہ اب ستانے والا نہیں بلکہ میرے شاگردوں میں سے ایک ہے۔ مَیں نے اُسے یہودیوں کے لیے بلکہ دوسرے لوگوں اور بہت سے بادشاہوں کے لیے گواہ بننے کے لیے چُنا ہے۔ میں نے اسے رسول ہونے کے لیے بلایا۔

یہ سُن کر حننیاہ کو تسلی ہوئی۔ یہوداہ کے گھر میں، اس نے ایک نوجوان کو دیکھا جس کا چہرہ پرامن تھا۔ وہ اس پر ہاتھ رکھتا ہے۔ اس وقت ایک چیز جو چھلکوں کی طرح دکھائی دیتی ہے ساؤل کی آنکھوں سے گرتی ہے اور معجزہ ہوتا ہے۔

-میں دیکھ سکتا ہوں! میں تم سب کو بالکل ٹھیک دیکھ سکتا ہوں! وہ کافی پریشان ہو کر کہتا ہے۔ خداوند نے مجھے میری بینائی واپس لوٹا دی! میں ایک ظالم اور بدکار آدمی تھا لیکن اس نے مجھے اپنی رحمت دکھائی۔ اس نے مجھے ایک نیا انسان بنایا۔ ساؤل نے بپتسمہ لیا ہے۔ وہ دمشق کے شاگردوں سے ملتا ہے۔ سب مل کر اس عظیم معجزے کے لیے خدا کی حمد کرتے ہیں۔ بغیر کسی تاخیر کے، وہ پورے شہر میں یسوع کے بارے میں باتیں کرنے لگتا ہے۔ وہ عبادت گاہوں میں ہمت سے منادی کرتا ہے۔



-یسوع جی اٹھا ہے۔ وہ واقعی خدا کا بیٹا ہے، وہ وہی نجات دہندہ ہے جس کا خدا نے ہم سے وعدہ کیا تھا۔ لوگ حیران ہیں۔

-آؤ، وہ ایک دوسرے سے کہتے ہیں، یقیناً یہ وہی آدمی ہے جس نے یسوع کے شاگردوں کو ستایا تھا! وہ ان کو گرفتار کرنے اور زنجیروں میں جکڑنے کے لیے یہاں آیا تھا! اور اب وہ کہتا ہے کہ یسوع خدا ہے۔ یہ کیسے ممکن ہے؟

ساؤل خوشخبری کی منادی کرتا رہتا ہے، لیکن تھوڑی دیر بعد مذہبی رہنما اسے غائب کرنا چاہتے ہیں۔

-وہ غدار ہے! وہ کہتے ہیں۔ وہ لوگوں کو پریشان کرتا ہے۔ ہم اسے پکڑنے اور مارنے کے لیے دن رات شہر کے پھاٹکوں پر نظر رکھتے ہیں۔ ساؤل اور شاگردوں کو سازش سے خبردار کیا جاتا ہے۔

-ہم تمہیں چھپ کر شہر سے باہر لے جائیں گے، انہوں نے اسے بتایا۔ ایک رات، وہ اسے شہر کے چوگرد کی دیوار پر لے گئے۔ انہوں نے اسے ایک بڑی ٹوکری میں ڈالا اور رسیوں کی مدد سے اسے دیوار سے نیچے لے آئے۔ ساؤل بچ گیا ہے۔ وہ اس مشن کو آگے بڑھانے جا رہا ہے جو خداوند نے اسے سونپا ہے۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



آپ نے دیکھا کہ کس طرح یسوع کے ساتھ اس ملاقات نے ترسس کے ساؤل کو تبدیل کر دیا۔ اس کی زندگی بالکل بدل چکی تھی، اس کے خیالات، اس کے احساسات، اب اس کے لیے سب کچھ مختلف ہے۔ یہ سمت کی تبدیلی ہے۔ جنونی اور نفرت انگیز نوجوان پولس رسول بن گیا ہے۔ وہ اب خدا اور دوسروں کے لیے محبت سے بھر گیا ہے۔ بہت ہمت کے ساتھ، وہ مختلف ممالک میں خوشخبری کا اعلان کرتا ہے۔ آپ رسولوں کے اعمال کی کتاب میں اس کے تین عظیم مشنری سفر کی کہانی تلاش کر سکتے ہیں۔ میں آپ کو ان کو پڑھنے کی ترغیب دیتا ہوں۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!

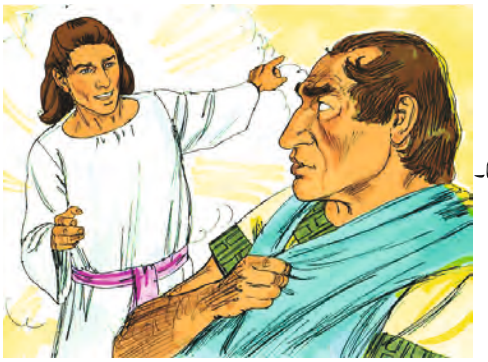


ساؤل کی تبدیلی کے بیان میں تمام تبدیلیوں (توبہ، ایمان، خُدا کے لیے پاکیزگی۔۔۔) کے ساتھ مشترک نکات ہیں، لیکن اس میں بہت مخصوص چیزیں بھی ہیں جو کسی دوسری تبدیلی میں منتقل نہیں کی جا سکتی ہیں، جو خاص طور پر ہمارے بچوں کے لیے درست ہیں۔ میرا مشورہ ہے کہ آپ پولس کے مشنری سفر کی دریافت میں ان کا ساتھ دیں۔ آپ ان نقشوں پر اس کی نقل و حرکت کی پیروی کر سکتے ہیں جو آپ کی بائبل کے آخری صفحات پر ہیں۔ اور یاد رکھیں کہ اگر خُدا نے ساؤل کی طرح کسی کو ترسس سے بدل دیا تو وہ آپ کے خاندان کے لیے بھی ایسا ہی کر سکتا ہے۔ آپ امید رکھیں!

78۔ آسمان سے اُترنے والا دستر خوان

خبر دار، دھیان رکھنا! میں آپ سے چند سوالات کرنے والا ہوں۔ کیا آپ تیار ہیں؟ یسوع کے پہلے شاگردوں نے کیا کیا جب وہ ستائے گئے؟ وہ یروشلیم چھوڑ رہے ہیں! کیا وہ یسوع کے بارے میں بات کرتے رہتے ہیں؟ جی ہاں! وہ جہاں بھی جاتے ہیں، یہودیوں سے بات کرتے ہیں۔ صرف یہودیوں سے؟ لیکن، یہ بالکل وہ نہیں ہے جو یسوع نے کہا تھا۔

یاد رکھیں! اس نے کہا ہے کہ انجیل کی منادی یہودیوں کے لیے کی جانی چاہیے بلکہ تمام انسانوں، تمام قوموں کے لئے ہونی چاہئے۔ یہ ان کے لیے بہت مشکل کام ہے۔ وہ یہودی ہیں اور یہودیوں کو غیر قوموں کے گھر نہیں جانا چاہیے اور نہ ان کے ساتھ کھانا کھانا چاہیے۔ کچھ کھانے کی چیزیں حرام ہیں، لہذا خداوند راہنمائی کرے گا۔ آپ دیکھیں گے کہ اس نے کس طرح ان کی مدد کی بلکہ یہ بھی کہ اس نے چیزوں کو کیسے بدلا۔ اس کی مداخلتیں بعض اوقات بہت حیران کن ہوتی ہیں۔ اب، آیئے وہ کہانی سنیں جو آپ اعمال کی کتاب، باب 10 میں بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اور ہمارا سوال: پطرس نے کیا سمجھا؟



ایک رومی افسر کُرنیلیُس قیصریہ شہر میں رہتا تھا۔

اگرچہ وہ یہودی نہیں تھا مگر وہ خدا سے محبت کرتا تھا۔ وہ اپنے تمام گھرانے کے ساتھ باقاعدگی سے دُعا کرتا تھا۔ وہ فیاض تھا۔ وہ اکثر غریب یہودیوں کو چندہ دیتا تھا۔

ایک دن سہ پہر تین بجے کے قریب اس نے رویا میں دیکھا کہ خدا کا فرشتہ اس کے گھر میں آتا ہے اور کہتا ہے:

-کُرنیلیُس!

-جی ہاں خداوند؟ کُرنیلیُس نے خوفزدہ ہو کر جواب دیا۔

-تیری دعا کا جواب دیا گیا ہے، فرشتہ نے کہا، تیری خیرات کی خدا کی طرف سے تعریف کی گئی ہے۔ اب یافا شہر میں کچھ آدمی بھیج کہ وہ پطرس کو یہاں لے آئیں۔ وہ سمندر کے کنارے ایک چھت پر ہے۔

کُرنیلیُس نے فوراً دو نوکروں اور ایک سپاہی کو بھیجا۔ اگلے دن تینوں قاصد یافا پہنچے۔ دوپہر کے قریب، پطرس دُعا کے لیے چھت پر گیا۔ اسے بھوک لگنے لگی اور وہ کھانا چاہتا تھا۔

جب وہ کھانا ترتیب دے رہے تھے تو وہ دُعا کر رہا تھا کہ اچانک اُسے آسمان سے ایک چادر اُترتی ہوئی دکھائی دی۔ اس کے اندر چار ٹانگوں والے جانور، رینگنے والے جانور اور پرندے تھے، ہر قسم کے جانور جنہیں یہودی نہیں کھاتے کیونکہ وہ نجس معلوم ہوتے تھے۔ پھر ایک آواز آئی اور اُس سے کہا کہ:



-پطرس، اٹھ! ذبح کر اور کھا!

-نہیں! خداوند! میں یہ نہیں کر سکتا، یہ ناممکن ہے! میں نے کبھی کوئی ناپاک چیز نہیں کھائی۔

آواز نے اصرار کیا:

جسے خدا نے پاک قرار دیا ہے اسے ناپاک نہ سمجھ!

رویا کی تین بار تجدید ہوئی پھر وہ دستر خوان آسمان پر اٹھا لیا گیا:

-میں نہیں سمجھتا، پطرس نے کہا۔ خدا مجھے کیا بتانا چاہتا ہے؟

اسی دوران کُرنیلیُس کے بھیجے ہوئے آدمی پہنچ گئے۔ وہ دروازے کے سامنے موجود تھے لیکن پطرس ابھی تک اس رویا کے معنی کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ رُوحُ القُدس نے اُس سے کہا:



-پطرس، آدمی تیرے بارے میں پوچھ رہے ہیں۔ ابھی نیچے اُتر اور بغیر کسی ہچکچاہٹ کے ان کے ساتھ چلا جا! میں ہی ہوں جو اُنہیں یہاں لایا ہوں۔ پطرس فوراً نیچے اُترا۔

-میں حاضر ہوں! تم مجھے ڈھونڈ رہے ہو لیکن بتاؤ تم یہاں کیوں آئے ہو!

-ہم یہاں ایک رومن افسر کُرنیلیُس کی طرف سے آئے ہیں۔ وہ ایک ایماندار آدمی ہے جو خُدا سے محبت کرتا ہے، اور تمام یہودی اس کی بابت اچھی باتیں کرتے ہیں۔ خُدا کے فرشتے نے کہا ہے کہ تُم کلام سُنانے کے لئے اُس کے گھر جاؤ۔

پطرس نے انہیں اندر آنے دیا، انہوں نے کھانا کھایا اور اُس رات ان کا استقبال کیا۔ اگلے دن وہ ان کے ساتھ اوریافا کے کچھ شاگردوں کے ساتھ روانہ ہوا۔ کُرنیلیُس ان کا انتظار کر رہا تھا۔ اس نے اپنے تمام اہل خانہ اور اپنے بہترین دوستوں کو مدعو کیا تھا۔ پطرس کو دیکھتے ہی اس کے قدموں میں گر کر جھک گیا۔



- نہیں! پطرس نے اسے اٹھاتے ہوئے کہا۔ اٹھو! میں تمہاری طرح ایک سادہ آدمی ہوں!

گھر میں داخل ہوتے ہی پطرس نے دیکھا کہ سب لوگ اس کی بات سننے کے لیے جمع ہیں۔ اس نے ان سے کہا:

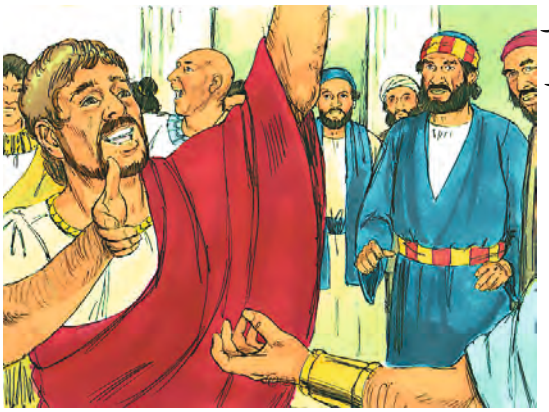
- اگر میں یہاں کھڑا ہوں تو یہ خدا کی بدولت ہے۔ تم جانتے ہو کہ یہودی کے لیے کسی غیر قوم والے سے دوستی کرنا اور اس کے گھر میں جانا حرام ہے۔ لیکن خدا نے مجھے سکھایا کہ کسی آدمی کو ناپاک نہ سمجھو۔ اس لیے؛ جب تم نے مجھے بلایا تو میں بغیر کسی ہچکچاہٹ کے آگیا۔

لیکن، تم نے مجھے کیوں آنے پر مجبور کیا؟ کُرنیلیُس نے وہی بتایا جو فرشتے نے اسے بتایا، پھر اس نے مزید کہا:

- اب جب کہ ہم سب خدا کے حضور جمع ہوئے ہیں، ہم اس بات کو سننے کے لیے تیار ہیں جو خداوند نے تمہیں بتانے کو کہا ہے۔

- میں تسلیم کرتا ہوں، پطرس نے کہا، کہ خدا لوگوں میں کوئی فرق نہیں کرتا۔ وہ چاہتا ہے کہ تمام آدمی اسے جانیں اور نجات پائیں۔

اُس نے اُن سے یسوع کی آمد، اُس کے معجزات کے بارے میں کلام کیا۔ اس کی گرفتاری، اس کی موت، اس کے جی اٹھنے کے بارے میں بھی اُنہیں بتایا، اور اس نے مزید کہا:



- ہم نے وہ سب دیکھا ہے جو اس نے کیا ہے، ہم گواہ ہیں۔ وہ موعودہ نجات دہندہ ہے۔ جو کوئی اس پر ایمان لاتا ہے وہ اپنے گناہوں کی معافی پاتا ہے۔

اچانک، جب وہ بول رہا تھا، روح القدس کُرنیلیُس اور اس کے دوستوں پر نازل ہوا۔ پطرس کے ساتھ آنے والے یہودی شاگرد بہت حیران ہوئے۔

- اوہ! خُدا اپنی پاک روح اُن پر بھی اُنڈیل رہا ہے۔ وہ غیر باتیں بول رہے ہیں! وہ خدا کے عجائبات اور عظمت کو ان زبانوں میں بیان کر رہے ہیں جو وہ نہیں جانتے!

یہ سب لوگ، یہودی اور غیر یہودی، پھر مل کر خدا کی تمجید کرنے لگے۔

- خیر! پطرس نے کہا، چونکہ تم یسوع پر ایمان رکھتے ہو اور خدا نے تمہیں روح القدس سے معمور کیا ہے۔ ہم تمہیں پانی سے بپتسمہ دیں گے جیسا کہ اس نے پوچھا۔ اُس دن سے، پطرس اور شاگردوں نے ہر ایک کو منادی کی جس سے وہ ملے، یہودی اور غیر یہودی، اور انجیل دور دور تک پھیلتی چلی گئی۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



میں نہیں جانتا کہ آپ کون ہیں، لیکن میں ایک چیز جانتا ہوں، وہ یہ ہے کہ خدا آپ سے محبت کرتا ہے۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ وہ تمام لوگوں، نسلوں، معاشروں، غریب، امیر، صحت مند اور رونے والوں اور تکلیف اٹھانے والوں میں کوئی فرق نہیں کرتا۔ یہ وہ عظیم سچائی ہے جسے پطرس نے سمجھا۔ خدا ہر اس شخص کو قبول کرتا ہے جو یسوع سے محبت کرتا ہے اور اس پر ایمان رکھتا ہے۔ کوئی فرق نہیں، کوئی ترجیح نہیں! یسوع آپ سے محبت کرتا ہے اور آپ کو برکت دینا چاہتا ہے!

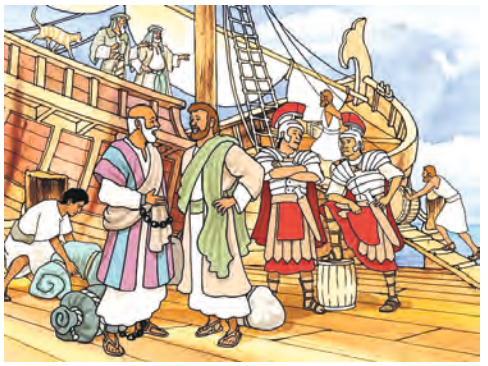
1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



4000 سال پہلے، خدا نے ابرہام سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اس کی اولاد، یہودیوں، بلکہ زمین کے تمام قبیلوں کو برکت دے گا۔ یہ وعدہ 2000 سال بعد یسوع کے آنے، اس کی قربانی اور اس کے جی اٹھنے کے ساتھ پورا ہوا۔ یہ عظیم نعمت ایک ابدی نجات ہے جو تمام مردوں، جوانوں اور بوڑھوں کے لیے پیش کی گئی ہے، ان تمام لوگوں کے لیے جو اس پر یقین رکھتے ہیں اور اس کی پیروی کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن، لوگ کیسے یقین کریں گے اگر کوئی انہیں بتائے گا؟ یہ ہمارا فرض ہے کہ اس عظیم نجات کو اپنے بچوں، اپنے رشتہ داروں، بلکہ دور رہنے والوں کو بھی پہنچایا جائے۔

79۔ایک فاتحانہ آمد

ہمیں پولس رسول ملتا ہے جس نے انجیل کی منادی کرنے کے لیے ہزاروں کلو میٹر کا سفر کیا ہے۔ وہ شام، ترکی، یونان گیا اور اب شریروں نے اسے قید میں ڈال دیا۔ وہ اسے موت کی سزا دینا چاہتے ہیں۔ پولُس، جو کہ ایک یہودی ہونے کے ساتھ ایک رومی شہری بھی ہے، روم کے شہنشاہ سے مقدمہ چلانے کا مطالبہ کرتا ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ شہنشاہ کون ہے؟ یہ نیرو ہے! آپ نے یقیناً نیرو کے بارے میں سُنا ہو گا۔ رُومی سپاہی پولُس کو روم لے جائیں گے۔ ہم فلسطین سے اٹلی تک کے اس طویل اور انتہائی خطرناک سفر کے کچھ مراحل دریافت کریں گے۔ آپ کو یہ کہانی رسولوں کے اعمال کی کتاب کے باب 27 میں ملے گی۔ اور آج کا سوال: اس جہاز کو تباہ ہونے سے کیسے بچایا جا سکتا تھا؟



پولُس اور دوسرے قیدیوں کو صوبہ داروں کے ایک افسر یُولیس کے سپرد کیا جاتا ہے۔

-ہم اٹلی کی طرف جا رہے ہیں! وہ ان سے کہتا ہے۔ وہ ہر قسم کے سامان سے لدے ہوئے ایک بڑے بحری جہاز پر روانہ ہوئے۔ جہاز میں عملے کے ساتھ دو سو چھہتر افراد سوار ہیں۔ رفتار بہت سست ہے کیونکہ ہوائیں مخالف ہیں۔ ملاح چستی کے ساتھ لمبے مستولوں پر چڑھتے ہیں۔ وہ اس کے عملے کو جوڑتے اور کھولتے ہیں۔ وہ رسیوں کو کھینچتے ہیں اور باقاعدگی سے پانی کی گہرائی کی جانچ کرتے ہیں۔

آخر کار، بہت مشکل کے بعد، وہ کریتے کے جزیرے پر پہنچ کر حسین بندرگاہ نامی جگہ پر اُترے۔

ملاح کا کہنا ہے کہ ہمیں مزید آگے جانا چاہیے اور پناہ کے لیے جگہ تلاش کرنی چاہیے، کیونکہ یہ تیز ہوائیں ہمیں آگے بڑھنے سے روکتی ہیں۔

سفر توقع سے زیادہ طویل ہو گیا ہے، سردیاں جلد ہی یہاں گزریں گی۔ پولس اُنہیں ایک ایسی مصیبت سے خبردار کرتا ہے جس سے اُنہیں خطرہ ہے۔

-میری بات سنو دوستو۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ سفر خطرے کے بغیر نہیں ہو گا، سامان اور جہاز کے لیے بلکہ ہماری جانوں کے لیے بھی۔ ہمیں یہیں رہنا چاہیے۔

اُنہیں خبردار کیا جاتا ہے مگر کیا وہ سُنیں گے؟ بحث جاری رہتی ہے۔

-ہم یہاں سردیوں میں نہیں رہنا چاہتے۔ فینکس کی بندرگاہ زیادہ خوشگوار ہے، چلو!

-ہاں، چلو، یہ زیادہ دور نہیں ہے اور ہم کسی بھی موسم میں جہاز رانی کے عادی ہیں۔ ہمیں کوئی خطرہ نہیں، یہ قیدی ہمیں بتائے گا کہ ہمیں کیا کرنا ہے! آخر میں، فیصلہ کیا جاتا ہے۔

-ہر کوئی اپنی جگہ پر! ملاح کہتا ہے۔ آؤ لنگر ڈالتے ہیں! ہم ساحل کے ساتھ فینکس تک جائیں گے۔ یُولیس نے پولُس کی بات سننے کے بجائے اپنی مرضی کرنے کا فیصلہ کیا۔ ابھی ہوا ہلکی چل رہی ہے۔ یہ جہاز کو صحیح سمت میں دھکیل رہی ہے۔ سب کچھ ٹھیک ہے۔ وہ پہلے ہی خود کو فینکس میں تصور کر سکتے ہیں ۔



لیکن اچانک موسم بدل جاتا ہے۔ ایک پُرتشدد آندھی زور سے چل رہی ہے۔ ایک قسم کا طوفان جو پہاڑوں سے سمندر میں اترتا ہے۔ جہاز قابو سے باہر ہو جاتا ہے۔ یہ ساحل سے دور اور دور بہتا جا رہا ہے۔ رات بھر اسے طاقتور لہروں نے پُرتشدد طریقے سے مارا ہے۔ اگلی صبح، طوفان بدستور جاری رہتا ہے۔

-سامان کو سمندر میں پھینک دو! ملاح کو حکم دیا جاتا ہے۔ ہمیں جہاز کو ہلکا کرنا پڑے گا۔

وہ سارا سامان جہاز پر سے پھینک دیتے ہیں۔ تیسرے دن، وہ سارا سامان، گلہی، مستول، رسیاں پھینک دیتے ہیں۔ بڑا بحری جہاز اس بپھرے ہوئے سمندر کے بیچ میں کھوئے ہوئے ایک خول کی مانند ہے۔ وہ اب نہیں جانتے کہ یہ دن ہے یا رات۔ نہ دن کی روشنی اور نہ ہی ستارے نظر آتے ہیں۔

وہ تمام نشانات کھو چکے ہیں۔ آدمی مایوس ہیں۔ ان کا زندہ رہنا کب تک باقی ہے؟ ہر لمحہ جہاز الٹنے والا ہے اور وہ سب فنا ہو جائیں گے۔



پولس اس ڈرامائی صورتحال سے بہت پریشان ہے۔ وہ خدا سے دعا کرتا ہے کہ وہ ان کی مدد کرے۔

ایک صبح، وہ پورے عملے سے مخاطب ہوا:

-میرے دوست! آپ میری بات سنتے اور حسین بندرگاہ کو نہ چھوڑتے۔ تو ان تمام مشکلات اور نقصانات سے بچ جاتے۔ لیکن دل لگاؤ، میں تم سے کہتا ہوں کہ تم میں سے کوئی ہلاک نہیں ہو گا۔ صرف کشتی ڈوب جائے گی۔

آدمی پولس کی باتیں سنتے ہیں لیکن کیا وہ اس پر یقین کر سکتے ہیں؟ وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ وہ کھو گئے ہیں۔ پولس جاری رکھتا ہے:

-اس رات، خدا کا ایک فرشتہ مجھ پر ظاہر ہوا۔ اس نے مجھ سے کہا، "پولس!

ڈرو مت! تم نہیں مرو گے کیونکہ تمہیں شہنشاہ کے سامنے پیش ہونا ہے اور تمام آدمی جو تمہارے ساتھ ہیں، نجات پائیں گے۔ لہذا میری بات سنو! دل تھام لو، میرے دوستو! سب کچھ ویسا ہی ہو گا جیسا مجھے بتایا گیا تھا۔

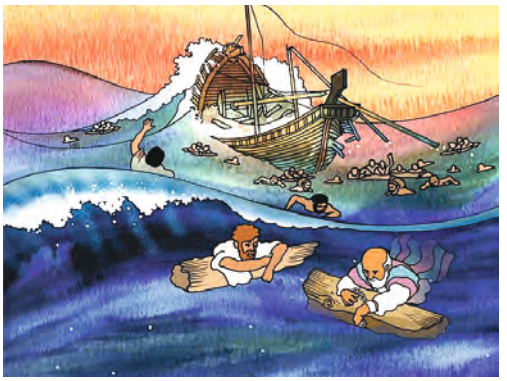
ہم ایک جزیرے پر پھنسے ہوئے ہوں گے۔ چودھویں رات کے وسط میں، ملاح پانی کو ماپنے کے لئے رسیاں پھینکتے ہیں:

-سمندر ہلکا ہے! ہم یقینی طور پر ایک جزیرے کے قریب پہنچ رہے ہیں!

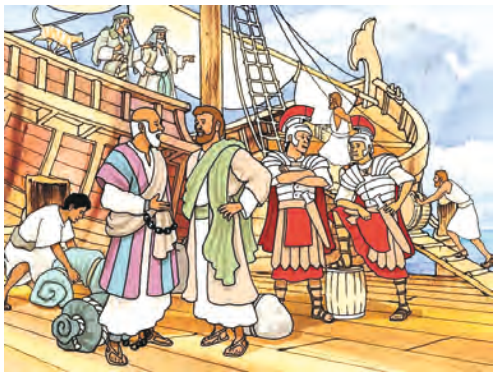
-کشتی کے ایک چٹان سے ٹکرانے کا خطرہ ہے۔ لنگر کو گرا دو! ملاح کو حکم دیتا ہے۔

کچھ ملاح ڈونگی کو سمندر میں ڈال دیتے ہیں، وہ جہاز کو چھپ کر چھوڑنا چاہتے ہیں۔ پولس نے یُولیس کو خبردار کیا:

-اگر یہ آدمی جہاز میں نہیں رہیں گے، تو تم کھو جاؤ گے! بغیر کسی ہچکچاہٹ کے، سپاہی ڈونگی کی رسیاں کاٹتے ہیں جو سمندر میں گرتی ہے۔ پھر، پولس سب کی حوصلہ افزائی کرتا ہے:



-میرے دوست، چودہ دن ہو گئے تم نے کچھ نہیں کھایا ہے۔ اب تمہیں طاقت حاصل کرنی ہو گی، تمہیں اس کی ضرورت ہو گی۔ ہمیں کھانا ہے۔ وہ روٹی لیتا ہے، خدا کا شکر ادا کرتا ہے اور کھانے لگتا ہے۔ لہذا، یہ تھکے ہوئے مرد کمزور ہو چکے تھے، ہمت دوبارہ حاصل کرنے کے لئے اُنہوں نے کھانا شروع کر دیا۔ ان کی طاقت لوٹ رہی ہے۔ جب دن ڈھلتا ہے تو وہ ساحل کے ساتھ ایک خلیج دیکھتے ہیں۔



-ہم اس جگہ کو نہیں پہچانتے، ملاح کا کہنا ہے، لیکن آؤ اس تک پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔

لیکن جہاز پر تشدد طور پر زمین کی سطح سے ٹکرا گیا اور مکمل طور پر رک گیا۔ لہروں کے زور سے یہ ٹوٹ جاتا ہے۔

-یُولیس کا کہنا ہے کہ وہ تمام لوگ جو تیر سکتے ہیں خشک زمین تک پہنچنے کے لیے پہلے پانی میں چھلانگ لگائیں۔ جہاں تک آپ کے باقی لوگوں کا تعلق ہے، کچھ تختوں یا جہاز کے ملبے کے کچھ ٹکڑے کو پکڑیں اور ساحل تک پہنچیں۔

اور جو خدا نے کہا وہ سچ ہوتا ہے۔ وہ سب بغیر کسی نقصان کے ساحل پر پہنچ جاتے ہیں۔ وہ مالٹا کے جزیرے پر ہیں۔ وہاں کے باشندے ان کا استقبال بہت مہربانی کے ساتھ کرتے ہیں اور پولس نے خدا اور یسوع کی محبت کی منادی کی۔ کچھ عرصے بعد وہ شہنشاہ کے سامنے پیش ہو گا۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں!



ہم اپنے سوال کا جواب دینے جا رہے ہیں۔ اس نے ہم سے پوچھا کہ اس جہاز کو ٹوٹنے سے کیسے بچایا جا سکتا تھا۔ کیا تمہیں جواب ملا؟ پولس کی انتباہات کو سننا اور حسین بندرگاہ میں رہنا۔ یقین کریں اور اس پر دھیان دیں جو خدا ہمیں بتاتا ہے وہ سب سے بہتر چیز ہے جو ہم کر سکتے ہیں، آپ اور میں۔ اگر ہم اس کے برعکس کرتے ہیں جو وہ ہمیں بتاتا ہے، تو کیا ہوتا ہے؟

اس کے نتائج ہم بھگت رہے ہوتے ہیں۔ خوش قسمتی سے، خداوند ہمارے ساتھ اچھا اور ثابت قدم رہنے والا ہے۔ اکثر، وہ ہماری مدد کے لیے آتا ہے، وہ ہماری مدد کرتا ہے اور ہم اسے بہتر طور پر جاننا اور اس پر زیادہ بھروسہ کرنا سیکھتے ہیں۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین!



فیصلے کا سامنا کرتے ہوئے، ان افراد نے اپنی خواہشات، اپنے ذاتی مفادات کی تسکین کے لیے اپنے علم، اپنے تجربے، اپنی صلاحیتوں پر انحصار کیا۔ انہوں نے اپنی تقدیر کو اپنے ہاتھ میں لینے کو ترجیح دی بجائے اس کے کہ خدا پر بھروسہ کیا جائے جو سب کچھ جانتا ہے۔ یہ کہانی ہمیں چیلنج کرتی ہے اور ہمیں انسانوں کے طرز عمل کے بارے میں سکھاتی ہے بلکہ خدا کی محبت پر بھی جو ہمیشہ انسانوں کی بھلائی کے لئے ہوتی ہے۔

80۔ آسمان، خدا کا گھر، کیسا ہے؟

لوقس اور میا کے والد ابھی ایک عظیم سفر سے واپس آئے ہیں۔

-سفر کیسا تھا؟ لوقس نے کہا—وہ خوبصورت تھا، والد نے جواب دیا۔-ہمیں بتائیں کہ آپ نے کیا دیکھا؟ میا نے بے صبری سے کہا۔ مجھے بتائیں، چلیں ہمیں بتائیں!-یہ آسمان نہیں ہے کیونکہ یہ آپ کے علم سے بالکل مختلف ہے لیکن میں کوشش کرتا ہوں۔ ایسا ہی ہے...بے شک!"ایسا ہی ہے ۔۔۔"ڈیڈی الفاظ کی تلاش کرتے ہیں تاکہ اُنہیں بتائے کہ اس نے کیا دیکھا اور سنا ہے۔ آخر میں، وہ ان سے کہتا ہے:-مجھے امید ہے کہ ایک دن ہم سب مل کر اس خوبصورت ملک میں جائیں گے!میں آپ کو یہ چھوٹی سی کہانی اس لیے سنا رہا ہوں کہ آج ہم آسمان کے بارے میں بات کرنے جا رہے ہیں، جہاں خدا رہتا ہے اور اس کی وضاحت کرنا آسان نہیں ہے۔ لوقس اور میا کے والد کی طرح، ہمارے پاس اس کے بارے میں بات کرنے کے لیے الفاظ نہیں ہیں۔ خدا نے خود کہا، "آسمان ایسا ہے ۔۔۔"مگر کس جیسا ہے؟ ابھی آپ یہ سیکھنے والے ہیں۔ اُس نے لیاہ اور پال کو مدعو کیا ہے۔

-فرینک: ہیلو لیاہ! ہیلو پال!



-فرینک: آسمان، جس کے بارے میں ہم بات کرنے والے ہیں وہ بادلوں کے ساتھ نیلا آسمان نہیں ہے جہاں پرندے اور ہوائی جہاز اڑتے ہیں۔ یہ ستاروں اور کہکشاؤں کا آسمان نہیں ہے۔

-پال: آپ کا مطلب ہے کہ ایک اور جگہ ہے؟

-فرینک: ہاں، ایک اور جگہ جسے ہم نہیں دیکھ سکتے۔ یہ خدا کی حضوری کی جگہ، اس کا تخت، اس کا گھر ہے۔ یہ ایک بہت ہی خاص جگہ ہے، جو ہم زمین پر جانتے ہیں اس سے بالکل مختلف ہے۔

-پال: کیا بائبل اس کے بارے میں بات کرتی ہے؟



-فرینک: جی ہاں، انبیاء نے اس کے بارے میں کہا، اور یسوع اور رسولوں نے بھی اس کے بارے بات کی ہے۔-پال: کیا کوئی آسمان پر چڑھا ہے؟



-فرینک: نہیں، کوئی نہیں۔ یسوع وہاں سے آیا اور پھر عید صعود کے دن وہ وہیں واپس چلا گیا۔

-لیاہ: کیا کسی آدمی نے اسے دیکھا ہے؟-فرینک: کچھ لوگوں نے آسمان کا نظارہ دیکھا ہے۔ مثال کے طور پر، پولُس رسول، لیکن وہ لکھنے سے قاصر تھا جو اس نے دیکھا اور سنا: وہ بہت شاندار تھا۔ اسے بیان کرنے کے لئے صحیح الفاظ نہیں مل سکے۔ استِفنس نے یسوع کو خدا کے داہنے ہاتھ پر جلال میں کھڑے دیکھا۔ یوحنا رسول نے بھی اور خُدا نے اُس سے کہا کہ اُس نے جو کچھ دیکھا ہے وہ لکھ دے۔ یہ ایسا ہے جیسے خدا ہم سے کہہ رہا ہے: "آسمان ایسا ہے جیسے ۔۔۔"

-پال: تو، یوحنا نے کیا دیکھا؟-فرینک: سب سے پہلے، اس نے ایک تخت دیکھا جہاں خدا کی حکومت ہے۔ اُس نے خُدا کو نہیں دیکھا مگر اُس کی حضوری، اُس کے جلال کا مظہر دیکھا۔ اس نے یسوع اور ہزاروں ہزار فرشتوں کو دیکھا۔ اس نے ایک شہر، نیا یروشلیم بھی دیکھا-لیاہ: اسے نیا یروشلیم کیوں کہا جاتا ہے؟-فرینک: یہودیوں کے لیے، یروشلیم زمین پر خدا کے رہنے کی جگہ کی نمائندگی کرتا تھا۔ نیا یروشلیم اس کی حضوری اور مسیحیوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ وہ خدا کے جلال سے بھرا ہوا ہے لیکن، ہم اسے کیسے بیان کریں، ہم اس کا تصور کیسے کریں؟ یہ ناممکن ہے!



-لیاہ: یہ شہر کیسا ہے؟-فرینک: یوحنا اس شہر کو ان الفاظ میں بیان کرتا ہے جن کو وہ جانتا ہے۔ وہ ایک سنہرے شہر کی وضاحت کرتا ہے جو سونے میں اتنا خالص ہے کہ اس شہر کی دیواریں ہیرے کی طرح چمکدار اور شفاف ہیں۔ وہ سرخ، سبز رنگوں کے ساتھ قیمتی پتھروں سے بنا ہوا ہے۔ جس میں چمکتے موتیوں سے بنے کئی داخلی دروازے ہیں۔ اس نے خالص سونے کا ایک بڑا چکور شہر دیکھا۔ جہاں ہر چیز چمکدار اور شاندار ہے؛ یہ روشنی سے بھرا ہے جہاں نہ کوئی آلودگی، نہ گندگی، نہ دھول ہے۔ وہاں کسی چرچ کی ضرورت نہیں کیونکہ خدا وہاں موجود ہے، اور ہر کوئی اسے دیکھ سکتا ہے، اس کے پاس جا سکتا ہے، اس سے بات کر سکتا ہے، اس کی عبادت کر سکتا ہے۔-لیاہ: کیا یہ دارالحکومت جیسا بڑا شہر ہے؟-فرینک: اس سے بھی بڑا! ایک فرشتے نے اسے ناپا۔ اس نے ایک طرف دو ہزار کلو میٹر سے زیادہ کا فاصلہ گنا۔



-پال: یہ متاثر کن ہے۔ یہ اتنا بڑا کیوں ہے؟-فرینک: یہ تمام نسلوں، تمام صدیوں کے لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ جن کی تعداد جاننا ناممکن ہے۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ یہ بلا تفریق تمام لوگوں کے لیے کھلا ہے۔-لیاہ: لیکن سب وہاں نہیں جائیں گے؟-فرینک: صرف وہی لوگ داخل ہوں گے جو یسوع پر ایمان رکھتے ہیں، جنہوں نے اس سے معافی مانگی ہے اور جو وہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو اسے پسند کرتے ہیں۔ ان کا نام کتابِ حیات میں درج ہے۔

-پال: کیا کوئی کتاب آسمانی ہے؟



-فرینک: جی ہاں، زندگی کی کتاب۔ جس کا نام اس کتاب میں لکھا جائے گا خدا کی بارگاہ میں اس کا استقبال کیا جائے گا۔ آسمان بھی وہ گھر ہے جہاں خدا ہمارا انتظار کر رہا ہے۔

-پال: ہم کس طرح کے ہوں گے ؟

-فرینک: آپ سمجھ گئے کہ آسمان پر سب کچھ مختلف ہے۔ ہمارے پاس ایسا جسم نہیں ہو گا جیسا کہ اب ہمارے پاس ہے۔ یہ ایک آسمانی، جلالی بدن ہو گا، جیسا کہ یسوع کے جی اٹھنے کے بعد تھا۔ یہ بدن کبھی بیمار نہیں ہو گا۔ کوئی وائرس نہیں ہو گا، مزید کمزوری نہیں ہو گی۔ یہ بدن بوڑھا نہیں ہو گا اور یہ کبھی نہیں مرے گا۔

-لیاہ: کیا ہم شادی کریں گے اور بچے پیدا کریں گے ؟

-فرینک: نہیں، کوئی مرد، کوئی عورت، کوئی بچہ، کوئی بوڑھا، کوئی جوان نہیں ہو گا، کیونکہ ہم سب فرشتوں کی مانند ہوں گے۔

-پال: لیکن پھر کیا ہم اپنے والدین، اپنے دوستوں کو پہچانیں گے ؟

-فرینک: ہاں، اور ہم انہیں زمین سے بھی زیادہ پیار کریں گے۔ کیونکہ سب کچھ کامل ہو گا اور ہم بھی کامل ہوں گے۔ ہم اس ہجوم کے بیچ میں گم نہیں ہوں گے۔ ہم ان تمام مردوں، عورتوں اور بچوں سے ملیں گے جن کے بارے میں بائبل ہمیں بتاتی ہے، وہ تمام لوگ جو زمین پر خدا سے محبت کرتے تھے۔



-پال: آپ کا مطلب یہ ہے کہ ہم ابرہام، موسی، سموئیل، اور رسولوں کو بھی دیکھیں گے ؟

-فرینک: جی ہاں، بے شمار فرشتے، آسمانی مخلوقات کے ساتھ ساتھ یسوع بھی موجود ہو گا۔ وہ خدا کے داہنے ہاتھ تخت پر بیٹھا ہے۔

-لیاہ: ہم آسمان پر کیا کریں گے ؟ کیا ہم کام کریں گے ؟

-پال: مجھے امید ہے کہ ہم بور نہیں ہوں گے، ابدیت طویل مدت کی ہے !

-فرینک: آپ ٹھیک کہتے ہیں، ابدیت کی کوئی انتہا نہیں ہے یہ فردوس نہ ہوتی اگر یہ بوریت، اداسی، غم کی جگہ ہوتی۔ وہاں زندگی ہو گی، عمل ہو گا۔ مگر کیسے ؟ ہم نہیں جانتے لیکن ہم خدا پر بھروسہ کر سکتے ہیں، اس نے سب کچھ تیار کر رکھا ہے تاکہ اس کے بچے کامل خوشی اور شادمانی میں رہیں۔ ہم اس کی عبادت کرنے کے لیے اس کی تعریف کرنے کے لائق ہو جائیں گے۔ ہم بھی گائیں گے، یہاں تک کہ وہ لوگ بھی جن کی زمین پر خوبصورت آواز نہیں ہے، آسمانی موسیقی کے ساتھ ہزاروں فرشتوں کے ساتھ گائیں گے۔ یوحنا نے سنہری موسیقی کے آلات دیکھے۔

-پال: اس سب کا تصور کرنا مشکل ہے۔ ہم اِس حوالے سے بس تھوڑا سا سمجھتے ہیں۔

-فرینک: جی ہاں، آپ ٹھیک کہتے ہیں، بس تھوڑا لیکن کافی ہے کہ ہم اپنی ابدیت کو خدا کی بارگاہ میں گزارنا چاہیں گے۔ آپ کیوں سوچتے ہیں کہ بائبل میں خدا آسمان سے ہم سے بات کر رہا ہے ؟

-لیاہ: مشکل ہونے کے باوجود ہمیں اس کے ساتھ وفادار رہنے کی ترغیب دینے کے لئے۔

-فرینک: اور تم، پال، تمہارا کیا خیال ہے ؟

-پال: شاید اس لیے بھی کہ ہم متجسس ہیں، ہم یہ جاننا پسند کرتے ہیں کہ زمین پر ہماری زندگی کے بعد کیا ہونے والا ہے۔

-فرینک: خیر۔ اس گفتگو میں حصہ لینے کے لیے آپ دونوں کا بہت شکریہ۔

1، 2، 3، 4 اور تم اور میں !



جب یسوع واپس آسمان پر گیا تو کیا آپ جانتے ہیں کہ اس نے اپنے شاگردوں سے کیا کہا، وہ ہمیں کیا بتاتا ہے: "میں تمہارے لیے ایک جگہ تیار کروں گا تاکہ جہاں میں ہوں، تم بھی وہاں ہو۔" اس کی حضوری سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے، اس لیے میں آپ کو اس سے ہمیشہ زیادہ محبت کرنے کی ترغیب دیتا ہوں۔ آج ہماری آخری کہانی ہے۔ لیکن میں آپ کو ہماری ویب سائٹ www.123raconte.com پر ہمارے پروگرام سننے، بار بار سننے، دیکھنے اور ان کا جائزہ لینے، پڑھنے اور بار بار پڑھنے کی دعوت دیتی ہوں وہ سب آپ کے اختیار میں ہیں، اس لیے فائدہ اٹھائیں اور اپنے دوستوں کو "1، 2، 3، 4 کہانی کا وقت" کے بارے میں بتائیں۔

1، 2، 3، 4 اور ہم والدین !



بائبل کی آخری کتاب مکاشفہ میں بہت سی عبارتیں ہیں جو آنے والے واقعات اور ہمارے آسمانی وطن سے متعلق ہیں۔ ہم سب کچھ سمجھنے سے قاصر ہیں لیکن ہم نے یہاں بچوں کو کچھ اہم عناصر فراہم کرنے کی کوشش کی ہے تاکہ ان کو خداوند کے ساتھ چلنے کی ترغیب دی جائے جو اس کی حضوری میں ان کے لیے جگہ تیار کرتا ہے۔ اور آپ کے لیے، ہمارے والدین کے لیے، آیئے ہم یسوع کے ان الفاظ کی قدر کریں: "پہلے خدا کی بادشاہی کو تلاش کرو!" لوقا 12 / 31۔



بچّوں کیلئے خُوشخبری

''3, 2, 1 کہانی کا وقت'' بچّوں کیلئے بہُت اچھی کِتاب ہے۔ اِس میں وہ بائبل سیکھیں گے اور جوں جوں وہ خاص طور پر اِنجیل کا پیغام دریافت کریں گے یا پھِر سے دریافت کریں گے تو یہ کِتاب اُن کی ایک مُخلص دوست ثابت ہوگی۔

کتاب میں 80 کہانیاں ہیں۔ ہر ایک ان میں خُدا کے بارے میں، یسُوعؔ، آسمان، بائبل اور نجات کے بارے میں اپنے سوالوں کا جواب پائے گا۔

کتاب کی مُصنفہ فرانسوازؔ کے قلم سے نِکلی ہوئی ہر کہانی زِندہ ہو جاتی ہے اور دِل سے بات کرتی ہے۔ یسُوعؔ کے مُعجزے اور الفاظ ہمیں حیران کر دیتے ہیں اور یسُوعؔ مسیح کی تعلیم ہمیں روشن کر دیتی ہے۔

والدین، اساتذہ اور لیڈرز کے پاس اِس کِتاب کی صُورت میں ایک مکمل پروگرام اُن کے ہاتھ میں ہے۔ بچّوں کو بتانے کیلئے بہُت سا مواد آپ کو اِس کِتاب سے حاصِل ہوگا اور ساتھ ہی ساتھ بشارت اور تعلیم دینے کیلئے حوصلہ افزائی اور نعمت بھی حاصِل ہوگی۔

فرانسواز زینیلاؔ تو پاسٹر مِشل زینیلاؔ تو کی اہلیہ ہیں جنہوں نے اُن ایونجیلیکل چرچز میں بہُت سال بچّوں اور نوجوانوں کو خُدا کا کلام سکھایا ہے جو CNEF (فرانس کی ایونجیلیکل چرچز کونسل) کی ممبرز ہیں۔ مُصنفہ نے چھُٹیوں کے مراکز اور مُقامی ریڈیوز پر کلام کی تعلیم دی ہے۔ وہ فرانسؔ کے ''بائبل انسٹریکشن گروپ'' (GIB) کی اور افریقہ کے کئی مُمالک میں بھی اِس خِدمت کی انچارج ہیں۔